



جہانگیری

مُسندُ الإمامِ الشافعي

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اداماللہ تعالیٰ معالیہٖ وبارک ایامہ ولیالیہ







جہانگیری

مُسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِي

ترتیب

الامیر أبي سعيد سنجر بن عبد الله الناصري الجاولي

1

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ



شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

هو القادر

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب	مُسند الامام الشافعی
مترجم	ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ	ملک محمد یونس
کمپوزنگ	ورڈ زمیکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	مئی 2009ء
سرورق	باقر گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	1200/ روپے

مکمل دو جلدیں

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تا کہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی ترویج واشاعت اور درس وتدریس کرنے والوں کے لیے

دعائے نبوی

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اسی طرح آگے پہنچا دے جیسے سنی تھی

الحدیث

شرفِ انتساب

معدنِ لطائفِ انسیہ، مخزنِ معارفِ قدسیہ

قدوۃ الاولیاء، زبدۃ الاصفیاء، رأس الاتقیاء

حضرت **عبداللہ شاہ غازی** رحمۃ اللہ علیہ

کی نذر

لطیفہ ایست نہانی کہ عشق ازو خیزد

کہ نامِ آں، نہ لبِ لعل وخطِ زنگاریست

نیازمند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

ترتیب

نماز کا بیان

جمعہ کا بیان

عیدین، قربانی اور استسقاء کا بیان

کتاب الکسوف

جنائز کا بیان

روزے کا بیان

زکوٰۃ کا بیان

حج کا بیان

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے۔ جس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے پسندیدہ دین ''اسلام'' کی تعلیمات کی نشر و اشاعت کے حوالے سے خدمت کر سکیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے تمام صحابہ کرام، صحابیات، تابعین، تبع تابعین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بلکہ آپ کی اُمت کے تمام مسلمانوں پر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں و برکتیں نازل ہوں۔

•••———•••———•••

آپ کا ادارہ ''شبیر برادرز'' ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشر و اشاعت کی خدمت کے حوالے سے سرگرم عمل ہے، اور اب تک اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق بہت سی کتب کو منصۂ شہود پر لا چکا ہے۔ ان میں تفسیر، حدیث، فقہ، تاریخ، تصوف، اخلاقیات، وظائف و اعمال، سبھی موضوعات شامل ہیں۔ چند برس پیشتر آپ کے ادارے کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ ''علم حدیث'' کی نمایاں، دوسروں سے کچھ ہٹ کر، ذرا زیادہ بہتر انداز میں، جدید عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ، خدمت کی جائے، خداوند قدوس کا بے حد و شمار فضل و احسان ہے کہ ادارے کی انتظامیہ نے اپنے ابتدائی تخمینے سے بڑھ کر، زیادہ مختصر وقت میں زیادہ معیاری اور بہتر کام برادرانِ اسلام کی خدمت میں پیش کیا اور مزید فضل یہ ہوا کہ عوام و خواص نے اسے سراہا، بلکہ بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

خدا جانتا ہے! جب کوئی صاحب علم ''جمال السنہ'' کے بارے میں تعریفی کلمات کہتا ہے یا درسِ نظامی کا کوئی ''روایتی طالب علم'' یہ بتاتا ہے کہ وہ ''شبیر برادرز'' کی شائع کردہ ''موطا امام مالک'' سامنے رکھ کر مطالعہ کرتا ہے تو ہمارا رُواں رُواں اس خالقِ حقیقی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاتا ہے۔ جس نے ہمیں یہ ہمت اور توفیق عطا کی ہے۔

•••———•••———•••

آپ کے ادارے نے، برادرانِ اسلام بالعموم اور علمائے کرام بالخصوص، کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا تھا کہ ''احادیث'' کے وہ مجموعے بھی شائع کیے جائیں، جن کے ''ترجمے'' کی نعمت سے ''اردو'' کا دامن خالی ہے۔

الحمد للہ! آج آپ کے ادارے اور اس کے کارکنان کی کوششوں کے نتیجے میں ''سنن دارمی'' اور ''مسند امام زید''، اردو کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ اور اب اسی سلسلے کی ایک اور کڑی ''مسند امام شافعی''، ترجمہ، تحقیق، تخریج، فہارس کے ہمراہ، اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے، ترجمے کی خدمت ہمارے فاضل دوست حضرت ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی

ہے۔ ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ''مسند شافعی'' کے مرتبہ ومقام کے بارے میں فاضل مترجم نے مقدمے میں معلومات فراہم کر دی ہیں۔ ہم یہاں صرف یہ بتانا چاہیں گے ''مسند امام زید'' کی طرح ''مسند امام شافعی'' بھی پہلی مرتبہ اُردو زبان میں، منصۂ شہود پر آئی ہے، علم حدیث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔

•••——•••——•••

معزز قارئین! ہم سے جو خدمت ہو سکتی تھی وہ ہم نے کر دی۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ علومِ نبوت کے ان انوار سے اپنے اور دوسروں کے قلوب واذہان کو منور کریں۔

آخر میں آپ سے یہ درخواست ہے کہ جب آپ اس کتاب سے استفادہ کریں، اور اس کے علاوہ بھی، اپنی نیک دعاؤں میں صاحب کتاب ومترجم کے ہمراہ ادارے اور اس کے کارکنان کو بھی یاد رکھیں!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے! وہ ہمیں اپنے پیارے دین کی زیادہ سے زیادہ، اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق اور سعادت عطا کرے۔ آمین!

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے، جو کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کر لے، تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے، اور جس نے ہمیں یہ توفیق اور سعادت عطا کی ہے کہ ہم اس کے سب سے محبوب اور برگزیدہ رسول کی ''مبارک احادیث'' کی خدمت کریں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد وشمار درود وسلام نازل ہو، جو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے ''امام'' اور پیشوا ہیں۔ جو قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کے ''شافع'' ہوں گے۔

ڈر یہ تھا، عصیاں کی سزا، اب ہوگی، یا روزِ جزا
دی، اُن کی رحمت نے صدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں!

آپ کے ہمراہ، آپ کی تمام اہل بیت، جملہ اصحاب، اور قیامت تک آنے والے، آپ کے تمام نام لیواؤں پر، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

•••——•••——•••

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل وکرم کے تحت، ہم نے علم حدیث کی خدمت کے جس کام کا آغاز کیا تھا۔ اس میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے، ہم اس وقت آپ کے سامنے ''مسند امام شافعی'' کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ امام شافعی، اہل سنت والجماعت کے علم فقہ میں، چار بڑے اماموں میں سے ایک ہیں، آپ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کے خاص فیض یافتہ ہیں۔ اس حوالے سے آپ کی ''مسند'' علم حدیث کی امہات کتب میں سے ایک ہے، ہم نے ''مسند امام شافعی'' کے جس نسخے کو سامنے رکھ کر ترجمہ کیا ہے وہ عربی زبان میں بھی پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے، اور اللہ تعالیٰ اور اس کے فضل وکرم کے تحت اُردو زبان میں ''مسند شافعی'' کو پہلی مرتبہ پیش کرنے کی سعادت وتوفیق ہمیں حاصل ہو رہی ہے۔

•••——•••——•••

ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تفصیلی سوانح اور ''مسند شافعی'' کے اس نسخے کی خصوصیات تفصیل کے ساتھ ان کے سامنے پیش نہیں کر سکے، حالانکہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق نے بڑا تفصیلی اور فکر انگیز ''مقدمہ'' تحریر کیا ہے۔ اسی طرح ہم نے امام شافعی کے سوانحی خاکے کو ترتیب دینے کے لیے مشہور مصری محقق استاد ''ابوزہرہ'' کی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح سے متعلق

تصنیف بھی حاصل کی۔ لیکن اس کے فوائد بھی پیش نہیں کر سکے۔ ہمارا خیال تھا ''مسند شافعی'' کی احادیث کے مضامین کی فہرست مرتب کریں گے۔ یہ بھی پورا نہ ہو سکا۔

...——...——...

اس کتاب کا انتساب ہم نے مشہور بزرگ حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کیا ہے' جن کا مزار کراچی میں سمندر کے کنارے ایک پہاڑی پر ہے۔

...——...——...

ترجمے کے دوران' جن احباب کا پُرخلوص تعاون شامل حال رہا ہم ان سب کے نہایت شکر گزار ہیں' جن میں سرفہرست برادر مکرم محمد خرم زاہد' جنہوں نے تصنیف و تالیف کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا' اور اس کام کی تکمیل کے لیے مسلسل اصرار کرتے رہے' ان کے بعد ملک محمد یونس' جنہوں نے مسودہ پڑھنے' پروف ریڈنگ کرنے میں میری بہت مدد کی۔ محترم فیصل رشید' علی مصطفیٰ اور فرخ احمد' جنہوں نے نہایت تیزی سے مسودہ کمپوز کیا۔ مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا' محترم احمد رضا جنہوں نے کتاب کا خوبصورت ٹائٹیل ڈیزائن کیا۔ محترم عارف نوشاہی جنہوں نے ٹائٹیل کے الفاظ کی کتابت کی' برادرم عرفان حسین' جنہوں نے ٹائٹیل کی لمینیشن کی' محترم منصور صاحب جنہوں نے اپنی نگرانی میں یہ کام کروایا۔ محترم فیاض صاحب' جنہوں نے عمدہ جلد بندی کی۔ اور سب سے آخر میں ملک شبیر حسین' جنہوں نے تمام سہولیات بہم پہنچا کر' اس قافلے کو منزل تک پہنچایا اور ذاتی توجہ' لگن اور دلچسپی سے اس کتاب کو آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

امتنان و تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اساتذہ و مشائخ کے لیے بھی ہے' جن کی تعلیم و تربیت نے ہمیں اس لائق کیا' ان کے ہمراہ ہمارے والدین اور بہن بھائی' جن کی دعاؤں نے ہمیں اس قابل کیا۔ بطور خاص برادرِ اصغر حافظ محمد بلال حسن' جنہوں نے ہمیں گھریلو ذمہ داریوں سے لاتعلق رکھا۔

...——...——...

سب سے آخر میں حضرت جگر مراد آبادی کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسبِ حال ہے۔

صداقت ہو' تو دل سینے سے کھنچنے لگتے ہیں' واعظ
حقیقت' خود کو منوا لیتی ہے' مانی نہیں جاتی

نیازمند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

العقد الثمین من کلام محی الدین

عرض کی گئی: مسلمان' مختلف اماموں کے پیروکار ہیں' یہ کسی ایک امام کی پیروی کیوں نہیں کرتے؟

ارشاد فرمایا: ''ارتقاء'' انسان کی اجتماعی اور معاشرتی زندگی کا اہم ترین عنصر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ انہیں زمین پر بھیجا۔ ان کی اولاد ایک خاص مدت تک ہدایت پر گامزن رہی۔ پھر ان میں خرابی و گمراہی آنا شروع ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کا آغاز کیا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ذریعے انبیاء کرام علیہم السلام کی تشریف آوری کے سلسلے کو ختم کر دیا گیا۔

تو کیا انسان کی تہذیب و اجتماعی زندگی سے ''ارتقاء'' کا عنصر ختم ہو گیا ہے؟

کیا انسانی معاشرے میں تغیر و تبدیلی باقی نہیں رہی؟

نئے مسائل پیش آنا بند ہو گئے ہیں؟

آپ خود غور کریں!

آپ کا اپنا ذاتی مشاہدہ کیا کہتا ہے؟

عرض کی گئی: ہمارا مشاہدہ تو یہی کہتا ہے کہ ''ارتقاء''، ''تبدیلی'' اور ''ایجادِ نو'' کی شرح پہلے کی بہ نسبت کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔

ارشاد فرمایا: یہ ''فطرت'' ہے۔ پروردگارِ عالم نے ایک طرف اپنی ازلی مشیت کے تحت انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کو ختم کیا اور دوسری طرف انسانیت پر ظاہری کشائش' ترقی' ایجادات کے دروازے کھول دیے۔

اگر کوئی شخص غور کرے تو یہ بھی پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہوگا۔

وہ اس طرح کہ انسانیت کی تمام تر ترقی' ایجادات' تنوع اور پھیلاؤ کے باوجود' پیغمبر آخر الزماں کی لائی ہوئی تعلیمات' یعنی قرآن و سنت' انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لیے کافی ہیں۔

عرض کی گئی: یہ ایک ایسا پہلو ہے' جس کی طرف عام طور پر توجہ منتقل نہیں ہوتی۔

ارشاد فرمایا: خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی وضاحت کی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے' جس کا مفہوم یہ ہے' دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے مقابلے میں مجھے جو خصوصیات عطا کی گئی ہیں' ان میں ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ دیگر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو کسی

مخصوص قوم، خطے یا قبیلے کی طرف مبعوث کیا گیا تھا اور مجھے تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔

خود قرآن نے بھی اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا:

”ہم نے تمہیں تمام بنی نوع انسان کی طرف بھیجا ہے“۔

آپ ایک لمحے کے لیے تصور کریں کہ آپ آج سے چودہ سو برس پیچھے چلے جاتے ہیں، مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ یا ان کے آس پاس کے کسی گاؤں میں رہتے ہیں۔

آپ کے سامنے قرآن کی یہ آیت یا پیغمبرِ صادق کا یہ فرمان آتا ہے،

آپ زیادہ سے زیادہ، کیا سوچ سکتے ہیں؟

پیغمبرِ صادق کو، حجاز کی سرزمین پر رہنے والوں، ملک شام میں رہنے والوں، یا جو ہم نے سن رکھا ہے، ایک ملک ہے، جس کا نام ”فارس“ (ایران) ہے، وہاں رہنے والوں کی طرف پیغمبرِ صادق کو مبعوث کیا گیا ہوگا۔

آج سے چودہ سو سال پہلے کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ سمندروں کے اس پار، ایک ایسا خطہ ارضی بھی ہے، جسے ہم آج ”یورپ“ کہتے ہیں، جس کے پرے ایک بہت بڑا سمندر ہے اور اس سمندر کے پرے بھی ایک آبادی ہے، جسے آج ہم ”امریکہ“ کہتے ہیں۔

اس وقت کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا، ایک ایسا وقت بھی آئے گا۔ دنیا کی آبادی ”6 ارب“ سے زائد ہو چکی ہوگی۔ اور ان میں مسلمانوں کی تعداد ”ایک ارب“ سے زائد ہوگی۔

لیکن ”پروردگارِ عالم“ کو اس بات کا پتہ تھا۔

عرض کی گئی: یہ ایک اہم ”نکتہ“ ہے، لیکن آپ کے بیان کرنے کی ”حکمت“ ہمارے سامنے واضح نہیں ہوئی۔

ارشاد فرمایا: بالکل سامنے کی بات ہے! پروردگارِ عالم کو اس بات کا علم تھا کہ آگے آنے والے وقت میں پیغمبرِ صادق کا کلمہ پڑھنے والوں کی تعداد ”ایک ارب“ سے زائد ہوگی۔ دنیا کا نظام آگے کئی صدیوں تک باقی رہے گا، ان آنے والی صدیوں میں، کثیر تعداد میں، مسلمانوں کو پیغمبرِ صادق کی تعلیمات و رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔

تو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی قوم کے اندر، جن میں ظاہری طور پر ”نوشت و خواند“ کا رواج نہیں تھا، ان میں یہ جذبہ یہ روایت پیدا کی، وہ پیغمبرِ صادق کی تعلیمات آپ کی احادیث کو، نہایت اہتمام سے، کسی غلطی کے بغیر دوسروں تک منتقل کریں۔ اور پھر جن لوگوں نے پیغمبرِ صادق کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس علم کو حاصل کیا، ان میں بعض وہ لوگ تھے، جن کے ہاں لکھنے پڑھنے کا رواج تھا، ان کے ذہن میں اللہ تعالیٰ نے یہ بات ڈالی، انہوں نے پیغمبرِ صادق کی احادیث کو، نقل کرنے والے راویوں کے الفاظ کے اختلاف کے ساتھ، نہایت اہتمام اور کامل احتیاط کے ساتھ دوسروں تک منتقل کیا۔

عرض کی گئی: بلاشبہ ”محدثین عظام“ نے احادیث روایت کرنے میں جس احتیاط، تحقیق کا اہتمام کیا ہے، اس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔

ارشاد فرمایا: اب آپ صرف علم حدیث کی روایت کا جائزہ لیں۔

سب سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کا جائزہ لیتے ہیں:

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کی تعداد ہزاروں میں ہے، (بلکہ مشہور قول کے مطابق) ایک لاکھ سے متجاوز ہے، ان میں سے بہت سے افراد وہ ہیں جنہوں نے اپنی ظاہری زندگی میں بہت کم وقت کے لیے، شاید چند ایک مرتبہ، نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی، یہ وہ لوگ ہیں، جو ”حجۃ الوداع“ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے، اور انہیں چند دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گزارنے کا موقع ملا، ان چند ایام میں بھی، ان کے اپنے ذاتی معاملات، حج کے مناسک کی ادائیگی کی مصروفیات اور دیگر معاملات شامل ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسا ہے، جو کھلے صحراؤں کے رہائشی تھے، ان میں سے بعض حضرات کسی کام کے سلسلے میں، ہفتے، مہینے یا سال میں، ایک آدھ، یا چند ایک مرتبہ، مدینہ منورہ آتے تھے، اور انہیں چند دنوں، چند گھڑیوں کے لیے، نبی اکرم ﷺ کی ظاہری قربت کا فیض نصیب ہوتا تھا۔

وہ حضرات، جنہیں ان مذکورہ بالا لوگوں کے مقابلے میں، نسبتاً زیادہ نبی اکرم ﷺ کے قریب رہنے کا موقع ملا، یہ وہ لوگ ہیں، جو مدینہ منورہ کے رہائشی تھے، یا مدینہ منورہ کے نواحی علاقوں میں آباد تھے، نواحی علاقوں کے رہنے والے بھی زیادہ تر، اپنی بستیوں میں رہتے تھے، اور ہفتے بعد، جمعہ کی نماز میں، یا خلافِ معمول کسی کام کی وجہ سے، مدینہ منورہ آتے، اور نبی اکرم ﷺ کی زیارت اور فیوض و برکات سے فیض یاب ہوتے تھے۔

جہاں تک مدینہ منورہ کے رہنے والوں کا تعلق ہے، تو ان میں بھی اکثریت ان لوگوں کی تھی، جن کی اپنی روزمرہ کی مصروفیات تھیں، یہ لوگ نماز پنجگانہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ادا کرتے تھے، بعض اوقات نبی اکرم ﷺ نے کوئی خصوصی وعظ کرنا ہوتا، تو یہ اس میں شریک ہو جاتے۔

ان تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں چند ایک حضرات وہ ہیں، جنہیں ظاہری طور پر زیادہ وقت، نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گزارنے کا شرف اور موقع نصیب ہوا۔ ان میں حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت عبداللہ بن مسعود (رضوان اللہ علیہم اجمعین) شامل ہیں۔ جو ”السابقون الاوّلون“ میں شامل ہیں۔

لیکن اگر آپ احادیث روایت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جائزہ لیں، تو یہ بات سامنے آتی ہے، چاروں خلفاء نے، نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے، بہت کم احادیث روایت کی ہیں۔

اس کا بنیادی سبب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ان حضرات کو، نبی اکرم ﷺ کی احادیث کا علم نہیں تھا، بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ان حضرات کو نبی اکرم ﷺ کی احادیث دوسروں تک منتقل کرنے کا اس طرح موقع نہیں ملا جس طرح کا موقع ان حضرات کو ملا، جن سے بکثرت احادیث منقول ہیں۔ جیسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں، جو چند برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر رہے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہیں، نبی اکرم ﷺ کے وصالِ ظاہری کے وقت وہ قریب البلوغ تھے۔ وغیرہ

عرض کی گئی: آپ کی گفتگو کا نتیجہ اور مغز یہ سامنے آیا، کسی علم کی منتقلی، یا کسی مخصوص شخص کے ذریعے کسی علم کی ترویج و اشاعت

کے مخصوص قدرتی اور فطری اسباب ہوتے ہیں۔

ارشادفرمایا: جی بالکل! میں آپ کو اسی نکتے تک لانا چاہ رہا تھا۔

آپ دیکھیں! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگردِ رشید ہمام بن منبہ نے احادیث کا مجموعہ مرتب کیا تھا' جس کا نام انہوں نے ''الصحیفہ'' تجویز کیا تھا' بلکہ اس سے بھی پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا تھا۔ بعد میں آنے والے ادوار میں ''علم حدیث'' کے کئی ماہرین نے ''احادیثِ نبویہ'' کے بہت سے مجموعہ جات مرتب کیے۔ جن میں سے بہت سے ''مجموعہ جات'' اب شائع بھی ہو چکے ہیں' لیکن امت میں زیادہ مقبولیت اور رواج کن مجموعہ جات کو حاصل ہوا؟

جنہیں ''صحاح ستہ'' کہا جاتا ہے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی ''الموطا'' وغیرہ۔

عرض کی گئی: حالانکہ بقیہ ''مجموعہ جات'' بھی احادیث پر مشتمل ہیں۔

ارشادفرمایا: بلکہ ان میں سے کئی ''مجموعہ جات'' کے مرتبین ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین کے اساتذہ ہیں۔

آپ یہ دیکھیں' آج کے زمانے میں ''حدیث'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان ہوتی ہے لیکن اس کا حوالہ کیا ہوتا ہے؟

''صحیح بخاری''، ''صحیح مسلم''، ''جامع ترمذی''

ارے بھئی! ان کتابوں کے مؤلفین تو دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی ہجری کے آغاز سے تعلق رکھتے ہیں۔ یعنی ان کے (یا ان کی کتابوں کی تالیف) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا سے ظاہری پردہ کرنے کے درمیان دو صدیاں حائل ہیں۔

ارشادفرمایا: جی بالکل ایسا ہی ہے۔

یہاں ایک پہلو اور بھی ہے۔ ''صحیح بخاری'' اور ''صحیح مسلم'' وغیرہ میں جو احادیث موجود ہیں' وہ ان کتابوں میں بھی موجود ہیں جو اِن سے پہلے مرتب کی گئی تھیں۔

لیکن عملی طور پر حوالہ دیتے ہوئے' ان کتابوں کا حوالہ دیا جاتا ہے جو بعد میں تحریر کی گئی ہیں۔ کیوں؟

صرف اس لیے کہ عام ''امت'' میں رواج ان بعد والی کتابوں کو حاصل ہوا۔

عرض کی گئی: حالانکہ ''سند'' کے اعتبار سے' پہلے لکھی ہوئی کتابوں میں موجود روایات کی سند میں' مصنف اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان واسطے کم ہیں۔

ارشادفرمایا: بالکل اسی طرح کی صورتحال ''ائمہ فقہ'' کی ہے۔

ائمہ فقہ کی تمام ''فقہی آراء'' ان کی ذاتی ''آراء'' نہیں ہیں۔ اگرچہ ''فقہ'' کی کتابوں میں یہ ان ائمہ سے منسوب ہیں۔

فقہاء کی بعض فقہی آراء وہ ہیں۔ جو ''کتاب وسنت کی نصوص'' کے عین مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی رائے کے مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو تابعین میں سے کسی ایک کے فتویٰ کے مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں۔ جو ان ائمہ کی اپنی ''ذاتی رائے'' پر مشتمل ہیں۔

لیکن یہ ان مسائل کے بارے میں ہیں جن کے بارے میں کتاب وسنت کی کوئی ''نص'' موجود نہیں ہے۔

بعض آراء ایسی ہیں جن میں ان ائمہ نے کسی مشترک علت کی بنیاد پر ''اصل'' کا حکم ''فرع'' میں جاری کیا ہے۔

بعض آراء وہ ہیں جو ایسے مسائل کے بارے میں ہیں' جن کے بارے میں کتاب وسنت کی کوئی واضح نص' صحابہ و تابعین کی فقہی رائے' کوئی مشترک علت موجود نہیں۔

ایسے مسائل میں ان ائمہ نے اجتہاد سے کام لیتے ہوئے ''حکم'' بیان کیا ہے۔

اور یہ طرزِ عمل بھی ان کا اپنا نہیں ہے بلکہ یہ ''حدیث'' سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تھا' کہ وہ کس طرح فیصلہ کریں گے؟ تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا کہ اگر کسی مسئلے کے بارے میں مجھے کتاب اللہ یا سنت کا حکم نہ ملا تو میں اجتہاد کر کے اس کا حل پیش کروں گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی تھی جس نے حضرت معاذ کو اس بات کی توفیق عطا کی۔

عرض کی گئی: یعنی یہ طرزِ عمل ''سنت'' سے ثابت ہے۔

ارشادفرمایا: یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ فقہ کی کتابوں میں موجود تمام تر مسائل صرف ''ائمہ اربعہ'' کی آراء نہیں ہیں بلکہ ان میں بعد میں آنے والے فقہاء کی ''اجتہادی تحقیقات'' بھی شامل ہوتی ہیں۔

عرض کی گئی: یہاں تک تو بات ہمارے سامنے واضح ہو گئی۔

ارشادفرمایا: اب آپ یہ بات سمجھ لیں' جس طرح ''علم حدیث'' ایک ''علم'' ہے۔

اسی طرح ''علم فقہ'' بھی ایک ''علم'' ہے۔

جس طرح علم حدیث روایت کرنے میں چند ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم'' اور بعد میں' آنے والے وقتوں میں' چند محدثین زیادہ مشہور ہوئے۔

اسی طرح ''علم فقہ'' میں بھی بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو' دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی بہ نسبت' نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل تھی' اور بعد میں آنے والے فقہاء میں' چند ایک کو' دوسروں کے مقابلے میں' زیادہ نمایاں مقام حاصل ہوا۔

عرض کی گئی: یعنی ان حضرات کے نمایاں ہونے میں' قدرت کی ''ازلی حکمت'' کارفرما تھی۔

ارشادفرمایا: دنیا کا کوئی بھی کام' اللہ تعالیٰ کی ''مشیت'' کے بغیر نہیں ہوتا۔ اور اس کی ''مشیت''، ''حکمت'' سے خالی نہیں ہوتی۔

تابعین اور تبع تابعین کے طبقے میں' بلکہ ان کے بعد آنے والوں میں بھی' علم فقہ کے بڑے بڑے' جلیل القدر ماہر گزرے ہیں' لیکن امت میں چار حضرات کو زیادہ مقبولیت نصیب ہوئی' اور ان چاروں کو ''علم فقہ'' میں اہل سنت کا پیشوا و مقتداء تسلیم کیا جاتا ہے

عرف عام میں انہیں ''ائمہ اربعہ'' کہا جاتا ہے۔ وہ چار حضرات یہ ہیں:

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا اسم گرامی نعمان بن ثابت ہے۔ کوفہ کے رہنے والے تھے۔ چاروں ائمہ میں سے صرف آپ کو ''تابعی'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

اُمت محمدیہ' کی ایک بڑی تعداد امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ فقہی تحقیقات کی پیروکار ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

آپ کو ''امام دارالہجرۃ'' کہا جاتا ہے۔ مدینہ منورہ سے تعلق تھا۔ آپ عمر میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کم وبیش 17 برس چھوٹے ہیں۔ آپ کی کتاب ''مؤطا امام مالک'' علم حدیث کا قدیم اور بنیادی مآخذ ہے۔ امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ (مؤطا امام محمد کے ناقل ومؤلف) اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے فیض یافتگان کی صف میں شامل ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کو ''ناصر السنۃ النبویہ'' کا خطاب دیا گیا۔ علم حدیث وفقہ کے جامع تھے۔ آپ کا سوانحی خاکہ آئندہ صفحات میں مذکور ہے۔ دنیا بھر میں ''احناف'' کے بعد' عددی اعتبار سے سب سے زیادہ پیروکار امام شافعی کے ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

آپ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے براہ راست شاگرد ہیں جبکہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے بالواسطہ شاگرد ہیں۔ علم حدیث میں آپ کی تصنیف ''مسند امام احمد بن حنبل'' بنیادی مآخذ سمجھی جاتی ہے جبکہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین آپ کے تلامذہ کی صف میں شامل ہیں۔ آپ کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں۔ آج کے زمانے میں مملکت سعودیہ عربیہ کا ریاستی قانون فقہ حنبلی پر مشتمل ہے' جو ہمارے ان نادان دوستوں کے لیے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے جن کے نزدیک کسی بھی امام کی تقلید ''شرک فی الرسالت'' شمار ہوتی ہے۔

''ائمہ اربعہ'' کے اس اجمالی تعارف کو ہم اعلیٰ حضرت احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے شہرۂ آفاق ''سلام'' کے اس شعر پر ختم کرتے ہیں۔

شافعی ' مالک ' احمد ' امام حنیف
چار باغِ اُمت پہ لاکھوں سلام

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب: محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع (جن کی نسبت سے امام صاحب ''شافعی'' کہلاتے ہیں) بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف۔

''عبد مناف'' پہ جا کر امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے۔ یہ ''عبد مناف'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ''دادا'' جناب ''عبدالمطلب'' کے ''دادا'' ہیں اور جناب ''ہاشم'' کے والد ہیں' یعنی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ قبیلہ ''قریش'' سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اجداد میں ''سائب بن عبید'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں جبکہ ان کے صاحبزادے ''شافع'' کم سن (بچے) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار کیے جاتے ہیں۔

پیدائش: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ 150 ہجری میں غزہ' فلسطین میں پیدا ہوئے۔ اسی برس امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مزید حالات کیلئے ملاحظہ ہو:

سیر اعلام النبلاء 5/10' التاریخ الکبیر 42/1' التاریخ الصغیر 302/2' الجرح و التعدیل 201/7' حلیۃ الاولیاء 161/9' الفہرست 263' تاریخ بغداد 56/2' طبقات فقہاء 48' طبقات حنابلہ 280/1' الانساب 251/7' تاریخ ابن عساکر 395/14' صفۃ الصفوۃ 95/2' معجم الادباء 281/17' تہذیب الاسماء واللغات 44/1' وفیات الاعیان 163/4' تہذیب الکمال 1160' تذہیب التہذیب 180' تاریخ اسلام 29/11' تذکرۃ الحفاظ 361/1' الکاشف 170/3' الوافی بالوفیات 171/2' البدایۃ والنہایۃ 251/10' شذرات الذہب 9/2

(نوٹ: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانحی ماخذ کے مذکورہ بالا حوالہ جات کی نشاندہی ''سیر اعلام النبلاء'' کے محقق نے کی ہے۔ ہم نے من وعن انہیں یہاں نقل کر دیا ہے۔ جہانگیر)

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے درج ذیل کتب کی نشاندہی کی ہے جو ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کی سیرت پر لکھی گئی ہیں۔

(۱) آداب الشافعی و مناقبہ لعبد الرحمن بن ابی حاتم الرازی (ت ۳۲۷ھ)

(۲) مناقب الشافعی لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی (ت ۴۵۸ھ)۔

(۳) مناقب الامام الشافعی لفخر الدین الرازی (ت ۶۰۶ھ)

(۴) مناقب الامام الشافعی لعماد الدین ابی الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر (ت ۷۷٤ھ)

(۵) توالی التاسیس لمعالی محمد بن ادریس لابن حجر العسقلانی (ت ۸۵۲ھ)۔

(نوٹ: ڈاکٹر ماہر یاسین نے امام شافعی کی سیرت پر لکھی جانے والی ایک اہم کتاب کا تذکرہ نہیں کیا' وہ مصر کے مشہور محقق استاد ابوزہرہ کی تصنیف ہے۔ اور اس کا اُردو ترجمہ بھی دستیاب ہے۔ جہانگیر)

نشو ونما: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ادریس بن عباس تنگ دست شخص تھے۔ وہ مکہ مکرمہ کے رہنے والے تھے، تلاش معاش میں پہلے مدینہ منورہ آئے۔ پھر وہاں سے شام سے ہوتے ہوئے فلسطین چلے گئے، جہاں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ہوئی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جب دو برس کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ اپنے کمسن صاحبزادے کو ساتھ لے کر واپس "مکہ مکرمہ" آ گئیں۔

مکہ مکرمہ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن مجید حفظ کرنے کا آغاز کیا۔ 7 برس کی عمر تک وہ حفظ قرآن مکمل کر چکے تھے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا "لحن" (قرأت کا لہجہ) بہت اثر انگیز تھا۔

کلاسیکی عربی زبان وادب پر عبور حاصل کرنے کیلئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک طویل عرصہ "قبیلہ ہذیل" کے افراد کے ساتھ گزارا، جن کی زبان سب سے زیادہ فصیح اور خارجی اثرات سے پاک سمجھی جاتی تھی۔ اس قیام کے دوران انہوں نے گھڑ سواری اور تیر اندازی میں بھی مہارت حاصل کی۔

طلب علم: علم کے حصول کیلئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف بلاد وامصار کا سفر کیا۔ مکہ مکرمہ میں حصول علم سے فراغت کے بعد آپ مدینہ منورہ آئے جہاں امام دار الہجرۃ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے "موطا" کا درس لیا بلکہ آپ نے "موطا امام مالک" کو حفظ کر لیا۔

اس کے بعد آپ عراق چلے گئے، جہاں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے علم حدیث وفقہ ولغت میں استفادہ کیا۔

اساتذہ کرام: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ، ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ، سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ، داؤد بن عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ، عبدالعزیز بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ، مسلم بن خالد زنجی رحمۃ اللہ علیہ، ابراہیم بن ابو یحیی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اساطین اہل علم شامل ہیں۔

تلامذہ کرام: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے استفادہ کرنے والوں میں (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استاد اور مسند حمیدی کے مؤلف) عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ، ابو عبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ، ابو ثور رحمۃ اللہ علیہ، حرملہ بن یحیی رحمۃ اللہ علیہ، احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابرین شامل ہیں۔

تصانیف: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

(i) کتاب الام: یہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی سب سے ضخیم اور سب سے زیادہ مشہور تصنیف ہے۔

(ii) "السنن الماثورہ": اس کتاب کے راوی مشہور حنفی فقیہ امام ابو جعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ انہوں نے اپنے ماموں "امام مزنی رحمۃ اللہ علیہ" سے اس کتاب کو روایت کیا جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید ہیں۔

(iii) الرسالہ: یہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر تصنیف ہے، جس کا بنیادی موضوع "اصول فقہ" ہے۔

(iv) "مسند شافعی": اس کا تعارف آئندہ صفحات میں آ رہا ہے۔

وصال: ربیع بیان کرتے ہیں، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے رجب المرجب کی آخری تاریخ کو شب جمعہ میں، عشاء کی نماز کے بعد انتقال کیا۔ اور ہم نے انہیں جمعہ کے دن دفن کیا۔ یہ 204 ہجری کی بات ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک "مصر" کے شہر "قاہرہ" میں قبلۂ حاجات خلائق ہے۔

مسند شافعی

"مسند شافعی"، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے۔

...———...———...

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید "ربیع بن سلیمان مراوی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنے استاد "امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ" سے سنی ہوئی احادیث اپنے شاگردوں کے سامنے بیان کی تھیں۔

...———...———...

ربیع بن سلیمان مراوی کے ایک شاگرد ابو العباس محمد بن یعقوب الاصم نے "مرادی" سے سنی ہوئی احادیث کو مرتب کیا۔

...———...———...

8 ویں صدی ہجری سے تعلق رکھنے والے امیر ابوسعید سنجر بن عبداللہ الناصری (متوفی: 745) نے اسے فقہی ابواب پر مرتب کیا اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں "اصل ماخذ" کے حوالے کی نشاندہی کی۔

...———...———...

ہمارے زمانے میں ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی ایک عراقی محقق نے مزید تحقیق وتخریج وتعلیقات کے ہمراہ اس کے حسن کو چار چاند لگا دیئے۔

...———...———...

"مسند شافعی" کا جو نسخہ اس وقت ہمارے سامنے موجود ہے۔ یہ 1425 ہجری بمطابق 2004 عیسوی میں "غراس للنشر والتوزیع، کویت سے شائع ہوا۔

...———...———...

سرورق پر یہ بات تحریر کی گئی ہے، یہ مخطوطہ پہلی مرتبہ شائع ہو رہا ہے۔

...———...———...

سرورق پر یہ بات بھی تحریر کی گئی ہے، اس نسخے کے مرتب امیر ابوسعید سنجر بن عبداللہ الناصری (متوفی: 745) ہیں اور اس کی نصوص کی تحقیق، احادیث کی تخریج اور تعلیق نگاری، ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی محقق نے کی ہے۔ مقدمے کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ یہ محقق "عراق" کے رہنے والے ہیں۔

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کم وبیش 120 صفحات پر مشتمل تفصیلی مقدمہ تحریر کیا ہے جس میں علم حدیث، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، مسند شافعی اوراس کے مرتب کے بارے میں قابل قدر معلومات فراہم کی ہیں۔

...——...——...

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کتاب کو 4 اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔ ہم نے اپنے اس ترجمے میں، ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی ترتیب و تقسیم کو برقرار رکھا ہے۔

...——...——...

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 200 صفحات کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل مختلف معلوماتی فہارس مرتب کی ہیں جن میں ضروری فہارس کو ہم نے بھی اس ترجمے میں شامل کیا ہے۔ اوراس میں بعض اضافہ جات کیے ہیں۔

...——...——...

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 351 کتابوں کی فہرست ''ماخذ ومراجع'' کے عنوان کے تحت دی ہے۔ یہ وہ کتابیں ہیں جن کی مدد سے ڈاکٹر صاحب نے مقدمہ تحریر کیا۔ احادیث کی تخریج کی، تعلیقات تحریر کی ہیں۔

...——...——...

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ''مسند شافعی'' کا جو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں، اس کی تخریج مترجم نے نہیں کی یہ ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی تحقیق ہے جو ''انداز بیاں'' کے فرق کے ساتھ ہم نے نقل کر دی ہے۔ تاہم یہ تخریج ہم نے مکمل طور پر نقل نہیں کی۔ ورنہ کتاب کا حجم زیادہ ہوجاتا۔

...——...——...

اب جب یہ کتاب پریس میں جانے کیلئے بالکل تیار ہے تو ہمیں خیال آرہا ہے، چند ایک مختصر سی تعلیقات ہمیں بھی تحریر کر دینی چاہئے تھیں۔

ان حسرتوں سے کہہ دو ! کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے ، دلِ داغدار میں

کِتَابُ الطَّھَارَۃ

طہارت کا بیان

باب : فی ماء البحر

باب 1 :سمندر کا پانی

1 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ، رَجُلٍ مِنْ اٰلِ ابْنِ الْاَزْرَقِ، اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِىْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ، فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا، اَفَنَتَوَضَّاُ بِمَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ، الْحِلُّ مَيْتَتُهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم سمندری سفر پر جاتے ہیں۔ ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے کر جاتے ہیں۔ اگر ہم اس کے ہمراہ وضو کرلیں تو ہم پیاسے رہ جائیں گے۔ کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی پاک ہے اوراس کا مردار حلال ہے۔

اخرجه من كتاب الوضوء، وهو اوّل حديث فى المسند

اس حدیث کو انہوں نے ''کتاب الوضوٗ'' کے اندر نقل کیا ہے اور یہ ''مسند'' کی سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر1:

الاصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ 46

الاصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 45

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر 237/2

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء 735

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 83

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء 386

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 69

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 50/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر 140/1

باب : فی ماء البئر

باب 2: کنویں کا پانی

2 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الثِّقَةِ، عِنْدَهُ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ اَوْ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَدَوِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ بِئْرَ بُضَاعَةَ تُطْرَحُ فِیْهَا الْكِلَابُ وَالْحِیَضُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَیْءٌ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا اس نے عرض کی ''بضاعہ'' کے کنویں میں (مردار) کتے ڈالے جاتے ہیں اور حیض (کے کپڑے) ڈالے جاتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو حدیث ''کتاب اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی الماء الدائم

باب 3: ٹھہرا ہوا پانی

3 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث نمبر 2:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 31/3

بجستانی' امام ابوداؤ سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت لبنان — 66

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء — 66

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 174/1

حدیث نمبر 3:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 969

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 125/1

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 294/2

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 162/1

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 68

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 66

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء — 730

بجستانی' امام ابوداؤ سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 69

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 68/1

عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے پھر وہ اسی سے غسل کرے گا۔

اس حدیث کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ''اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی القلتین

باب 4: دو قلے

4 - اَنْبَاَنَا الثِّقَةُ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا اَوْ خَبَثًا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: پانی دو قلے ہو جائے تو وہ نجاست نہیں اٹھاتا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) خباثت نہیں اٹھاتا (یعنی پاک نہیں ہوتا)۔

5 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، بِاِسْنَادٍ لَا يَحْضُرُنِیْ ذِكْرُهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا وَّفِیْ هٰذَا الْحَدِيْثُ بِقِلَالِ هَجَرَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَقَدْ رَاَيْتُ قِلَالَ هَجَرَ، فَالْقُلَّةُ تَسَعُ قِرْبَتَيْنِ، اَوْ قِرْبَتَيْنِ وَشَيْئًا

✧✧ ابن جریج نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' پانی دو قلے ہو جائے تو وہ نجس نہیں ہوتا۔

اس روایت میں لفظ ''ہجر'' کے مٹکے ہے۔

ابن جریج کہتے ہیں میں نے ہجر کے مٹکے دیکھے ہیں۔

حدیث نمبر 4:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 12/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء — 737

بجستانی' امام ابوداؤ سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 63

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء — 517

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 67

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 46/1

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 92

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 1249

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 132/1

ایک قلہ دو مشکیزوں جتنا ہوتا ہے یا ان سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب الوضوء والثانی من کتاب اختلاف الحدیث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو ''کتاب الوضو'' کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب ''اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : فی سؤر الحمر والسباع

باب 5: گدھوں اور درندوں کا جوٹھا

6 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ حَبِیْبَۃَ، اَوِ ابْنِ حَبِیْبَۃَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَیْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، اَنَّہٗ سُئِلَ : اَنَتَوَضَّاُ بِمَا اَفْضَلَتِ الْحُمُرُ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَبِمَا اَفْضَلَتِ السِّبَاعُ کُلُّھَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا' کیا ہم گدھوں کے جھوٹے پانی سے وضو کرلیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں اور ہر درندے کے جھوٹے پانی سے (تم وضو کر سکتے ہو)۔

اخرجہ من کتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی سؤر الھرۃ

باب 6: بلی کا جوٹھا

7 - اَخْبَرَنَا مَالِکٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ، عَنْ حُمَیْدَۃَ بِنْتِ عُبَیْدِ بْنِ رِفَاعَۃَ، عَنْ کَبْشَۃَ بِنْتِ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ، وَکَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَۃَ، اَوْ اَبِیْ قَتَادَۃَ، الشَّکُّ مِنَ الرَّبِیْعِ، اَنَّ اَبَا قَتَادَۃَ دَخَلَ فَسَکَبْتُ لَہٗ وَضُوْئًا،

حدیث نمبر 7:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ 'مصر' 303/5

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 742

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 75

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 367

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 92

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 55/1

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 104

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1299

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 159/1

فَجَائَتْ ھِرَّۃٌ فَشَرِبَتْ مِنْہُ، قَالَتْ : فَرَآنِیْ اَنْظُرُ اِلَیْہِ، فَقَالَ : اَتَعْجَبِیْنَ یَا بِنْتَ اَخِیْ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّھَا لَیْسَتْ بِنَجَسٍ، اِنَّھَا مِنَ الطَّوَّافِیْنَ عَلَیْکُمْ اَوِ الطَّوَّافَاتِ ۔

✧✧ سیّدہ کبشہ بنت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی اہلیہ ہیں (ربیع نامی راوی کو شک ہے) شاید ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اندر تشریف لائے' میں نے ان کے لئے پانی رکھا۔ ایک بلی آئی وہ اس پانی میں سے پینے لگی۔ وہ خاتون بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے دریافت کیا: اے میری بھتیجی! کیا تم حیران ہو رہی ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ناپاک نہیں ہوتی۔ یہ تمہارے گھر آنے والوں یا آنے والیوں میں شامل ہے۔

اخرجہ من کتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی سؤر الکلب

باب 7: کتے کا جھوٹا

8 - اَخْبَرَنَا مَالِکٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا شَرِبَ الْکَلْبُ مِنْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْسِلْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں پی لے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

9 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْسِلْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

10 - اَنْبَاَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِیْمَۃَ، عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْسِلْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، اُوْلَاھُنَّ اَوْ

حدیث نمبر 8:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ 'مصر' 245/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 54/1A

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 161/1

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 364

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 56/1

اُخراهنّ بالتُّراب .

✧✧ حضرت ابوہریرہ ﷜ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔ پہلی یا آخری مرتبہ مٹی کے ساتھ دھوئے۔

اخرجه الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء .

امام شافعی ﷫ نے ان تینوں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی فضلة الغسل والوضوء

باب 8: غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنا

11 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْقَدَحِ، وَهُوَ الْفَرَقُ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ .

✧✧ سیّدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ بڑے برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور میں بھی (آپ کے ساتھ) غسل کرتی تھی۔ میں اور وہ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

12 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ .

✧✧ سیّدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

13 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ، فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهُ: اَبْقِ لِيْ، اَبْقِ لِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے۔ بعض اوقات میں ان سے کہتی تھی: میرے لیے بھی باقی رہنے دیں میرے لیے بھی (پانی) باقی رہنے دیں۔

14 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠، سیّدہ میمونہ ﷞ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کیا

حدیث نمبر 11:

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	91
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر	968
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	73
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	177/1
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	175/1

کرتے تھے۔

15 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: اِنَّ الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ كَانُوْا يَتَوَضَّؤُوْنَ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْعًا .

✧✧ حضرت ابن عمر ﷠ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں مرد اور عورتیں (یعنی میاں بیوی) ایک ساتھ وضو کر لیتے تھے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی ﷫ نے ان پانچوں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فی نبع الماء من تحت اصابعه صلی اللّٰه علیه وسلم

باب 9: نبی اکرم ﷺ کی انگلیوں سے پانی جاری ہونا

16 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ، فَوَضَعَ فِيْ ذٰلِكَ الْاِنَاءِ يَدَهُ، وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَتَوَضَّؤُوْا مِنْهُ، قَالَ: فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهِ، فَتَوَضَّاَ النَّاسُ حَتّٰى تَوَضَّؤُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک ﷜ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات یاد ہے، عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں وضو کا پانی لایا گیا۔ آپ نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کرنا شروع کریں۔

حضرت انس ﷜ بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے پھوٹ رہا تھا۔ تمام لوگوں نے وضو کر لیا یہاں

حدیث نمبر 14:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر	159
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعة المیمنیه، مصر	127/6
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء	755
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	72/1
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	175/1
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	238
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	57/1
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر	168
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکة الطباعة العربیه، ریاض، الطبعة الثانیه 1981ء	236
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	1108

تک کہ وہاں پر موجود آخری شخص نے بھی وضو کرلیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی نے اس روایت کو"کتاب الوضوء" میں نقل کیا ہے۔

باب : فی جلود المیتة

باب 10: مردار کی کھال

17 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ قَدْ كَانَ اَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر16:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 309

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر 329/6

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 176/1

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء 377

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 62

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 129/1

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ 35

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 60/1

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 79

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 120

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء 1265

حدیث نمبر17:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر 106/3

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 54/1

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 59/7

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 3631

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 60/1

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء 6539

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1436

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 491

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ 1966ء 1988

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 4120

قَالَ: فَهَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا۔

✧✧ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جو آپ نے سیدہ میمونہ کی کنیز کو عطا کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ (ﷺ)! یہ مردار ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے کھانا حرام ہے۔

18 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ وَعْلَةَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ۔

✧✧ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس بھی کھال کی دباغت کرلی جائے وہ پاک ہوجاتی ہے۔

19 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ۔

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ہدایت کی ہے: جب دباغت کرلی جائے تو مردار کی کھال کو استعمال کرلیا جائے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء

ان تینوں روایات کو امام شافعی نے "کتاب الوضوء" میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر19:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ 985

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 486

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر 219/1

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ 1966ء 1991

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 191

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 4123

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء 3609

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 1728

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 183

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 114

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء 1287

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت 161/1

باب : فی آنیة الفضة

باب 11: چاندی کا برتن

20 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلَّذِىْ يَشْرَبُ فِىْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِىْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ .

✧✧ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پیے گا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بڑھائے گا۔

اس روایت کو انہوں نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : غسل البول من المسجد

باب 12: مسجد سے پیشاب کو دھونا

21 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ : بَالَ اَعْرَابِىٌّ فِى الْمَسْجِدِ فَعَجِلَ النَّاسُ اِلَيْهِ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ، وَقَالَ : صُبُّوْا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَّآءٍ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اس کی طرف بڑھے۔ آپ نے لوگوں کو اس سے منع کر دیا اور فرمایا: اس پر ایک ڈول پانی بہا دو۔

حدیث نمبر 20:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1993
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 4124
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 3612
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبٰی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 176/7
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1286
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 882
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 300/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 146/7
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 134/6

حدیث نمبر 21:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 221
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 52

22 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ : دَخَلَ اَعْرَابِىٌّ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 21:

ترمذی' امام' ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 148
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 74/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 52
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 8467
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2593
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 213/1
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 13/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1401
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1398
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 412/2
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 1660
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1996
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 230
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 110/3
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 130

حدیث نمبر 22:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 938
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2302
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 239/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 220
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 380
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 519
ترمذی' امام' ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 147
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 14/3
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 554
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 5876
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 297
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 985
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 981

تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا، قَالَ: فَمَا لَبِثَ اَنْ بَالَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَكَاَنَّهُمْ عَجِلُوا عَلَيْهِ، فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَّاءٍ، اَوْ سَجْلٍ مِنْ مَّاءٍ، فَاُهَرِيْقَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمُوْا، وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور بولا: اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد ﷺ پر رحم کر! اور ہمارے سوا اور کسی پر رحم نہ کرنا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے ایک وسیع چیز کو تنگ کر دیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں' تھوڑی دیر بعد اس دیہاتی نے مسجد کے کونے میں پیشاب کرنا شروع کیا۔ لوگ تیزی سے اس کی طرف بڑھے۔ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو منع کر دیا پھر آپ کے حکم کے تحت پانی کے چند ڈول اس پر بہا دیئے گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (لوگوں کو) تعلیم دو! آسانی فراہم کرو تنگی فراہم نہ کرو۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب: في المني يصيب الثوب

باب 13: منی کا کپڑے پر لگ جانا

23 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

24 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

حدیث نمبر 23:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 230/1
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 288
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 51/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 417/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 55/1

حدیث نمبر 24

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 1439
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 186
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 920
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 43/6
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 165/1

قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

25 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْهِ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 24:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 371
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 537
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 116
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 290
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 288
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 205/1
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 48/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 417/2

حدیث نمبر 25:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 164/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1379
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1376
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 50/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 416/2
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 917
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 36/6
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 272
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 39
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 156
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 4854
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 2505
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 288
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 50/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1322
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2330
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 56/1

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی پھر آپ اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

26 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَابِنِ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ : فِى الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ اَمِطْهُ عَنْكَ قَالَ اَحَدُهُمَا بِعُوْدٍ اَوْاِذْخِرِة فَاِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُصَاقِ اَوِالْمُخَاطِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں: تم اسے صاف کر دو۔ دو میں سے ایک راوی نے یہ روایت نقل کی ہے: لکڑی یا گھاس کے ذریعے کرو کیونکہ وہ تھوک اور بلغم کی مانند ہے۔

27 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ : اَخْبَرَنِىْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِىُّ اِنْ كَانَ رَطْبًا مَسَحَهٗ، وَاِنْ كَانَ يَابِسًا حَتَّهٗ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں جب ان کے کپڑے پر منی لگ جاتی تو اگر وہ ''تر'' ہوتی تھی تو وہ اسے پونچھ لیتے تھے اور اگر خشک ہوتی تھی تو وہ اسے کھرچ دیتے تھے پھر اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء، وهو اٰخر حديث فيه، والى اٰخر الخامس من كتاب الديات والقصاص

اس باب میں موجود پہلی روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے اور اس کے بعد اگلی روایات کو کتاب ''الدیات والقصاص'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **26**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **924**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **52/1**
دارقطنی، امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **125/1**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **11321**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **11**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **56/1**

حدیث نمبر **27**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **918**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **488/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **56/1**

باب : فى دم الحيض

باب 14: حیض کا خون

28 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ : سَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، يُصِيْبُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ : حُتِّيْهِ، ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رُشِّيْهِ، وَصَلِّىْ فِيْهِ .

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑے پر لگ جانے والے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر اسے پانی کے ذریعے مل کر اس پر پانی بہا دو اور پھر اس میں نماز ادا کر لو۔

29 - اَخْبَرَنَا الربيع، عن الشافعى فى اول الكتاب، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّهٗ

حدیث نمبر **28**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **320**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء **120**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **138**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **275**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **1396**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1393**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **49/24**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **13/1**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **1223**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **1009**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **345/6**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **166/1**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **60**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **629**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **155/1**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **285**
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **2062**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **1397**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1394**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **285/24**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **67/1**

سَمِعَ امْرَاَتَهٗ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ، تَقُوْلُ : سَمِعْتُ جَدَّتِیْ اَسْمَاءَ ابْنَةَ اَبِیْ بَكْرٍ، تَقُوْلُ : سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، فَذَكَرَ مِثْلَهٗ .

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق روایت نقل کی ہے۔

30 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ ابْنَةِ اَبِیْ بَكْرٍ، قَالَتْ : سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِحْدَانَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ، كَيْفَ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا : اِذَا اَصَابَ ثَوْبَ اِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ، ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ تُصَلِّ فِيْهِ .

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں، ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر ہم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اس عورت کو کیا کرنا چاہئے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے ملا کر صاف کر لے پھر اسے پانی کے ذریعے دھولے پھر اس کپڑے میں نماز ادا کر لے۔

31 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيْبُهٗ دَمُ الْحَيْضِ، فَقَالَ : تَحُتُّهٗ ثُمَّ تَقْرُصُهٗ بِالْمَاءِ ثُمَّ تُصَلِّیْ فِيْهِ

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑے پر لگے ہوئے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر پانی کے ذریعے مل کر دھولو اور پھر اس میں نماز ادا کرلو۔

حدیث نمبر **30**:

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **227**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **291**
بجستانی، امام ابوداود سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **361**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **286/24**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **13/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **67/1**

حدیث نمبر **31**:

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **359**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **278**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **67/1**

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء، والرابع من كتاب ذكر اللّٰه تعالىٰ على غير وضوء، وهو اٰخر حديث فيه .

پہلی تینوں روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو "بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے" سے متعلق باب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : فی الشوارع

باب 15: راستوں کا بیان

32 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِیِّ، عَنْ اُمِّ وَلَدٍ لِاِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً، سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ : اِنِّیْ امْرَاَةٌ اُطِيْلُ ذَيْلِیْ، وَاَمْشِیْ فِی الْمَكَانِ الْقَذِرِ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُطَهِّرُهٗ مَا بَعْدَهٗ .

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ایک خاتون نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، میرا دامن لمبا ہوتا ہے اور میں گندگی والی جگہ سے بھی گزرتی ہوں۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (زمین کا) بعد والا حصہ اسے (پاؤں کو) پاک کر دے گا۔

اخرجه من كتاب الامالی .

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب الامالی" کے اندر نقل کیا ہے۔

باب : فی الاستطابة والنهی عن استقبال القبلة واستدبارها وما يستنجی به

باب 16: پاکیزگی حاصل کرنا (رفع حاجت کرتے ہوئے) قبلہ کی طرف رخ کرنے یا پیٹھ کرنے

حدیث نمبر **32**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **615**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **290/6**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **748**
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **383**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **531**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **143**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **6925**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **845/23**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **406/2**

کی ممانعت اور کس چیز سے استنجا کیا جائے؟

33 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ، فَاِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلا يَسْتَدْبِرْهَا بِغَائِطٍ وَّلا بَوْلٍ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ، وَاَنْ يَّسْتَنْجِىَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهِ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں۔ جب کوئی شخص پاخانہ کرنے کے لئے جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے اس کی طرف پیٹھ بھی نہ کرے اور تین پتھروں کے ذریعے استنجاء کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوبر اور ہڈی سے (استنجا کرنے سے) منع کیا ہے اور اس بات سے بھی (منع کیا ہے) کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

34 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنِى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ : اَخْبَرَنِى اَبُو وَجْزَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ

حدیث نمبر **33**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **988**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **247/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **680**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **265**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **8**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **130**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **381**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **80**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **121/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1428**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1431**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **22/1**

حدیث نمبر **34**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **432**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1638**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **213/5**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **667**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **41**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **315**

عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الاسْتِنْجَاءِ : بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيعٌ .

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ اپنے والد (حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے تین پتھروں کے ذریعے کیا جائے۔ اس میں گوبر نہیں ہونا چاہئے۔

35 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِىِّ، عَنْ اَبِى اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ، وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا، قَالَ : فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى .

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نے پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع کیا ہے (اور فرمایا ہے) تم (مدینہ منورہ کے حساب سے) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **34**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **121/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **103/21**

حدیث نمبر **35**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **378**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **414/4**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **671**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **114**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **264**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **9**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **318**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **22/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **20**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **57**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **199/1**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **232/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1413**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1416**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **60/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **91/1**

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم شام آئے تو وہاں ایسے بیت الخلا ملے جو قبلہ کی سمت میں بنائے گئے تھے۔ہم منہ موڑ کر بیٹھا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرتے تھے۔

اخر الحديثين من كتاب الوضوء ' والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث

پہلی دو احادیث امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کی ہیں اور تیسری حدیث ''اختلاف حدیث'' کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب : جوازه فى البناء

باب 17: عمارت میں (قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنے) کا جواز

36 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ : اِذَا قَعَدْتَ عَلَى حَاجَتِكَ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگ یہ کہتے ہیں' جب تم قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی طرف منہ

حدیث نمبر **36**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 16/1
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 12/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1673
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 145
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 266
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 322
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 11
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 23/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 22
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 59
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 102/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 233/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 14/8
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1421
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 1211
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 61/1

نہ کرو یا بیت المقدس کی طرف منہ نہ کرو۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھ کر بیت المقدس کی طرف منہ کر کے قضائے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''اختلاف حدیث'' کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب باب النهى عن ذكر الله تعالىٰ عند قضاء الحاجة

باب 18: قضائے حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کی ممانعت

37 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِى اَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلاً مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَلَمَّا جَاوَزَهُ نَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :اِنَّمَا حَمَلَنِى عَلَى الرَّدِّ عَلَيْكَ خَشْيَةُ اَنْ تَذْهَبَ فَتَقُولَ : اِنِّى سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَاِذَا رَاَيْتَنِى عَلَى هٰذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ، فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ لَا اَرُدُّ عَلَيْكَ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔آپ اس وقت پیشاب کررہے تھے۔اس نے آپ کو سلام کیا۔آپ نے اسے سلام کا جواب دیدیا۔جب وہ آگے گزر گیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا' میں نے تمہیں اس لئے سلام کا جواب دیا ہے کہ مجھے اندیشہ تھا تم جاؤ گے اور جا کر یہ کہو گے کہ میں نے اللہ کے رسول کو سلام کیا تھا لیکن انہوں نے مجھے جواب نہیں دیا۔جب تم مجھے ایسی حالت میں دیکھو (جب میں پیشاب کررہا ہوں) تو تم مجھے سلام نہ کرو۔اگر تم ایسا کرو گے تو میں تمہیں جواب نہیں دوں گا۔

38 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِى الْحُوَيْرِثِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ : مَرَرْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتّٰى قَامَ اِلٰى جِدَارٍ فَحَتَّهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ .

حدیث نمبر **37**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 51/1

حدیث نمبر **38**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 161/4
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 337
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 329
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 165/1
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 76/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 501/4

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَصَمُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ : هٰذَانِ الْحَدِيْثَانِ لَيْسَا فِيْ كِتَابِ الْوُضُوْءِ، وَلٰكِنْ اَخْرَجْتُهُمَا فِيْهِ لاَنَّهٗ مَوْضِعُهٗ، وَفِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ مِنْ كِتَابِ الْوُضُوْءِ .

✧✧ ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ آپ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جواب نہیں دیا۔ پھر آپ دیوار کی طرف بڑھے' آپ نے اپنے عصاء کے ذریعے جو آپ کے پاس موجود تھا اسے جھاڑا اور پھر آپ نے اپنا دست مبارک دیوار کے ساتھ لگایا پھر اس ہاتھ کے ذریعے اپنے چہرے اور کلائیوں پر مسح کیا۔ پھر مجھے سلام کا جواب دیا۔

ابوالعباس الاصم کہتے ہیں یہ دونوں روایات کتاب الوضو میں نہیں ہیں لیکن میں نے ان کو نقل کرلیا ہے کیونکہ یہ دونوں ''کتاب الوضو'' میں ہی نقل کرنے کے لائق ہیں۔

39 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَرَوَى اَبُو الْحُوَيْرِثِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَيَمَّمَ، فَاَخْرَجْتُ الْحَدِيْثَ بِتَمَامِهِ لِهٰذِهِ الْعِلَّةِ .

✧✧ حضرت ابن صمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر تیمم کیا۔

مرتب کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو اس علت کی وجہ سے مکمل طور پر نقل کیا ہے۔

40 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بِئْرِ جَمَلٍ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى مَسَحَ يَدَهٗ بِجِدَارٍ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

✧✧ سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے بئر جمل کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر آپ واپس تشریف لائے۔ ایک شخص نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اسے جواب نہیں دیا۔ پہلے آپ نے اپنا دست مبارک دیوار پر پھیرا اور پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔

اخرج الحديثين وقول الاصم والثالث من كتاب الوضوء والرابع من كتاب الديات والقصاص وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو اور اصم کے قول کو اور تیسری روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو کتاب ''الدیات والقصاص'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

بابٌ : فی غسل الید قبل ادخالها الاناء

باب 19: برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے دھولینا

41 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر 40:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 51/1

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

42 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

43 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهٗ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا فِيْ وَضُوْئِهِ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ .

حدیث نمبر 41:

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1966ء 263/1
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 951
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ 36239
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 772
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 278
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 6/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 5/1

حدیث نمبر 42:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 952
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 465/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 52/1
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 278
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 5096
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1060
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1063
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1344ھ 45/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 24/1

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہوتو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

44 - اَخْبَـرَنَـا مَالِكٌ، عَنْ اَبِیْ الزِّنَاد، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَّنَامِهٖ فَلْیَغْسِلْ یَدَهٗ قَبْلَ اَنْ یُدْخِلَهَا فِیْ وَضُوْئِهٖ، فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ اَیْنَ بَاتَتْ یَدُهٗ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہوتو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے اسے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

قال الاُصم : انما اخرجت حديث مالك على حدة ' و حديث سفيان على حدة ' الان الشافعي رضي الله عنه قبل ذلك ذكره عنهما جميعا على لفظ حديث مالك .

اصم کہتے ہیں میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اور سفیان سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ان دونوں کے حوالے سے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں نقل کیا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء .

انہوں نے ان چاروں روایات کو کتاب الوضو میں روایت کیا ہے۔

باب : فی الوضوء وصفته

باب20: وضواوراس کا طریقہ

45 - اَخْبَـرَنَـا مَـالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ : هَلْ

حدیث نمبر **45**:

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **434**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **241**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **417**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **57**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **38/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **700**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **185**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **235**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **100**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **28**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **71/1**

تَسْتَطِیْعُ اَنْ تُرِیَنِیْ کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَیْدٍ : نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوْءٍ، فَاَفْرَغَ عَلٰی یَدَیْهِ، فَغَسَلَ یَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ، وَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِیَدَیْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰی قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے یہ کہا کہ کیا آپ ہمیں یہ دکھا سکتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن زید نے فرمایا: ہاں! پھر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا پھر اسے اپنے دونوں ہاتھوں پر بہایا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو دو مرتبہ دھویا پھر کلی کی پھر ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالا۔ پھر چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر پر مسح کیا اور اپنا ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے۔ انہوں نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے۔ پھر ان دونوں کو واپس اسی جگہ تک لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ پھر انہوں نے دونوں پاؤں کو دھولیا۔

46 - اَخْبَـرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، وَیَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ، وَمَسَحَ رَاْسَهٗ بِیَدَیْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰی قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَی الْمَکَانِ الَّذِیْ بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ .

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا آپ نے اپنے چہرۂ مبارک کو تین مرتبہ دھویا۔ دونوں بازوؤں کو دو دو مرتبہ دھویا پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے مسح کیا پھر آپ دونوں ہاتھوں کو پیچھے لے کر گئے۔ آپ نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے کر گئے اور پھر اسی جگہ لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھولئے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان روایات کو ''کتاب الوضوٗ'' میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **45**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **86**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **241/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **36/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1074**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1077**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **50/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **26/1**

باب الوضوء مرة مرة وتقديم الاستنشاق على المضمضة

باب 21: ایک ایک مرتبہ وضو کرنا، کلی کرنے سے پہلے ناک میں پانی ڈالنا

47 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ، فَاسْتَنْشَقَ وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَّاحِدَةً، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ، وَصَبَّ عَلٰى وَجْهِهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَصَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَمَسَحَ رَاْسَهُ وَاُذُنَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا پھر ناک میں پانی ڈالا پھر آپ نے کلی کی۔ آپ نے ایسا ایک مرتبہ کیا۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا اور اپنے چہرے پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے دونوں بازوؤں پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے سر مبارک اور دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 47:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء — 216
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزيزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ — 64
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر — 233/1
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء — 702
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء — 702
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 157
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 143
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء — 411
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 42
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 62/1
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 486
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر — 1073
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 148
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر — 29/1
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — 1076
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 31/1

باب: فى مسح الناصية وعلى العمامة

باب 22: پیشانی کا مسح کرنا اور عمامے پر مسح کرنا

48 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، وَابْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عُمَرَ، وَابْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلٰى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ.

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنی پیشانی پر مسح کیا۔ آپ نے اپنے عمامے اور دونوں موزوں پر بھی مسح کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 48:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء — 749
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 757
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزيزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ — 240
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر — 44/4
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — 274
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 150
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 100
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء — 545
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 77/1
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء — 112
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 1064
اسفرائنی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء — 259/1
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر — 30/1
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء — 1343
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — 1346
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 192/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ — 58/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 26/1

باب حسر العمامة ومسح مقدم الرأس

باب23: عمامے کو پیچھے کرنا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کرنا

49 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهٖ، اَوْ قَالَ : نَاصِيَتَهٗ، بِالْمَاءِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا آپ نے اپنے عمامے کو پیچھے کرلیا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کیا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) پانی کے ذریعے پیشانی پر مسح کیا۔

50 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ نَاصِيَتَهٗ، اَوْ قَالَ : مُقَدَّمَ رَاْسِهٖ بِالْمَاءِ .

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ ﷜ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنی پیشانی پر مسح کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ

حدیث نمبر 49:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	739
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	237
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	26/1

حدیث نمبر 50:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1341
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	84
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	32/4
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	711
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	142
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	407
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	38
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	26/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	98
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	105
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1044
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	479/1
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1914
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	51/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	27/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	60/2

ہیں:) آپ پانی کے ذریعے اپنے سر کے اگلے والے حصے پر مسح کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی ﷫ نے ان دونوں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب اسباغ الوضوء والتخليل بين الاصابع والمبالغة فى الاستنشاق

باب24: اچھی طرح وضو کرنا انگلیوں کے درمیان خلال کرنا اور اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا

51 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ هَاشِمٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، اَوْ فِيْ وَفْدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْنَاهُ فَلَمْ نُصَادِفْهُ وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَاَتَتْنَا بِقِنَاعٍ فِيْهِ تَمْرٌ، وَالْقِنَاعُ : الطَّبَقُ، فَاَكَلْنَا، وَاَمَرَتْ لَنَا بِحَرِيْرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ اَكَلْنَا، فَلَمْ نَلْبَثْ اَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هَلْ اَكَلْتُمْ شَيْئًا؟ هَلْ اُمِرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ؟، فَقُلْنَا : نَعَمْ، فَلَمْ نَلْبَثْ اَنْ دَفَعَ الرَّاعِي غَنَمَهٗ، فَاِذَا بِسَخْلَةٍ تَيْعَرُ، فَقَالَ : هِيهِ يَا فُلَانُ، مَا وَلَدَتْ؟، قَالَ : بَهْمَةٌ، قَالَ : فَاذْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ انْحَرَفَ اِلَيَّ وَقَالَ لِيْ : لَا تَحْسَبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ : لَا تَحْسِبَنَّ، اَنَّا مِنْ اَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا، لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَّا نُرِيْدُ اَنْ تَزِيْدَ، فَاِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً .

قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِيْ امْرَاَةً فِيْ لِسَانِهَا شَيْءٌ، يَعْنِيْ : الْبَذَاءَ، فَقَالَ : طَلِّقْهَا اِذَنْ، قُلْتُ : اِنَّ لِيْ مِنْهَا وَلَدًا، وَلَهَا صُحْبَةٌ، قَالَ : فَمُرْهَا، يَقُوْلُ : عِظْهَا، فَاِنْ يَّكُنْ فِيْهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ، وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِيْنَتَكَ ضَرْبَكَ اَمَتَكَ .

قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ، قَالَ : اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ، وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا .

✧✧ عاصم بن لقیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں بنی منتفق کے وفد میں شامل تھا۔ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ ہم سیّدہ عائشہ ﷞ سے ملے۔ وہ ہمارے لیے ایک تھال لے کر آئیں جس میں کھجوریں موجود تھیں۔ انہوں نے ہمارے لیے خزیرہ (نامی مخصوص کھانا) تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ تیار کرلیا گیا۔ ہم نے اسے کھالیا۔ کچھ دیر بعد نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ نے دریافت کیا کہ کیا تم نے کچھ کھایا ہے۔ کیا تمہارے لیے کچھ حکم دیا گیا ہے (یعنی کھانے کا) ہم نے عرض کی' جی ہاں! تھوڑی دیر کے بعد ایک چرواہے نے اپنی بکریاں آپ کے سپرد کیں۔ ان میں سے ایک بکری آواز نکال رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے فلاں! کیا اس نے کسی کو جنم دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: بچے کو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ کوئی اور بکری ہمارے لیے ذبح کردو۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ ہرگز گمان نہ کرنا کہ میں نے تمہاری وجہ سے اسے ذبح کیا ہے۔ ہمارے پاس ایک سو بکریاں ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ان میں اضافہ ہو۔ جب چرواہے نے بچے کو جنم دلوایا تو ہم نے اس کی جگہ دوسری بکری کو ذبح کرلیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میری

بیوی کی زبان میں کوئی چیز ہے۔ راوی کہتے ہیں یعنی وہ بدمزاج ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے طلاق دیدو۔ میں نے عرض کی: اس سے میرا ایک بچہ ہے اور اس کا ساتھ بھی رہا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ نے فرمایا: تم اسے نصیحت کرو۔ اگر اس میں بھلائی ہوگی تو وہ قبول کرلے گی لیکن تم اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارنا جیسے تم کنیز کو مارتے ہو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ مجھے وضو کے بارے میں بتائیے۔ آپ نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرو۔ انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔ اچھی طرح ناک میں پانی ڈالو۔ البتہ اگر تم روزے کی حالت میں ہوتو (ناک میں مبالغے کے ساتھ پانی نہ ڈالو)۔

52 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ مُحَرَّرٍ، عَنْ سَالِمٍ سَبْلَانَ مَوْلَى النَّصْرِيِّيْنَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ، وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِاَبِيْ حَتّٰى يُصَلِّيَ بِهَا، قَالَ: فَاَتٰى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ بِوَضُوْءٍ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✧✧ سالم سبلان بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ میرے والد کو ساتھ لے کر جایا کرتی تھیں تاکہ وہ انہیں نماز پڑھادیا کریں۔ راوی بیان کرتے ہیں، حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر رضی اللہ عنہما وضو کا پانی لے کر آئے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

53 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ

حدیث نمبر **52**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **1522**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر **81/6**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **240**
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء **230/1**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **38/1**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **3/1**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **4/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **95/1**

حدیث نمبر **53**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **369**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **161**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **267**

لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ: اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ.

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا، اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

اخرج الاوّل من کتاب الوضوء، والثانی والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو "کتاب الوضو" کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری اور تیسری روایت کو "اختلاف الحدیث" کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب: فی ثواب الوضوء

باب 25: وضو کا ثواب

54 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حُمْرَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **53**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **240/6**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **452**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **38/1**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1056**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **1059**

حدیث نمبر **54**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **81**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **124**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **56**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **27/1**
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء **62**
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **699**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **159**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **141/1**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **107**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **285**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **125**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **64/1**

بِالْمَقَاعِدِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : مَنْ تَوَضَّاَ وُضُوْئِى هٰذَا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ۔

✧✧ جمران بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ''مقاعد'' میں تین' تین مرتبہ وضو کیا پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے تو اس کے چہرے' دونوں ہاتھوں' دونوں پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب فى السواك وفضيلته

باب 26: مسواک کرنا اور اس کی فضیلت

55 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **54**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **151**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **238/1**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **655**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1058**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **302**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **83/1**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **149/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **48/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الأمّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **32/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **86/2**

حدیث نمبر **55**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **700**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **965**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **5/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **683**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **724**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِى لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيرِ الْعِشَآءِ وَالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کی ہدایت کرتا۔

56 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِى عَتِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **55**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **252**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **46**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **690**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **247**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2270**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **139**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **19/1**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **44/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1065**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **106**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **37/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **23/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **51/2**

حدیث نمبر **56**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **162**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **4726**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **12/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1496**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **135**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1064**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1067**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **23/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **52/2**

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسواک منہ کو صاف کرتی اور پروردگار کی رضامندی کا باعث ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو 'کتاب الوضوء' میں نقل کیا ہے۔

باب ما يكون منه الوضوء' والوضوء من مس الذكر والفرج

باب 27: کن چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے'

مردانہ اورنسوانی شرمگاہ کو چھونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے

57 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُوْلُ : دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ مَرْوَانُ : وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ عُرْوَةُ : مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ .

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مروان بن حکم کے پاس آیا ہماری اس بات پر گفتگو شروع ہوئی کہ کن چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔ مروان نے بتایا: شرمگاہ کو چھونے سے بھی وضو لازم ہوتا ہے۔ عروہ نے کہا' مجھے اس بارے میں علم نہیں۔ مروان نے کہا: مجھے بسرہ بنت صفوان نے یہ بات بتائی ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ شخص وضو کرے۔

58 - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى ذَكَرِهٖ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے ہاتھ کو شرمگاہ کی طرف بڑھائے جبکہ اس کے اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز نہ ہو تو اسے وضو کر لینا چاہیے۔

59 - وَزَادَ ابْنُ نَافِعٍ، فَقَالَ : عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَّاظِ يَرْوُوْنَهُ لَا يَذْكُرُوْنَ فِيْهِ جَابِرًا .

✧✧ ابن نافع نامی راوی نے اس روایت کو محمد بن عبدالرحمان کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے علم حدیث کے کئی ماہرین کو دیکھا ہے وہ اس روایت کو نقل کرتے ہیں' لیکن اس میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ نہیں کرتے۔

حدیث نمبر **57**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **19/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **142/2**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1657**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **411**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **352**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ **1725**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **106/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **730**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **181**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **82**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **100/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **159**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1109**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1112**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **487/24**

حدیث نمبر **58**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **333/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **47/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **1115**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1118**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **1871**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ **147/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **19/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **42/2**

حدیث نمبر **59**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **43/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **75/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **134/1**

60 - اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَظُنُّهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اِذَا مَسَّتِ الْمَرْاَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّاَتْ .

✧✧ قاسم بن محمد' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب کوئی خاتون اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ وضو کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی قبلة الرجل امراته وجسها بيده

باب 28: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھونا

61 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : قُبْلَةُ الرَّجُلِ امْرَاَتَهُ، وَجَسُّهَا بِيَدِهٖ مِنَ الْمُلَامَسَةِ فَمَنْ قَبَّلَ امْرَاَتَهُ اَوْ جَسَّهَا بِيَدِهٖ فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھو لینا ''ملامست'' میں شامل ہے (جس کے بعد وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے) تو جو شخص اپنی بیوی کا بوسہ لے یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھولے تو اس پر وضو کرنا لازم ہوگا۔

اخرج الحديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 60:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 313/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 11/1
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 147
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 20/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 45/2

حدیث نمبر 61:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء 106
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 46496
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 144/1
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 491
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 15/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 37/2

باب فی المذی

باب 29: مذی کا بیان

62 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰی عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَهٗ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهٖ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْیُ، مَاذَا عَلَيْهِ؟ قَالَ عَلِیٌّ : فَاِنَّ عِنْدِی ابْنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنَا اَسْتَحْيِیْ اَنْ اَسْاَلَهٗ، قَالَ الْمِقْدَادُ : فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ، وَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلَاةِ .

✧✧ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کریں جو اپنی بیوی کے قریب ہو تو اس کی مذی خارج ہو جاتی ہو کہ اس شخص پر کیا لازم ہوگا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میری اہلیہ تھیں اس لیے مجھے آپ سے سوال کرتے ہوئے حیا آتی تھی۔ حضرت مقداد بیان کرتے ہیں' میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص ایسی صورتحال پائے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لے اور نماز کے وضو کا سا وضو کرے۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی نے اسے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی الرعاف والمذی والقیء

باب 30: نکسیر' مذی اور قے

63 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ كَانَ اذَا رَعَفَ انْصَرَفَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کی نکسیر پھوٹتی تھی تو وہ واپس جاتے تھے' وضو کرتے تھے اور

حدیث نمبر 62:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 17/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 39/2
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 207
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 95/1
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 21
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1101
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1103
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 115/1

اوروالپس آجاتے تھے وہ اس دوران کلام نہیں کرتے تھے۔

64 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ اَصَابَهُ رُعَافٌ اَوْ مَنْ وَجَدَ رُعَافًا اَوْ مَذْيًا اَو قَيْأً انصرَفَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ فَبَنٰى .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ فرماتے ہیں: جس شخص کی نکسیر پھوٹ جائے یا مذی خارج ہو یا قے آجائے تو وہ واپس جائے اور وضو کرے اور واپس آکر وہیں سے نماز پڑھنی شروع کردے (جہاں سے پہلے پڑھ رہا تھا)

اخرج الحديثين فی كتاب اختلاف مالك والشافعی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو ''کتاب اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کیا ہے۔

باب من شك فی الحدث

باب 31: جس شخص کو وضوٹوٹنے کے بارے میں شک ہو

65 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِیْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ : شُكِیَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ الشَّیْءُ فِی الصَّلَاةِ، فَقَالَ : لَا يَنْفَتِلُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا، اَوْ يَجِدَ

حدیث نمبر **63**:

حمیدی'امام'ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی 'قاہرہ'مصر **88**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''،تحقیق: حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء **168**

بیہقی'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **143/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **247/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''،تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **1/8**

حدیث نمبر **65**:

حمیدی'امام'ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی 'قاہرہ'مصر **4/3**

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ 'مصر' **39/4**

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **137**

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''،تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر **361**

حمیدی'امام'ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی 'قاہرہ'مصر **176**

قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''،تحقیق: بشار عواد معروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء **389/1**

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''،تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء **152**

نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء **251**.

اسفرائینی'امام'ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1966**ء **238**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **17/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''،تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **38/2**

رِيحًا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز کے دوران کسی چیز کا خیال ہوتا ہے (یعنی یہ کہ اس کا وضوٹوٹ چکا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس وقت تک نماز ختم نہ کرے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کرے۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی النوم قاعدًا ومضطجعا

باب 32: بیٹھ کر یا لیٹ کر سونا

66 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ فَيَنَامُوْنَ، اَحْسِبُهُ قَالَ : قُعُوْدًا حَتّٰى تَخْفِقَ رُؤُوسُهُمْ، ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّؤُوْنَ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب عشاء کی نماز کے انتظار میں سوجایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں: بیٹھے بٹھائے سوجایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کے سر جھک جایا

حدیث نمبر **66**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشار عواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل)**1996**ء **398**

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ 'مصر' **101/3**

الکسی'امام'ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''،تحقیق: صبحی سامرائی'محمود خلیل'عالم الکتب'**1988**ء **1324**

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3642**

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''،تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر **376**

بجستانی'امام'ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان **200**

ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''،تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء **78**

نسائی'امام'احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء **81/2**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''،تحقیق: حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء **3/229**

نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء **1527**

اسفرائینی'امام'ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1966**ء **15/1**

دارقطنی'امام'علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی 'قاہرہ'مصر **130/1**

بیہقی 'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **1991/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **12/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''،تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **35/2**

کرتے تھے۔ پھر وہ نماز پڑھ لیتے تھے اور وہ لوگ از سرِ نو وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

67 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَاعِدًا، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ .

✧✧ حضرت ابن عمر ﷠ کے بارے میں منقول ہے: وہ بیٹھے ہوئے سوجایا کرتے تھے۔ پھر نماز پڑھ لیتے تھے اور از سرِ نو وضو نہیں کرتے تھے۔

68 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوْءُ وَمَنْ نَامَ جَالِسًا فَلَا وُضُوْءَ عَلَيْهِ .

✧✧ حضرت ابن عمر ﷠ بیان کرتے ہیں' جو شخص لیٹ کر سوجائے اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے اور جو شخص بیٹھے بیٹھے سو جائے اس پر وضو کرنا لازم نہیں ہوتا۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی ﷫ نے پہلی دو حدیثیں ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت ''کتاب اختلاف مالک شافعی'' میں نقل کی ہے۔

باب لا يتوضأ من اكل ما مسته النار

باب 33: آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں کرنا پڑتا

69 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ رَجُلَيْنِ، اَحَدُهُمَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

✧✧ جعفر بن عمرو اپنے والد (عمرو بن امیہ ضمری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت

حدیث نمبر 67:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 360

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 482

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 1202/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 12/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 35/2

حدیث نمبر 68:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 12/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 798/8

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 484

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1402

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 120/1

کھایا پھر آپ نے نماز ادا کرلی اور از سرِ نو وضو نہیں کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی ﷫ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب الضحك في الصلوٰة

باب 34: نماز کے دوران ہنسنا

70 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا ضَحِكَ فِي الصَّلَاةِ اَنْ يُعِيْدَ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ، فَلَمْ نَقْبَلْ هٰذَا لِاَنَّهُ مُرْسَلٌ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نماز کے دوران ہنس پڑنے پر دوبارہ وضو کرنے اور دوبارہ نماز پڑھنے کی تلقین کی تھی۔ (امام شافعی فرماتے ہیں): ہم اس روایت کو قبول نہیں کرتے کیونکہ یہ مرسل ہے۔

71 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ .

حدیث نمبر 69:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 634

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 19/4

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 733

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 208

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 355

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 4900

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1986

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 6878

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 66/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 21/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 246

حدیث نمبر 70:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 14/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 218/1

حدیث نمبر 71:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 147/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 218/1

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حسن بصری سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان روایات کو "کتاب الرسالہ" میں نقل کیا ہے۔

باب : في المسح على الخفين

باب 35: موزوں پر مسح کرنا

72 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ اُسَامَةُ : فَسَاَلْتُ بِلَالًا : مَاذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ : ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے یہ دونوں حضرات باہر تشریف لائے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا: آپ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے وضو کیا پھر آپ نے اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھویا اپنے سر پر مسح کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

73 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ : فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ، فَحَمَلْتُ مَعَهُ اِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذْتُ اُهَرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَهُوَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتّٰى اَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ

حدیث نمبر **72**:

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	81/1
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	127
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1850
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	18/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1344ھ	274/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	32/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء	70/2

فَاَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّيْ لَهُمْ، فَاَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ، وَصَلّٰى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَمَّ صَلَاتَهُ، فَاَفْزَعَ ذٰلِكَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَكْثَرُوا التَّسْبِيْحَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ : اَحْسَنْتُمْ، اَوْ قَالَ : اَصَبْتُمْ، يَغْبِطُهُمْ اَنْ صَلَّوُا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا .

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شریک ہوئے۔ حضرت مغیرہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ میں آپ کے ساتھ پانی کا برتن لے کر گیا۔ یہ فجر سے کچھ پہلے کی بات ہے۔ نبی اکرم ﷺ جب واپس تشریف لائے تو میں نے آپ کے دونوں ہاتھوں پر اس برتن سے پانی انڈیلنا شروع کیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے جبے میں سے بازو باہر نکالنے لگے لیکن اس کی آستینیں تنگ تھیں۔ آپ نے بازو جبے کے اندر کی طرف داخل کیے اور جبے کے نیچے کی طرف سے دونوں بازو باہر نکالے پھر آپ نے دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر آپ نے وضو کیا پھر آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔ پھر تشریف لائے۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، آپ کے ہمراہ میں بھی آ گیا۔ ہم نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو آگے کھڑا کیا ہوا تھا اور وہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہمراہ ایک رکعت پائی، آپ نے لوگوں کے ہمراہ دوسری رکعت ادا کی۔ جب حضرت عبدالرحمٰن نے سلام پھیرا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز مکمل کی۔ مسلمان اس بات سے خوفزدہ ہو گئے۔ انہوں نے بکثرت "سبحان اللہ" پڑھنا شروع کیا جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم نے اچھا کیا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم نے ٹھیک کیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ انہوں نے نماز وقت پر ادا کی ہے۔

74 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَحَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، بِنَحْوِ حَدِيْثِ عَبَّادٍ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ : فَاَرَدْتُ تَاْخِيْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُ .

حدیث نمبر **73**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	494
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء	397
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	105
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	149
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	62/1
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	165
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	203
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	23/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء	69/2

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کا میں نے ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اسے رہنے دو۔

75 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، وَزَكَرِيَّا، وَيُونُسَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عن المغيرة بن شعبة قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِذَا اَدْخَلْتَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ۔

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا میں موزوں پر مسح کر لیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جبکہ تم نے دونوں پاؤں کو وضو کی حالت میں ان میں داخل کیا ہو۔

76 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمُغِيرَةِ بن شعبة، عَنِ الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَصَلّٰى۔

حدیث نمبر **74**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **757**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **27**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **274**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **167**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **33/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **70/2**

حدیث نمبر **75**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **758**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **2512**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء **719**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **206**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **274**
بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **151**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1768**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **6318**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **111**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **190**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **32/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **72**

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے دوران قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر آپ نے وضو کیا پھر دونوں موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کر لی۔

77 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَدِمَ الْكُوْفَةَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَهُوَ اَمِيْرُهَا فَرَآهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ سَلْ اَبَاكَ ... فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا اَدْخَلْتَ رِجْلَيْكَ فِي الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَامْسَحْ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنْ جَاءَ اَحَدُنَا مِنَ الْغَائِطِ فَقَالَ وَاِنْ جَاءَ اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَائِطِ۔

✧✧ نافع اور عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کوفہ آئے وہ وہاں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو وہاں کے امیر تھے۔ انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو اس بات پر انکار کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم اس بارے میں اپنے والد سے پوچھ لینا، پھر جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ جب تم اپنے پاؤں موزوں میں وضو کی حالت میں داخل کرو تو تم ان موزوں پر مسح کر سکتے ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اگر کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو۔

78 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَالَ بِالسُّوْقِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى۔

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بازار میں پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کر کے نماز ادا

حدیث نمبر **76**:

اصبحی، امام ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **79**
اصبحی، امام ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **47**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **226/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **622/8**

حدیث نمبر **77**:

اصبحی، امام ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **80**
اصبحی، امام ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **49**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **760**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **1931**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **14/21**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **24/2**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **184**
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **195/12**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **623/8**

کرلی۔

79 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رُقَيْشٍ قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَتٰى قُبَاءَ فَبَالَ وَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلّٰى ۔

✦✦ سعید بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک ؓ کو دیکھا وہ ''قباء'' آئے۔ انہوں نے پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کرلی۔

80 - قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی السَّوْدَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : تَوَضَّاَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَغَسَلَ ظَهْرَ قَدَمَيْهِ، وَقَالَ : لَوْلَا اَنِّیْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ اَنَّ بَاطِنَهَا اَحَقُّ ۔

✦✦ ابن عبد خیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی ؓ نے وضو کیا اپنے دونوں پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میرا یہ خیال تھا کہ اس کا نچلا

حدیث نمبر 78:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 81
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 50
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 226/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 62/8

حدیث نمبر 79:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 82
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 48
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 738
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1923
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 226/37
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 62/48

حدیث نمبر 80:
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 47
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 895
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 119
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 199/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 292/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 164/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 319/8

والا حصہ زیادہ حقدار ہے (کہ اس پر مسح کیا جائے)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء والى اٰخر الثامن فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما والتاسع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ۔

امام شافعی ؒ نے پہلی چار روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔ پانچویں سے لے کر آٹھویں تک روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت اختلاف حضرت علی ؓ وحضرت عبداللہ ؓ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعی ؒ کی زبانی نہیں سنا۔

باب منه : فى الموالاة

باب 36: موالات کا بیان

81 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ تَوَضَّاَ بِالسُّوْقِ، فَغَسَلَ وَجْهَه وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ، ثُمَّ دُعِیَ لِجَنَازَةٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّیْ عَلَيْهَا فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا ۔

✦✦ حضرت ابن عمر ؓ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بازار میں وضو کیا پھر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر پر مسح کیا پھر جنازے کے لئے بلایا گیا تو وہ مسجد میں داخل ہوئے تا کہ نماز جنازہ ادا کریں تو انہوں نے اپنے موزوں پر مسح کرلیا اور نماز جنازہ پڑھائی۔

82 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ بَالَ فِی السُّوْقِ فَتَوَضَّاَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدُعِیَ لِجَنَازَةٍ فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى ۔

✦✦ حضرت ابن عمر ؓ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے بازار میں پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر سر پر مسح کیا پھر مسجد میں تشریف لائے۔ انہیں جنازے کے لئے بلایا گیا تو انہوں نے موزوں پر مسح کر لیا اور نماز ادا کرلی۔

حدیث نمبر 81:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 81
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 50
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 31/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 67/2

حدیث نمبر 82:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 81
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 50
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 31/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 7092

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر ؓ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت عمر بن خطاب ؓ کی اقتدا میں صبح کی نماز ادا کی۔ انہوں نے اس میں سورۃ یوسف اور سورۃ حج پڑھی۔ انہوں نے آرام سے قرأت کی۔ راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! یہ تو اس وقت (نماز فجر شروع کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے ہوں گے جب صبح صادق ہوئی ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عامر ؓ نے جواب دیا: جی ہاں!

131 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَرَبِيْعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ الْفُرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرِ الْحَنَفِيَّ قَالَ: مَا اَخَذْتُ سُوْرَةَ يُوْسُفَ اِلَّا مِنْ قِرَائَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِيَّاهَا فِى الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا

✧✧ حضرت فرافصہ بن عمیر حنفی بیان کرتے ہیں، میں نے ''سورۃ یوسف'' کو حضرت عثمان ؓ کی زبانی سن کر یاد کیا ہے کیونکہ وہ صبح کی نماز میں اس کو بکثرت پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث والى اخر السادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى.

ان میں سے پہلی تین روایات کو امام شافعی ؒ نے کتاب اختلاف حدیث میں نقل کیا ہے اور باقی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاسفار بالصبح

باب 5: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھنا

132 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَسْفِرُوْا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ، اَوْ قَالَ: لِلْاَجْرِ.

✧✧ حضرت رافع بن خدیج ؓ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کی نماز روشن کر کے ادا کرو کیونکہ یہ تمہارے اجر کے لئے زیادہ بہتر ہے (راوی کو شک ہے شاید یہاں پر لفظ ''اجر'' استعمال ہوا ہے)

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث.

حدیث نمبر **131**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء **220**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **182/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ **183/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **207/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء **1567/8**

امام شافعی ؒ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب الابراد بالظهر

باب 6: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنا

133 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، وَقَالَ: اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا، فَقَالَتْ: رَبِّ، اَكَلَ بَعْضِى بَعْضًا، فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ: نَفَسٌ فِى الشِّتَاءِ، وَنَفَسٌ فِى الصَّيْفِ، فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا.

حدیث نمبر **132**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ، بیروت لبنان **961**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء **159**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **409**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ **3424**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر **465/3**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء **422**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء **1220**

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **424**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء **672**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء **154**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء **272/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء **1530**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **179/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء **1486**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء **1489**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **4285**

حدیث نمبر **133**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **192**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء **5371**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ **437/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **72/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء **159/2**

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء والثانى من كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے اور دوسری کو "کتاب اختلاف مالک شافعی" میں نقل کیا ہے۔

باب فى مدة المسح للمسافر والمقيم

باب 37: مسافر اور مقیم کے لئے مسح کی مدت

83 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، حَدَّثَنِى الْمُهَاجِرُ اَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَرْخَصَ لِلْمُسَافِرِ اَنْ يَّمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً .

✧✧ عبدالرحمان بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے مسافر کو تین دن اور تین راتوں تک اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات تک کے لئے موزوں پر مسح کی اجازت دی ہے۔

84 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ : اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ : ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، قَالَ : اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ، قُلْتُ : اِنَّهُ حَاكَ فِىْ نَفْسِى الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، وَكُنْتَ امْرَاً مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُكَ اَسْاَلُكَ : هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ذٰلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ : نَعَمْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفْرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيهِنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ

✧✧ زر بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت کیا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے جواب دیا: علم کے حصول کے لئے انہوں نے فرمایا: فرشتے اپنے "پر" طالب علم کی طلب سے راضی ہو کر ان کے لئے بچھا دیتے ہیں۔ میں نے دریافت کیا: میرے ذہن میں موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں کچھ الجھن ہے جو پاخانے یا پیشاب کے بعد کیا جاتا ہے۔ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھتے ہیں' میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تا کہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس بارے میں کچھ سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ ہدایت کرتے تھے: جب ہم سفر کی حالت میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتوں تک نہ اتاریں البتہ جنابت کی صورت میں اتار دیں گے تاہم پاخانہ' پیشاب یا نیند کی صورت میں نہیں اتاریں گے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب فى ابتداء التيمم وكيفيته

باب 38: تیمّم کا آغاز اور اس کا طریقہ

85 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنَّا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لِّى، فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

حدیث نمبر **83**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعة العزيزيه' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1178
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 556
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 192
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 82/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1325
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1328
دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 194/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 1726
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 34/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 75/2

حدیث نمبر **84**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 792
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 881
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعة العزيزيه' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1867
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعة الميمنيه' مصر' 237/4
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 226
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 2387
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 83/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 132
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 32/1
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1027
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1100
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 7349
دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 19/61
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 27/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 34/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 75/2

اَلْتِمَاسِهٖ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے میرا ہار گر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی تلاش میں لوگوں کو ٹھہرالیا وہاں پانی نہیں تھا تو تیمّم سے متعلق آیت نازل ہوئی:

86 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حدیث نمبر **85**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **134**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **72**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **302**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **880**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **165**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **57/6**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء **1504**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **752**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **334**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **317**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **163/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **299**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء **261**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **230/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **1705**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1709**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **142/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **71/10**

حدیث نمبر **86**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **143**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **168/1**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **110/1**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء **13130**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **08/1**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **827**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **320/4**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **5668**

تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ .

✧✧ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے نبی اکرم ﷺ کے (زمانے میں) کندھوں تک تیمّم کیا۔

87 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ، فَتَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ .

✧✧ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ آیت تیمّم نازل ہوئی تو ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کندھوں تک تیمّم کیا۔

88 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ: مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ، فَتَمَسَّحَ بِجِدَارٍ ثُمَّ تَيَمَّمَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ .

✧✧ حضرت ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ پیشاب کر رہے تھے آپ نے دیوار پر ہاتھ پھیرا اور پھر اپنے چہرے اور کلائیوں پر تیمّم کرلیا۔

89 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ .

✧✧ ابن صمہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے تیمّم کرتے ہوئے اپنے چہرے اور اپنے دونوں بازوؤں پر مسح کیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ، والخامس من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو "کتاب اختلاف الحدیث" میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب التيمم فی السفر القريب

باب 39: قریب کے سفر میں تیمّم کرنا

90 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ اَقْبَلَ مِنَ الْجُرُفِ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمِرْبَدِ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالْجُرُفُ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے، وہ "جرف" سے آ رہے تھے۔ جب وہ "مربد" پہنچے تو انہوں نے تیمّم

حدیث نمبر **88**:

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **74/10**

کیا' اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں پر مسح کیا اور عصر کی نماز ادا کر لی پھر جب وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں''جرف' مدینہ منورہ کے قریب ہے۔

91 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ تَيَمَّمَ بِمِرْبَدِ النَّعَمِ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلاةَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے ''مربد نعم'' کے مقام پر تیمم کر کے عصر کی نماز ادا کر لی پھر وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء والثانى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور دوسری کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فى تيمم الجنب

باب40: جنبی شخص کا تیمم کرنا

92 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِى رَجَاءٍ الْعُطَارِدِىِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حدیث نمبر 90:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 140
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 64
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 818
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1763
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 144/1
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 186/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 207/1
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 180/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 45/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 97/2

حدیث نمبر 92:
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 434/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 749
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 344
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 682
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 17/1

الْحُصَيْنِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلاً كَانَ جُنُبًا اَنْ يَتَيَمَّمَ ثُمَّ يُصَلِّىَ، فَاِذَا وَجَدَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ، يَعْنِى : وَذَكَرَ حَدِيثَ اَبِى ذَرٍّ : اِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنبی شخص کو ہدایت کی کہ وہ تیمم کر کے نماز ادا کرے' پھر وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

اس کا مطلب یہ ہے' انہوں نے حضرت ابوذر سے منقول حدیث ذکر کی ہے۔

''جب تم پانی پالو تو اسے اپنی جلد پر ڈال لینا''۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من الاحتلام

باب41: احتلام کے بعد غسل کرنا

93 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ : جَائَتْ اُمُّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 92:
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 310
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 113
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 178/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 45/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 96/2

حدیث نمبر 93:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 1094
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 298
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 278
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 292/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 130
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 313
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 600
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 122
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 44/1
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 6895
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2345

سُلَیْمٍ امْرَاَۃُ اَبِی طَلْحَۃَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیِی مِنَ الْحَقِّ، ھَلْ عَلَی الْمَرْاَۃِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا ھِیَ احْتَلَمَتْ؟ قَالَ : نَعَمْ، اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ ۔

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا، سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں اُمّ سلیم جو ابوطلحہ کی اہلیہ ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا۔ اگر عورت کے احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل لازم ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی دیکھ لے۔

94 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ اَنَّهُ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْجُرُفِ فَنَظَرَ، فَاِذَا هُوَ قَدِ احْتَلَمَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَغْتَسِلْ، فَقَالَ : وَاللّٰهِ مَا اَرَانِيْ اِلَّا قَدِ احْتَلَمْتُ، وَمَا شَعَرْتُ وَصَلَّيْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ، قَالَ : فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَاٰى فِيْ ثَوْبِهِ وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرَ وَاَذَّنَ وَاَقَامَ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحٰى مُتَمَكِّنًا ۔

✧✧ حضرت زبید بن صلت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ''جرف'' گیا جب ان کی نظر پڑی تو انہوں نے دیکھا کہ انہیں تو احتلام ہو چکا اور انہوں نے غسل کیے بغیر نماز ادا کر لی ہوئی ہے۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرا یہ خیال ہے کہ مجھے احتلام ہوا ہے لیکن مجھے پتہ نہیں چل سکا۔ میں نے نماز ادا کر لی ہے اور غسل بھی نہیں کیا۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے غسل کیا اور اپنے کپڑے پر جو چیز لگی ہوئی دیکھی تھی اسے دھویا اور اس پر پانی چھڑکا جو نظر نہیں آ رہا تھا۔ پھر اذان دی' اقامت کہی۔ پھر چاشت کا وقت ہو جانے کے بعد آرام سے نماز ادا کی۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 93:
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 292/1
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1165
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1164
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 167/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 37/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 81/2

حدیث نمبر 94:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 122
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 3644
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 52/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 33/2
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 37/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 82/1

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان

باب 42: شرمگاہ کے شرمگاہ سے ملنے سے غسل واجب ہوتا ہے

95 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتٰى عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ اخْتِلَافُ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَمْرٍ اِنِّيْ لَاُعْظِمُ اَنْ اَسْتَقْبِلَكِ بِهِ فَقَالَتْ مَا هُوَ مَا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ اُمَّكَ فَسَلْنِيْ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا الرَّجُلُ يُصِيْبُ اَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ وَلَا يُنْزِلُ قَالَتْ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى لَا اَسْاَلُ اَحَدًا بَعْدَكِ اَبَدًا

✧✧ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: ایک معاملے میں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کا اختلاف میرے لیے بڑی پریشانی کا باعث ہے اور مجھے اس کو آپ کے سامنے پیش کرنا بھی عجیب لگ رہا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: وہ کیا ہے؟ تم جو سوال اپنی والدہ سے کر سکتے ہو اس بارے میں مجھ سے دریافت کر لو۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے پھر اس کے بعد وہ انزال کے بغیر فارغ ہو جاتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے بعد اب میں کسی سے اس بارے میں سوال نہیں کروں گا۔

96 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حدیث نمبر 95:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 115
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 954
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 38/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 82/2

حدیث نمبر 96:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 349
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 227
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 288/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 355/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 163/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 31/12
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 79/2

سَـاَلَ عَـائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا عَنِ الْتِقَاءِ الْخِتَانَيْنِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ، اَوْ مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ .

✦✦ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے شرمگاہوں کے مل جانے کے بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب شرمگاہیں مل جائیں تو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ کو چھولے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

97 - اَخْبَرَنَـا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَـالَتْ : قَـالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشُّعَبِ الْاَرْبَعِ ثُمَّ اَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ .

✦✦ سعید بن مسیب' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب آدمی عورت کے چار جوڑوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ کو شرمگاہ کے ساتھ ملا دے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

98 - اَخْبَرَنَـا الثِّقَةُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَوْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَـاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : فَعَلْتُهُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

حدیث نمبر 97:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 393
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 929
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 47/6
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 109
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 56/1
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 113

حدیث نمبر 98:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 930
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 161/6
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 608
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 108
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 6/1
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4925
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 11/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1181
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1172

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے اور ہم دونوں غسل کر لیتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب منه

باب 43: بلاعنوان

99 - اَخْبَرَنَـا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْـنِ كَعْبٍ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا جَامَعَ اَحَدُنَا فَاَكْسَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْاَةَ مِنْهُ، وَلْيَتَوَضَّاْ، ثُمَّ لِيُصَلِّ .

✦✦ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب کوئی شخص صحبت کرے اور (انزال کے بغیر) فارغ ہو جائے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت (کی شرمگاہ) کا جو (مواد) اسے لگا ہے اسے دھولے اور وضو کر کے نماز ادا کر لے۔

100 - اَخْبَرَنَـا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : لَيْسَ عَلٰى مَنْ لَّمْ يُنْزِلْ غُسْلٌ ثُمَّ نَزَعَ عَنْ ذٰلِكَ اُبَيٌّ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ .

✦✦ خارجہ بن زید اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ پہلے یہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو انزال نہیں ہوتا اس پر غسل لازم نہیں ہوتا۔ بعد میں حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے پہلے اس

حدیث نمبر 99:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 957
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 9935
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح''' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 293
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 346
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 286/1

حدیث نمبر 100:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 116
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 960
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 949
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 57/1

موقف سے رجوع کرلیا تھا۔

101 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَلٰى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ فِي الْاِسْلَامِ ثُمَّ تَرَكَ ذٰلِكَ بَعْدَ وَاُمِرُوْا بِالْغُسْلِ اِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ ۔

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بعض محدثین کے بیان کے مطابق حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں اور بعض محدثین کے مطابق یہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا ہی بیان ہے کہ پانی کی وجہ سے پانی لازم ہونے کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا اس کے بعد اسے ترک کر دیا گیا اور لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو وہ غسل کریں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من مواراة الميت المشرك

باب 44: مشرک کی میت کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا

102 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَنْ عَمْرِو بْنِ الْهَيْثَمِ الثِّقَةِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ، اِنَّ اَبِيْ قَدْ مَاتَ، قَالَ : اذْهَبْ فَوَارِهِ قُلْتُ : اِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا، قَالَ : اذْهَبْ فَوَارِهِ فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ، قَالَ : اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ ۔

حدیث نمبر **101**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **11/5**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **765**
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **214**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **609**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **225**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **57/1**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **1166**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **1179**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **538**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **126/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **38/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **68/10**

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کردو۔ میں نے عرض کی: وہ تو شرک کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کردو۔ میں نے انہیں دفن کردیا پھر میں جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: جاؤ اور غسل کرلو۔

اخرجه من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي رضى الله عنه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی کتاب میں نقل کیا ہے۔ ربیع نے اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب فی كيفية الغسل من الجنابة

باب 45: غسل جنابت کا طریقہ

103 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ

حدیث نمبر **102**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **120**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **9936**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **11155**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **97/1**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **2123**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **304/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **42/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **393/8**

حدیث نمبر **103**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **109**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **248**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **134/1**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **246**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **1193**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **1196**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **40/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **86/8**

فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلٰى جِلْدِهٖ كُلِّهٖ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تھے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے تھے پھر وضو کرتے تھے جیسے آپ نماز کے لئے وضو کرتے تھے پھر اپنی انگلیاں پانی میں داخل کرتے تھے اور ان کے ذریعے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے تھے پھر آپ اپنے سر پر دونوں ہاتھوں کی مدد سے تین مرتبہ پانی بہا لیتے تھے۔ پھر اپنے پورے جسم پر پانی بہا لیتے تھے۔

104 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الْاِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُشَرِّبُ شَعْرَهُ الْمَاءَ، ثُمَّ يَحْثِي عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے

حدیث نمبر **104**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **163**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **104**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **135/1**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **997**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5685**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **560**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **52/6**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **754**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **262**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **316**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **242**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4430**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **242**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **298/1**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **8619**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **613**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **172/1**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1747**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **40/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **87/2**

تھے' انہیں برتن میں داخل کرنے سے پہلے' پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے تھے۔ پھر اپنے بالوں کو گیلا کرتے تھے۔ پھر اپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لپ (بھر کر) پانی ڈال لیتے تھے۔

105 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْرِفُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا وَّهُوَ جُنُبٌ ۔

✧✧ امام جعفر صادق' اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لپ بھر کر پانی کے بہایا کرتے تھے جب آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے (یعنی جب غسل جنابت کرتے تھے)

106 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ

حدیث نمبر **105**:

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **232/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **176/1**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1264**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **292/3**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **252**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **329**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **127/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **233**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1346**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **243**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **41/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **87/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **176/1**

حدیث نمبر **106**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1046**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **294**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5792**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **289/6**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **30**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **251**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **3603**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1035**

سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَتْ : سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِیْ، اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ : لَا، اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْثِیْ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ، اَوْ قَالَ : فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ .

✦✦ سیّدہ اُمّ سلمہ ﷞ بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں نے اپنی مینڈھیاں باندھی ہوئی ہوتی ہیں کیا میں غسل جنابت کے لئے انہیں کھول دیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم تین لپ ان پر بہادیا کرو۔ پھر اپنے جسم پر بہاؤ تو تم پاک ہوجاؤ گی۔

اخوج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء .

امام شافعی ﷫ نے ان چاروں روایات کو''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی الغسل من المحیض

باب 46: حیض کے بعد غسل کرنا

107 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيِّ، عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيْضِ، فَقَالَ : خُذِیْ فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرِیْ بِهَا، فَقَالَتْ : كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ : تَطَهَّرِیْ بِهَا، قَالَتْ : كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاسْتَتَرَ بِثَوْبِهٖ : تَطَهَّرِیْ بِهَا، فَاجْتَذَبْتُهَا وَعَرَفْتُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 106

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	131/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبری'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	243
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987	957
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' ' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	246
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966	310/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	1195
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	1198
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	114/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبری'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	181/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1161
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	82
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	140/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	86/2

اَلَّذِیْ اَرَادَ، فَقُلْتُ لَهَا : تَتَبَّعِیْ بِهَا اٰثَارَ الدَّمِ، يَعْنِیْ : الْفَرْجَ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷝ بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے حیض کے بعد پاکیزگی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: مشک میں بسا ہوا روئی کا ایک ٹکڑا لو اور اسی کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس خاتون نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! آپ نے اپنے چہرہ مبارک کو اپنی چادر کے ذریعے ڈھانپ لیا اور فرمایا: اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ (سیّدہ عائشہ ﷝ فرماتی ہیں) میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور اسے سمجھایا جو نبی اکرم ﷺ کی مراد تھی۔ میں نے اس سے کہا: تم اس کے ذریعے خون کے نشانات صاف کرو یعنی شرمگاہ کو صاف کرو۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی ﷫ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب فی المستحاضة و میقات حیضها

باب 47: مستحاضہ عورت اوراس کے حیض کی مدت

108 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامِ الَّتِیْ كَانَتْ تَحِيْضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيْبَهَا الَّذِیْ

حدیث نمبر 107

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	317/1
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	167
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	122/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	314
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	332
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	135/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبری'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	248
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987	7233
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	1196
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	1200
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	45/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	95/2

اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ.

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس خاتون کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ ان مخصوص ایام کی تعداد تک انتظار کرے اسے یہ صورتحال لاحق ہونے سے پہلے جن میں سے ہر مہینے حیض آیا کرتا تھا۔ پھر وہ نماز پڑھنا ترک کر دے' ہر مہینے اس تعداد کے حساب سے۔ پھر جب وہ مدت گزر جائے تو غسل کرے پھر اس کے بعد وہ کپڑے کے ذریعے اپنی شرمگاہ کو باندھ لے پھر نماز ادا کرے۔

109 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ: قَالَتْ فَاطِمَةُ

حدیث نمبر **108**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 158

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 82

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 1182

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 293/6

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 274

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 623

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 18/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 8214

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 207/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 786

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 63/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 134/2

حدیث نمبر **109**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 157

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 1165

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 3199

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1364

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 42/6

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 760

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 228

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 333

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 282

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 621

بِنْتُ اَبِیْ حُبَيْشٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّیْ لَا اَطْهُرُ، اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ، وَّلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِی الصَّلٰوةَ، فَاِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِیْ عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّیْ.

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' میں پاک نہیں ہوتی (یعنی مواد نکلتا رہتا ہے) کیا میں نماز پڑھنا ترک کر دوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد) ہے یہ حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو تم نماز پڑھنا ترک کر دو۔ جب وہ مخصوص مدت گزر جائے تو تم خون دھو کر نماز پڑھنا شروع کر دو۔

110 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **109**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 125

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 22/1

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 217

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 7499

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 319/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 102/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1347

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1350

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 206

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 60/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 132/2

حدیث نمبر **110**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 1174

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 318/6

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 287

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 622

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء 797

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 128

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 124/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 172/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 1338/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 60/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 132/2

طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَتْ : كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيرَةً
شَدِيْدَةً، فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ، فَوَجَدْتُهُ فِيْ بَيْتِ اُخْتِى زَيْنَبَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ، اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً، وَاِنَّهُ لَحَدِيْثٌ مَا مِنْهُ بُدٌّ، وَاِنِّيْ لَاَسْتَحِي مِنْهُ، قَالَ : فَمَا هُوَ يَا هَنْتَاهُ؟ قَالَتْ : اِنِّي امْرَاَةٌ
اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيرَةً شَدِيْدَةً، فَمَا تَرٰى فِيْهَا؟ فَقَدْ مَنَعَتْنِى الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ : اِنِّي اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ، فَاِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ : فَتَلَجَّمِي، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ : فَاتَّخِذِي ثَوْبًا، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا،
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَآمُرُ بِاَمْرَيْنِ اَيَّهُمَا فَعَلْتِ اَجْزَاكِ مِنَ الْاٰخَرِ، فَاِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ،
قَالَ لَهَا : اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِّنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ، فَتَحَيَّضِي سِتَّةً اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ حَتّٰى اِذَا
رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَيْقَنْتِ فَصَلِّيْ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّاَيَّامَهَا، اَوْ ثَلَاثًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّاَيَّامَهَا وَصُومِي
فَاِنَّهُ يُجْزِئُكِ، وَكَذٰلِكَ افْعَلِيْ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَآءِ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ

✧✧ سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے بکثرت استحاضہ کی شکایت رہتی تھی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تا کہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں میں نے آپ کو اپنی بہن سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں پایا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے آپ سے ایک کام ہے اور یہ ایک ایسا کام ہے جس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں ہے اور مجھے اس سے شرم بھی آرہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خاتون کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی مجھے استحاضہ کی شکایت بہت زیادہ رہتی ہے۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے اس وجہ سے مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی۔ روزہ نہیں رکھا جاتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لئے یہ تجویز کروں گا کہ تم کوئی روئی رکھ لو۔ وہ خون کو روک دے گی۔ اس نے عرض کی: خون اس سے زیادہ ہوتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اسے اچھی طرح باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم کوئی کپڑا باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے مسلسل بہتا رہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میں تمہیں دو کاموں کی ہدایت کرتا ہوں۔ ان میں سے جو بھی تم کر لوگی دوسرے کی جگہ وہ تمہارے لئے کافی ہوگا اور اگر تم دونوں کر سکو تو تمہیں زیادہ پتہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: یہ شیطان کا ایک ٹھونگا ہے۔ تم چھ دن یا سات دن جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے حیض کے عالم میں بسر کرو۔ پھر غسل کر لو پھر جب تم دیکھو کہ تم پاک ہو چکی ہو تو صفائی کرنے کے بعد چوبیس دن تک نماز ادا کرتی رہو یا 23 دن تک' اور روزے رکھتی رہو۔ تمہارے لیے یہ جائز ہوگا۔ اپنے حیض اور طہر کے مخصوص مدت کے حساب سے۔ اسی طرح تم ہر مہینے میں کرو جیسا کہ خواتین کو حیض آتا ہے اور وہ پاک ہو جاتی ہیں۔

111 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَّوْلٰى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيبَهَا

الَّذِيْ اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ .

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس سے پہلے اسے ہر مہینے میں جتنا حیض آتا تھا وہ اس حساب سے مخصوص دن تک انتظار کرتی رہے گی۔ اسے یہ بیماری لاحق ہونے سے پہلے جو ہوتا تھا' پھر وہ ہر مہینے میں اتنی ہی مقدار میں نماز ترک کیے رکھے گی۔ جب وہ مدت گزر جائے گی' وہ غسل کرنے کے بعد کپڑا باندھ لے گی اور نماز پڑھنا شروع کر دے گی۔

112 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : اَخْبَرَنِى الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ
بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ، فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ
وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَجْلِسُ فِى الْمِرْكَنِ فَيَعْلُو الدَّمَ .

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ اُمّ حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو سات برس تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد ہے) حیض نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ غسل کر کے نماز ادا کر لیں تو وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔ وہ اگر ٹب میں بیٹھ جایا کرتی تھیں تو خون (پانی پر غالب آ جاتا تھا)۔

حدیث نمبر **112**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **99/1**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1164**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1160**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **128/6**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **3788**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **344**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **120/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **211**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **4405**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **320/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **1348**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **1351**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **349/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **62/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **138/2**

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والی اٰخر الخامس من کتاب ذکر اللّٰه علی غیر وضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور اگلی تمام روایات کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے۔

باب فی اقل المحیض واکثرہ

باب48: حیض کی کم از کم مدت اور زیادہ سے زیادہ مدت

113 - اَخْبَرَنِی ابْنِ عُلَیَّةَ، عَنِ الْجَلْدِ بْنِ اَیُّوْبَ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ قَالَ : قُرْءُ الْمَرْاَةِ اَوْ قُرْءُ حَیْضِ الْمَرْاَةِ ثَلَاثٌ اَوْ اَرْبَعٌ حَتّٰی انْتَهٰی اِلٰی عَشْرَةٍ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ ابْنُ عُلَیَّةَ : الْجَلْدُ اَعْرَابِیٌّ لَا یَعْرِفُ الْحَدِیْثَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عورت کا ''قرء'' (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) عورت کے حیض کا ''قرء'' تین یا چار دن سے لے کر دس دن تک ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابن علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی ''جلد'' ایک دیہاتی آدمی ہے انہیں ''علم حدیث'' پتہ نہیں ہے۔

اخرجه من کتاب ذکر اللّٰه علٰی غیر وضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں ذکر کیا ہے۔

باب فی الحائض لا تطوف بالبیت ولا تصلی حتّٰی تطہر

باب 49: حیض والی عورت بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی اور نماز ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ پاک نہیں ہوجاتی

114 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذَکَرَتْ اِحْرَامَهَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا حَاضَتْ فَاَمَرَهَا اَنْ تَقْضِیَ مَا یَقْضِی الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَا تَطُوْفَ بِالْبَیْتِ وَلَا تُصَلِّیَ حَتّٰی تَطْهُرَ .

حدیث نمبر **113**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **209/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **64/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **141/2**

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اپنے احرام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا: پھر یہ کہ انہیں حیض آ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ تمام افعال ادا کریں جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتیں اور نماز ادا نہیں کر سکتیں جب تک وہ پاک نہیں ہوجاتیں۔

115 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَدِمْتُ مَکَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ ، وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَیْتِ ، وَلَا بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ؛ فَشَکَوْتُ ذٰلِكَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ: اَفْعَلِیْ مَا یَفْعَلُ الْحَاجُ ، غَیْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِیْ بِالْبَیْتِ حَتّٰی تَطْهُرِیْ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں مکہ آئی' میں حیض کی حالت میں تھی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا۔ صفا اور مروہ کا چکر نہیں لگایا۔ انہوں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وہ تمام کام کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک پاک نہیں ہوجاتی۔

اخرج الاوّل من کتاب الرسالة ، والثانی من کتاب ذکر اللّٰه تعالٰی علٰی غیر وضوء وهو اوّل حدیث فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر **114**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1229**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **465**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1853**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1560**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3838**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3835**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **86/5**

کِتَابُ الصَّلٰوۃِ

نماز کا بیان

باب باب فرض الصلوٰۃ و کمیتها

باب 1: نماز کی فرضیت اور اس کی تعداد

116 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ سُهَیْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، یَقُوْلُ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ یَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ، فَقَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهَا؟ قَالَ : لَا، اِلا اَنْ تَطَوَّعَ ۔

✧✧ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ سے اسلام کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا ہے۔ اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ اور کوئی ادائیگی بھی مجھ پر لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! البتہ اگر تم نفلی ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔

حدیث نمبر **116**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **485**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ 'مصر' **162/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1586**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **46**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **111**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **391**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **226/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **319**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **306**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **417**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **821**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1720**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1724**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **68/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **150/2**

117 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ سُهَیْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ، یَقُوْلُ : جَاءَ اَعْرَابِیٌّ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّاْسِ یُسْمَعُ دَوِیُّ صَوْتِهٖ وَلَا یُفْقَهُ مَا یَقُوْلُ حَتّٰی دَنَا، فَاِذَا هُوَ یَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ، قَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهَا؟ قَالَ : لَا، اِلا اَنْ تَطَوَّعَ، وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صِیَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَقَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهٗ؟ قَالَ : لَا، اِلا اَنْ تَطَوَّعَ، فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ یَقُوْلُ : وَاللّٰهِ لَا اَزِیْدُ عَلٰی هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ ۔

✧✧ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''نجد'' سے تعلق رکھنے والا' بکھرے ہوئے بالوں کا مالک ایک دیہاتی آیا۔ اس کی آواز بھنبھناہٹ محسوس ہو رہی تھی لیکن یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جب وہ قریب ہوا تو وہ اسلام کے بارے میں دریافت کر رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں ہیں۔ اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ کوئی اور ادائیگی بھی لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اگر تم نفل ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے رمضان کے روزوں کا تذکرہ کیا تو اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ مجھ پر اور روزے رکھنا بھی لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں اگر تم نفلی رکھنا چاہو تو یہ بہتر ہے۔ پھر وہ شخص چلا گیا اور وہ یہ کہہ رہا تھا اللہ کی قسم! میں اس میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا اور کوئی کمی نہیں کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ ٹھیک کہہ رہا ہے تو یہ کامیاب ہو گیا۔

اخرج الاوّل من کتاب استقبال القبلة ' والثانی من کتاب الرسالة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو استقبال قبلہ سے متعلق کتاب میں روایت کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب تعیین اوقات الصلوٰۃ

باب 2: نماز کے اوقات کا تعین

118 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِیِّ، عَنْ حَكِیْمِ بْنِ حَكِیْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَمَّنِیْ جِبْرِیْلُ عِنْدَ بَابِ الْبَیْتِ مَرَّتَیْنِ، فَصَلَّی الظُّهْرَ حِیْنَ كَانَ الْفَیْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّی الْعَصْرَ حِیْنَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ بِقَدْرِ ظِلِّهٖ، وَصَلَّی الْمَغْرِبَ حِیْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّی الْعِشَآءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّی الصُّبْحَ حِیْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَی الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّی الْمَرَّةَ الْاُخْرَی الظُّهْرَ حِیْنَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ قَدْرَ ظِلِّهٖ قَدْرَ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ، ثُمَّ صَلَّی الْعَصْرَ حِیْنَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَیْءٍ مِثْلَیْهِ، ثُمَّ صَلَّی الْمَغْرِبَ بِقَدْرِ الْوَقْتِ الْاَوَّلِ لَمْ یُؤَخِّرْهَا، ثُمَّ صَلَّی الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ حِیْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ، ثُمَّ صَلَّی الصُّبْحَ حِیْنَ اَسْفَرَ،

ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَبِهٰذَا نَاْخُذُ، وَهٰذِهِ الْمَوَاقِيتُ فِي الْحَضَرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بیت اللہ کے پاس دومرتبہ نماز پڑھائی ۔انہوں نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی ۔ جب ہر چیز کا سایہ جوتے کے تسمے کی مانند ہو چکا تھا پھر عصر اس وقت ادا کی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل کی مانند ہو چکا تھا۔ پھر انہوں نے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھول لیتا ہے اور عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب شفق غروب ہو چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے اوپر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر دوسری مرتبہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی ۔ جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو جاتا ہے۔ جب پہلے دن عصر کی نماز کا وقت تھا اور پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہو جاتا ہے۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب پہلے دن ادا کی تھی اس میں کوئی تاخیر نہیں کی ۔ پھر عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب ایک تہائی رات گزر چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روشنی ہو چکی تھی پھر انہوں نے میری طرف منہ کیا اور بولے: اے حضرت محمد! یہ آپ سے پہلے کے انبیاء کا وقت ہے اور (آپ کی امت کے لئے) دونوں اوقات کا درمیانی وقت ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں اور ''حضر'' کے دوران نمازوں کے یہی اوقات ہیں۔

حدیث نمبر 118:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	2028
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1320
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	333/1
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' ' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	703
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	393
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	2750
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' ' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	325
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	146/1
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	10752
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	258/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' ' (رقم الحدیث من فتح الباری)	193/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	364/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	17/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	156/2

119 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ' عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخَّرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الصَّلٰوةَ . فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ' ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ' ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ' ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ' حَتّٰى عَدَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ : اتَّقِ اللّٰهَ يَا عُرْوَةُ وَانْظُرْ مَا تَقُوْلُ .

فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ : اَخْبَرَنِيْهِ بَشِيْرُ بْنُ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے نماز کو تاخیر سے ادا کیا تو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ

حدیث نمبر 119:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	244
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	451
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3227
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	127/2
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1189
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' ' (رقم الحدیث من فتح الباری)	331
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	610
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	394
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	668
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	245/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1483
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' ' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	352
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	342/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1445
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1448
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	711/17
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	250/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	71/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	11/2

نماز ادا کی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ انہوں نے پانچ نمازوں کی گنتی کروادی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز ؓ نے فرمایا: اے عروہ! اللہ سے ڈرو اور جائزہ لو تم کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے ان سے کہا: مجھے حضرت بشیر بن ابومسعود نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ روایت سنائی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ـ

امام شافعی ؒ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوة الصبح فی الغلس

باب 3: صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنا

120 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّيْ الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَآءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ، مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ ـ

✧✧ سیّدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے۔ پھر خواتین اپنے چادریں لپیٹ کر واپس چلی جایا کرتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جا سکتا تھا۔

121 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنَّ نِسَاءٌ مِّنَ

حدیث نمبر **120**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر، **23/6**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **867**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **645**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **43**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **153**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **27/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان **74/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **165/2**

حدیث نمبر **121**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفة، بیروت لبنان **1459**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر **174**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **3233**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر، **33/6**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء **1219**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **372**

الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّيْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوْطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِهِنَّ مَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ

✧✧ سیّدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں، مومن خواتین نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرتی تھیں وہ اپنی چادریں لپیٹ کر اپنے گھر واپس چلی جاتی تھیں اور کوئی بھی شخص اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچان نہیں سکتا تھا۔

122 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَآءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ ـ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے پھر خواتین اپنی چادریں لپیٹ کر واپس چلی جاتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاتا تھا۔

123 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، مِثْلَهٗ ـ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ سے منقول ہے۔

124 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : اَتَيْتُ عَلِيًّا وَّهُوَ يَعْسْكِرُ بِدَيْرِ اَبِيْ مُوْسٰى فَوَجَدْتُّهٗ يُطْعَمُ فَقَالَ اِدْنُ فَكُلْ قُلْتُ اِنِّيْ اُرِيْدُ الصَّوْمَ قَالَ وَاَنَا اُرِيْدُهٗ فَدَنَوْتُ فَاَكَلْتُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا ابْنَ التَّيَّاحِ اَقِمِ الصَّلَاةَ

✧✧ حبان بن حارث کا یہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت علی ؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ اس وقت حضرت ابوموسیٰ اشعری کے ہاں تھے، میں نے انہیں کھانا کھاتے ہوئے پایا۔ انہوں نے فرمایا: آگے ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں آج روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: میرا بھی یہی ارادہ تھا۔ میں قریب ہوا اور میں نے بھی کھانا شروع کیا۔ جب وہ نماز پڑھ کر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **121**:

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **645**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **27/1**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **1527**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **669**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکة الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ **1981**ء **350**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **4415**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر **176/1**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **1497**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **1499**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبة المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اوّل) **8773**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان **50/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **7488**

فارغ ہوئے توانہوں نے فرمایا: اے ابن تیاح! نماز کے لئے اقامت کہو۔

125 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلامَةَ اَبِى الْمِنهَالِ، عَنْ اَبِى بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَصِفُ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّيْ الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ مِنَّا جَلِيْسَهُ، وَكَانَ يَقْرَاْ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ ۔

✧✧ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں'انہوں نے حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا یہ طریقہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کرتے تھے جب آپ نماز ختم کر لیتے تھے تو کوئی شخص اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کو نہیں پہچانتا تھا۔ حالانکہ آپ اس نماز میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور اگلی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں

حدیث نمبر **125**

طیالسی'امام'ابوداؤدسلیمان بن داؤد'''المسند'' دارالمعرفۃ'بیروت لبنان **920**
صنعانی'امام'ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء **131**
کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ **31544**
شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل'''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **19/40**
بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری) **1541**
نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج'''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فؤادعبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر **6461**
سجستانی'امام'ابوداؤدسلیمان بن اشعث'''السنن''،داراحیاءالتراث العربی'بیروت'لبنان **698**
قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ'''السنن''تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء **674**
ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹر بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء **168**
نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء **246/1**
بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری) **1020**
نیشاپوری'امام'ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء **346**
طحاوی'امام'ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ'''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوارالمحمدیہ'مصر **178/1**
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء **1500**
الفارسی'امام'امیرابن بلبان'''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء **1503**
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء **140/1**
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس'''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **184/7**
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس'''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **477/8**

جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب ما قرئى فى صلوة الصبح

باب 4: صبح کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

126 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الصُّبْحِ : "وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ" ۔

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِىْ بِ ق ۔

✧✧ زیاد بن علاقہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں'میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں "والنخل باسقات" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس سے مراد "سورۃ ق" ہے۔

127 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الصُّبْحِ : "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ" ۔

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِىْ قَرَاَ فِى الصُّبْحِ : "اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" ۔

✧✧ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ"

حدیث نمبر **126**:

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **388/2**
طیالسی'امام'ابوداؤدسلیمان بن داؤد'''المسند'' دارالمعرفۃ'بیروت لبنان **1256**
حمیدی'امام'ابوبکرعبداللہ بن زبیر'''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر **825**
کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ **13451**
شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل'''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **322/4**
دارمی'امام'ابومحمدعبداللہ بن عبدالرحمٰن'''السنن''تحقیق:عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن'قاہرہ'**1966**ء **1301**
قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ'''السنن''تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء **316**
ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹر بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء **26**
نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء **17/2**
صنعانی'امام'ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء **1022**
موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء **6841**
نیشاپوری'امام'ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء **527**
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء **1810**
الفارسی'امام'امیرابن بلبان'''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء **1814**
طبرانی'امام'ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'''المعجم الکبیر''تحقیق:احمدی عبدالمجید سلفی'مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ'موصل'عراق'(طبع ثانی) **24/19**

پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں "اذا الشمس کورت" کی تلاوت کی تھی۔

128 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث نمبر **127**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 1055
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 2721
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 2567
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 352
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 306/4
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1303
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 817
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 456
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 817
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 157/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1023
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء 147/2
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 1461
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1815
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1819
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 388/2

حدیث نمبر **128**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 2707
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 277/3
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 3455
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 649
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 176/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 1709
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 546
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 347/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1288
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 89
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 389

عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِىْ اَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَالْعَائِذِىُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ : صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ، فَاسْتَفْتَحَ بِسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى اِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى، وَهَارُوْنَ، اَوْ ذِكْرُ عِيْسٰى اَخَذَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَحَذَفَ فَرَكَعَ ۔

قَالَ : وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی آپ نے سورۃ مومنون پڑھنی شروع کی جب حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کا ذکر آیا یا شاید حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آ گئی۔ آپ نے قرأت ختم کی اور رکوع میں چلے گئے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں موجود تھے۔

129 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ الصِّدِّيْقَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْهِمَا بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِى الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا ۔

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس میں دونوں رکعات میں سورۃ "بقرہ" کی تلاوت کی۔

130 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْهِمَا بِسُوْرَةِ يُوْسُفَ وَسُوْرَةِ الْحَجِّ فَقَرَاَ قِرَاءَةً بَطِيَّةً، فَقُلْتُ : وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ اِذَنْ يَقُوْمُ حِيْنَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ اَجَلْ ۔

حدیث نمبر **129**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 218
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 2173
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2345
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 389/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 207/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 566/8

حدیث نمبر **130**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 219
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 2715
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 3548
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 17
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 38/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 207/7

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر ؓ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عمر بن خطاب ؓ کی اقتدا میں صبح کی نماز ادا کی۔ انہوں نے اس میں سورۃ یوسف اور سوۃ حج پڑھی۔ انہوں نے آرام سے قرأت کی۔ راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! یہ تو اس وقت (نماز فجر شروع کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے ہوں گے جب صبح صادق ہوئی ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عامر ؓ نے جواب دیا: جی ہاں!

131 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَرَبِيْعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ الْفُرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرِ الْحَنَفِىَّ قَالَ : مَا اَخَذْتُ سُوْرَةَ يُوْسُفَ اِلَّا مِنْ قِرَائَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِيَّاهَا فِى الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا

✧✧ حضرت فرافصہ بن عمیر حنفی بیان کرتے ہیں' میں نے ''سورۃ یوسف'' کو حضرت عثمان ؓ کی زبانی سن کر یاد کیا ہے کیونکہ وہ صبح کی نماز میں اس کو بکثرت پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث والٰى اٰخر السادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

ان میں سے پہلی تین روایات کو امام شافعی ؒ نے کتاب اختلاف حدیث میں نقل کیا ہے اور باقی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاسفار بالصبح

باب5: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھنا

132 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَسْفِرُوْا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لاُجُوْرِكُمْ، اَوْ قَالَ : لِلاَجْرِ .

✧✧ حضرت رافع بن خدیج ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کی نماز روشن کر کے ادا کرو کیونکہ یہ تمہارے اجر کے لئے زیادہ بہتر ہے (راوی کو شک ہے شاید یہاں پر لفظ ''اجر'' استعمال ہوا ہے)

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **131**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **220**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **182/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **183/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **207/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **1567/8**

امام شافعی ؒ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب الابراد بالظهر

باب6: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنا

133 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، وَقَالَ : اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا، فَقَالَتْ : رَبِّ، اَكَلَ بَعْضِىْ بَعْضًا، فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ : نَفَسٌ فِى الشِّتَاءِ، وَنَفَسٌ فِى الصَّيْفِ، فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا .

حدیث نمبر **132**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **961**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **159**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **409**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3424**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **465/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **422**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1220**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **424**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **672**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **154**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **272/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1530**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **179/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1486**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1489**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **4285**

حدیث نمبر **133**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **192**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5371**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **437/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **72/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **159/2**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو جائے تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی گرمی کا حصہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی۔ اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو پروردگار نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس گرمی کے موسم میں اور ایک سانس سردی کے موسم میں تو یہ وہی گرمی کی شدت ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے اور یہ وہی زیادہ ٹھنڈک ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے۔

134 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

135 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **134**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **29**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **462/2**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **677**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **349**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **187/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **172/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **157/2**

حدیث نمبر **135**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **23/2**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **2049**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **266/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1210**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **615**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **402**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **678**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **157**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **248/1**

136 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة والرابع فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ' وهو اوّل حديث فيه ۔

امام شافعی علیہ الرحمہ نے پہلی تین روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب فی تقديم العصر ومن فاتته صلوٰة العصر

باب 7: عصر کی نماز کو جلدی ادا کرنا نیز جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہو جائے

137 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ، قَالَ : وَاِنَّمَا اَحْبَبْتُ تَقْدِيْمَ الْعَصْرِ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِی فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ، ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَی الْعَوَالِیْ فَيَاْتِيْهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **135**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1489**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **5871**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1504**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1507**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **437**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **72/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **267/2**

حدیث نمبر **137**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2093**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2069**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **163**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1211**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **7329**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **261**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **404**

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ادا کرلیا کرتے تھے جبکہ سورج ابھی چمکدار اورروشن ہوتا تھا۔ پھر کوئی شخص مدینہ منورہ کے نواحی علاقے میں چلا جاتا تھا اور وہاں پہنچ جاتا تو سورج بلند ہی ہوتا تھا۔

138 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ .

✧✧ حضرت نوفل بن معاویہ دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہوگئی گویا اس کے اہل خانہ اور مال برباد ہوگئے۔

اخرج الحديثين ن كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقديم صلوة المغرب

باب 8: مغرب کی نماز جلدی ادا کرنا

139 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی نُعَيْمٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَخْرُجُ نَتَنَاضَلُ حَتّٰى نَدْخُلَ بُيُوتَ بَنِي سَلِمَةَ نَنْظُرُ اِلٰى مَوَاقِعِ النَّبْلِ مِنَ الْاِسْفَارِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 137:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 682

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 593

اسفرائینی' امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 135/1

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 190/1

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1517

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1522

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 25/1

اصبحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 11

حدیث نمبر 138:

طیالسی' امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1237

نیشاپوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 3444

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 429/5

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 73/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 162/2

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کرلیتے تھے اور جب ہم (مسجد سے) باہر نکلتے تھے اور بنو سلمہ کے محلے میں پہنچ جاتے تھے تو بھی ابھی اتنی روشنی ہوتی تھی کہ ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

140 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَاْتِي السُّوقَ، وَلَوْ رُمِيَ بِنَبْلٍ لَرُؤِيَ مَوَاقِعُهَا .

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جب مغرب کی نماز ادا کر کے واپس آتے اور بازار سے گزرتے تو اس دوران اگر کوئی تیر پھینکا جاتا تو اس کے گرنے کی جگہ ہمیں پتہ چل جاتی۔

141 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ جَابِرٌ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَاْتِي بَنِي سَلِمَةَ، فَنُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ .

حدیث نمبر 139:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 33/3

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 1035

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 730/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 74/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 162/2

حدیث نمبر 140:

کوفی' امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 3330

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 114/4

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 281

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 370/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 74/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 163/2

حدیث نمبر 141:

طیالسی' امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1771

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 382/3

نیشاپوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 337

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 213/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 74/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 76/2

✧✧ قعقاعبن حکیم بیان کرتے ہیں' ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی۔ پھر ہم واپس آئے جب ہم بنی سلمہ کے محلے میں پہنچ گئے تو ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

اخرج الثلاثة الحاديث من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ فی صلٰوۃ المغرب

باب 9: مغرب کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

142 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِالطُّوْرِ فِى الْمَغْرِبِ

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور کی

حدیث نمبر **142**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **556**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **30/4**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1299**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **765**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **463**
سجستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **811**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **82**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **514**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **161/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1059**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **169/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **211/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1829**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **492**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **392/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **260/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **56/8**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1833**

تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

143 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، سَمِعَتْهُ يَقْرَاُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَقَالَتْ : يَا بُنَيَّ، لَقَدْ ذَكَّرْتَنِى بِقِرَائَتِكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ، اِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِى الْمَغْرِبِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو "والمرسلت عرفا" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ تو فرمایا: اے میرے بیٹے! تمہاری اس قرأت نے مجھے یہ بات یاد دلا دی ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری مرتبہ مغرب کی نماز میں یہ سورت پڑھتے ہوئے سنا تھا۔

حدیث نمبر **143**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **208**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1206**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **2694**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **338**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3590**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **338/6**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1585**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1298**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **763**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **462**
سجستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **810**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **831**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **16/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1058**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **7071**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **519**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **159**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **168/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **211/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1828**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **832**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **56/8**

144 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ، عَنۡ اَبِیۡ عُبَیۡدٍ مَوۡلٰی سُلَیۡمَانَ بۡنِ عَبۡدِ الۡمَلِكِ، اَنَّ عُبَادَةَ بۡنَ نُسَیٍّ اَخۡبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ قَیۡسَ بۡنَ الۡحَارِثِ یَقُوۡلُ : اَخۡبَرَنِیۡ اَبُوۡ عَبۡدِ اللّٰهِ الصَّنَابِحِیُّ اَنَّهٗ قَدِمَ الۡمَدِیۡنَةَ فِیۡ خِلَافَةِ اَبِیۡ بَكۡرِ الصِّدِّیۡقِ فَصَلّٰی وَرَآءَ اَبِیۡ بَكۡرِ الصِّدِّیۡقِ الۡمَغۡرِبَ فَقَرَاَ فِی الرَّكۡعَتَیۡنِ الۡاُوۡلَیَیۡنِ بِاُمِّ الۡقُرۡاٰنِ وَسُوۡرَةً سُوۡرَةً مِّنۡ قِصَارِ الۡمُفَصَّلِ، ثُمَّ قَامَ فِی الرَّكۡعَةِ الثَّالِثَةِ فَدَنَوۡتُ مِنۡهُ حَتّٰی اِنۡ ثِیَابِیۡ تَكَادُ اَنۡ تَمَسَّ ثِیَابَهٗ فَسَمِعۡتُهٗ یَقۡرَاُ بِاُمِّ الۡقُرۡاٰنِ وَهٰذِهِ الۡاٰیَةِ "رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ".

✦✦ حضرت عبادہ بن نسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے قیس بن حارث کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں ابوعبداللہ صنابحی نے مجھے یہ بات بتائی ہے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پہلی دو رکعات میں سورۂ فاتحہ اور قصار مفصل سے تعلق رکھنے والی ایک' ایک سورت پڑھی۔ پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور میں ان کے قریب ہو گیا یہاں تک کہ میرا کپڑا ان کے کپڑے سے مس کر رہا تھا۔ میں نے انہیں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا اور یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا:

''اے ہمارے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت دیدی تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کرنا بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے''۔

اخرج الثلاثة الاحادیث فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تاخیر العشاء وما یقرء فیها

باب 10: عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنا اور اس میں کس سورت کی تلاوت کی جائے

145 - اَخۡبَرَنَا سُفۡیَانُ بۡنُ عُیَیۡنَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَمۡرَو بۡنَ دِیۡنَارٍ، یَقُوۡلُ : سَمِعۡتُ جَابِرَ بۡنَ عَبۡدِ اللّٰهِ، یَقُوۡلُ : كَانَ مُعَاذُ بۡنُ جَبَلٍ یُصَلِّیۡ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ الۡعِشَآءَ اَوِ الۡعَتَمَةَ، ثُمَّ یَرۡجِعُ فَیُصَلِّیۡهَا بِقَوۡمِهٖ فِیۡ بَنِیۡ سَلِمَةَ، قَالَ : فَاَخَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ الۡعِشَآءَ ذَاتَ لَیۡلَةٍ فَصَلّٰی مُعَاذٌ مَعَهٗ ثُمَّ رَجَعَ، فَاَمَّ قَوۡمَهٗ فَقَرَاَ بِسُوۡرَةِ الۡبَقَرَةِ، فَتَنَحّٰی رَجُلٌ مِّنۡ خَلۡفِهٖ فَصَلّٰی وَحۡدَهٗ، فَقَالُوۡا لَهٗ : اَنَافَقۡتَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنِّیۡ اٰتِیۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ : یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَخَّرۡتَ الۡعِشَآءَ، وَاِنَّ مُعَاذًا صَلّٰی مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّنَا فَافۡتَتَحَ بِسُوۡرَةِ الۡبَقَرَةِ، فَلَمَّا رَاَیۡتُ ذٰلِكَ تَاَخَّرۡتُ فَصَلَّیۡتُ، وَاِنَّمَا نَحۡنُ اَصۡحَابُ نَوَاضِحَ نَعۡمَلُ بِاَیۡدِیۡنَا، فَاَقۡبَلَ

حدیث نمبر 144:

اصبحی' امام ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطأ'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 209

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 2698

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 307/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 565/8

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ عَلٰی مُعَاذٍ فَقَالَ : اَفَتَّانٌ اَنۡتَ یَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ اَنۡتَ یَا مُعَاذُ؟ اقۡرَاۡ بِسُوۡرَةِ كَذَا وَسُوۡرَةِ كَذَا .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ واپس تشریف لے جاتے تھے اور بنی سلمہ کے محلے میں اپنی قوم کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کے ہمراہ نماز ادا کی پھر وہ واپس گئے اور اپنی قوم کو نماز پڑھانی شروع کی تو سورہ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ ان کے پیچھے موجود لوگوں میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا)۔ دوسرے لوگوں نے اس سے کہا: کیا تم منافق ہو گئے ہو اس نے جواب دیا: نہیں! لیکن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ضرور حاضر ہوں گا۔ وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی پھر یہ واپس آئے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھانی شروع کی اور سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں پیچھے ہٹا اور میں نے اکیلے نماز ادا کی۔ ہم کام کاج کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے کام کرنا ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی

حدیث نمبر 145:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1694

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1246

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 308/3

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 3100

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 700

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 465

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء 2600

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 583

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 310/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 1270

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 521

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 213/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 2398

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء 2400

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) 7359

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 85/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 172/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 346/2

طرف رخ کیا اور فرمایا: اے معاذ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

146 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ، وَزَادَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اقْرَاْ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهَا قَالَ سُفْيَانُ: فَقُلْتُ لِعَمْرٍو: اِنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ: قَالَ لَهُ: اقْرَاْ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ قَالَ عَمْرٌو: هُوَ هٰذَا، اَوْ هُوَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ" یا اس طرح کی کوئی سورت پڑھ لیا کرو۔

سفیان بیان کرتے ہیں، میں نے عمرو نامی راوی سے کہا: ابوزبیر نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ" پڑھ لیا کرو تو انہوں نے جواب دیا: وہ اسی طرح ہے یا اس کی مانند ہے۔

147 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ بْنُ عُمَرَ يَقْرَاُ فِي السَّفَرِ قَالَ اَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْعَتَمَةِ "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ" فَقَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا اَتٰى عَلَيْهَا قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ فَقُلْتُ "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر کے دوران تلاوت کیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے یہ کہا تھا عشاء کی نماز میں اذا زلزلت الارض پڑھا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی پھر جب انہوں نے اس سورت کی تلاوت شروع کی تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (تین مرتبہ پڑھا) یعنی انہیں یاد نہیں آیا (کہ انہوں نے کونسی سورت پڑھنی ہے) تو نافع کہتے ہیں میں نے پڑھا اذا زلزلت الارض تو انہوں نے پڑھنا شروع کیا اذا زلزلت الارض

حدیث نمبر **146**:

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **465**

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **986**

موصلی، امام، ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **172/2**

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1707**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **11/23**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **172/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **347/2**

اخرج الحديثين من كتاب الامامة و الثالث من كتاب الامالى.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب امامت میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب تسمية العشاء بالعتمة

باب 11: عشاء کی نماز کو "عتمہ" کہنا

148 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاتِكُمْ، هِيَ الْعِشَاءُ، أَلا إِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ بِالإِبِلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دیہاتی تمہاری نماز کے حوالے سے تم پر غالب نہ آ جائیں یہ عشاء ہے لیکن وہ لوگ اونٹنیوں کا دودھ تاخیر سے دوہتے ہیں اس لیے اس نماز کو "عتمہ" کہتے ہیں۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة.

انہوں نے یہ روایت کتاب "استقبال قبلہ" میں نقل کی ہے۔

باب من ادرك ركعة من الصلٰوة فقد ادرك الصلٰوة

باب 12: جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے نماز کو پالیا

حدیث نمبر **148**:

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **2152**

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **638**

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **10/2**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **6214**

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **4984**

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **104**

نسائی، امام، احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **270/1**

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1523**

اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **5623**

نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **349**

اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **397/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **74/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **164/2**

149 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ، اَنَّ مَالِكًا اَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، وَعَنِ الْاَعْرَجِ، يُحَدِّثُونَهُ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے صبح کی نماز کو پالیا جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے عصر کی نماز کو پالیا۔

150 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والثانى من كتاب ايجاب الجمعة ـ

حدیث نمبر **149**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**5**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	**985**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**46/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**125**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**579**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**608**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**699**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**186**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**257/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**150/2**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**435**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**151/1**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3977**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1554**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1557**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**73**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**161/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسرے کو کتاب ''ایجاب جمعہ'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی قضاء الصلوٰۃ

باب 13: قضاء نماز کی ادائیگی

151 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنِ الصُّبْحِ فَصَلَّاهَا بَعْدَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ : مَنْ نَسِىَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُوْلُ : "وَاَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى"

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت سوئے رہ گئے تو آپ نے سورج نکلنے کے بعد اسے ادا کیا اور ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر **150**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**15**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**131**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**2224**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**956**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**24/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1223**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**580**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**607**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1121**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1122**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**524**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**274/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1534**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1512**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2318**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1480**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1483**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**219/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**205/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**425/2**

جوشخص نماز کو بھول جائے اسے اس وقت ادا کرے جب اسے یاد آ جائے بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کرو''

152 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو يَعْنِى ابْنَ دِيْنَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ فَعَرَّسَ، فَقَالَ : اَلا رَجُلٌ صَالِحٌ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ، لا نَرْقُدُ عَنِ الصَّلاةِ، فَقَالَ بِلالٌ : اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ : فَاسْتَنَدَ بِلالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ وَاسْتَقْبَلَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَفْزَعُوْا اِلا بَحَرِ الشَّمْسِ فِىْ وُجُوهِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا بِلالُ، اَيْنَ مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ بِلالٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخَذَ بِنَفْسِىَ الَّذِىْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ، قَالَ : فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ اقْتَادُوْا شَيْئًا، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ .

✧✧ نافع بن جبیرؓ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ نے رات کے وقت پڑاؤ کیا اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی سمجھدار آدمی آج رات

حدیث نمبر **151**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء 25

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 184

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء 680

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 435

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء 67

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 3163

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء 395/1

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء 252/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء 3988

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء 29677

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء 2069

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ 217/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1481/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء 597/20

حدیث نمبر **152**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 44

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء 82

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 148/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء 98/10

ہمارے لئے پہرہ دے گا تا کہ ہم نماز کے وقت سوئے نہ رہ جائیں۔ حضرت بلالؓ نے عرض کی: میں! یا رسول اللہ! (آج رات پہرہ دوں گا) راوی بیان کرتے ہیں' حضرت بلالؓ نے اپنی سواری کے ساتھ ٹیک لگا لی اور مشرق کی طرف رخ کر لیا (لیکن وہ بھی سو گئے) یہ سب لوگ دھوپ کی تپش کی وجہ سے بیدار ہوئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال تمہاری بات کا کیا ہوا؟

حضرت بلالؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! میری ذات کو بھی اسی نے روک لیا جس نے آپ کو روک لیا۔ (یعنی اس نے مجھے بھی نیند میں مبتلا کر دیا) راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز ادا کی پھر وہاں سے تھوڑا آگے گئے پھر آپ نے فجر کی نماز ادا کی (یعنی اس کے فرض ادا کیے)۔

153 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلاةِ حَتّٰى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِهَوِيٍّ مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى كُفِيْنَا، وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : "وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا"، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلالا، فَاَمَرَهٗ، فَاَقَامَ الظُّهْرَ، فَصَلَّاهَا فَاَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِىْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ، ثُمَّ اَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ، ثُمَّ اَقَامَ الْعِشَآءَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ اَيْضًا، قَالَ : وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ فِىْ صَلَاةِ الْخَوْفِ فَرِجَالا اَوْ رُكْبَانًا .

✧✧ حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خندق کے موقع پر ہم نماز ادا نہیں کر سکے یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات کا ایک حصہ گزر گیا اور ہمیں ان کی طرف سے تسلی ہو گئی جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں ہے:

''اور جنگ میں مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اللہ تعالیٰ طاقت ور اور غالب ہے''

نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلالؓ کو بلایا اور انہیں ہدایت کی انہوں نے ظہر کی نماز کے لئے اقامت کہی' نبی اکرم ﷺ نے اسے ادا کیا اور اچھے طریقے سے ادا کیا جیسا کہ آپ اسے اس کے وقت میں ادا کرتے تھے پھر حضرت بلالؓ نے عصر کے لئے اقامت کہی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس نماز کو بھی اسی طرح ادا کیا۔ پھر حضرت بلالؓ نے مغرب کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔ حضرت بلالؓ نے عشاء کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔

حدیث نمبر **153**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان 2231

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 25/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء 1532

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء 17/2

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء 990

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 302،32761

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 386

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء 92/2

راوی بیان کرتے ہیں' یہ صلاۃ خوف سے متعلق اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔
''تو تم پیدل حالت میں یا سواری کے عالم میں (نماز پڑھ لو)''

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب استقبال القبلة ۔
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت استقبال قبلہ کے باب میں نقل کی ہے۔

باب الاوقات المنهی عن الصلوٰة فيها

باب 14: وہ اوقات جن میں نماز ادا کرنا منع ہے

154 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے اور (صبح کی نماز) کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

155 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَتَحَرّٰى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّیْ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوْبِهَا ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص جان بوجھ کر یہ کوشش نہ کرے

حدیث نمبر **154**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **588**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ **452/2**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **462/2**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **825**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **276/2**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **146/2**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء **379**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **304/1**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **1762**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2381**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **147/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **196/1**

کہ وہ سورج طلوع ہونے کے وقت یا اس کے غروب ہونے کے وقت نماز ادا کرے۔

156 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا، فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا، وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِیْ تِلْكَ السَّاعَاتِ ۔

✦✦ حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سورج جب نکلتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے۔ جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ سینگ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب وہ زوال کے وقت میں آتا ہے تو وہ پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے جب وہ ڈھل جاتا ہے تو پھر اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے وہ سینگ پھر اس سے مل جاتا ہے پھر جب وہ غروب ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی

حدیث نمبر **155**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **587**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **19**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء **3968**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **666**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **33/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **585**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **828**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **77/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء **1546**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء **381/1**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **152/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء **1545**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء **1548**

حدیث نمبر **156**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **584**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **181**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **275/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1542**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **1541**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ **454/2**

اکرم ﷺ نے ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

157 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِىْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نصف النہار کے وقت نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے جب کہ سورج ڈھل جائے تو نماز ادا کی جاسکتی ہے البتہ جمعہ کا حکم مختلف ہے۔

158 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ، اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَنَهَاهُ عَنْهُمَا، قَالَ طَاوُسٌ : فَقُلْتُ : مَا اَدَعُهُمَا فَقَالَ ابْنَ عَبَّاسٍ : "مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ" الْاٰية ۔

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس ؓ سے عصر کے بعد دو نفل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس ؓ نے اس سے منع کر دیا۔ طاؤس کہتے ہیں میں نے ان سے دریافت کیا کہ میں اسے کیوں چھوڑوں؟ حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے) ''اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بارے میں فیصلہ کر دیں''۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث وهى اوّل ما فيه والرابع من كتاب ايجاب الجمعة والخامس من كتاب الرسالة ۔

امام شافعی ؒ نے پہلی تینوں روایات کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں اور چوتھی روایت کو جمعہ کے وجوب سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور پانچویں کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **157**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **464/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **197/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **397/2**

حدیث نمبر **158**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **440**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **27/1**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **369**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **305/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **110/1**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1220**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **205/1**

باب صلٰوة الركعتين بعدالعصر

باب 15: عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنا

159 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَبِيْدٍ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، يَقُوْلُ : قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِىْ سُفْيَانَ ، الْمَدِيْنَةَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذْ قَالَ : يَا كَثِيْرَ بْنَ الصَّلْتِ ، اذْهَبْ اِلَى عَائِشَةَ فَسَلْهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ : فَذَهَبْتُ مَعَهٗ اِلَى عَائِشَةَ ، وَبَعَثَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ مَعَنَا ، فَقَالَ : اذْهَبْ وَاسْمَعْ مَا تَقُوْلُهُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ، فَاَتٰى عَائِشَةَ فَسُئِلَتْ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَهٗ : اذْهَبْ فَسَلْ اُمَّ سَلَمَةَ ، فَذَهَبْتُ مَعَهٗ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَهَا ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : دَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلّٰى عِنْدِىْ رَكْعَتَيْنِ لَمْ اَكُنْ اَرَاهُ يُصَلِّيْهِمَا ، قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ اَكُنْ اَرَاكَ تُصَلِّيْهَا ، قَالَ : اِنِّىْ كُنْتُ اُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَاِنَّهٗ قَدِمَ عَلَىَّ وَفْدُ بَنِىْ تَمِيْمٍ ، اَوْ صَدَقَةٌ فَشَغَلُوْنِىْ عَنْهُمَا ، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ بن ابوسفیان ؓ مدینہ تشریف لائے۔ وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے' وہ بولے: اے کثیر بن صلت! سیّدہ عائشہ ؓ کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیّدہ عائشہ ؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت ابن عباس ؓ نے حضرت عبداللہ بن حارث ؓ کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیا۔ وہ سیّدہ عائشہ ؓ کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ ؓ نے انہیں ہدایت کی' تم جاؤ! اور سیّدہ اُمّ سلمہ ؓ سے دریافت کرو۔ میں ان کے ساتھ سیّدہ اُمّ سلمہ ؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیّدہ اُمّ سلمہ ؓ سے اس بارے میں دریافت کیا۔ سیّدہ اُمّ سلمہ ؓ نے بتایا: ایک دن نبی اکرم ﷺ

حدیث نمبر **159**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1597**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1531**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **293/6**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **1531**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **281/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1557**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1277**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **213/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **7/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **149/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **10/10**

عصر کے وقت میرے وہاں تشریف لائے آپ نے میرے ہاں دو رکعات ادا کیں جو میں نے آپ پہلے کبھی بھی ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا (میں نے اس پر حیرانگی کا اظہار کیا) تو آپ نے فرمایا: میں نے ظہر کے بعد دو رکعات ادا کرنا ہوتی ہیں۔ بنوتمیم کا وفد (راوی کو شک ہے یا شاید بنوتمیم کا) صدقہ آ گیا تھا تو اس کی وجہ سے میں وہ دو رکعات ادا نہیں کر سکا تھا' یہ وہی دو رکعات ہیں۔

160 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ لَبِيْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ، فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى الْمِنبَرِ اِذْ قَالَ : يَا كَثِيْرُ بْنُ الصَّلْتِ، اذْهَبْ اِلٰى عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَسَلْهَا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ اَبُو سَلَمَةَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ، وَبَعَثَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، فَقَالَ : اذْهَبْ فَاسْمَعْ مَا تَقُوْلُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ، قَالَ : فَجَائَهَا فَسَاَلَهَا، فَقَالَتْ لَهُ عَآئِشَةُ : لَا عِلْمَ لِى، وَلٰكِنِ اذْهَبْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا، قَالَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ : دَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلّٰى عِنْدِى رَكْعَتَيْنِ لَمْ اَكُنْ اَرَاهُ يُصَلِّيهِمَا، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ اَكُنْ اَرَاكَ تُصَلِّيهَا، فَقَالَ : اِنِّىْ كُنْتُ اُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَاِنَّهُ قَدِمَ عَلَىَّ وَفْدُ بَنِىْ تَمِيمٍ، اَوْ صَدَقَةٌ، فَشَغَلُوْنِىْ عَنْهُمَا، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ ؓ مدینہ تشریف لائے۔ وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران وہ بولے: کثیر بن الصلت تم امیر المومنین سے سیّدہ عائشہ ؓ کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم ﷺ کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ گیا۔ حضرت ابن عباس ؓ نے حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل ؓ کو ہمارے ساتھ بھیجا اور بولے: تم جاؤ اور غور سے سننا جو اُمّ المومنین ارشاد فرمائیں گی۔ راوی کہتے ہیں وہ اُمّ المومنین کے پاس آئے۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ ؓ نے فرمایا: مجھے اس بارے میں علم نہیں ہے۔ تم سیّدہ اُمّ سلمہ ؓ کے پاس جاؤ۔ ان سے دریافت کرو۔ راوی کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیّدہ اُمّ سلمہ ؓ کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا: ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے میرے ہاں دو رکعت ادا کیں۔ میں نے انہیں کبھی یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتا ہوں تو آج بنوتمیم کا وفد (یا شاید یہ الفاظ ہیں:) صدقہ میرے پاس آ گیا۔ اس وجہ سے میں یہ دو رکعت ادا نہیں کر سکا۔ یہ وہی دو رکعت ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب العيدين والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی ؒ نے پہلی روایت کو کتاب العیدین میں نقل کیا۔ دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب فى ركعتى الفجر بعد صلوٰة الصبح

باب 16: صبح کی نماز کے بعد فجر کی دو رکعت

161 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، قَيْسٍ، قَالَ : رَآنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ، فَقَالَ : مَا هَاتَانِ يَا قَيْسُ؟ فَقُلْتُ : اِنِّىْ لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ حضرت قیس ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں صبح کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: قیس یہ کون سی دو رکعت ہیں۔ میں نے عرض کی: میں فجر کی ابتدائی دو رکعت (دو سنتیں) ادا نہیں کر سکا تھا تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے۔

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث

امام شافعی ؒ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب جواز الطواف والصلوٰة بمكة اى ساعة شاء

باب 17: مکہ مکرمہ میں کسی بھی وقت میں طواف کرنا یا نماز ادا کرنا جائز ہے

162 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حدیث نمبر 161:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	4016
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	3868
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	447/5
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1267
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1116
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2468
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	1563
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	474/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	483/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	149/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	100/10

حدیث نمبر 162:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	9904
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	561
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	80/4
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1894
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1254
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	686

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَا بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ، مَنْ وَلِىَ مِنْكُمْ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَلَا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَىَّ سَاعَةٍ شَآءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ .

✦✦ عبداللہ بن باباہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبدمناف! تم میں سے جو بھی شخص لوگوں کے معاملے کا نگران بنے تو وہ کسی بھی شخص کو اس بیت اللہ کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے ہرگز نہ روکے۔ خواہ دن یا رات کا کوئی بھی حصہ ہو۔

163 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ، وَزَادَ عَطَاءٌ : يَا بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَوْ يَا بَنِىْ هَاشِمٍ، اَوْ يَا بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عطاء کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے یا اس کے مفہوم سے متعلق روایت منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔ عطاء نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے۔

''اے بنو عبدالمطلب! اے بنو ہاشم! اے بنو عبدمناف!''۔

164 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَانَ وَعَطَاءَ ابْنَ اَبِىْ رَبَاحٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ وَصَلّٰى قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں۔ میں نے ابان اور عطاء بن ابی رباح کو دیکھا (وہ بیان کرتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صبح کی نماز کے بعد طواف کیا۔ سورج نکلنے سے پہلے (طواف سے متعلق نفل) نماز ادا کی۔

اخر الحديثي من الجزء الثانى من اختلاف الحديث و الثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **162**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا''بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشار عواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) 1996ء **284/1**
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ'تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'1991ء **1561**
نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر **7396**
نیشاپوری'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'1981ء **1260**
طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار'تحقیق: محمد جاد الحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **186/2**
تمیمی'امام ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اول'1996ء **1549**
الفارسی'امام امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اول'1988ء **1554**
طبرانی'امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب''المعجم الکبیر''تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی'مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ'موصل'عراق (طبع ثانی) **1599**
کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان'1386ھ **423/1**
طیالسی'امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد''المسند''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **448/1**

حدیث نمبر **164**:

طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار'تحقیق: محمد جاد الحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **188/2**

نقل کیا ہے۔

باب فى الاذان وكيفيته وقوله تعالٰى : "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

باب 18: اذان اور اس کا طریقہ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کیا ہے''

165 - حِيْنَ جَهَّزَهُ اِلَى الشَّامِ، فَقُلْتُ لِاَبِىْ مَحْذُوْرَةَ : اَىْ عَمِّ، اِنِّىْ خَارِجٌ اِلَى الشَّامِ، وَاِنِّىْ اَخْشٰى اَنْ اُسْاَلَ عَنْ تَاْذِيْنِكَ، فَاَخْبَرَنِىْ اَبَا مَحْذُوْرَةَ، قَالَ : نَعَمْ، خَرَجْتُ فِىْ نَفَرٍ وَّكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيْقِ حُنَيْنٍ، فَقَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ، فَلَقِيَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ، فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَنَكِّبُوْنَ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيْهِ وَنَسْتَهْزِءُ بِهٖ، فَسَمِعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا اِلٰى اَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّكُمُ الَّذِىْ سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ؟ فَاَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ اِلَىَّ وَصَدَقُوْا، فَاَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِىْ، قَالَ : قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ وَلَا شَىْءَ اَكْرَهُ اِلَىَّ مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَاْمُرُنِىْ بِهٖ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَلْقٰى عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ، فَقَالَ : قُلِ : اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ لِىْ :

حدیث نمبر **165**:

دارقطنی'امام علی بن عمر''السنن''مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر **233/1**
نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر **393/1**
شیبانی'امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **408/3**
بخاری'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری) **1199**
موصلی'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق: حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'1987ء **3798**
سجستانی'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان **500**
نیشاپوری'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'1981ء **70**
ترمذی'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'1996ء **192**
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'1991ء **1595**
نیشاپوری'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'1981ء **377**
طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار'تحقیق: محمد جاد الحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **137/1**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **48/1**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'2001ء **185/2**

ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِكَ، ثُمَّ قَالَ : قُلْ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَانِي حِيْنَ قَضَيْتُ التَّاْذِيْنَ فَاَعْطَانِيْ صُرَّةً فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى نَاصِيَةِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، ثُمَّ اَمَرَّهَا عَلٰى وَجْهِهِ، ثُمَّ مَرَّ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ عَلٰى كَبِدِهِ، ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُهُ سُرَّةَ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مُرْنِيْ بِالتَّاْذِيْنِ بِمَكَّةَ، فَقَالَ : قَدْ اَمَرْتُكَ بِهِ، وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ، وَعَادَ ذٰلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلٰى عَتَّابِ بْنِ اَسِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَامَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنْتُ بِالصَّلاةِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَاَخْبَرَنِيْ بِذٰلِكَ مَنْ اَدْرَكْتُ مِنْ اٰلِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ عَلٰى نَحْوِ مَا اَخْبَرَنِيْ ابْنُ مُحَيْرِيْزٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَاَدْرَكْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ يُؤَذِّنُ كَمَا حَكَى ابْنُ مُحَيْرِيْزٍ . وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنٰى مَا حَكَى ابْنُ جُرَيْجٍ .

✧✧ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ابومحذورہ کے زیر کفالت یتیم بچے تھے کہ جب انہوں نے عبداللہ کو شام بھجوانے کا ارادہ کیا تو وہ کہتے ہیں' میں نے ابومحذورہ سے کہا: چچا جان میں شام جا رہا ہوں۔ مجھے یہ گمان ہے کہ مجھ سے آپ کے اذان والے واقعہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ تو حضرت ابومحذورہ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں کچھ لوگوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ ہم حنین کے راستے میں کسی جگہ پر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے تو راستے میں ہماری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نماز کے لئے اذان دی۔ ہم نے موذن کی آواز سنی ہم لوگ راستے سے ذرا ہٹ کر چل رہے تھے۔ ہم نے بھی اونچی آواز میں ان کی نقل کی اور اس کا مذاق اڑایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن لیا۔ آپ نے ہمارے پاس بندہ بھجوایا۔ یہاں تک کہ ہمیں آپ کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم میں سے کس کی آواز میں نے سنی ہے جو بلند کر رہا تھا؟ تمام لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے ٹھیک کہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا اور فرمایا تم اٹھو اور نماز کے لئے اذان دو! میں کھڑا ہوا میرے نزدیک اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اور انہوں نے جو مجھے حکم دیا تھا اس سے زیادہ میرے نزدیک ناپسندیدہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا آپ نے مجھے اذان کا طریقہ بذات خود بتایا اور کہا کہ تم یہ کہو۔

"اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ"

پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم جاؤ (اذان دو) اور اپنی آواز کو کھینچنا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم پڑھو۔

"اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ' اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا

اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ"

جب میں اذان مکمل کر چکا پھر آپ نے مجھے بلایا اور آپ نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں چاندی موجود تھی۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک حضرت ابومحذورہ کی پیشانی پر رکھا اور پھر ان کے چہرے پر پھیرا۔ پھر ان کے سینے پر پھیرا پھر ان کے جگر پر پھیرا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک حضرت ابومحذورہ کی ناف تک پہنچ گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اللہ تعالیٰ! تمہارے اندر اور تمہارے اوپر برکتیں نازل کرے۔ (حضرت ابومحذورہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو ناپسندیدگی تھی وہ ساری ختم ہوگئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل محبت (میرے دل میں گھر کر گئی) پھر میں حضرت عتاب بن اسید کے پاس آیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ امیر تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے تحت میں نے اذان دی۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' مجھے یہ روایت ان صاحب نے سنائی ہے جو حضرت ابومحذورہ کی اولاد سے تعلق رکھتے ہیں جو اس کی مانند ہے جو ابن محیریز نے بیان کی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے ابراہیم بن عبدالعزیز کو پایا ہے جو حضرت ابومحذورہ کی اولاد میں سے ہیں اور وہ اسی طرح اذان دیتے تھے جیسے ابن جریج نے بیان کیا ہے اور میں نے انہیں اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابومحذورہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی کی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے جیسا کہ ابن جریج نے بیان کیا ہے۔

166 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ' عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ ' عَنْ مُجَاهِدٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ .

✧✧ مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ "اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا"

یعنی جب بھی میرا ذکر کیا جائے گا تو تمہارا بھی کیا جائے گا جیسے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانى من كتاب الرسالة وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب رفع الصوت بالاذان

باب 19: اذان کے لئے آواز بلند کرنا

167 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، قَالَ لَهُ اَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَاِذَا كُنْتَ فِيْ غَنَمِكَ اَوْ بَادِيَتِكَ فَاَذَّنْتَ بِالصَّلاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ، فَاِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَدٰى صَوْتِكَ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَيْءٌ اِلا شَهِدَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ اَبُو سَعِيْدٍ : سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ عبدالرحمان بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہاتی زندگی کو پسند کرتے ہو۔ جب تم بکریوں میں ہو یا جنگل میں ہوتو تم نماز کے لئے اذان کہو اور آواز بلند کرو کیونکہ تمہاری آواز جہاں تک جائے گی اسے جو بھی انسان یا جن سنے گا (یا جو بھی چیز سنے گی) وہ قیامت کے دن تمہارے حق میں گواہی دے گی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب القول مثل ما يقول المؤذن

باب 20: مؤذن جو کہتا ہے اس کے مطابق کہنا (اذان کا جواب دینا)

168 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **167**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 732
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 352
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 8609
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 723
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 12/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1608
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 87/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 597

حدیث نمبر **168**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطأ"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 173
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطأ"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 91
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 377/1
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 1842
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2358
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 5/3
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 204
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 611

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

169 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **168**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1383
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 522
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 720
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 208
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 23/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1637
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء 1189
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 411
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 143/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 186/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 1686
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 108
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 88/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 196/2

حدیث نمبر **169**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 606
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 94/9
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1205
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 612
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 25/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1639
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 414
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 44/41
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 88/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 197/2

وَاِذَا قَالَ : اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ : وَاَنَا اَشْهَدُ، ثُمَّ سَكَتَ .

✦✦ حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا ہے۔ جب موذن نے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو آپ نے بھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔ جب موذن نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے۔

170 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ مِثْلَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

171 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِىُّ، اَنَّ عِيسَى بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ : اِنِّىْ لَعِنْدَ مُعَاوِيَةَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ مُؤَذِّنُهُ، حَتّٰى اِذَا قَالَ : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَمَّا قَالَ : حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ .

✦✦ عبداللہ بن علقمہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ ان کے موذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے وہی کلمات کہے جو موذن نے کہے تھے یہاں تک کہ جب موذن نے حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا جب موذن نے حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا۔ پھر انہوں نے اس کے بعد وہی کہا جو موذن نے کہا تھا۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح (اذان کا جواب دیتے ہوئے) سنا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه والصلوٰة باقامة من لم يؤذن

باب 21: جس جگہ اذان نہیں دی جاتی وہاں اقامت کہہ کر نماز ادا کرنا

172 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ

حدیث نمبر 172:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 474/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 87/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 197/2

عَاصِمٍ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا قَالَ، فَانْتَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ وَّقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْزِلُوْا فَصَلُّوا الْمَغْرِبَ بِاِقَامَةِ ذٰلِكَ الْعَبْدِ الْاَسْوَدِ

✦✦ حفص بن عاصم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو مغرب کے لئے اذان دیتے ہوئے سنا تو آپ نے اس کا جواب دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ اس شخص کے پاس تشریف لے گئے جبکہ نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم نیچے اترو اور اس سیاہ فام غلام کی اقامت کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھ لو۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة المؤذن

باب 22: اذان دینے والے کی فضیلت

173 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْمُؤَذِّنُوْنَ اُمَنَاءُ النَّاسِ عَلٰى صَلَاتِهِمْ، وَذَكَرَ مَعَهَا غَيْرَهَا .

✦✦ حسن بصری فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ مؤذنین لوگوں کی نماز کے حوالے سے ان کے امین ہیں (راوی کہتے ہیں) انہوں نے اس کے ہمراہ دوسری بات بھی نقل کی ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب امكنة الصلوٰة والمساجد

23: نماز کے مقامات اور مساجد

174 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَجَدْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِيْ كِتَابِيْ فِيْ مَوْضِعَيْنِ : اَحَدُهُمَا مُنْقَطِعٌ، وَالْاٰخَرُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر 173:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 187/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 219/2

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زمین ساری کی ساری مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے اس حدیث کو اپنی کتاب میں دو جگہوں پر پایا ہے۔ یہ ایک جگہ پر منقطع ہے اور دوسری جگہ پر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

175 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ

حدیث نمبر **174**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ 7574
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 434/2
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 83/3
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1397
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 492
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء 7575
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء 317
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء 791
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 1696
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء 699
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 259/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 435/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 92/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء 1205/2

حدیث نمبر **175**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 449/2
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 913
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ 1602
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ 3877
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 3854
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء 3051
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء 769
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 56/2
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء 184
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1698

اَوْ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا اَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ فِيْ مُرَاحِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيْهَا فَاِنَّهَا سَكِينَةٌ وَّبَرَكَةٌ، وَاِذَا اَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاخْرُجُوا مِنْهَا فَصَلُّوا، فَاِنَّهَا جِنٌّ مِّنْ جِنٍّ خُلِقَتْ، اَلَا تَرَوْنَهَا اِذَا نَفَرَتْ كَيْفَ تَشْمَخُ بِاَنْفِهَا۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں: مغفل) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم نماز کا وقت پالو اور تم بکریوں کے باڑے میں ہو تو تم نماز ادا کرلو کیونکہ وہ سکینت اور برکت کی جگہ ہے اور جب تم نماز کا وقت پاؤ اور اس وقت اونٹوں کے باڑے میں ہو تو تم اس سے نکل کر نماز ادا کرو۔ کیونکہ یہ بھی جنات کی طرح کی مخلوق ہے کیا تم نے اس کا جائزہ نہیں لیا؟ جب وہ سرکش ہوتا ہے تو اپنی ناک کس طرح اٹھاتا ہے؟

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب مبيت المشرك فى المسجد

باب 24: مشرک شخص کا مسجد میں رات بسر کرنا

176 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، اَنَّ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ حِينَ اَتَوُا الْمَدِينَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **175**:

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 702/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 92/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء 120/2

حدیث نمبر **176**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء 207
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 247
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 946
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء 2692
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 556
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 80/4
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء 1299
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 765
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 463
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 811
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء 169/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1095

فِی فِدَاءِ اَسْرَاهُمْ كَانُوا يَبِيتُونَ فِی الْمَسْجِدِ، مِنْهُمْ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، قَالَ جُبَيْرٌ فَكُنْتُ اَسْمَعُ قِرَائَةَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عثمان بن سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مشرکین قریش جب مدینہ منورہ میں آئے' اپنے قیدیوں کا فدیہ دینے کے لئے توانہوں نے مسجد میں رات بسر کی تھی۔ ان میں حضرت جبیر بھی شامل تھے وہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کی قرأت سن رہا تھا۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب وضو میں نقل کیا ہے۔

باب استقبال الكعبة فی الصلوٰة

باب 25: نماز کے دوران کعبہ کی طرف رخ کرنا

177 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَيْنَمَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **176**:

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **514**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **153/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **11/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1830**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1834**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1493/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **54/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **44/2**

حدیث نمبر **177**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **524**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **283**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **394/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **2/2**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **16/2**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1237**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **403**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **526**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **244/1**

النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ، اِذْ اَتَاهُمْ اٰتٍ، فَقَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ، وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں" کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا۔ اور بولا: نبی اکرم ﷺ پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ کعبہ کی طرف رخ کر لیں تو ان لوگوں نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ ان کے چہرے پہلے شام کی طرف تھے۔ وہ الٹے گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

178 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ اِذْ جَائَهُمْ اٰتٍ، فَقَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ، وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: نبی اکرم ﷺ پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ قبلہ کی طرف منہ کر لیں تو ان سب نے قبلہ کی طرف منہ کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

179 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ : صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَنْ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ حُوِّلَتِ الْقِبْلَةُ قَبْلَ بَدْرٍ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **177**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **948**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **435**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **394/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1711,1715**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **273/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **11/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **194/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **68/1**

حدیث نمبر **178**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **525**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **840**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **525**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1010**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **430**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **242/1**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **428**

بِشَهْرَيْنِ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی پھر غزوہ بدر سے دوماہ پہلے تحویل قبلہ ہوگئی۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة وهو اوّل حديث فيه ، والثاني والثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو''کتاب رسالہ''میں نقل کیا ہے۔

باب الصلوٰة داخل الكعبة

باب 26: خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کرنا

180 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَاُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَسَاَلْتُ بِلَالًا : مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَسَارِهِ، وَعَمُوْدًا عَنْ يَمِيْنِهِ، وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَائَهُ ثُمَّ صَلّٰى، قَالَ

حدیث نمبر 180:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	1186
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	9064
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	149
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''، المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	312
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	360
نسائی' امام احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1873
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	8468
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	1329
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2303
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	362
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	3009
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر	389/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3198
الفارسی' امام امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3202
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	327/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	98/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	223/2

وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے (اندر) کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو بائیں طرف رکھا اور دوسرے ستون کو دائیں طرف رکھا اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے رکھا اور پھر نماز ادا کرلی۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت خانہ کعبہ میں چھ ستون ہوتے تھے۔

181 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَاَحْسِبُهُ قَالَ : وَاُسَامَةُ، فَلَمَّا خَرَجَ سَاَلْتُ بِلَالًا : كَيْفَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَائَهُ ثُمَّ صَلّٰى، وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (خانہ کعبہ کے اندر) تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ راوی کہتے ہیں' میرا خیال ہے (روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب آپ باہر تشریف لائے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو اپنے دائیں طرف رکھا' دوستونوں کو اپنے بائیں طرف رکھا۔ تین ستونوں کو اپنی پشت کی طرف رکھا اور پھر نماز ادا کی۔ (راوی کہتے ہیں) خانہ کعبہ میں ان دنوں چھ ستون ہوتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء ، والثاني من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو''کتاب الحج من الامالی''میں نقل کیا ہے۔

باب ما يحول بين المصلي و بين القبلة

باب 27: جب کوئی چیز نمازی اور قبلہ کے درمیان حائل ہو

182 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر 182:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	308
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد''المسند''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1452
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	2374
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	171
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''، المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	37/2

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ صَلَاتَهٗ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ ۔

✦✦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں یوں لیٹی ہوتی تھی جیسے جنازہ پڑا ہوتا ہے۔

183 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ وَخَرَجَ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِالْعَنَزَةِ فَرَكَزَهَا فَصَلّٰى اِلَيْهَا، وَالْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **182**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **383**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **101/1, 156**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1990**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **822**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **52/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2339**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2342**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **264/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **173/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **335/2**

حدیث نمبر **183**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **892**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **307/4**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **376**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **503**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **711**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **87**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **7/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **136**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **387**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **270/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **171/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **66/2**

✦✦ حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''ابطح'' میں دیکھا۔ آپ تشریف لائے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نیزہ لے کر نکلے۔ انہوں نے اس کو گاڑھ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی' جبکہ کتے' خواتین اور گدھے اس کی دوسری طرف سے گزر رہے تھے۔

184 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَّاَنَا يَوْمَئِذٍ، قَدْ رَاهَقْتُ الْاِحْتِلَامَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَىِ الصَّفِّ وَنَزَلْتُ، فَاَرْسَلْتُ حِمَارِىْ يَرْتَعُ وَدَخَلْتُ الصَّفَّ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَىَّ اَحَدٌ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ میں ان دنوں بلوغت کے قریب تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے میں ایک صف کے آگے سے گزرا اور گدھی سے نیچے اترا۔ میں نے اپنی گدھی کو چرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ پھر میں صف میں شامل ہو گیا تو کسی نے بھی مجھ پر اعتراض نہ کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة ' والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

حدیث نمبر **184**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **426**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **2357**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **475**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2887**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **29/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1422**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **7654**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **745**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **927**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **377**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **36/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **828**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **2382**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **833**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **54/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **549/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1250**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2393**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **555**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دوروایات کو کتاب والامامہ میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو اختلاف حدیث کو دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب فی اللباس وستر العورة

باب28: لباس اورسترِ عورت

185 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا یُصَلِّیَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَیْسَ عَلٰی عَاتِقِهِ مِنْهُ شَیْءٌ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی بھی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز ہرگز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کپڑا نہ ہو۔

186 - اَخْبَرَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ مُوْسَی بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ، قَالَ : قُلْتُ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَکُوْنُ فِی الصَّیْدِ، اَفَیُصَلِّیْ اَحَدُنَا فِی الْقَمِیْصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَلْیَزُرَّهُ وَلَوْ لَمْ یَجِدْ اِلا اَنْ یَّخُلَّهُ بِشَوْکَةٍ ۔

✦✦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ شکار کرنے کے لئے

حدیث نمبر **185**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	167
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	964
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	243/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	167
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	359
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	516
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	626
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	71/2
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	845
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	845
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	6262
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	765
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	61/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	382/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	89/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	200/2

جاتے ہیں تو کیا ہم میں سے ایک شخص ایک قمیص میں نماز ادا کرسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اسے باندھ لے اگر اسے باندھنے کے لئے ایک کانٹا ہی ملے تو کانٹے سے باندھ لے۔

187 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا یُصَلِّیَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَیْسَ عَلٰی عَاتِقَیْهِ مِنْهُ شَیْءٌ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص ایک کپڑا پہن کر اس طرح نماز ہرگز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔

188 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَیْمُوْنَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِیِّ

حدیث نمبر **186**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	49/4
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	632
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	70/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	841
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	777
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	30/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2293
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2294
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2502
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	120/2

حدیث نمبر **188**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	313
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	220/6
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	369
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	653
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	7095
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	768
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	53/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	462/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2327
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2329.
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	9/24
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	4092

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ مِرْطٍ بَعْضُهُ عَلَيَّ وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَاَنَا حَائِضٌ .

✦✦ سیدہ میمونہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک چادر میں نماز ادا کی جس کا کچھ حصہ میرے اوپر تھا اور کچھ حصہ آپ کے اوپر تھا' میں ان دنوں حیض کی حالت میں تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء' والثالث والرابع من الجزء الثانى من اختلاف

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الوضو میں نقل کی ہیں۔ تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب الاشارة وترك الكلام فى الصلوٰة

باب 29: (نماز کے دوران) اشارہ کرنا' نماز کے دوران کلام ترک کرنا

189 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَكَانَ يُصَلِّيْ، وَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ، فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا : كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ : كَانَ يُشِيْرُ اِلَيْهِمْ .

حدیث نمبر **189**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3597**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1418**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **4881**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **10/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **136**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **5210**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **367**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **5/3**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1110**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5631**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **454/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2257**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2259**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **7291**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **12/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **259/2**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ نماز ادا کر رہے تھے۔ کچھ انصاری آپ کے پاس آئے۔ انہوں نے آپ کو سلام کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صہیب سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیسے جواب دیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اشارے سے انہیں جواب دیا۔

190 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ اَنْ نَاْتِيَ اَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ اَتَيْتُهُ لِاُسَلِّمَ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَاَخَذَنِيْ مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَجَلَسْتُ حَتّٰى اِذَا قَضٰى صَلَاتَهُ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ : اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ اللّٰهُ اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِي الصَّلَاةِ

✦✦ حضرت ابووائل' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' پہلے ہم نبی اکرم ﷺ کو سلام کر دیا کرتے تھے۔ جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ یہ ہمارے حبشہ جانے سے پہلے کی بات ہے اور آپ ہمیں جواب بھی دیدیا کرتے تھے جبکہ آپ نماز کی حالت میں ہوتے تھے۔ جب حبشہ سے واپس آئے تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ میں آپ کو سلام کروں۔ میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ اس کے نتیجے میں مجھے بڑی پریشانی ہوئی۔ میں بیٹھ گیا اور جب آپ نے اپنی نماز مکمل کی تو میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہے نیا حکم دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے نیا حکم یہ دیا ہے کہ تم لوگ نماز کے دوران کلام نہ کرو۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالى ' والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **190**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3594**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **94**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **4803**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **377/1**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **924**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **19/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **559**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **4981**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **45/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2243**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2244**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10122**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **356/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب تحریم الصلٰوۃ التکبیر

باب 30: تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے

191 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوْءُ، وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ، وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ .

✦✦ امام محمد بن حنفیہ اپنے والد (حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کر نماز ختم ہو جاتی ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب رفع اليدين فی الصلٰوۃ

باب 31: نماز کے دوران رفع یدین کرنا

192 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

حدیث نمبر **191**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2539**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2378**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **123/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **693**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **275**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **3**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **616**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **273/1**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **360/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **15/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **100/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **226/2**

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' جب آپ نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آتے تھے۔ جب آپ رکوع میں جانے لگتے' اور اس سے اٹھنے کے بعد رفع یدین کرتے تھے۔ تاہم آپ دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

193 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : كَتَبْنَا حَدِيْثَ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهٖ قَبْلَ هٰذَا .

✦✦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے۔ پھر آپ رکوع سے سر اٹھاتے تھے۔ تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے تھے۔ تاہم آپ سجدوں کے درمیان ایسا نہیں کرتے تھے۔

حدیث نمبر **192**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2525**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **390**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **721**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **858**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **3255**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **182/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **730**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **853**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **222/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **96/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **103/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **238/2**

حدیث نمبر **193**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **196**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **99**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **62/2**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1253**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **735**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **122/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **644**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **223/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **69/1**

ابوالعباس بیان کرتے ہیں ہم اس سے پہلے سفیان کے حوالے سے منقول زہری کی روایت تحریر کرچکے ہیں۔

194 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اذا ابتدأ الصلاة رفع يديه حذو منكبيه واذا رفع رأسه من الركوع رفعهما دون ذلك .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ نماز کا آغاز کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھا لیتے تھے پھر جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو دونوں ہاتھ اس سے کچھ کم اونچے اٹھاتے تھے۔

195 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ .

✧✧ اسی سند کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو پھر بھی اسی طرح دونوں (ہاتھوں کو) اٹھایا کرتے تھے۔

196 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو دونوں ہاتھ بلند کیے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آئے۔ پھر جب رکوع میں جانے لگے اور جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو بھی آپ نے رفع یدین کیا۔ تاہم آپ نے دونوں سجدوں کے درمیان ''رفع یدین'' نہیں کیا۔

197 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبِيْ، يَقُوْلُ : حَدَّثَنِيْ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهٗ، قَالَ وَائِلٌ : ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ فِي الشِّتَاءِ فَرَاَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ .

حدیث نمبر **194**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **201**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **100**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2520**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **739**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **741**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **70/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **200/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **544/8**

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے۔ پھر جب آپ رکوع میں گئے جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی رفع یدین کیا۔

حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں سردی کے موسم میں آپ کے پاس آیا تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی چادروں کے اندر رفع یدین کررہے تھے۔

198 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، قَالَ سُفْيَانُ : ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوْفَةَ فَلَقِيْتُ يَزِيْدَ فَسَمِعْتُهٗ يُحَدِّثُ بِهَا وَزَادَ فِيْهِ : ثُمَّ لَا يَعُوْدُ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُمْ لَقَّنُوْهُ، قَالَ سُفْيَانُ : هٰكَذَا سَمِعْتُ يَزِيْدَ يُحَدِّثُهٗ، ثُمَّ سَمِعْتُهٗ بَعْدُ يُحَدِّثُهٗ هٰكَذَا وَيَزِيْدُ فِيْهِ : ثُمَّ لَا يَعُوْدُ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَذَهَبَ سُفْيَانُ اِلٰى اَنْ يُغَلِّطَ يَزِيْدَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَيَقُوْلُ : كَاَنَّهٗ لُقِّنَ هٰذَا الْحَرْفَ الْاٰخَرَ فَتَلَقَّنَهٗ، وَلَمْ يَكُنْ سُفْيَانُ يَرٰى يَزِيْدَ بِالْحِفْظِ كَذٰلِكَ .

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو رفع یدین کیا۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں جب میں کوفہ آیا تو میری ملاقات یزید سے ہوئی۔ میں نے انہیں یہی حدیث اسی طرح بیان

حدیث نمبر **197**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1020**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **885**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **316/4**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1634**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **726**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **810**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **292**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **20/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **889**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **477**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **223**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **292/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **72/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **200/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **34/8**

کرتے ہوئے سنا۔ تاہم انہوں نے اس میں یہ اضافہ کیا کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

سفیان کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ ان لوگوں نے (یعنی کوفہ والوں نے) انہیں اس کی ہدایت کی ہوگی۔

سفیان کہتے ہیں: میں نے یزید کو اسی طرح یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر میں نے ان کو یہی حدیث دوسرے طریقے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے جس میں انہوں نے اس بات کا اضافہ کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' سفیان کی یہ رائے ہے کہ یزید نے اس روایت میں غلطی کی ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں: انہیں اس آخری جملے کی تلقین کی گئی تو انہوں نے اسے بھی شامل کرلیا۔ تاہم سفیان کی یزید کے حوالے سے رائے حافظہ کے حوالے سے ایسی نہیں ہے۔ (یہ ان کے حافظے کا قصور نہیں تھا)۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والى اٰخر الرابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والى آخر السابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد ساتویں تک روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب التكبير كلما خفض ورفع

باب 32: ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہنا

199 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ .

حدیث نمبر 198:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 2530
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 724
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2440
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 28/24
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 49
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 1658
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 196/1
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 293/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 71/2

✦✦ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (زین العابدین) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (نماز کے دوران) ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔ آپ کی نماز اسی طرح رہی یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے۔

200 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَإِذَا انْصَرَفَ، قَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔ انہوں نے ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہی۔ جب انہوں نے نماز ختم کی تو فرمایا اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں نبی اکرم ﷺ کی نماز سے زیادہ مشابہہ (نماز) پڑھتا ہوں۔

اخرج الحدثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 199:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 197
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 102
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 2497
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 67/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2110/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 15/2

حدیث نمبر 200:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 199
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 103
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 236/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 785
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 392
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 181/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 741
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 579
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 221
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 100/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 251/2

باب دعاء الاستفتاح بعد تكبيرة الاحرام

باب 33: (نماز میں) تکبیر تحریمہ کے بعد آغاز میں دعا مانگنا

201 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ وَغَيْرُهُمَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ بَعْضُهُمْ: كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ، وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْهُمْ: كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ قَالَ اَكْثَرُهُمْ: وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، وَشَكَكْتُ اَنْ يَكُوْنَ قَالَ اَحَدُهُمْ: وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَنْتَ رَبِّيْ

حدیث نمبر **201**:

طیالسی، امام، ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان **152**
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **2567**
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **299**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **93/1**
دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء **1241**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **771**
حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **7443**
ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، **1996**ء **266**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **129/2**
نیشاپوری، امام، ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **637**
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **285**
نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء **462**
اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **100/2**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **222/1**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **1767**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1771**
دارقطنی، امام، علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **287/1**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **232/2**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **66/7**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **240/2**

وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ بِيَدِكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ.

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو یہ پڑھتے تھے۔

"میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں، بے شک میری نماز میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے"۔

اکثر راویوں نے آپ کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں "اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں" (امام شافعی فرماتے ہیں) میرا خیال ہے کہ ان میں سے ایک راوی کے یہ الفاظ ہیں: "اور میں مسلمانوں میں سے ہوں"۔

"اے اللہ! تو بادشاہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تو پاک ہے۔ ہم تیرے لئے ہیں اور تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے سارے گناہوں کو بخش دے۔ بے شک تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ تو مجھے ہدایت نصیب کر اچھے اخلاق کی۔ اچھے اخلاق کی ہدایت صرف تو ہی عطا کر سکتا ہے اور مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے اور مجھ سے برے اخلاق کو تو ہی دور کر سکتا ہے۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے۔ برائی تیری طرف نہیں جا سکتی۔ ہدایت یافتہ وہ ہے جسے تو ہدایت بخش دے۔ میں تیری مدد سے ہوں اور تیری ہی طرف لوٹ کے جانا ہے۔ تیری بارگاہ میں تیرے علاوہ اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہے۔ تو برکت والا ہے، بلند و بالا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں"۔

202 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَحَدُهُمَا: كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ الصَّلَاةَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ، وَنُسُكِيْ، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ، قَالَ اَحَدُهُمَا: وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: ثُمَّ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ بِالتَّعَوُّذِ ثُمَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، فَاِذَا اَتٰى عَلَيْهَا قَالَ: اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ مَنْ خَلْفَهٗ، اِنْ كَانَ اِمَامًا يَرْفَعُ صَوْتَهٗ حَتّٰى يُسْمِعَ مَنْ خَلْفَهٗ اِذَا كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

"میں اپنا رخ ٹھیک طور پر اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانی' میری زندگی' میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے"۔

اس سے آگے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں۔

"بیشک میں سب سے پہلا مسلمان ہوں"

دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

"میں مسلمان ہوں"

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں پھر وہ شخص اعوذ باللہ پڑھنے کے بعد بسم اللہ پڑھنے کے بعد قرآن کی تلاوت کرے گا۔ جب سورۃ فاتحہ پڑھ لے گا تو آمین کہے گا اور اس کے پیچھے والے لوگ بھی آمین کہیں گے۔ اگر وہ شخص امام ہو تو بلند آواز میں آمین کہے گا۔ یہاں تک کہ پیچھے والوں کو سنائی دے جبکہ وہ نماز ایسی ہو جس میں بلند آواز میں قرأت کی جاتی ہو۔

اخرج الاوّل من کتاب استقبال القبلة والثانی من کتاب الامالی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں بیان کیا ہے اور دوسری کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب الاستعاذة

باب نمبر 34: اعوذ باللہ پڑھنا

203 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ رَافِعًا صَوْتَهُ رَبَّنَا اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَاِذَا فَرَغَ مِنْ اُمِّ الْقُرْآنِ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے بلند آواز میں یہ پڑھا۔

"اے ہمارے پروردگار ہم مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتے ہیں"۔

انہوں نے فرض نماز میں ایسا کیا وہ سورۃ فاتحہ پڑھ کے فارغ ہوئے۔

اخرجه من کتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **203**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 36/2

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 107/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 242/2

باب فی البسملة

باب نمبر 35: بسم اللہ پڑھنا

204 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ منقول ہے وہ نماز (قرأت) کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تھے۔

205 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلّٰى مُعَاوِيَةُ بِالْمَدِينَةِ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لِاُمِّ الْقُرْآنِ وَلَمْ يَقْرَاْ بِهَا السُّورَةَ الَّتِي بَعْدَهَا حَتّٰى قَضٰى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ وَلَمْ يُكَبِّرْ حِينَ يَهْوِي حَتّٰى قَضٰى تِلْكَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يَا مُعَاوِيَةُ اَسَرَقْتَ الصَّلَاةَ اَمْ نَسِيتَ فَلَمَّا صَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ قَرَاَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَ اُمِّ الْقُرْآنِ وَكَبَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں نماز پڑھائی جس میں انہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۃ فاتحہ سے پہلے بلند آواز میں پڑھی۔ البتہ اس کے بعد والی سورۃ سے پہلے نہیں پڑھی یہاں تک کہ انہوں نے اپنی قرأت مکمل کر لی لیکن انہوں نے جھکتے ہوئے تکبیر نہیں کہی۔ پھر جب انہوں نے نماز مکمل کر لی اور سلام پھیر دیا تو مہاجرین میں سے جس نے بھی انہیں ایسا کرتے ہوئے سنا تھا اس نے ہر کونے سے بلند آواز میں کہا اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ اس کے بعد جب انہوں نے نماز پڑھی تو سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورۃ کے ساتھ بھی بسم اللہ ملا کر پڑھی اور جب وہ سجدہ کرنے کے لئے جھکے تو تکبیر کہی۔

حدیث نمبر **204**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 162/2

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 499

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 199/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 1793

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 1797

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 305/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 232/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 462/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 107/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 245/2

206 - اخبرنا ابراهيم بن محمد، حدثني عبد الله بن عثمان بن خثيم، عن اسماعيل بن عبيد بن رفاعة، عن ابيه، ان معاوية قدم المدينة فصلى بهم ولم يقرا بسم الله الرحمٰن الرحيم، ولم يكبر اذا خفض واذا رفع فناداه المهاجرون حين سلم والانصار اي معاوية سرقت صلاتك اين بسم الله الرحمٰن الرحيم واين التكبير اذا خفضت واذا رفعت فصلى بهم صلاة اخرى فقال ذلك فيها الذي عابوا عليه .

✧✧ اسماعیل بن عبید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس میں بھی بسم اللہ (بلند آواز میں نہیں پڑھی) اور جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر نہیں پڑھی اور جب انہوں نے سلام پھیر لیا تو مہاجرین اور انصار نے انہیں بلند آواز میں کہا کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کیوں نہیں پڑھی۔ جب آپ جھکے تھے اور اٹھے تھے تو تکبیر کیوں نہیں کہی پھر جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دوسری نماز پڑھائی تو انہوں نے اس میں وہ سب کچھ پڑھا جس پر ان لوگوں نے اعتراض کیا تھا۔

207 - اخبرنا يحيى بن سليم، عن عبد الله بن عثمان بن خثيم، عن اسماعيل بن عبيد بن رفاعة، عن ابيه، عن معاوية والمهاجرين والانصار مثله او مثل معناه، لا يخالفه .

واحسب هذا الاسناد احفظ من الاسناد الاول .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم میرے خیال میں اس کی سند پہلی والی کی سند سے زیادہ مستند ہے۔

208 - اخبرنا مسلم وعبد المجيد، عن ابن جريج، عن نافع، عن ابن عمر رضي الله عنهما، انه كان لا يدع بسم الله الرحمٰن الرحيم لام القرآن والسورة التي بعدها .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورۃ فاتحہ سے پہلے اور (سورۃ فاتحہ کے) بعد والی سورت سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ترک نہیں کرتے تھے۔

209 - اخبرنا سفيان، عن ايوب، عن قتادة، عن انس رضي الله عنه، قال : كان النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر وعثمان يفتتحون القراءة ب "الحمد لله رب العالمين" .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ الحمد للہ رب العالمین کے ذریعے (بلند آواز میں) قرأت کا آغاز کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **208**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	200/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	48/2
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	2608
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان	101/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	247/2

اخرج الستة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چھ روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السبع المثاني

باب 36: سبع مثانی

210 - اخبرنا عبد المجيد، عن ابن جريج، قال : اخبرني ابي، عن سعيد بن جبير : "ولقد آتيناك سبعا من المثاني والقرآن العظيم"، قال : هي ام القرآن، قال ابي : وقراها علي سعيد بن جبير حتى ختمها، ثم قال بسم الله الرحمٰن الرحيم الآية السابعة، قال سعيد : قراها علي ابن عباس كما قراتها عليك، ثم قال : بسم الله الرحمٰن الرحيم الآية السابعة، قال ابن عباس : فذخرها لكم فما اخرجها لاحد قبلكم .

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' (ارشاد باری تعالیٰ ہے) "اور ہم نے تمہیں سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ہے"۔

سعید فرماتے ہیں اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

ابی (نامی راوی) کہتے ہیں انہوں نے سعید بن جبیر نے میرے سامنے اس آیت کو پڑھا اور مکمل پڑھا۔ پھر وہ بولے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتویں آیت ہے۔

سعید بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے میرے سامنے اس سورۃ کو پڑھا' جیسا میں نے اس کو تمہارے سامنے پڑھا

حدیث نمبر **209**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفة' بیروت' لبنان	1975
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر	1199
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	4149
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر	168/3
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	399
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	331/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	975
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	2881
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء	941
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	448/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	202/1
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر	316/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان	107/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	244/2

ہےاور پھرانہوں نے بھی یہ فرمایا تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتویں آیت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے سنبھال کے رکھا اور تم سے پہلے کسی کو یہ عطا نہیں کی۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب قراءة الفاتحة

باب 37: سورۃ فاتحہ پڑھنا

211 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

حدیث نمبر **210**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء 2608
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر 200/1
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء 1210
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء 550/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 44/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 107/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء 244/2

حدیث نمبر **211**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 386
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 3168
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر 314/1
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء 1245
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 756
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 394
حُمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 822
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء 837
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 247
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 137/2
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء 982

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"ایسے شخص کی نماز (کامل) نہیں ہوتی جو اس میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا"۔

212 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ لَمْ يُقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **211**:

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء 488
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء 142/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 1778
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء 1782
دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 321/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 38/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 70/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء 243/2

حدیث نمبر **212**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 224
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ 114
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ، بیروت لبنان 2561
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 2768
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 973
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر 2412
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 395
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 821
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء 838
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 153
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 135/2
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء 981
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل 1987ء 6454
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء 489
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء 126/2
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر 51/1
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء 1089

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہوتی ہے' وہ نامکمل ہوتی ہے''۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی التأمین

باب38: آمین کہنا

213 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، انهما اخبراه، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اٰمِيْنَ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **212**:

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **773**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **776**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **39/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **107/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **244/2**

حدیث نمبر **213**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **231**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **18**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **233/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1249**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **780**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **396**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **410**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **250**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **44/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **55/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **109/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **248/2**

کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہو تو اس شخص کے پہلے (پچھلے) تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بھی آمین کہا کرتے تھے۔

214 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَالَ : اَخْبَرَنِىْ سُمَىٌّ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا قَالَ الْاِمَامُ : ''غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ'' فَقُوْلُوْا : اٰمِيْنَ، فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب امام (غیر المغضوب علیھم ولا الضالین) پڑھے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ ہو تو اس شخص کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

215 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر **214**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **232**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **7964**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **241/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **782**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **409**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **603**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **141/2**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1575**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **130/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **404/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **109/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **249/2**

حدیث نمبر **215**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **233**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **249/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **781**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **144/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1002**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **109/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **248/2**

قَالَ : اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ : اٰمِيْنَ، وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ : اٰمِيْنَ، فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى، غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں تو جب یہ دونوں قول ایک دوسرے کے ساتھ ہوجائیں تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

216 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، انهما اخبراه، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اٰمِيْنَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ہمراہ ہو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آمین کہا کرتے تھے۔

217 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ اَسْمَعُ الْاَئِمَّةَ مِنْ بَنِ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهٗ يَقُوْلُوْنَ اٰمِيْنَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ حَتّٰى اِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً .

✦✦ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد آنے والے خلفاء کے اہلکاروں کو دیکھا ہے کہ وہ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہوجاتی تھی۔

218 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ اَسْمَعُ الْاَئِمَّةَ وَذَكَرَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهٗ يَقُوْلُوْنَ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ مَنْ خَلْفَهُمْ اٰمِيْنَ حَتّٰى اِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً .

✦✦ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے کچھ حکمرانوں کو سنا ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد میں آنے والے حکمرانوں کے بارے میں کہا یہ لوگ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہوجاتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة' والرابع والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما والسادس من كتاب الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ اگلی دو روایات اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر216:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 2640

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 201/7

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 547

باب قراءة السورة والسورتين والثلاثة فى الركعة الواحدة

باب 39: ایک ہی رکعت میں ایک' دو یا تین سورتیں پڑھنا

219 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلّٰى وَحْدَهٗ يَقْرَاُ فِي الْاَرْبَعِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَسُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ وَكَانَ يَقْرَاُ اَحْيَانًا بِالسُّوْرَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرَّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي الصَّلَاةِ الْفَرِيْضَةِ .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ چاروں رکعات میں سے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ بھی پڑھتے تھے اور اس کے ساتھ قرآن پاک کی دوسری سورۃ بھی پڑھا کرتے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات ایک ہی رکعت میں دو یا تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے وہ فرض نماز میں ایسا کرتے تھے۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فى الركوع والسجود والطمانينة

باب 40: رکوع کرنا' سجدہ کرنا اور اطمینان سے کرنا

220 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رِفَاعَةَ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَتَوَضَّاْ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ لِيُكَبِّرْ، فَاِنْ كَانَ مَعَهٗ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ قَرَاَ بِهٖ، وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ، ثُمَّ لِيَرْكَعْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ لِيَقُمْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ قَائِمًا، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ لِيَرْفَعْ رَاْسَهٗ فَلْيَجْلِسْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ جَالِسًا، فَمَنْ نَقَصَ مِنْ هٰذَا فَاِنَّمَا يَنْقُصُ مِنْ صَلَاتِهٖ .

✦✦ حضرت رفاعہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہو تو اسی طرح وضو کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے کرنے کا حکم دیا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہے اسے جو قرآن آتا ہو

حدیث نمبر219:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 221

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 200

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 2723

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 207/7

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 565/8

اس کی تلاوت کرے۔ اگر اسے قرآن نہ آتا ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے۔ پھر تکبیر کہے پھر رکوع میں جائے اور اطمینان سے رکوع کرلے پھر کھڑا ہو یہاں تک کہ اطمینان سے کھڑا ہو جائے پھر سجدے میں جائے اور اطمینان سے سجدہ کرے پھر اپنا سر اٹھائے اور بیٹھ جائے یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے' جو شخص اس میں کوئی کمی کرے گا اس نے اپنی نماز میں کمی کی۔

221 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعِدْ صَلَاتَكَ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَامَ فَصَلّٰى كَنَحْوِ مَا صَلّٰى، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعِدْ صَلَاتَكَ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَالَ : عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُصَلِّيْ، قَالَ : اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَقْرَاَ، فَاِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ، وَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا، فَاِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنِ السُّجُوْدَ، فَاِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى، ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّسَجْدَةٍ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص آیا اس نے نبی اکرم ﷺ کے قریب مسجد میں نماز ادا کی پھر اس نے آ کر نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی وہ کھڑا ہوا اس نے اسی طرح نماز ادا کی جیسے پہلے ادا کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ مجھے سکھائیں کہ میں کیسے نماز ادا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنا رخ قبلہ کی طرف کرو تو تکبیر کہو پھر تم سورۃ فاتحہ پڑھو اور جو اللہ کو منظور ہو قرأت کرلو پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں، تھیلیاں اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھو۔

حدیث نمبر **220**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1372**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **340/4**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1355**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **858**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **460**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **20/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **640**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **545**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **24/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **102/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **102/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **230/2**

اپنے رکوع کو ٹھیک کرو اپنی پشت کو سیدھا رکھو پھر جب تم اٹھو تو اپنی کمر کو سیدھا کرلو اور اپنے سر کو اٹھالو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ کی جگہ پر آ جائے پھر جب تم سجدے میں جاؤ تو سجدہ آرام سے کرو۔ جب تم سر اٹھاؤ تو اپنے بائیں زانوں کے بل بیٹھ جاؤ پھر ہر رکعت میں اسی طرح کرو اور سجدے میں بھی یہاں تک کہ اطمینان سے (نماز ادا کرو)۔

222 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ : اِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ لِرُكُوْعِكَ، فَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو اور رکوع کو آرام سے کرو۔ پھر جب تم اپنے سر کو اٹھاؤ تو اپنی پشت کو سیدھا کرلو اور اپنے سر کو اٹھالو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ پر پہنچ جائے۔

223 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الشَّارِبِ وَالزَّانِيْ وَالسَّارِقِ؟، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الْحُدُوْدُ، فَقَالُوْا : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُنَّ فَوَاحِشُ، وَفِيْهِنَّ عُقُوْبَةٌ، وَاَسْوَاُ السَّرِقَةِ الَّذِيْ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ .

✧✧ حضرت نعمان بن مرّہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' شراب پینے والے شخص' زنا کرنے والے شخص اور چور کے بارے میں تم کیا رائے رکھتے ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب اللہ تعالیٰ نے حدود کا حکم نازل کردیا۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ فحش کام ہے اور ان میں سزا دی جائے گی اور سب سے برا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة' والرابع من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن القراءة فى الركوع والسجود

باب 41: رکوع اور سجدے میں قرأت کی ممانعت

224 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنِّيْ نُهِيتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا وَّسَاجِدًا، فَاَمَّا

حدیث نمبر **223**:

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **46**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **209/8**

الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوْا فِيهِ مِنَ الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرأت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا تذکرہ کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس میں اطمینان سے دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کیا جائے۔

225 - حدثنا الاصم، اَخْبَرَنَا الربيع، اَخْبَرَنَا البويطى، اَخْبَرَنَا الشافعى اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَابْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَلَا اِنِّي نُهِيتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا، فَاَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوْا فِيهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوْا فِيهِ، قَالَ اَحَدُهُمَا: مِنَ الدُّعَاءِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: فَاجْتَهِدُوْا، فَاِنَّهُ قَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ .

✧✧ حضرت ابن عباس نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خبردار! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے کی حالت میں قرأت کروں جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس بارے میں بھرپور اہتمام کے ساتھ دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کر لیا جائے۔

حدیث نمبر **224**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 2839
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 489
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 8059
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 92/1
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1331
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 248/2
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 876
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 3899
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 189/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 633
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 548
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 170/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1892
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1896
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 233/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 7/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 111/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 254/2

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب تسبيح الركوع

باب 42: رکوع کی تسبیح

226 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، اَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَعِظَامِي، وَشَعْرِي، وَبَشَرِي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمَيَّ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تو میرا پروردگار ہے میری سماعت' میری بصارت' میری ہڈیاں' میرے بال' میری کھال اور جو میرے قدم قائم ہیں یہ سب اللہ کے لئے سرنگوں ہے' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

227 - حدثنا الاصم، اَخْبَرَنَا الربيع، اَخْبَرَنَا البويطى، اَخْبَرَنَا الشافعى، اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ،

حدیث نمبر **227**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 152
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 2567
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2553
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 93/1
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1241
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 771
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 744
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 15574
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 266
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 129/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 637
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 446
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 199/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 87/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 111/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 254/2

قَالَ الرَّبِيعُ : اَحْسِبُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَاَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِی، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمَيَّ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے"اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں تجھ پر ایمان لایا تیرے لئے اسلام قبول کیا (تیری فرمانبرداری کی) تو میرا پروردگار ہے۔ میری سماعت میری بصارت' میرا گودا' میری ہڈیاں اور ہر وہ چیز جس کے بارے میں میرے قدم مستقل ہوں' اس اللہ کے لئے سرنگوں ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے"۔

228 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِذَا رَكَعْتَ فَقُلْتَ : اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ خَشَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُكَ ۔

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب تم رکوع میں جاؤ تو یہ پڑھو"اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں نے تیرے لیے خشوع کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی تجھ پر ایمان رکھا اور تجھ پر توکل رکھا" تو تمہارا رکوع مکمل ہو جائے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جیسے ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب ما يقال اذا رفع راسه من الركوع

باب 43: جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا پڑھا جائے

229 - اَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، قَالَ :

حدیث نمبر 228:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 2902
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ — 2563
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 111/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 399/8

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ، وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۔

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے ہے' آسمانوں جتنی اور زمین جتنی اور ان کے علاوہ ہر اس چیز جتنی جو چیز تو چاہے"۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب جامع تسبيح الركوع والسجود والدعاء بين السجدتين

باب 44: رکوع اور سجدے کی تسبیح اور دو سجدوں کے درمیان دعا

230 - حَدَّثَنَا الْاَصَمُّ، اَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، اَخْبَرَنَا الْبُوَيْطِيُّ، اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَاِذَا سَجَدَ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ ۔

الى هنا سمع الربيع من البويطي عدنا الى الاسناد الاول ۔

✦✦ حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
"جب کوئی شخص رکوع میں جائے تو سبحان ربی العظیم تین بار پڑھے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا' یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔ جب وہ سجدے میں جائے اور سبحان ربی الاعلی تین مرتبہ پڑھے تو اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔

یہاں تک روایات ربیع نے بویطی سے سنی ہیں۔ اب ہم پہلے والی سند کی طرف لوٹتے ہیں۔

حدیث نمبر 230:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ — 2575
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 886
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 890
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 261
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 232/1
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 243/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1344ھ — 86/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 111/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 2552

231 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَاَنْتَ رَبِّىْ، سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی میں تجھ پر ایمان لایا اور تو میرا پروردگار ہے۔ میرا وجود اس ذات کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے اور اس کو ساعت اور بصارت سے نوازا ہے۔ اللہ کی ذات برکت والی ہے جو سب سے بہتر خالق ہے''۔

232 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : جَائَتِ الْحَطَّابَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَا نَزَالُ سَفْرًا، كَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوْعًا، وَثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ سُجُوْدًا .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' کچھ لکڑہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم ہمیشہ سفر کی حالت میں رہتے ہیں ہم نماز کس طرح ادا کیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو اور سجدے میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو۔

233 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِىِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَاِذَا سَجَدَ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عون بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص رکوع میں جائے سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا رکوع مکمل ہو گیا یہ اس کی کم از کم مقدار ہے اور جب وہ سجدے میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا سجدہ مکمل ہو گیا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔

234 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِىِّ، عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاهْدِنِىْ وَاجْبُرْنِىْ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ دوسجدوں کے درمیان یہ پڑھا کرتے تھے

''اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے' مجھ پر رحم کر' مجھے ہدایت دے اور مجھے خوشحالی عطا کر''۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث والرابع من كتاب الامالى والخامس من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ باقی دو روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور آخری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے' یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب القنوت فى الصبح بعد رفع الرأس من الركعة الثانية

باب 45: صبح کی نماز میں دوسرے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

235 - اَخْبَرَنِىْ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ : لَمَّا انْتَهٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ اَهْلِ بِئْرِ مَعُوْنَةَ اَقَامَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً كُلَّمَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اَللّٰهُمَّ افْعَلْ، فَذَكَرَ دُعَاءً طَوِيْلًا، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اصحاب ''بئر معونہ'' کے قتل کی خبر ملی تو آپ پندرہ دن تک صبح کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد جب آپ سمع الله لمن حمده پڑھ لیتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے ''اے اللہ! یہ کر دے' اس کے بعد انہوں نے طویل دعا ذکر کی ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے۔

236 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ

حدیث نمبر **236**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **197/2**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **939**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17406**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **239/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6200**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **675**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1244**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **201/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **660**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5873**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **615**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **283/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **244/2**

هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِيِّ يُوسُفَ.

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دوسری رکعت سے جب سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

”اے اللہ! ولید بن ولید' سلمہ بن ہشام' عیاش بن ابی ربیعہ' مکہ میں رہنے والے کمزوروں کو نجات عطا کرے۔ اللہ! اپنی سختی کو مضر قبیلے کے اوپر مسلط کردے اور ان کے اوپر حضرت یوسف کے زمانے کی طرح قحط سالی مسلط کردے“۔

237 - أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ، قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ.

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دعائے قنوت کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔

”اے اللہ! ولید بن ولید' سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا کر“۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب اختلاف علي و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب من لا يرى القنوت

باب 46: جن کے نزدیک (فجر کی نماز میں) دعائے قنوت نہیں پڑھی جائے گی

238 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ.

✦✦ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نافع کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی بھی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے

حدیث نمبر **238**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل” الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) **438**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام” المصنف“' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **4952**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ” شرح معانی الآثار“' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **253/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی” السنن الکبریٰ“' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **213/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس” الام“' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **248/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس” الام“' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **73/10**

تھے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي.

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب اعضاء السجود

باب 47: سجدے کے اعضاء

239 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعَةٍ: يَدَيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ، وَجَبْهَتِهِ، وَنُهِيَ أَنْ يَكْفِتَ مِنْهُ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ، وَزَادَ ابْنُ طَاوُسٍ: فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى أَنْفِهِ حَتَّى بَلَغَ طَرَفَ أَنْفِهِ، وَكَانَ أَبِي يَعُدُّ هَذَا وَاحِدًا.

حدیث نمبر **239**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد” المسند“' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2603**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام” المصنف“' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **2971**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر” المسند“' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **493**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل” المسند“' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **22/1**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر” مسند“' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء **617**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج” الجامع الصحیح“' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1234**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل” الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) **809**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج” الجامع الصحیح“' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **490**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث” السنن“' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **889**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ” السنن“' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **883**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ” الجامع الکبیر“' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء **208/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب” السنن الکبریٰ“' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **680**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ” المسند“' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء **2389**

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق” المسند“' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء **28/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ” شرح معانی الآثار“' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **26/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان” صحیح ابن حبان“' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء **1919**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان” الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء **1923**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب” المعجم الکبیر“' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10855**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس” الام“' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **113/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس” الام“' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **559/1**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے' انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ آپ بال یا کپڑوں کو سمیٹیں۔

ابن طاؤس نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں پھر انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا اور پھر اسے پھیر کر ناک تک لے آئے یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے۔

(ابن طاؤس کہتے ہیں) میرے والد اسے ایک عضو گنا کرتے تھے۔

240 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانَ، حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، سَمِعَ طَاوُوْسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعٍ وَنُهِیَ اَنْ يَكُفَّ شَعَرَهُ وَثِيَابَهُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ (نماز پڑھتے ہوئے) بالوں یا کپڑوں کو سمیٹیں۔

241 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِیِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ اٰرَابٍ : وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ .

✧✧ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔ اس کا چہرہ' اس کی دونوں ہتھیلیاں' اس کے دونوں گھٹنے اور اس

حدیث نمبر **241**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 206/1

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 491

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 891

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 885

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 272

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 208

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 681

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 669

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 631

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1917

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1921

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 225/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 114/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 260/2

کے دونوں پاؤں۔

242 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اُمِرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ، فَذَكَرَ مِنْهَا كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ سات اعضاء پر سجدہ کریں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں دونوں ہتھیلیوں اور دونوں گھٹنوں کا بھی ذکر کیا۔

243 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَجَدَ يَضَعُ كَفَيْهِ عَلَى الَّذِیْ يَضَعُ عَلَيْهِ وَجْهَهُ قَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ فِیْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْبَرْدِ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرْنُسٍ لَهُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ سجدہ کرتے تھے تو دونوں ہتھیلیاں اسی جگہ رکھا کرتے تھے جہاں ماتھا رکھا کرتے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں' میں نے انہیں شدید سردی کے دن دیکھا کہ انہوں نے اپنے کوٹ کے اندر سے ہتھیلیاں باہر نکالیں (اور پھر سجدہ کیا)۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والرابع والخامس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب سجود المريض وفضيلة السجود

باب 48: بیمار کا سجدہ کرنا اور سجدہ کرنے کی فضیلت

244 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، قَالَتْ : رَاَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَسْجُدُ عَلٰى وَسَادَةٍ مِنْ اٰدَمٍ مِنْ رَمَدٍ بِهَا .

✧✧ حسن بصری اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں'' میں نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے آنکھ کی تکلیف کی وجہ سے کھال سے بنے ہوئے تکیے کے اوپر سجدہ کیا۔

245 - اَخْبَرَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ اِذَا كَانَ سَاجِدًا، اَلَمْ تَرَ اِلٰى قَوْلِهٖ : "وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ" .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' بندہ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے۔ جب وہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو نہیں دیکھا۔

''تم سجدہ کرو اور قربت حاصل کرلو''۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ـ

امام شافعی ؒ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التجافی فی السجود

باب 49: سجدے کے دوران کہنیوں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا

246 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، اَوِ النَّمِرَةِ، شَكَّ الرَّبِيْعُ، سَاجِدًا فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ـ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو وادی نمرہ میں (راوی کو شک ہے یا شاید) نمرہ کے میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

247 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ سَاجِدًا، فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ـ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو وادی نمرہ میں چٹیل میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

248 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَخِي يَزِيْدَ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهٖ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ اَرَادَتْ بَهِيْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ مِنْ تَحْتِهٖ لَمَرَّتْ مِمَّا يُجَافِي ـ

✧✧ سیّدہ میمونہ ؓ بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تھے تو اگر بکری کا کوئی بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو وہ گزر سکتا تھا۔ آپ کی کہنیاں پہلوؤں سے اتنی دور ہوتی تھیں۔

حدیث نمبر **246**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **923**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **35/4**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **881**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **275**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **212/2**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **695**
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **227/1**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **11/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **471/8**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **263/2**

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة، والثانی والثالث من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی ـ

امام شافعی ؒ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی ؓ و حضرت عبداللہ ؓ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی ؒ سے نہیں سنا ہے۔

باب جلسة الاستراحة والاعتماد على الارض عند القيام

باب 50: جلسہ استراحت اور کھڑا ہوتے ہوئے زمین کا سہارا لینا

249 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ : جَائَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فَصَلّٰى فِي مَسْجِدِنَا، قَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُصَلِّي وَمَا اُرِيْدُ الصَّلَاةَ، وَلٰكِنْ اُرِيْدُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَذَكَرَ اَنَّهُ يَقُوْمُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْهَضَ، قُلْتُ : كَيْفَ؟ قَالَ : مِثْلَ صَلَاتِي هٰذِهٖ ـ

✧✧ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں، حضرت مالک بن حویرث ؓ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری مسجد میں نماز پڑھائی اور فرمایا اللہ کی قسم! میں نے نماز ادا کرلی ہے ویسے میرا نماز کا ارادہ نہیں تھا۔ میں یہ چاہتا تھا کہ میں تمہیں یہ دکھادوں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو کس طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی اکرم ﷺ جب ایک

حدیث نمبر **248**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **2925**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **314**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **331/6**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1337**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **496**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **398**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **780**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **213/2**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **697**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **7097**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **657**
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء — **184/2**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **114/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **186/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **490/8**

رکعت کے بعد کھڑے ہوئے اور آپ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو میں نے دیافت کیا۔ پھر انہوں نے کیا کیا۔ انہوں نے بتایا: انہوں نے میری اس نماز کی طرح کیا۔

250 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ بِمِثْلِهِ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ : وَكَانَ مَالِكٌ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاٰخِرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى فَاسْتَوٰى قَاعِدًا اَقَامَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْاَرْضِ

✧✧ ابوقلابہ سے اس کی مانند منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے جب پہلی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد سر اٹھایا تو وہ سیدھے بیٹھ گئے پھر زمین کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی علیہ الرحمہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب الجلوس فی الرکعتین والاربع والنهی عن العبث ووضع الکفین علی الفخذین

باب 51: دو رکعات اور چار رکعات کے بعد بیٹھنا' فضول کام کرنے کی ممانعت اور دونوں ہتھیلیاں زانوؤں کے اوپر رکھنا

251 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ : حَتّٰى يَقُوْمَ؟ قَالَ : ذٰلِكَ يُرِيْدُ .

✧✧ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات کے بعد یوں بیٹھتے تھے

حدیث نمبر 249:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	463/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	677
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	842
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	233/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	737
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	354/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	6069
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	345
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	123/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	116/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	268/2

جیسے تپتے ہوئے پتھر پر بیٹھتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: یہاں تک کہ وہ کھڑے ہوجاتے تھے تو انہوں نے بتایا: ان کی یہی مراد تھی۔

252 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ يُخْبِرُ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي السَّجْدَتَيْنِ ثَنٰى رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى، فَاِذَا جَلَسَ فِي الْاَرْبَعِ اَمَاطَ رِجْلَيْهِ عَنْ وَرِكِهِ وَاَفْضٰى بِمَقْعَدَتِهِ الْاَرْضَ وَنَصَبَ وَرِكَهُ الْيُمْنٰى .

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' انہوں نے عباس بن سہیل کو حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل

حدیث نمبر 251:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	331
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3016
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	386/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	995
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء	366
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	243/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	675
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5232
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	269/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	134/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	121/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	275/2

حدیث نمبر 252:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	13/3
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	733
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	863
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء	260
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	589
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	223/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1867
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1871
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	73/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	116/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	266/2

کرتے ہوئے سنا ہے، نبی اکرم ﷺ جب دوسجدوں کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے اور اس پر بیٹھتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور جب آپ چار رکعات کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے دونوں پاؤں پنڈلیوں سے الگ کر لیتے تھے اور اپنی تشریف گاہ زمین کے ساتھ ملا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔

253 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعَافِرِيِّ، قَالَ : رَآنِى ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصَى، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِىْ، وَقَالَ : اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ، فَقُلْتُ : وَكَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ؟ قَالَ : كَانَ اِذَا جَلَسَ فِى الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ اَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِى تَلِى الْاِبْهَامَ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرَى .

✧✧ علی بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا کہ میں کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہوں نے مجھے اس سے منع کیا اور فرمایا تم اسی طرح کرو جیسے نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: جب آپ نماز کے دوران بیٹھتے تھے تو آپ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے دائیں زانوں پر رکھتے تھے اور تمام انگلیاں بند کر لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی (شہادت کی انگلی) کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **253**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	144
اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	235
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء	3048
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	648
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	10/2
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	580
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	987
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	236/2
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	747
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل 1987ء	5767
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	712
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1966ء	442/2
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	1938
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	1942
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1344ھ	130/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	116/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	267/2

آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر رکھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التشهد

باب 52: تشہد کا بیان

254 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ الْمَكِّىِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَانَ يَقُوْلُ : التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ ہمیں تشہد کی تعلیم یوں دیا کرتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن

حدیث نمبر **254**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1386ھ	3002
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	292/1
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل 1987ء	403
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء	900
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	290
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	242/2
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	762
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	705
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1966ء	882/2
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	263/1
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	1950
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	1952
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	10996
دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	350/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1344ھ	140/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	117/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	269/2

کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ یہ پڑھا کرتے تھے۔

"ہر طرح کی عبادت جو برکت والی ہو اور نماز اور پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت ہو اور اس کو برکتیں ہوں۔ ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں کے اوپر ہو۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں"۔

255 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ يَقُوْلُ: قُوْلُوْا: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

✧✧ عبدالرحمان بن عبد قاری بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عمر بن خطاب ﷺ کو برسرِ منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ وہ اس وقت لوگوں کو تشہد کی تعلیم دے رہے تھے انہوں نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو۔

"ہر طرح کی عبادت اللہ کے لئے ہے۔ ہر طرح کی پاکیزگی اللہ کے لئے ہے۔ طیب چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔ تمام نمازیں اللہ کے لئے ہیں۔

اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی ہو۔

میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں"۔

256 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ لَا يَخْتَلِفَانِ فِي التَّشَهُّدِ.

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس ﷺ اور حضرت ابن زبیر ﷺ کو سنا ہے ان دونوں کے درمیان تشہد (کے الفاظ) کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

حدیث نمبر **255**:

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 240

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 3067

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2992

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 261/1

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 226/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 142/2

حدیث نمبر **256**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 263/1

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة، والثانی من كتاب الرسالة، والثالث من كتاب الامالی.

امام شافعی علیہ الرحمہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب فی الصلوٰة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب 53: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

257 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ يَعْنِيْ: فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: تَقُوْلُوْنَ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، ثُمَّ تُسَلِّمُوْنَ عَلَيَّ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں۔ (راوی بیان کرتے ہیں' یعنی نماز کے دوران) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ پڑھو۔

"اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ پر درود نازل کر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بھی جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی"۔

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) پھر تم مجھ پر سلام بھیجو۔

258 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ

حدیث نمبر **258**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 3105

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 711

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 412/4

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 368

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1348

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 3370

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 406

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 976

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 904

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 483

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 47/3

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5210

بِنِ عُجْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ فِى الصَّلَاةِ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نماز میں یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا اور تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

اخرج الحدثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السلام والخروج من الصلوٰة

باب 54: سلام پھیرنا اور نماز ختم کرنا

259 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **258**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **72/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **912**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **912**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **2368**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **117/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **276/2**

حدیث نمبر **259**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3041**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **172/1**
محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **144**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1352**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **582**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **915**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **61/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1239**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **810**

سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِى الصَّلَاةِ اِذَا فَرَغَ مِنْهَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ .

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تھے تو سلام پھیر دیتے تھے۔ دائیں طرف پھیرتے تھے اور بائیں طرف پھیرتے تھے۔

260 - اَخْبَرَنِىْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عامر بن سعد کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

261 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِىْ اِبْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى يُرٰى خَدَّاهُ .

✧✧ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے تھے پھر بائیں طرف سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار دکھائی دے جاتے تھے۔

262 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ يُّخْبِرُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ .

✧✧ عباس بن سہل اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے' سلام پھیرا کرتے تھے' دائیں طرف پھیرتے تھے اور بائیں طرف پھیرتے تھے۔

263 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **259**:

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **726**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **237/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **267/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **1988**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **1992**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **356/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **177/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1210**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **1274/2**

اَنَّهٗ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے۔

264 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، قَالَ مَرَّةً عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ .

✧✧ حضرت واسع بن حبان' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے اور حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے۔

265 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا سَلَّمَ، قَالَ اَحَدُنَا بِيَدِهٖ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَاَشَارَ

حدیث نمبر **263**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **72/2**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **62/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1243**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5764**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، ''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **576**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **122/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **227/2**

حدیث نمبر **265**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **896**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **68/5**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **998**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **61/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1249**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، ''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **733**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **178/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **122/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **278/2**

بِيَدِهٖ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُكُمْ تُوْمِئُوْنَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اَوَلَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ، اَوْ : اِنَّمَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ، اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سلام پھیرتے تھے تو ہم میں سے کوئی ایک اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور السلام علیکم کہا کرتا تھا۔ وہ شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے دائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور پھر بائیں طرف اشارہ کرتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کے ذریعے یوں اشارے کرتے ہو جیسے وہ مشکی گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تم اپنے ہاتھ اپنے زانوں پر رکھو اور پھر دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ دو۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی الذکر بعد الصلوٰۃ

باب 55: نماز کے بعد ذکر کرنا

266 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كُنْتُ

حدیث نمبر **266**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **480**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **222/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **842**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **583**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1002**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **67/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1258**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **2392**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، ''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **1706**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **242/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **2231**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **2232**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **12200**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **126/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **287/2**

اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ .

قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ : ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لِاَبِيْ مَعْبَدٍ بَعْدُ، فَقَالَ : لَمْ اُحَدِّثْكَهُ .

قَالَ عَمْرٌو : وَقَدْ حَدَّثَنِيْهِ، قَالَ : وَكَانَ مِنْ اَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَاَنَّهُ نَسِيَهُ بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ اِيَّاهُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کی آواز کے ذریعے پہچان لیتا تھا۔

عمرو بن دینار کہتے ہیں' بعد میں' میں نے اپنے استاد ابومعبد کے سامنے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے تو تمہیں یہ حدیث نہیں سنائی۔ عمرو نے کہا: آپ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔ عمرو فرماتے ہیں وہ (ابومعبد) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلاموں میں سب سے زیادہ سچے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' گویا وہ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد اسے بھول گئے تھے۔

267 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُوْلُ بِصَوْتِهِ الْاَعْلٰى : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز میں یہ پڑھا کرتے تھے "اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کے لئے مخصوص ہے' حمد اسی کے لئے مخصوص ہے۔ وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہم صرف اس کی عبادت کرتے ہیں۔ نعمت اس کے ساتھ ہی مخصوص ہے فضل اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ اچھی تعریف اس کے لئے مخصوص ہے۔

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ (ہم) عقیدے کے اعتبار سے اس کے لئے خالص عقیدہ رکھتے ہوئے (یہ اعتراف کرتے ہیں) اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو"۔

حدیث نمبر 267:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	4/4
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	594
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1506
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	69/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1262
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	126/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	228/2

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الجلوس بعد الصلوٰة والانصراف منها

باب 56: نماز کے بعد بیٹھنا اور نماز سے اٹھنا

268 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَتْنِيْ هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ النِّسَآءُ حِيْنَ يَقْضِيْ تَسْلِيْمَهُ، وَمَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَكَانِهِ يَسِيْرًا .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَنُرٰى مُكْثَهُ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لِكَيْ يَنْفُذَ النِّسَآءُ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنِ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ .

✦✦ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں سلام پھیر لیتے تھے تو جیسے ہی آپ کا سلام ختم ہوتا تھا۔ خواتین اٹھ جاتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے تھے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' ہمارا خیال ہے کہ آپ کے ٹھہرنے کا مقصد' باقی اللہ بہتر جانتا ہے' یہ تھا کہ خواتین دور ہوجائیں اور حاضرین میں سے جو شخص اٹھ کر جانا چاہتا ہو وہ ان تک نہ پہنچ سکے۔

269 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْاَوْبَرِ الْحَارِثِيِّ، سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ .

حدیث نمبر 268:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1604
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	3227
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	296/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	837
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1040
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	932
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	67/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1256
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	60909
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1718
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	183/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	126/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	287/2

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد دائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے اور بائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے۔

270 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلَاتِهٖ جُزْئًا، يَرٰى اَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ اَنْ لَا يَنْفَتِلَ اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَّسَارِهٖ

حدیث نمبر269:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 997

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 219/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 127/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 289/2

حدیث نمبر270:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 284

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 3208

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 127

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 3108

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 183/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1357

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 852

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 707

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1042

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 930

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 81/3

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1283

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 5174

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1714

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 250/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1993

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1997

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 10161

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 127/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 290/2

✦✦ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کے لئے حصہ نہ رکھے یعنی وہ یہ نہ سمجھے کہ اس پر یہ لازم ہے کہ وہ دائیں طرف سے ہی اٹھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' واخرها آخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب فضل صلوٰة الجماعة

باب 57: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت

271 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: باجماعت نماز تنہا نماز پڑھنے پر ستائیس گنا

حدیث نمبر271:

اصبحی' امام ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 188

اصبحی' امام ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 341

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 3/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 1101

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 17/

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1280

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 645

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 650

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 789

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 250

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 103/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1911

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 14171

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 1100

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2050

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2052

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 352/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 293/2

فضیلت رکھتی ہے۔

272 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْئًا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا' تنہا نماز ادا کرنے پر' پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

273 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّه سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيْعِ فَاَسْرَعَ اِلَى الْمَسْجِدِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بقیع میں ہوتے اور اقامت کی آواز سنتے تو تیزی سے مسجد کی طرف آجایا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **272**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 342
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 3891
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیۃ" مصر 233/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1279
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 648
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 649
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 7876
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 216
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 21
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 912
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیۃ" ریاض الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 1472
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 1102
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 2015
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 2053
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 145/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 293/2

حدیث نمبر **273**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 188
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 3411
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 7394
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 152
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 709/8

اخرج الحديثين من كتاب الامامة ' والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دوروایات کتاب امامت میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب التشديد على من لم يحضر صلٰوة العشاء جماعة

باب 58: جو شخص عشا کی نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتا' اس کے لئے شدید (وعید)

274 - اَخْبَرَنَا الْاَصَمُّ ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ، ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ بِهَا ، ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ ، ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ ، عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ ، وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ، لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں' پھر میں نماز کے لئے حکم دوں اس کے لئے اذان دی جائے۔ پھر میں کسی شخص سے یہ کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کے پیچھے جاؤں اور ان سمیت ان کے گھر جلا دوں (جو نماز باجماعت میں شریک نہیں ہوئے) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ ان میں سے کسی ایک کو یہ علم ہو کہ ایک موٹی ہڈی یا دو اچھے پائے مل جائیں گے تو وہ عشاء کی نماز میں ضرور شامل ہو۔

حدیث نمبر **274**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 956
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیۃ" مصر 44/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 644
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 651
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 107/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 921
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیۃ" ریاض الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 1481
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 6/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 2095
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 2096
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 55/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 153/9
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 219/2

275 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ شُهُوْدُ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَهُمَا اَوْ نَحْوَ هٰذَا.

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن حرملہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہمارے اور منافقین کے درمیان بنیادی فرق عشاء اور صبح کی نماز باجماعت میں شرکت کرنا ہے اور وہ لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) یا شاید اس کی مانند کچھ الفاظ ہیں۔

باب فی ترک صلوٰۃ الجماعۃ للعذر

باب 59: عذر کی وجہ سے باجماعت نماز ترک کرنا

276 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ رِيْحٍ، يَقُوْلُ: اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آندھی والی سرد رات میں موذن کو یہ حکم دیتے تھے تو وہ یہ کہتا تھا ''خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو''۔

277 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَذَّنَ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيْحٍ، فَقَالَ: اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ، يَقُوْلُ: اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: ایک رات جو ٹھنڈی اور آندھی والی تھی انہوں نے اذان دی تو

حدیث نمبر **276**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **63/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **666**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **97**

سجستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1063**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **15/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1618**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **17/**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2083**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2078**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **70/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **196/2**

فرمایا (خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) انہوں نے بیان کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موذن کو یہ ہدایت کرتے تھے کہ جب رات ٹھنڈی اور بارش والی ہو تو وہ یہ کہے (خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو)۔

278 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ مُنَادِيَهُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ وَاللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ رِيْحٍ: اَلَا صَلُّوْا فِي رِحَالِكُمْ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موذن کو بارش والی رات میں یہ ہدایت کرتے تھے یا آندھی والی سرد رات میں یہ ہدایت کرتے تھے کہ وہ یہ کہے ''خبردار کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو''۔

اخر الاوّل من کتاب استقبال القبلۃ، والثانی والثالث من کتاب الامامۃ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی اعادۃ الصلوٰۃ مع الامام وما لا یعیدہ

باب 60: امام کے ساتھ کسی نماز کو دوبارہ پڑھنا' جو شخص اس کو نہ پڑھے

279 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيْلِ، يُقَالُ لَهُ: بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ مِحْجَنٍ: اَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى، وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ. فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **278**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1902**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **700**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **4/2**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **767**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1278**

سجستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1060**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **937**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1655**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **18/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2076**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2077**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **70/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **294/2**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيْ مَعَ النَّاسِ ؟ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ؟" قَالَ : بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ اَهْلِيْ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ" .

مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّه سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيْعِ فَاَسْرَعَ اِلَى الْمَسْجِدِ .

✧✧ بسر بن مجن اپنے والد مجن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ ایک محفل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ موذن نے اذان دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے نماز ادا کی۔ لیکن حضرت مجن بیٹھے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا۔ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی۔ کیا تم مسلمان آدمی نہیں ہو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اپنے گھر میں نماز ادا کر چکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم (مسجد میں آؤ) لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرلو اگرچہ تم پہلے نماز ادا کر چکے ہو۔

280 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ : مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ اَدْرَكَهُمَا مَعَ الْاِمَامِ فَلَا يُعِيْدُنَّهُمَا .

حدیث نمبر **279**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **211**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **349**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3932**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **34/4**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **43/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **930**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **2403**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **2405**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **696/20**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **244/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **206/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **561/8**

حدیث نمبر **280**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **353**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **353**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3939**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6663**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **206/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **561/2**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص مغرب اور صبح کی نماز گھر میں ادا کرلے۔ پھر ان دونوں نمازوں کو امام کے ساتھ پائے تو ان دونوں کو دوبارہ نہ پڑھے۔

اخرج و الحديثين من كتاب اختلاف مالك و الشافعي رضى الله عنهما .

امام شافعی نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب فی الامامة وآدابها

باب 61: امامت اور اس کے آداب

281 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُعَاذًا اَمَّ قَوْمَهُ فِي الْعَتَمَةِ، فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِهِ فَصَلّٰى، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ : اَفَتَّانٌ اَنْتَ؟ اقْرَاْ بِسُوْرَةِ كَذَا وَسُوْرَةِ كَذَا .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے لگے۔

حدیث نمبر **281**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4215**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1694**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1246**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **308/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1300**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **700**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **465**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **600**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **583**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **102/2**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **198**ء **1827**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **521**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **155/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **123/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **2398**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **2400**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **352/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **346/8**

انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھنی شروع کردی توان کے پیچھے موجود افراد میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا) اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ سے فرمایا: کیا تم آزمائش میں مبتلا کرتے ہو تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

282 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِیْ حَدِيْثٍ اٰخَرَ: قَالَ سُفْيَانُ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرٍو، فَقَالَ: هُوَ نَحْوُ هٰذَا۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔اس روایت کے راوی سفیان کہتے ہیں، میں نے اپنے استاد عمرو سے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ اس کی مانند منقول ہے۔

283 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **282**:

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء 4216

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء 725

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 465

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء 836

نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 172/2

نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء 1070

نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء 521

اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء 156/2

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 172/1

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء 347/2

حدیث نمبر **283**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ 248

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 355

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء 3712

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 4656

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر 256/2

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح''، (رقم الحدیث من فتح الباری) 703

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 467

بجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 494

ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 236

نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 94

نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء 987

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّیْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيْهِمُ السَّقِيمَ وَالضَّعِيْفَ، وَاِذَا كَانَ يُصَلِّیْ لِنَفْسِهٖ فَلْيُطِلْ مَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے کیونکہ لوگوں میں بیمار اور ضعیف لوگ بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز ادا کرے تو جتنی چاہے لمبی ادا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الامالى۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب موقف الامام

باب 62: امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

284 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا حُذَيْفَةَ عَلٰى دُكَّانٍ مُرْتَفِعٍ، فَجَاءَ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَجَبَذَهُ اَبُوْ مَسْعُوْدِ الْبَدْرِیُّ فَتَابَعَهٗ حُذَيْفَةُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ، قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ: اَلَيْسَ قَدْ نُهِیَ عَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَلَمْ تَرَنِیْ قَدْ تَابَعْتُكَ؟

✧✧ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک بلند چبوترے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔ جب وہ اس پر سجدہ کرنے لگے تو حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچ لیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **283**:

اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء 88/2

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء 1756

الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء 1760

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 115/63

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 356/8

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء 307/2

حدیث نمبر **284**:

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 6524

بجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 597

نیشاپوری، امام، ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت 210/1

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 108/3

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 127/3

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء 343/2

ساتھ دیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہمیں اس چیز سے منع کیا گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ میں نے آپ کی بات مان لی۔

اخرجه من كتاب الامامة وهو اٰخر حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موقف المأموم

باب 63: مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ

285 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهٗ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ : قُوْمُوْا فَلاُصَلِّ لَكُمْ، قَالَ اَنَسٌ : فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ، فَنَضَحْتُهٗ بِمَاءٍ، فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ خَلْفَهٗ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا ۔

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی دادی سیّدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کے کھانے کو دعوت دی

حدیث نمبر **285**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	178
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	419
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	3877
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	131/3
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	1291
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	380
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	658
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	612
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	324
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	85/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	876
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	307/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	2204
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	2205
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	96/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	185/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	174/10

جو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے کھا لیا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اٹھ جاؤ تاکہ میں تمہیں نماز پڑھا دوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم اپنی ایک چٹائی پر کھڑے ہو گئے وہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم ﷺ اس پر کھڑے ہوئے' میں اور یتیم صف میں کھڑے ہو گئے اور بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

286 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيْمٌ لَّنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَيْتِنَا وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا ۔

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں" میں نے اور یتیم نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے اپنے گھر میں نماز ادا کی۔ سیّدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی تھیں۔

287 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ دَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهٗ، فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ : قُوْمُوْا فَلاُصَلِّ بِكُمْ، قَالَ اَنَسٌ : فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهٗ بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَائَهٗ، وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا، فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی دادی سیّدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی کھانے کی دعوت کی جو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے کھا لیا اور پھر ارشاد فرمایا: کھڑے ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں نماز پڑھا دوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی چٹائی کی طرف بڑھا جو کہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم ﷺ اس پر کھڑے ہوئے میں اور یتیم صف میں کھڑے ہو گئے اور بوڑھی عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔

288 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَمَّهٗ، اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ :

حدیث نمبر **288**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1194
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	727
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	118/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	3876
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	1539
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	75/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	106/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	157/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	174/10

صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا فِي بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے' یتیم نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی جبکہ سیّدہ اُم سلیم ہمارے پیچھے کھڑی تھیں۔

289 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، اَظُنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ : اَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ فَوَقَفَ بِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ : اَخْبَرَنِي هٰذَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ .

✦✦ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں' زیاد بن ابوجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہوں نے مجھے ایک شیخ کے پاس کھڑا کر دیا جو نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے تعلق رکھتے تھے اور ان کا نام حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ تھا یہ "رقہ" کی بات ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ان شیخ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو تنہا صف میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والى اخر الخامس من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب امامہ میں نقل کی ہیں اور بعد والی روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **289**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 2482
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 884
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5887
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 228/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1289
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1004
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 230
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت طبع اول' 1996ء — 2199
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 220
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 375
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 252/18
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 172/10

باب منه

باب 64: بلاعنوان

290 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي يَحْيٰى، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بِصَلَاةِ الْاِمَامِ .

✦✦ صالح بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کی چھت پر تنہا کھڑے ہو کر امام کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

291 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ فِي بُيُوْتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلّٰى بِصَلَاةِ الْاِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَبَيْنَ بُيُوْتِ حُمَيْدٍ وَالْمَسْجِدِ الطَّرِيقُ .

✦✦ صالح بن ابراہیم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حمید بن عبدالرحمن بن عوف کے گھر میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ انہوں نے مسجد میں موجود امام کی اقتداء میں نماز ادا کی جبکہ مسجد اور حمید کے گھر کے درمیان راستہ تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالى ' والثانى من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کے ساتھ کتاب امالی میں نقل کی جبکہ دوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب الائمة ضمناء

باب 65: امام ضامن ہوتا ہے

292 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْاَئِمَّةُ ضُمَنَاءُ، وَالْمُؤَذِّنُونَ اُمَنَاءُ، فَاَرْشَدَ اللّٰهُ الْاَئِمَّةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ .

حدیث نمبر **290**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 3159
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 111/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 172/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 344/2

حدیث نمبر **291**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 6158
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 111/3

✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: امام ضامن ہوتے ہیں اور موذن امین ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اماموں کی رہنمائی کرے اور اذان دینے والوں کی مغفرت کرے۔

293 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اَللّٰهُمَّ فَاَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ.

✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: امام ضامن ہوتا ہے اور موذن امین ہوتا ہے۔ اے اللہ! اماموں کی رہنمائی کر اور اذان دینے والوں کی مغفرت کر دے۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانی من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب اولى الناس بالامامة

باب 66: امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے

حدیث نمبر 292:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1839
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنية' مصر — 119/2
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعة العربية' ریاض' الطبعة الثانية' 1981ء — 1531
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1669
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1672
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 17/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 195/2

حدیث نمبر 293:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 2404
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1838
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 999
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنية' مصر — 284/2
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 517
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 207
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعة العربية' ریاض' الطبعة الثانية' 1981ء — 1528
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 2186
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 159/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 303/2

294 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ.

✧ حضرت ابوسلیمان مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: تم اس طرح نماز ادا کرو جس طرح تم مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی ایک اذان دے اور تم میں سے سب سے بڑی عمر کا شخص تمہاری امامت کرے۔

295 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا يَؤُمَّهُمْ اِلَّا صَاحِبُ الْبَيْتِ.

✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سنت میں یہ بات شامل ہے کہ گھر کا مالک امامت کروائے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی امامة الاعجمی

باب 67: عجمی شخص کا امامت کرنا

حدیث نمبر 294:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنية' مصر — 463/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1256
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 628
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعة مصطفى البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء — 2136
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 1599
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعة العربية' ریاض' الطبعة الثانية' 1981ء — 397
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 331/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 1725
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1658
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1655
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق (طبع ثانی) — 635/9
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 273/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 17/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 185/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 300/2

296 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ: اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِيْمَا حَوْلَ مَكَّةَ، قَالَ : حَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ اَعْلَى الْوَادِیْ هَاهُنَا، وَفِی الْحَجِّ قَالَ : فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنْ اٰلِ اَبِی السَّائِبِ اَعْجَمِیُّ اللِّسَانِ قَالَ فَاَخَّرَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَقَدَّمَ غَيْرَهٗ فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلَمْ يُعَرِّفْهُ بِشَیْءٍ حَتّٰى جَاءَ الْمَدِيْنَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْمَدِيْنَةَ عَرَّفَهٗ بِذٰلِكَ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ : اَنْظِرْنِیْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ الرَّجُلَ كَانَ اَعْجَمِیَّ اللِّسَانِ وَكَانَ فِی الْحَجِّ فَخَشِيْتُ اَنْ يَسْمَعَ بَعْضُ الْحَاجِّ قِرَاءَتَهٗ فَيَاْخُذَ بِعُجْمَتِهٖ، فَقَالَ هُنَالِكَ : ذَهَبْتَ بِهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ قَدْ اَصَبْتَ .

✧✧ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے عبید بن عمیر کو یہ بیان کرتے سنا ہے کہ کچھ لوگ مکہ کے نواحی علاقے میں اکٹھے ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ مکہ کے بالائی علاقے میں اکٹھے ہوئے تھے اور یہ حج کے زمانے کی بات ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں' اسی طرح نماز کا وقت ہو گیا تو ابوسائب کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جو کہ عجمی تھا وہ آگے بڑھا تو حضرت مسور بن مخرمہ نے اسے پیچھے کر دیا اور اس کی بجائے کسی دوسرے کو آگے کر دیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ملی تو انہوں نے حضرت مسور کو کچھ نہیں کہا۔ جب وہ مدینہ آ گئے تو مدینہ آنے کے بعد انہوں نے اس بارے میں حضرت مسور سے بات کی تو حضرت مسور نے عرض کیا اے امیر المومنین آپ مجھے وضاحت کا موقع دیجئے' وہ عجمی شخص تھا اور حج کا موقع تھا مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کچھ حاجی اس کی قرأت سن کر اس کی عجمی طرز کو اختیار کر لیں گے تو انہوں نے دریافت کیا۔ اس وجہ سے تم نے اسے پیچھے کیا تھا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں انہوں نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا۔

اخرجه من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں بیان کیا ہے۔

باب امامة المفضول

باب 68: مفضول شخص کو امام بنانا

297 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اعْتَزَلَ بِمِنًى فِیْ قِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَجَّاجِ بِمِنًى فَصَلّٰى مَعَ الْحَجَّاجِ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ قتال کے زمانے میں منیٰ سے الگ رہے۔ حجاج منیٰ میں تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجاج کے ہمراہ نماز ادا کر لی۔

حدیث نمبر **296**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **3852**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **89/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **166/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — **32/2**

298 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ، قَالَ : فَقَالَ : مَا كَانَ يُصَلِّيَانِ اِذَا رَجَعَا اِلٰى مَنَازِلِهِمَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا كَانَا يَزِيْدَانِ عَلٰى صَلَاةِ الْاَئِمَّةِ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' امام باقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ مروان کی اقتداء میں نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ کسی شخص نے دریافت کیا: کیا یہ حضرات گھر جا کر دوبارہ نماز ادا کرتے ہیں تو امام باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم! یہ دونوں امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد مزید نماز نہیں پڑھتے تھے۔ (یعنی اس کا اعادہ نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب امامہ میں بیان کی ہیں۔

باب امامة الاعمٰى

باب 69: نابینا شخص کو امام بنانا

299 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰى، وَاَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهَا تَكُوْنُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَاَنَا رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ، فَصَلِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْ بَيْتِیْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى، فَجَاءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ تُصَلِّیَ؟ فَاَشَارَ اِلٰى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ، فَصَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر **298**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **7559**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **122/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **159/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — **303/2**

حدیث نمبر **299**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — **476**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **667**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — **80/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **863**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **71/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **165/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — **322/2**

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے' وہ نابینا تھے۔انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ بعض اوقات رات شدید تاریک ہوتی ہے بارش ہورہی ہوتی ہے' پانی بہہ رہا ہوتا ہے' میری نظر کمزور ہے یارسول اللہ (ﷺ) ﷺ! آپ میرے گھر میں ایک جگہ نماز ادا کیجئے تا کہ میں اسی جگہ کو جائے نماز بنالوں۔نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے فرمایا: تم کہاں چاہتے ہو کہ تم وہاں نماز ادا کیا کرو؟ انہوں نے گھر کے ایک حصے کی طرف اشارہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے وہاں نماز ادا کر لی۔

300 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ اَعْمٰى .

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے' وہ نابینا تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب امامة المولى

باب 70: غلام کو امام بنانا

301 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، اَنَّهُمْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَعْلَى الْوَادِىْ هُوَ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَنَاسٌ كَثِيْرٌ فَيَؤُمُّهُمْ اَبُوْ عَمْرٍو مَوْلٰى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاَبُوْ عَمْرٍو غُلَامُهَا حِيْنَئِذٍ لَمْ يَعْتِقْ قَالَ وَكَانَ اِمَامَ بَنِىْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُرْوَةَ .

✧✧ عبداللہ بن عبیداللہ بیان کرتے ہیں' یہ لوگ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں مکہ کے بالائی حصے میں حاضر ہوئے' یہ تھے' حضرت عبید بن عمیر اور حضرت مسور بن مخرمہ تھے اور بہت سے لوگ تھے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابوعمرو نے

حدیث نمبر **300**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1241**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **424**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **754**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1709**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **87/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **165/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **323/2**

انہیں نماز پڑھائی۔ابوعمرو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے۔یہ اس زمانے کی بات ہے جب انہیں آزاد نہیں کیا گیا تھا۔راوی بیان کرتے ہیں' یہ صاحب محمد بن ابوبکر اور عروہ کی اولاد کے بھی امام تھے۔

302 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ قَالَ: اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فِىْ مَسْجِدٍ بِطَائِفَةِ الْمَدِيْنَةِ وَلِابْنِ عُمَرَ قَرِيْبًا مِّنْ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ اَرْضٌ يَعْمَلُهَا وَاِمَامُ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلًى لَهُ وَمَسْكَنُ ذٰلِكَ الْمَوْلٰى وَاَصْحَابِهٖ ثَمَّةَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ جَاءَ لِيَشْهَدَ مَعَهُمُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَهُ الْمَوْلٰى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تُصَلِّىَ فِىْ مَسْجِدِكَ مِنِّىْ فَصَلَّى الْمَوْلٰى .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' مسجد میں نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد کے قریب زمین میں موجود تھے جہاں وہ کام کر رہے تھے اور اس مسجد کا امام ان کا غلام تھا۔اس غلام اور اس کے ساتھیوں کا ٹھکانہ وہیں پاس تھا۔راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سنا تو تشریف لائے تا کہ ان کے ساتھ نماز میں شریک ہو جائیں تو اس مسجد والے ان کے غلام نے کہا: آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھایئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ تم اپنی مسجد میں نماز پڑھاؤ تو پھر اس غلام نے نماز پڑھائی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الامامہ میں بیان کیا ہے۔

باب المراة تؤم النساء

باب 71: عورت کا خواتین کی امامت کرنا

303 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِىِّ، عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْ قَوْمِهٖ يُقَالُ لَهَا: حُجَيْرَةُ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَمَّتْهُنَّ فَقَامَتْ وَسْطًا

حدیث نمبر **301**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **6112**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **88/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **61/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **32/2**

حدیث نمبر **302**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **3850**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **126/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **158/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **302/2**

✦✦ عمار دہنی اپنی قوم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے بارے میں نقل کرتے ہیں؛ جس کا نام حجیرہ تھا ان کے حوالے سے وہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا ان خواتین کو نماز پڑھایا کرتی تھیں اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

اخرجه من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب اختلاف نية الامام والماموم

باب 72: امام اور مقتدی کی نیت کا اختلاف

304 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ الرَّبِيعُ : قِيلَ لِي هُوَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي

حدیث نمبر **303**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5082
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 4952
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 405/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 164/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 321/2

حدیث نمبر **304**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1246
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 308/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 711
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 465
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 600
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 101/2
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 1287
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 521
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 155/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 213/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 4215
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 2400
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 2402
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 173/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 347/2

ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ اِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّيهَا هِيَ لَهُ تَطَوُّعٌ وَهِيَ لَهُمْ مَكْتُوبَةُ الْعِشَاءِ ۔

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ اپنے محلے میں جا کر ان لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ یہ ان کے لئے نفلی نماز ہوتی تھی اور یہ محلے والوں کے لئے عشاء کی فرض نماز ہوتی تھی۔

305 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ وَهِيَ لَهُ نَافِلَةٌ ۔

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کیا کرتے تھے۔ پھر وہ اپنے محلے میں جا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے تھے اور یہ حضرت معاذ کے لئے نفل نماز ہوتی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوة الامام والماموم جلوسًا

باب 73: امام اور مقتدی کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا

306 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَصَلَّى صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ : اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، اَوْ اِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَاِذَا قَالَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

حدیث نمبر **305**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 302/3
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 599
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1633
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 2399
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 2401
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 86/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 173/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 347/2

اَجْمَعُوْنَ هُوَ مَنْسُوْخٌ ۔

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے۔ آپ اس سے گر گئے جس سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا تو آپ نے ایک نماز بیٹھ کر ادا کی۔ ہم نے آپ کی اقتدا میں بیٹھ کر نماز ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم لوگ ربنالك الحمد کہو۔ وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

حدیث نمبر 306:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 358
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان 2090
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 209
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 8819
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2593
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 110/3
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 1161
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1259
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 689
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 411
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 601
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 876
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 361
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 38/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 68
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 3558
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 977
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 116/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 403/1
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 5638
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2102
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2108
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 171/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 340/2

307 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، يَعْنِىْ بِمِثْلِهِ ۔

✧✧ اسی طرح کی ایک روایت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

308 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : صَلّٰى رَسُوْلُ

حدیث نمبر 307:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 359
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 7135
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 51/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 688
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 412
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 605
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1237
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 4514
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 2407
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1614
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 107/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 404/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2013
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2104
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 79/3
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 11/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 340/2

حدیث نمبر 308:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 359
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 148/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 688
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 605
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 118/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 404/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 171/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 563/8

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِىْ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلّٰى جَالِسًا وَّصَلّٰى خَلْفَهٗ قَوْمٌ قِيَامًا، فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوْا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ : اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا، اَوْ اِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا، اَوْ اِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے میرے گھر میں نماز ادا کی۔ آپ زخمی تھے آپ نے بیٹھ کر نماز ادا کی۔ آپ کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہی تو آپ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ بیٹھ جائیں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ۔ جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

309 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا يُشَيِّعُوْنَهٗ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَصَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا خَلْفَهٗ جُلُوْسًا ۔

✧✧ ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کرتے ہیں' وہ لوگ ان کی مشایعت کے لئے نکلے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس وقت بیمار تھے۔ انہوں نے بیٹھ کر نماز ادا کی تو ان لوگوں نے بھی ان کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى، والرابع من كتاب اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب امامہ میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب صلوٰة الامام قاعدًا والمأموم قائمًا

باب 74: امام کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا اور مقتدی کا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

310 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ

حدیث نمبر 310:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1433

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 116/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 6610

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 6601

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 398/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 250/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 80/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 176/2

اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّىَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ، فَاَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَاعِدٌ، وَاَمَّ اَبُوْ بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر نبی اکرم ﷺ نے بہتری محسوس کی۔ آپ تشریف لائے آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی امامت کی۔ آپ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی حالانکہ وہ اس وقت کھڑے ہوئے تھے۔

311 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، يَقُوْلُ : حَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ اللَّيْثِىَّ، حَدَّثَهٗ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّىَ بِالنَّاسِ الصُّبْحَ، وَاَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَبَّرَ، فَوَجَدَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الْخِفَّةِ، فَقَامَ يَفْرِجُ الصُّفُوْفَ، قَالَ : وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ اِذَا صَلّٰى، فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْ بَكْرٍ الْحِسَّ مِنْ وَّرَائِهٖ عَرَفَ اَنَّهٗ لَا يَتَقَدَّمُ اِلٰى ذٰلِكَ الْمَقْعَدِ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَنَسَ وَرَائَهٗ اِلَى الصَّفِّ، فَرَدَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهٗ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمٌ يُّصَلِّىْ، حَتّٰى اِذَا فَرَغَ اَبُوْ بَكْرٍ، قَالَ : اَىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاكَ اَصْبَحْتَ صَالِحًا، وَهٰذَا يَوْمُ بِنْتِ خَارِجَةَ، فَرَجَعَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى اَهْلِهٖ، فَمَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهٗ وَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِ الْحَجَرِ يُحَذِّرُ الْفِتَنَ، قَالَ : اِنِّىْ وَاللّٰهِ لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَىَّ شَيْئًا اِلَّا اَنِّىْ لَا اُحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِىْ كِتَابِهٖ، وَلَا اُحَرِّمُ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِىْ كِتَابِهٖ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اعْمَلَا لِمَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنِّىْ لَا اُغْنِىْ عَنْكُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۔

✧✧ عبید بن عمیر لیثی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی۔ نبی اکرم ﷺ نے کچھ بہتری محسوس کی۔ آپ صفوں کو چیرتے ہوئے تشریف لائے۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب نماز ادا کرتے تھے تو ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے آہٹ محسوس کی اور انہیں اندازہ ہوا کہ اس مقام پر صرف اللہ کے رسول ہی آسکتے ہیں تو وہ پیچھے کی طرف ہٹے تاکہ صف میں شامل ہو جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں واپس ان کی جگہ پر کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ ان کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (نماز پڑھا کر) فارغ ہو گئے۔ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میں

حدیث نمبر 311:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 757

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 80/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 176/2

دیکھ رہا ہوں کہ آج آپ بہتر محسوس کر رہے ہیں اور یہ (حضرت ابوبکر کی اہلیہ) خارجہ کی صاحبزادی کا مخصوص دن تھا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر چلے گئے۔ نبی اکرم ﷺ اسی جگہ ٹھہرے رہے۔ پھر آپ حجرے کے پاس تشریف فرما ہوئے اور لوگوں کو فتنوں سے بچنے کی تلقین کرنے لگے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کی قسم! لوگوں نے میرے حوالے سے کوئی چیز نہیں روکی ماسوائے اس کے کہ میں نے اسی چیز کو حلال قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور میں نے اسی چیز کو حرام قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے۔ اے اللہ کے رسول کی بیٹی فاطمہ (رضی اللہ عنہا)! اے اللہ کے رسول کی پھوپھی صفیہ! تم دونوں عمل کرو اس چیز کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

312 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَجِعًا فَاَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّىَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ، فَاَمَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَاعِدٌ، وَاَمَّ اَبُو بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کی تکلیف زیادہ ہوئی تو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر نبی اکرم ﷺ نے بہتری محسوس کی۔ آپ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھائی۔ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وہ کھڑے ہوئے تھے۔

313 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عبید بن عمیر کے حوالے سے منقول ہے۔

314 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِىْ مَرَضِهٖ فَاَتٰى اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ، فَاسْتَاْخَرَ اَبُو بَكْرٍ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ كَمَا اَنْتَ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ، فَكَانَ اَبُو بَكْرٍ يُصَلِّىْ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ النَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاةِ اَبِىْ بَكْرٍ

حدیث نمبر **314**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **360**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **679**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **3672**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **199/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **111/1**

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے۔ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو کھڑے ہوئے لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے۔

315 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ، وَاَوْضَحَ مِنْهُ، وَقَالَ : صَلّٰى اَبُو بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ قَائِمًا ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے اور یہ زیادہ واضح ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

316 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، وَفِىْ سَائِرِ الْاُصُوْلِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِى الثِّقَةُ، كَاَنَّهٗ يَعْنِىْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، ثُمَّ ذَكَرَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ اِلٰى جَانِبِهٖ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے جس میں نبی اکرم ﷺ کے نماز ادا کرنے کا تذکرہ ہے اور یہ تذکرہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں موجود تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث من كتاب صفة امر النبى صلى الله عليه وسلم ' والرابع والخامس من كتاب اختلاف الحديث والسادس والسابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب صفۃ امر النبی میں نقل کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب التسبيح للرجال والتصفيق للنساء

باب 75: سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے

317 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِىْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَاَتَى الْمُؤَذِّنُ اَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ، وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِىْ صَلَاتِهٖ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْ كَمَا اَنْتَ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَمَرَهٗ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ قَالَ : مَالِىْ رَاَيْتُكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ

مَنْ نَابَهُ شَیْءٌ فِی صَلَاتِهٖ فَلْیُسَبِّحْ، فَاِنَّهٗ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَیْهِ، فَاِنَّمَا التَّصْفِیقُ لِلنِّسَآءِ ۔

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ان کے درمیان صلح کروادیں۔ اسی دوران عصر کا وقت ہوگیا۔ موذن حضرت ابوبکر ؓ کے پاس آیا۔ حضرت ابوبکر ؓ آگے بڑھے (اور نماز پڑھانی شروع کردی) اسی دوران نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ لوگوں نے بکثرت تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر ؓ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہوگئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم ﷺ کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ تم جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ حضرت ابوبکر ؓ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا پھر وہ پیچھے ہٹ گیا۔ نبی اکرم ﷺ آگے آگئے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کرلی تو آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو دیکھا ہے کہ تم لوگ بکثرت تالیاں بجا رہے تھے جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آجائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہوجائے گی تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

318 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

حدیث نمبر **317**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**4072**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**927**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**330/5**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**450**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1371**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**684**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**421**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**942**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1035**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**71/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**524**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**7513**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**853**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**2259**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**19960**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**447/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**156/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**296/2**

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : التَّسْبِیحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِیقُ لِلنِّسَآءِ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لئے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

319 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِیْ حَازِمِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰی بَنِیْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِیُصْلِحَ بَیْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰی اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ : اَتُصَلِّیْ لِلنَّاسِ فَاُقِیمَ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَصَلّٰی اَبُو بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِی الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتّٰی وَقَفَ فِی الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، قَالَ : وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا یَلْتَفِتُ فِیْ صَلَاتِهٖ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِیقَ الْتَفَتَ، فَرَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ یَدَیْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰی مَا اَمَرَهٗ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُو بَكْرٍ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ : یَا اَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُكَ؟ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ : مَا كَانَ لِابْنِ اَبِیْ قُحَافَةَ اَنْ یُصَلِّیَ بَیْنَ

حدیث نمبر **318**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**4068**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1948**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**7253**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**241/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1370**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1203**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**422**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**939**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1034**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**369**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**11/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**534**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**955**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**894**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**213/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**448/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**2262**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**2262**

يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَالِىْ اَرَاكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيْقَ، فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِىْ صَلَاتِهٖ فَلْيُسَبِّحْ، فَاِنَّهٗ اِذَا سَبَّحَ اُلْتُفِتَ اِلَيْهِ، وَاِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ .

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ يَعْنِى الْاَصَمَّ : اَخْرَجْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِىْ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَهُوَ مُعَادٌ اِلَّا اَنَّهٗ مُخْتَلِفُ الْاَلْفَاظِ زِيَادَةٌ وَّنُقْصَانٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تا کہ ان کے درمیان صلح کروا دیں۔ اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا۔ موذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے تا کہ اقامت کہی جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کی۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ لوگ نماز کی حالت میں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف میں آ کر ٹھہر گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کیں۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہوگئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس حوالے سے ہدایت کی تھی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے آ گئے۔ انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں ہدایت کی تھی تو تم اپنی جگہ پر رہے کیوں نہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی ابن ابوقحافہ کی یہ حیثیت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے نماز پڑھائے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو بکثرت تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا ہے؟ جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آ جائے وہ سبحان اللہ کہے جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گا۔ تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

ابوالعباس یعنی اصم بیان کرتے ہیں' میں نے اس روایت کو اس مقام پر نقل کیا ہے حالانکہ یہ دوبارہ نقل ہوئی ہے البتہ اس روایت کے الفاظ میں اختلاف پایا جاتا ہے اس میں کچھ کمی و بیشی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاملى ' والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب املی میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب حمل الصغير فى الصلوٰة

باب 76: نماز کے دوران کم سن بچے کو (گود میں) اٹھالینا

320 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِى الْعَاصِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَثَوْبُ اُمَامَةَ ثَوْبُ صَبِيٍّ .

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے آپ نے حضرت امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہا

کو اٹھایا ہوا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا کے کپڑے ایک بچے کے کپڑے تھے۔

321 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ، فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَاِذَا قَامَ رَفَعَهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ نے سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا بنت زینب کو اٹھایا ہوا تھا جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو پھر اٹھالیا۔

322 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِى الْعَاصِ وَهِىَ بِنْتُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَاِذَا قَامَ رَفَعَهَا .

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ آپ نے سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہا کو اٹھایا ہوا تھا' یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی تھیں۔ جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو انہیں اٹھا

حدیث نمبر 320:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 471

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 23878

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1367

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 3516

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 543

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 197

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 109/3

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 521

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 89/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 200/2

حدیث نمبر 321:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 422

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 296/5

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 543

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 95/2

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 901

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 868

لیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الوضوء ، والثانی والثالث من کتاب الامالی .

پہلی روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب المحدث والحاقن والحاقب

باب 77: محدث، حاقن اور حاقب کا بیان[1]

323 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِيْ صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ اَشَارَ بِيَدِهٖ : اُمْكُثُوْا، ثُمَّ رَجَعَ وَعَلٰى جِلْدِهٖ اَثَرُ الْمَاءِ .

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں تکبیر کہی پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا کہ ٹھہرے رہو! پھر آپ جب واپس تشریف لائے تو آپ کے جسم پر پانی کا نشان موجود تھا۔

324 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ،

1 "محدث" سے مراد بے وضو شخص ہے جبکہ "حاقن" اس شخص کو کہتے ہیں جس نے پیشاب روکا ہوا ہو اور "حاقب" اس شخص کو کہتے ہیں جسے پاخانہ کی حاجت ہو اور اس نے اسے روکا ہوا ہو۔ (النہایہ: 411/1)

حدیث نمبر **323**:

الصحیح، ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	121
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	167/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء	327/2

حدیث نمبر **324**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	448/2
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء	1220
دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	161/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	397/2
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	275
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	605
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	235
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء	812/2
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء	867
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1628
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	398/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	1671/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء	328/2

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

325 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهٗ كَانَ يَؤُمُّ اَصْحَابَهٗ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَاْ بِهٖ قَبْلَ الصَّلَاةِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ایک مرتبہ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا رہے تھے وہ اپنی حاجت کے لئے چلے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو انہوں نے بیان کیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ نماز سے پہلے اسے کر لے۔

326 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَحِبَهٗ قَوْمٌ فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ وَقَدَّمَ رَجُلًا، وَقَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَاْ بِالْغَائِطِ .

حدیث نمبر **325**:

الصحیح، ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	439
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء	1759
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	872
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ	7938
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	483/3
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ 1966ء	1437
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	88
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء	616
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	142
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	110/2
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء	925
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	932
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	2069
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	2071
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	168/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	727/3
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	155/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء	295/2

✦✦ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: جب وہ مکہ آنے کے لئے روانہ ہوئے تو کچھ لوگ ان کے ساتھ تھے وہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی پھر ایک شخص کو آگے کر دیا اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز قائم ہو جائے اور کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ پہلے پاخانہ کر لے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب سجود السهو فی الصلوٰة قبل التسليم

باب 78: نماز میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنا

327 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ وَنَظَرْنَا تَسْلِيْمَهٗ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ، ثُمَّ سَلَّمَ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے ہو گئے آپ بیٹھے نہیں۔ لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کی اور ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے لیکن آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کیے۔ آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے سجدے کیے تھے پھر آپ نے سلام پھیرا۔

328 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 327:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 256
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء 1507
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر 345/5
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 1124
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 570
بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1034
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 19/3
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء 600
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء 211/2
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر 438/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 333/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 349/8
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء 273/2

وَسَلَّمَ قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فِيْهِمَا، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت ابن بحینہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں دو رکعات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد بیٹھے نہیں۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے دو سجدے کر لئے پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

329 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر 328:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 257
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 1225
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر 438/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 344/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 128/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء 273/2

حدیث نمبر 329:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 256
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء 3449
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 903
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 4448
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر 346/5
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء 15088
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 829
بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1035
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء 1206
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 391
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 244/2
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت 603
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء 2639
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء 1029
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر 3438/1
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء 1937
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء 1941
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر 377/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 443/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 412/8
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء 522/8

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلّٰهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيْمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے ہوگئے' آپ بیٹھے نہیں۔ پھر آپ کے ساتھ لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے تو آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کر لئے۔ آپ نے بیٹھے ہوئے سلام پھیرنے سے پہلے سجدے کیے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة' والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : اتمام ما وقع فيه السهو من الصلوٰة والسجود بعد التسليم

باب 79: جس نماز میں سہو واقع ہو جائے اسے مکمل کرنا' سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرنا

330 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ : اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالَ النَّاسُ : نَعَمْ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ اُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ ۔

حدیث نمبر **330**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	247
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	983
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	37/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1504
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	482
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	573
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1008
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1214
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	394
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	20/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	572
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	860
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2686

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا تو حضرت ذوالیدین نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے بقیہ دو رکعات ادا کیں پھر آپ نے سلام پھیرا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا۔

331 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ مَوْلٰى ابْنِ اَبِىْ اَحْمَدَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فِىْ رَكْعَتَيْنِ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ : اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ، فَاَتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِىَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ آپ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدین کھڑے ہوئے اور انہوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (لوگوں کی طرف) رخ کیا اور دریافت کیا کہ کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیہ نماز مکمل کی پھر آپ نے دو سجدے کیے جبکہ آپ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے سلام پھیرنے کے بعد یہ سجدے کیے تھے۔

332 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ : سَلَّمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ، فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ فَنَادٰى : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَسَاَلَ، فَاُخْبِرَ، فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِىْ كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ۔

حدیث نمبر **331**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	248
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	447/2
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	573
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	22/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	575
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	469/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	445/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	44/1

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے پھر آپ حجرے میں تشریف لے گئے تو حضرت خرباق کھڑے ہوئے یہ ایک ایسے صاحب تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غضب کے عالم میں اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ آپ نے اس بارے میں دریافت کیا آپ کو بتایا گیا تو آپ نے وہ ایک رکعت ادا کی جو ترک کر دی تھی۔ پھر آپ نے دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب سجود التلاوة

باب80: سجدہ تلاوت کرنا

333 - اَخْبَرَنَا ابْنُ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهٗ اِلا رَجُلَيْنِ، قَالَ : اَرَادَا الشُّهْرَةَ .

حدیث نمبر **332**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4274**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **474**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1018**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **1215**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **26/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **576**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1054**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2650**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2654**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **354/2**

حدیث نمبر **333**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **4253**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **240/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **353/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **123/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **471/10**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نجم کی تلاوت کی پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ صرف دو لوگوں نے سجدہ نہیں کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں' انہوں نے مشہور ہونے کا ارادہ کیا تھا۔

334 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ : "وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى" فَسَجَدَ فِيْهَا ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ بِسُوْرَةٍ اُخْرٰى .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے "والنجم اذا ھوٰی" پڑھی اور اس میں سجدہ کیا پھر کھڑے ہو گئے پھر دوسری سورت پڑھی۔

335 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمَ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلّٰى بِهِمْ بِالْجَابِيَةِ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْحَجِّ فَسَجَدَ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنے ساتھیوں کو "جابیہ" کے مقام پر نماز پڑھائی۔ انہوں نے سورۃ حج کی تلاوت کی اور اس میں دو سجدے کیے۔

336 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ : "اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا"، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے "اذ السماء انشقت" پڑھی تو اس میں سجدہ کیا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث والٰى اٰخر الرابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

حدیث نمبر **334**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **550**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **2618**

حدیث نمبر **335**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **488**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **362/1**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **408/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **369/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **317/2**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **269**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **548**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **138/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **69/48**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور اس کے بعد والی روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : الائتمام بالقارئ فی السجود

باب 81: سجدہ کرتے ہوئے قاری کی پیروی کرنا

337 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلاً قَرَاَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ، فَسَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَرَاَ اٰخَرُ عِنْدَهُ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ، فَلَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَرَاَ فُلَانٌ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتَ، وَقَرَاْتُ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَلَمْ تَسْجُدْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتَ اِمَامًا فَلَوْ سَجَدْتَ سَجَدْتُ .

✦✦ زید بن اسلم' عطار بن یسار کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیت سجدہ پڑھی۔اس نے سجدہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سجدہ کیا۔پھر آپ کے سامنے دوسرے شخص نے آیت سجدہ پڑھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا۔اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! فلاں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ کرلیا۔میں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسوہ تھے اگر تم سجدہ کر لیتے تو میں بھی سجدہ کر لیتا۔

338 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَرَاَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا .

حدیث نمبر **336**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	437/2
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	76
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1074
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	578
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	161/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1033
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	358/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	315/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	161/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	548/8

حدیث نمبر **337**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	4363
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1631
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	49/10

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ''سورۃ نجم'' پڑھی تھی اور اس میں سجدہ نہیں کیا۔

339 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ كَانَ لَا يَسْجُدُ فِيْ سُوْرَةِ صٓ، وَيَقُوْلُ اِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

✦✦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ ''سورۃ ص'' میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث و الثالث من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

حدیث نمبر **338**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5899
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	183/5
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	251
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1480
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1072
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	577
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1404
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	756
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	163/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1032
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	568
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	352/1
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	3615
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2757
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2762
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	163/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	47/10

حدیث نمبر **339**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5874
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	319/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	188/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	497/8

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب قصر الصلٰوة فی السفر

باب 82: سفر کے دوران نماز قصر پڑھنا

340 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے امن کی حالت میں مکہ سے مدینہ تک سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ کا خوف تھا لیکن آپ نے دو رکعات ادا کی ہی تھیں۔

قَالَ الْاَصَمُّ : اَظُنُّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ .

اصم بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ میری تحریر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نام موجود نہیں تھا۔

341 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات پڑھیں۔

حدیث نمبر **340**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	2664
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	4270
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	8164
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	251/1
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	662
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	547
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1173
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	12855
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	135/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	351/8
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	51/10

342 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ، وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات نماز ادا کیں۔

343 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتدا میں ''مدینہ منورہ'' میں ظہر کی نماز میں' چار رکعات ادا کیں اور آپ کی اقتداء میں عصر کی نماز میں ''ذوالحلیفہ'' میں دو رکعت ادا کیں۔

344 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِيْ ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ : بِذِي الْحُلَيْفَةِ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

حدیث نمبر **343**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1193
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	8115
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	481/1
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	4316
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	110
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	15316
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1089
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	690
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1202
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	546
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	235/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	353
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	633
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	5743
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	748
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	108/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	358/2

345 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس کی مانند منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامالى والثالث من كتاب اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب امالی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور اس کے بعد والی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب مسافة ما لا تقصر الصلوٰة فيه وما تقصر فيه

باب 83: اس مسافت کا بیان جس میں نماز قصر کی جاتی ہے اور جس میں نماز قصر نہیں کی جاسکتی

346 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّهٗ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرِيْدَ وَلَا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ .

حدیث نمبر **345**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	3415
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	992
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	111/3
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	210/2
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	441/2
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	690
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	237/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	342
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	481/4
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2742
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2747
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	180/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	359/2

حدیث نمبر **346**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا''' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	397
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا''' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	193
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	4295
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	137/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	136/1
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	363/2

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ''برید'' تک کا سفر کرتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز قصر ادا نہیں کرتے تھے۔

347 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ سُئِلَ اَتُقْصَرُ الصَّلَاةُ اِلٰى عَرَفَةَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنْ اِلٰى عُسْفَانَ وَاِلٰى جُدَّةَ وَاِلَى الطَّائِفِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے دریافت کیا گیا: آپ ''عرنہ'' جانے کے لئے نماز قصر کریں گے تو انہوں نے جواب دیا عسفان جانے کے لئے جدہ یا طائف جانے کے لئے قصر کروں گا۔

348 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَكِبَ اِلٰى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِىْ مَسِيْرَةِ ذٰلِكَ

قَالَ مَالِكٌ وَبَيْنَ ذَاتِ النُّصُبِ وَالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعُ بُرُدٍ

✦✦ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سوار ہو کر ذات النصب (کے مقام) پہ گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ذات نصب اور مدینہ منورہ کے درمیان چار برید کا فاصلہ ہے۔

349 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّهٗ رَكِبَ اِلٰى رِيْمٍ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِىْ مَسِيْرَةِ ذٰلِكَ .

قَالَ مَالِكٌ وَذٰلِكَ نَحْوٌ مِنْ اَرْبَعَةِ بُرُدٍ .

✦✦ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ سوار ہو کر ''ریم'' گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

حدیث نمبر **348**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا''' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	294
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	816
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	183/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	363/2

حدیث نمبر **349**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا''' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	393
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا''' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	192
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	4301
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	183/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	363/2

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اس کا فاصلہ بھی تقریباً چار برید ہے۔

350 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ قَالَ : قُلْتُ لِاِبْنِ عَبَّاسٍ : اَقْصُرُ اِلٰى عَرَفَةَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنْ اِلٰى جُدَّةَ وَعُسْفَانَ وَالطَّائِفِ وَاِنْ قَدِمْتَ عَلٰى اَهْلٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَاَتِمَّ، قَالَ : وَهٰذَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَبِهٖ نَاْخُذُ .

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا' کیا میں عرفہ جاتے ہوئے نماز قصر کروں گا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں! البتہ جدہ جاتے ہوئے عسفان یا طائف جاتے ہوئے قصر کرو گے اور اگر تم گھر آ جاتے ہو یا پیدل جاتے ہو تو تم نماز مکمل کرو گے۔

وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بھی یہی قول ہے اور ہم اسی قول کو اختیار کرتے ہیں۔

351 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلَاةُ اِلٰى عُسْفَانَ وَاِلَى الطَّائِفِ وَاِلٰى جُدَّةَ

وَهٰذَا كُلُّهٗ مِنْ مَّكَّةَ عَلٰى اَرْبَعَةِ بُرُدٍ وَنَحْوٍ مِنْ ذٰلِكَ .

✧✧ عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں جدہ جاتے ہوئے عسفان جاتے ہوئے یا طائف جاتے ہوئے نماز قصر کی جائے گی۔

یہ سارے علاقے مکہ سے چار برید کے فاصلے پر ہیں یا اس کے قریب ہیں۔

352 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ . قَالَ مَالِكٌ : وَهِىَ اَرْبَعَةُ بُرُدٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ ذات نصب تشریف لے گئے تھے تو نماز قصر ادا کی تھی۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یہ چار برید کے فاصلے پر ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والخامس من كتاب الامالى ' والسادس والسابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع ومن الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں روایت کتاب امالی میں نقل کی۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ وہ روایت ہے جیسے ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب القصر صدقة وفضلية القصر فى السفر

باب 84: قصر کرنا صدقہ ہے' سفر کے دوران قصر کرنے کی فضیلت

353 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهِ، وَعَنْ يَّعْلٰى بْنِ

اُمَيَّةَ، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَصْرَ فِى الْخَوْفِ، فَاَنّٰى الْقَصْرُ فِىْ غَيْرِ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ .

✧✧ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے خوف کے عالم میں نماز قصر کا ذکر کیا ہے تو اب خوف کے بغیر نماز قصر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہو رہے ہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک عطا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

354 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ يَّعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : اِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ

✧✧ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اور تم نماز کو قصر کرو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے''

حدیث نمبر **353**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية 'مصر	25/1
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1513
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	686
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1199
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1065
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	3034
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	116/3
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	181
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء	945
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	415/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2734
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2739
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان	179/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	134/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	36/62

تو اب تو لوگ امن کی حالت میں آ چکے ہیں۔ حضرت عمر ؓ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہوئے ہو۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ عطا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

355 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ اِذَا سَافَرُوْا قَصَرُوا الصَّلَاةَ وَاَفْطَرُوْا، اَوْ قَالَ : لَمْ يَصُوْمُوا .

✦✦ ابن مسیب ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے بہترین وہ لوگ ہیں جب وہ سفر کرتے ہیں تو نماز قصر کرتے ہیں اور روزہ ترک کردیتے ہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ روزہ نہیں رکھتے ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالى والثانى والثالث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی ؒ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔

باب القصر والاتمام فی السفر والاقتصار علی الفريضة

باب 85: سفر کے دوران نماز قصر کرنا یا مکمل کرنا اور صرف فرض نماز ادا کرنا

356 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرَ الصَّلَاةَ فِى السَّفَرِ وَاَتَمَّ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ہر کام کیا ہے آپ نے سفر کے دوران نماز قصر کی بھی ہے اور مکمل بھی ادا کی ہے۔

357 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَزِيْدَ فِى صَلَاةِ الْحَضَرِ وَاُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ قُلْتُ فَمَا شَاْنُ عَآئِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلَاةَ قَالَ

حدیث نمبر **355**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **4480**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **179/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **176/2**

حدیث نمبر **356**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8187**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **414/1**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **189/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **141/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **171/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **56/2**

اِنَّهَا تَاَوَّلَتْ مَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں' سب سے پہلے نماز دو' دو رکعت کی شکل میں فرض ہوئی تھی پھر حضر کی حالت میں اس میں اضافہ کردیا گیا اور سفر کی حالت میں اپنی اسی صورت میں برقرار رہی۔

راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ (خود سفر کے دوران) نماز مکمل کیوں پڑھتی تھیں؟ انہوں نے بتایا: وہ وہی تاویل کرتی تھیں جو حضرت عثمان ؓ تاویل کرتے تھے۔

358 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّىْ وَرَاءَ الْاِمَامِ بِمِنًى اَرْبَعًا فَاِذَا صَلّٰى لِنَفْسِهٖ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✦✦ حضرت ابن عمر ؓ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے منیٰ میں حاکم کے پیچھے چار رکعات ادا کی تھیں لیکن جب وہ تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

359 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّىْ مَعَ الْفَرِيْضَةِ فِى السَّفَرِ شَيْئًا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا اِلَّا

حدیث نمبر **357**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **390**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **189**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **272/6**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1477**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1517**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **350**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **685**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1198**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **22/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **317**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **303**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **422/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **27/1**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2736**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **143/1**

حدیث نمبر **358**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **406**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **248/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **701/8**

مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ سفر کے دوران فرض نماز کے ہمراہ اور کوئی نماز ادا نہیں کرتے تھے نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد۔ البتہ رات کے وقت (نوافل ادا کرلیا کرتے تھے)۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والثانى من كتاب اختلاف الحديث والثالث والرابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔ تیسری اور چوتھی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب الجمع بين الصلوٰة فى السفر

باب 86: سفر کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

360 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى ابْنِ اَبِى يَحْيٰى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى السَّفَرِ؟ كَانَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِىْ مَنْزِلِه جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِى الزَّوَالِ، فَاِذَا سَافَرَ قَبْلَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعَصْرِ فِىْ وَقْتِ الْعَصْرِ، قَالَ: وَاَحْسِبُهُ قَالَ فِى الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ مِثْلَ ذٰلِكَ .

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کے دوران نماز کے بارے میں بتاؤں۔ جب سورج ڈھل جاتا تھا اور آپ پڑاؤ کے عالم میں ہوتے تھے تو آپ ظہر اور عصر کی نماز زوال کے بعد اکٹھی ادا کر لیتے تھے۔ اگر آپ نے سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کا آغاز کیا ہوتا تو آپ ظہر کی نماز کو موخر کر دیتے یہاں تک کہ عصر کے وقت

حدیث نمبر **359**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **48**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **209**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **58/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **248/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **707/8**

حدیث نمبر **360**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3671**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **388/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **163/3**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **163**

میں ان دونوں نمازوں کو اکٹھے ادا کر لیتے۔ راوی بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ انہوں نے مغرب اور عشاء کی نماز میں بھی اس کی مانند بیان کیا تھا۔

361 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوْكَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ، فَاَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيعًا .

حدیث نمبر **361**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **383**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **569**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **4398**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8229**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **228/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1523**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **706**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **106**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1070**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **285/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1563**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **966**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **160/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1588**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1592**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **101/20**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **393/1**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **241/5**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1200**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **553**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1455**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **14858**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **77/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **168/2**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **392/1**

✧✧ حضرت معاذ بن جبل ؓ بیان کرتے ہیں' یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کیا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' ایک دن آپ نے ایک نماز کو موخر کیا پھر آپ تشریف لائے۔ آپ نے ظہر اور عصر کی نماز ادا کی۔ پھر آپ اندر چلے گئے پھر آپ باہر تشریف لائے پھر آپ نے مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

362 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِىْ ذُؤَيْبٍ الْاَسَدِىّ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلَى الْحِمٰى، فَغَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَهِبْنَا اَنْ نَقُوْلَ لَهُ : انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَآءِ نَزَلَ فَصَلّٰى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ : هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ .

✧✧ اسماعیل بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت ابن عمر ؓ کے ہمراہ حمی (چراگاہ) گئے۔ سورج غروب ہو گیا۔ ہمیں یہ اندیشہ ہوا تو ہم نے ان سے کہا: آپ اتریں اور نماز ادا کرلیں۔ جب افق کی سفیدی رخصت ہوگئی اور رات کی تاریکی آ گئی تو وہ اترے۔ انہوں نے تین رکعت ادا کیں۔ انہوں نے سلام پھیرا پھر دو رکعت ادا کیں۔ پھر سلام پھیرا پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

363 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجَّلَ فِى السَّيْرِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ .

حدیث نمبر **362**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **3680**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **12/2**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **828/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1570**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **161/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **771/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **168/2**

حدیث نمبر **363**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **9394**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **616**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18226**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **8/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1106**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **73289/1**

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

364 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ .

✧✧ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ عشاء اور مغرب کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

365 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فِىْ سَفَرِهٖ اِلٰى تَبُوْكَ .

✧✧ حضرت معاذ بن جبل ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے رہے۔ آپ نے تبوک کے سفر میں ایسا کیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الامالی والیٰ اٰخر الرابع من کتاب استقبال القبلۃ والخامس والسادس من کتاب اختلاف علی وعبد اللہ ممال لم یسمع الربیع من الشافعی .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **363**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **22**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **964**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **159/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **70/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **154/2**

حدیث نمبر **364**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **201**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **384**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **4394**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **7/1**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **703**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **382/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1572**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **159/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **185/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **408/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ باقی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الجمع فی المطر من غیر خوفٍ ولا سفر

باب 87: کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ' بارش کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

366 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمْعًا مِّنْ غَیْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ.

قَالَ مَالِكٌ: اُرٰی ذٰلِكَ فِیْ مَطَرٍ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی ہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ یہ بارش کے موسم میں ہوا ہوگا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك و الشافعی.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **366**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **385**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **705**
بجستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1210**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **90/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1573**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **972**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء **353/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **180**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1594**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1593**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **166/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **205/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **559/8**

باب مدة الاقامة التی تبطل القصر

باب 88: اقامت کی اس مدت کا بیان جس سے قصر کا حکم ختم ہو جاتا ہے

367 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَیْدٍ، قَالَ: سَاَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ جُلَسَائَهُ: مَاذَا سَمِعْتُمْ فِیْ مَقَامِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ؟ قَالَ السَّائِبُ بْنُ یَزِیْدَ: حَدَّثَنِی الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهٖ ثَلَاثًا.

✧✧ عبدالرحمان بن حمید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے دریافت کیا آپ لوگوں نے مہاجر شخص کے مکہ میں قیام کے بارے میں کیا سنا ہے تو سائب بن یزید نے یہ بات بتائی کہ حضرت العلاء حضرمی رضی اللہ عنہ میں نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہاجر شخص حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

اخرجه من کتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی صلوة الخوف

باب 89: نماز خوف کا بیان

حدیث نمبر **367**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **884**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **33/4**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1519**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3933**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1352**
بجستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2022**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1073**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **949**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **121/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1912**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3906**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3907**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **161/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **86/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **366/2**

368 - اَنْبَانِی الثقة ابْنُ عُلَیَّةَ، اَوْ غَیْرُهُ، عَنْ یُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی بِالنَّاسِ صَلَاةَ الظُّهْرِ فِی الْخَوْفِ بِبَطْنِ نَخْلٍ، فَصَلّٰی بِطَائِفَةٍ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ جَائَتْ طَائِفَةٌ اُخْرٰی فَصَلّٰی بِهِمْ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو بطن نخل میں خوف کے عالم میں ظہر کی نماز پڑھائی۔ایک گروہ نے دو رکعات ادا کرلی تھیں اور سلام پھیر لیا پھر دوسرا گروہ آیا انہیں بھی آپ نے دو رکعات پڑھائیں اور پھر سلام پھیر دیا۔

369 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَمَّنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ، اَنَّ طَائِفَةً صُفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ مَعَهُ رَکْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ، وَجَائَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰی فَصَلّٰی بِهِمُ الرَّکْعَةَ الَّتِیْ بَقِیَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ .

✧✧ صالح بن خوات ان صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' جنہوں نے غزوہ ذات رقاع کے دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی تھی (وہ بیان کرتے ہیں) ایک گروہ نے آپ کے ساتھ صف قائم کی اور دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل رہا۔ جو لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے رہے۔ اور ان لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی اور دشمن کے مقابل چلے گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا آپ ﷺ نے انہیں وہ ایک رکعت پڑھائی جو آپ کی باقی رہ گئی تھی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے۔ اور ان لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی۔ تو آپ نے ان کے ہمراہ سلام پھیرا۔

حدیث نمبر **368**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 178/3
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 1353
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1386ھ — 61/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 173/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 348/2

حدیث نمبر **369**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 503
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 60/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 4129
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 842
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 1238
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 171/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 312/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 526/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 106/1

370 - اَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، یَذْکُرُ عَنْ اَخِیْهِ، عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا یُخَالِفُهُ .

✧✧ صالح بن خوات بن جبیر' نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الاوّل من کتاب الامامۃ والثانی والثالث من الجزء من اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الامامہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب فی صلوٰة اشد الخوف

باب 90: شدید خوف کے عالم میں نماز ادا کرنا

371 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، کَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، قَالَ: یَتَقَدَّمُ الْاِمَامُ وَطَائِفَةٌ، ثُمَّ قَصَّ الْحَدِیْثَ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِی الْحَدِیْثِ: فَاِنْ کَانَ خَوْفًا اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلُّوْا رِجَالًا وَّرُکْبَانًا، مُسْتَقْبِلِی الْقِبْلَةِ وَغَیْرَ مُسْتَقْبِلِیْهَا .

قَالَ مَالِكٌ: قَالَ نَافِعٌ: لَا اَرٰی عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ذَکَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب نماز خوف کے بارے میں دریافت کیا جاتا تو وہ فرماتے تھے امام اور ایک گروہ آگے ہوگا پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حدیث میں یہ بات بیان کی ہے جب خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو لوگ پیادہ حالت میں اور سواری کی حالت میں قبلہ کی طرف رخ کرکے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کرلیں گے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' نافع نے یہ بات بیان کی ہے' میرا خیال ہے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

حدیث نمبر **371**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 290
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 505
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 980
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 256/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء — 4535
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 980
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 312/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 322/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 46/2

372 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے منقول ہے۔

373 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِیْ صَلَاةِ الْخَوْفِ بِشَیْءٍ خَالَفْتُمُوْهُ فِیْهِ وَمَالِكٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَقُوْلُ لَا اَذْكُرُهٗ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ یَرْوِیْهِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا یَشُكُّ فِیْهِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ خوف کے بارے میں ایسی رائے رکھتے ہیں جو تمہاری رائے سے مختلف ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے یہ روایت نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے منقول ہے۔

374 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اُرَاهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَقَالَ : اِنْ كَانَ خَوْفًا اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلُّوْا رِجَالًا وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِی الْقِبْلَةِ وَغَیْرَ مُسْتَقْبِلِیْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔ میرا یہ خیال ہے کہ یہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے منقول ہوگی۔ انہوں نے نمازِ خوف کا تذکرہ کیا ہے اور یہ بات بتائی ہے: جب خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو لوگ پیدل یا سواری پر رہتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کر کے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کریں گے۔

375 - اَخْبَرَنَا رَجُلٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، وَلَمْ یَشُكَّ اَنَّهٗ عَنْ اَبِیْهِ، وَاَنَّهٗ مَرْفُوْعٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں' تاہم اس میں انہوں نے اس شک کا اظہار نہیں کیا کہ یہ روایت مرفوع ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی والرابع والخامس من كتاب الرسالة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی صلوۃ النوافل علی الراحلة حیثما توجهت

باب 91: سواری پر نفل نماز ادا کرنا خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو

376 -وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فِی السَّفَرِ حَیْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ اپنی سواری پر سفر کے دوران نماز ادا کر لیتے تھے خواہ اس کا

رخ کسی بھی سمت میں ہو۔

377 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَى الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِی الْحُبَابِ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ قَالَ : رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عَلٰى حِمَارٍ وَّهُوَ مُتَوَجِّهٌ اِلٰى خَیْبَرَ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : یَعْنِیْ : النَّوَافِلَ ۔

حدیث نمبر **376**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشار عواد معروف'دار الغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **405**
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبۃ العلمیہ **40413**
شیبانی'امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **46/2**
حمیدی'امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند''عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر **1096**
نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی'دار الحدیث'قاہرہ'مصر **700**
نسائی'امام احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دار الحدیث'قاہرہ'مصر **1407**ھ-**1987**ء **244/1**
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دار الکتب العلمیہ **1991**ء **946**
اسفرائینی'امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق''المسند''مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان **1966**ء **343/2**
بیہقی'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان **1344**ھ **4/2**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دار المعرفۃ'بیروت'لبنان **97/1**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق: رفعت فوزی'دار الوفاء'طبع اوّل **2001**ء **220/2**

حدیث نمبر **377**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشار عواد معروف'دار الغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **207**
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبۃ العلمیہ **412**
طیالسی'امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد''المسند''دار المعرفۃ'بیروت لبنان **1873**
شیبانی'امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **7/2**
موصلی'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق: حسین سلیم اسد'دار المامون للتراث'طبع اوّل **1987**ء **700**
نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی'دار الحدیث'قاہرہ'مصر **1226**
تمیمی'امام ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دار الفکر'بیروت'طبع اوّل **1996**ء **60/2**
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دار الکتب العلمیہ **1991**ء **319**
موصلی'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق: حسین سلیم اسد'دار المامون للتراث'طبع اوّل **1987**ء **6564**
نیشاپوری'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1268**
بیہقی'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان **1344**ھ **48/2**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دار المعرفۃ'بیروت'لبنان **97/1**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق: رفعت فوزی'دار الوفاء'طبع اوّل **2001**ء **220/2**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے گدھے پر نماز ادا کررہے تھے اس کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں یعنی نفل نماز ادا کررہے تھے۔

378 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ فِیْ كُلِّ جِهَةٍ .

✦✦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے وہ اپنی سواری پر نفل ادا کررہے تھے اس کا رخ خواہ کسی بھی سمت میں ہو۔

379 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حدیث نمبر **378**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **4521**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **296/3**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1270**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2520**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2523**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **5/2**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **8507**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1127**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **351**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **6/3**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **145/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **97/1**

حدیث نمبر **379**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1800**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **8507**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **300/3**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1410**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1210**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1527**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2520**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **4/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **221/2**

عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ بَنِیْ اَنْمَارٍ كَانَ يُصَلِّیْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ مُتَوَجِّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوہ بنی انمار'' کے موقع پر اپنی سواری پر رہتے ہوئے مشرق کی طرف رخ کرکے نماز ادا کی تھی۔

380 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ بَنِیْ اَنْمَارٍ كَانَ يُصَلِّیْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ مُتَوَجِّهَةً قِبَلَ الْمَشْرِقِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوہ بنی انمار'' میں اپنی سواری پر بیٹھ کر مشرق کی طرف رخ کرکے نماز ادا کی تھی۔

381 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا اَدْرِیْ اَسَمّٰى بَنِیْ اَنْمَارٍ اَوْ قَالَ : صَلّٰى فِیْ سَفَرٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے تاہم مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ انہوں نے ''غزوہ بنی انمار'' کا نام لیا تھا یا صرف یہ کہا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران نماز ادا کی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة' والخامس والسادس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ باقی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب صلوٰة الليل والوتر

باب 92: رات کے نوافل اور وتر کی نماز

382 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مَّخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِیَ خَالَتُهٗ، قَالَ : فَاضْطَجَعْتُ فِیْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ فِیْ طُوْلِهَا، فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهٗ بِقَلِيْلٍ، اَوْ بَعْدَهٗ بِقَلِيْلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ وَجْهَهٗ بِيَدِهٖ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهٗ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّیْ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِیْ وَاَخَذَ بِاُذُنِیَ الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے: انہوں نے اُمّ المومنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی جو ان کی خالہ تھیں۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں بستر پر چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا۔ نبی اکرم ﷺ اور آپ کی اہلیہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئیں۔ نبی اکرم ﷺ سو گئے جب نصف رات ہوئی یا اس سے پہلے یا بعد کی بات ہے تو نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے آپ نے بیٹھ کر اپنا دست مبارک اپنے چہرۂ مبارک پر پھیرا۔ پھر آپ نے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر آپ اٹھے اور لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف بڑھے۔ آپ نے وضو کیا آپ نے اچھی طرح وضو کیا۔ پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسا نبی اکرم ﷺ نے کیا تھا۔ پھر میں آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دایاں دست مبارک میرے سر پر رکھا۔ آپ نے میرے دائیں کان کو پکڑا اور اسے ملنے لگے۔ پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں۔ پھر دو رکعات ادا کیں پھر وتر ادا کیے پھر آپ لیٹ گئے یہاں تک کہ موذن آیا پھر آپ اٹھے اور آپ نے دو مختصر رکعات ادا کیں پھر تشریف لے گئے اور صبح کی نماز پڑھائی۔

383 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **382**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1675
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 2076
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 3866
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 72
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 220/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 138
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955 69304
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1364
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء 232
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 423
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 215/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 398
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 127
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2576
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2579
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 12165
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1961
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 555/2

وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہ بات بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رات کے وقت گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ایک رکعت کے ذریعے اس نماز کو وتر کر لیتے تھے۔

384 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رات کی نماز دو' دو کر کے ادا کی جاتی ہے۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کرے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی ساری نماز کو وتر کر دے گی۔

385 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو' دو کر کے ادا کرو۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت پڑھ لے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی نماز کو وتر کر دے گی۔

386 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَهٗ.

حدیث نمبر **384**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 319
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 990
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 749
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1326
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 233
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1399
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 278/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 445/8

حدیث نمبر **386**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 631
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1320
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1072
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 278/1

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

387 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ.

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ رات کی نماز دو' دو کر کے ادا کی جائے گی جبکہ جس شخص کو صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت کے ذریعے اسے وتر کرے۔

388 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الامامة والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والى اخر السابع من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور ان کے علاوہ باقی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **386**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **21/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **13/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **486/2**

حدیث نمبر **387**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **628**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **6803**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **9/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **439**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **1320**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء **5431**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء **1072**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء **330/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء **2620**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء **2617**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **22/3**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **181/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **486/8**

میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب انواع الوتر

باب 93: وتر کی اقسام

389 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو يَعْقُوْبَ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ

حدیث نمبر **388**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **4699**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **629**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **230/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **749**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **1320**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **2273**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **438**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء **5620**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء **1072**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1461**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **186/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **486/1**

حدیث نمبر **389**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **4624**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **118**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **75**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **46/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء **1595**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **996**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **745**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1435**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **1185**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **456**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء **230/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **1390**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء **2443**

قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر ادا کیے ہیں۔ آپ سحری کے وقت تک وتر ادا کر لیتے تھے۔

390 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، لَا يَجْلِسُ وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِی الْاٰخِرَةِ مِنْهُنَّ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ رکعات وتر ادا کرتے تھے۔ آپ ان کے دوران بیٹھتے نہیں تھے اور نہ ہی سلام پھیرتے تھے۔ صرف آخر میں سلام پھیرتے تھے۔

391 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ كَانَ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **389**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2440**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **353/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **142/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **46/10**

حدیث نمبر **390**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **195**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **50/**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1589**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **737**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1338**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1359**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **459**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **240/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1407**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4526**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **3252**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1076**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **27/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **141/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **556/8**

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر ادا کیا کرتے تھے۔

392 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِمَكَّةَ وَالسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ فَخَشِیَ ابْنُ عُمَرَ الصُّبْحَ فَاَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ تَكَشَّفَ الْغَيْمُ فَرَاٰى عَلَيْهِ لَيْلًا فَشَفَعَ بِوَاحِدَةٍ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں موجود تھا۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کا اندیشہ ہوا تو انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کر لی۔ جب بادل چھٹ گئے تو انہوں نے دیکھا کہ ابھی رات باقی ہے تو انہوں نے اسے ایک رکعت کے ذریعے جفت کر لیا۔

393 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ حَتّٰى يَاْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهٖ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی نماز میں دوسری اور تیسری ایک رکعت کے درمیان سلام پھیر دیتے تھے اور اس دوران کسی کام کی ہدایت بھی کر دیتے تھے۔

394 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ عُتْبَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ: اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ : اَنَّهٗ رَاٰى مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَآءَ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا، فَاَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ : اَصَابَ، اَیْ بُنَیَّ، لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَّا اَعْلَمُ مِنْ مُّعَاوِيَةَ، هِیَ وَاحِدَةٌ اَوْ خَمْسٌ اَوْ سَبْعٌ، اِلٰى اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

حدیث نمبر **391**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **327**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **4643**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6809**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **204/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **555/8**

حدیث نمبر **392**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **251**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **325**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **141/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **00/8**

حدیث نمبر **393**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **991**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **279/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **26/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **204/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **555/8**

اَلْوِتْرُ مَا شَآءَ .

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے عشاء کی نماز ادا کی تو ایک رکعت وتر ادا کی اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں بتایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انہوں نے ٹھیک کیا ہے۔ اے نوجوان! ہم میں سے کوئی ایک بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ علم نہیں رکھتا۔ وتر کی نماز ایک' پانچ یا سات رکعات ہوتی ہیں یا اس سے زیادہ جتنی بھی طاق تعداد میں ہو' ہو سکتی ہیں۔

395 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّآئِبِ بْنِ يَزِيْدَ : اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيَّ عَنْ صَلٰوةِ طَلْحَةَ فَقَالَ : اِنْ شِئْتَ اَخْبَرْتُكَ عَنْ صَلٰوةِ عُثْمَانَ، قَالَ : قُلْتُ لَاَغْلِبَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى الْمَقَامِ، فَقُمْتُ فَاِذَا بِرَجُلٍ يَزْحَمُنِيْ مُتَقَنِّعًا فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُثْمَانُ قَالَ : فَتَاَخَّرْتُ عَنْهُ فَصَلّٰى فَاِذَا هُوَ يَسْجُدُ سُجُوْدَ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى اِذَا قُلْتُ : هٰذِهٖ هُوَادِى الْفَجْرِ فَاَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ لَمْ يُصَلِّ غَيْرَهَا .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عبدالرحمان تیمی رضی اللہ عنہ سے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں تمہیں بتاتا ہوں وہ بیان کرتے ہیں' (ایک مرتبہ) میں نے سوچا کہ آج رات میں ایک ہی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز پڑھوں گا۔ میں کھڑا ہو گیا پھر ایک شخص میرے پیچھے آیا جس نے اپنے چہرے پر کپڑا ڈالا ہوا تھا' میں نے جائزہ لیا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں اس جگہ سے پیچھے ہٹا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کرنی شروع کی وہ قرآن کے سجدے کے پر سجدے میں جایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ فجر کی نشانی ظاہر ہونے والی ہے تو اس وقت انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کی۔ انہوں نے اس کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی۔

396 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَبِىْ هَارُوْنَ الْغَنَوِيِّ، عَنْ حِطَّانَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ عَلِيٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ :

حدیث نمبر **394**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **641**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **6810**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **26/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **289/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **663/2**

حدیث نمبر **395**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **4653**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **294/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **25/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **290/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **664/2**

اَلْوِتْرُ ثَلَاثَةُ اَنْوَاعٍ فَمَنْ شَآءَ اَنْ يُّوْتِرَ اَوَّلَ اللَّيْلِ اَوْتَرَ ثُمَّ اِنِ اسْتَيْقَظَ فَشَاءَ اَنْ يَّشْفَعَهَا بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يُصْبِحَ وَاِنْ شَآءَ اَوْتَرَ اٰخِرَ اللَّيْلِ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وتر کی تین قسمیں ہیں تم میں سے جو شخص چاہے وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرے۔ پھر جب وہ بیدار ہو تو اس کی مرضی ہے کہ وہ ایک رکعت وتر پڑھ کر اسے جفت کر دے پھر دو رکعات ادا کرے پھر دو رکعات ادا کرے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ پھر اگر وہ چاہے تو رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث والٰى اٰخر الخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والسادس والسابع من كتاب العيدين' وهما اٰخر ما فيه والثامن من كتاب اختلاف على وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب انزل القرآن على سعبة احرف

باب 94: قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے

397 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاُهَا، وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيهَا، فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاْتَنِيهَا، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اقْرَاْ، فَقَرَاَ الْقِرَائَةَ الَّتِى سَمِعْتُهٗ يَقْرَاُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، ثُمَّ قَالَ لِىَ : اقْرَاْ، فَقَرَاْتُ فَقَالَ : هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ہشام بن حکیم کو سورہ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا جو اس قرأت سے مختلف تھی جسے میں پڑھتا تھا جبکہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے وہ قرأت سکھائی تھی۔ میں جلدی میں انہیں پکڑنے لگا پھر میں نے انہیں مہلت دی جب انہوں نے نماز مکمل کی تو میں نے اپنی چادر کے ذریعے انہیں پکڑ لیا اور انہیں لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں نے اس شخص کو سورۃ فرقان پڑھتے ہوئے سنا ہے جو اس طریقے سے مختلف تھی جو آپ نے مجھے سکھایا نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: تم قرأت کرو۔ انہوں نے قرأت کرنی شروع کی یہ اس کے مطابق تھی جو میں نے انہیں قرأت

کرتے ہوئے سنا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اب تم قرأت کرو! میں نے قرأت کی تو آپ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ یہ قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے جو آسان لگے اس کی قرأت کرلو۔

398 - اَخْبَرَنَا سَفْيَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : مَا سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْرَؤُهَا قَطُّ اِلَّا قَالَ فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ .

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے جب بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی قرأت کرتے ہوئے سنا تو انہوں نے یہی پڑھا: اللہ کے ذکر کی طرف آؤ۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانى من كتاب الامالى

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **397**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء	**3105**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**40/1**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2419**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**818**
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**1475**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء	**150/2**
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء	**1009**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء	**3104**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء	**738**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء	**741**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**422/8**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**120/1**

حدیث نمبر **398**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**5348**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**227/3**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء	**285**





جہانگیری

مُسْنَدُ الْإمامِ الشافعي

ترتیب

الامير أبي سعيد سنجر بن عبدالله الناصري الجاولي

2

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ



شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

باسمہ سبحانہ

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

١٢ محرم ١٤ھ

یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر ﷺ پر، اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (القرآن)

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا بیان

باب شاهد يوم الجمعة

باب 1: شاہد (سے مراد) جمعہ کا دن ہے

399 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عن النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّهُ قَالَ : شَاهِدٌ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَمَشْهُودٌ : يَوْمُ عَرَفَةَ۝

✦✦ حضرت عطاء بن یسار نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: شاہد (سے مراد) جمعہ کا دن ہے اور مشہود (سے مراد) عرفہ کا دن ہے (جن دونوں کا تذکرہ قرآن) میں ہوا ہے۔

400 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ. عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

401 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمة وهى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب الصلٰوة على النبى صلى الله عليه وسلم فى يوم الجمعة وليلتها

باب 2: جمعہ کے دن اور اس کی رات میں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

402 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَاَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ .

✦✦ حضرت صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہو تو مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔

403 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۔

✦✦ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ کے دن بکثرت مجھ پر درود بھیجو۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ما هدانا الله تعالى له من يوم الجمعة

باب 3: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت عطا کی ہے

404 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ، وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، فَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ، فَالنَّاسُ لَنَا تَبَعٌ، الْيَهُوْدُ غَدًا، وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے ہیں (قیامت کے دن) سبقت لے جانے والے ہوں گے اس وجہ سے کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد دی گئی اور یہ وہ دن ہے جس کے بارے میں انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کر دی تو اس بارے میں لوگ ہمارے پیروکار ہیں اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا اس سے اگلا دن (اتوار) ہے۔

405 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ : بَيْدَ اَنَّهُمْ

حدیث نمبر **404**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	955
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	249/2
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	896
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	849
نسائی، امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	85/3
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء	1653
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	170/3
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	1881/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء	372/2

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

406 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، ثُمَّ هٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ، يَعْنِي الْجُمُعَةَ، فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ، فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ، السَّبْتُ وَالْاَحَدُ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہوں گے۔ اس وجہ سے کیوں کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ وہ دن ہے جو ان پر لازم کیا گیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جمعہ کا دن، انہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کر دی۔

لوگ اس بارے میں ہمارے پیروکار ہیں ہفتہ اور اتوار (عیسائیوں اور یہودیوں کے مخصوص دن ہیں)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وجوب الجمعة

باب 4: جمعے کا وجوب

407 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ

حدیث نمبر **405**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	954
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	243/2
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	855
نسائی، امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	5/3
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء	1654
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1720
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	100/3
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	11/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء	373/2

حدیث نمبر **406**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	502/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	188/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء	373/2

رَجُلاً، مِنْ بَنِىْ وَائِلٍ يَقُوْلُ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِلا امْرَاَةً، اَوْ صَبِيًّا، اَوْ مَمْلُوكًا ۔

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں' انہوں نے بنی وائل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر مسلمان شخص پر جمعہ واجب ہے البتہ عورت بچے اور غلام پر واجب نہیں ہے۔

408 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : كُلُّ قَرْيَةٍ فِيْهَا اَرْبَعُوْنَ رَجُلاً فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ ۔

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں' ہر وہ بستی جس میں چالیس افراد رہتے ہوں ان پر جمعہ پڑھنا واجب ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للجمعة

باب 5: جمعہ کے لئے غسل کرنا اور خوشبو لگانا

409 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِیْ جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ، اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيْدًا لِلْمُسْلِمِيْنَ، فَاغْتَسِلُوْا، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيْبٌ فَلا يَضُرُّهُ اَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ ۔

✧✧ ابن سباق بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ وہ دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے "عید" قرار دیا ہے تم (اس دن میں) غسل کیا کرو اور جس شخص کے پاس خوشبو ہو اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر وہ اس کو استعمال کرے اور تم پر مسواک کرنا لازم ہے۔

حدیث نمبر **407**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 189/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 373/2

حدیث نمبر **409**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 59

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 169

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 5065

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 1229/1

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1098

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 197/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 395/2

410 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

411 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ

حدیث نمبر **410**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 608

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 9/2

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 492

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1672

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1749

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 111/1

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 894

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 844

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 105/3

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 1671

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) 551

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 188/3

حدیث نمبر **411**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 269

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 53087

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 736

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1988

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 60/3

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1545

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 858

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 486

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 341

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1668

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1742

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 11161

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1225

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 294/1

اللّٰهُ عَنْهُ ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ۔

✧✧ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں' جمعے کے دن غسل کرنا ہر بالغ شخص پر لازم ہے۔

412 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ اَنْفُسِهِمْ، فَكَانُوا يَرُوحُونَ بِهَيْئَتِهِمْ، فَقِيْلَ لَهُمْ : لَوِ اغْتَسَلْتُمْ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے لوگ خود کام کیا کرتے تھے اور وہ اسی حالت میں (جمعہ ادا کرنے) آجایا کرتے تھے تو ان سے کہا گیا: اگر تم غسل کرلو (تو یہ مناسب ہوگا)

413 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **412**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5351**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **178**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5006**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **989**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **62/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **902**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **847**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **352**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **93/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1682**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1753**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **11/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1234**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1237**

حدیث نمبر **413**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **268**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **495**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **117/1**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **29/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **882/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **882/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **878**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **845**

وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ عُمَرُ : اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهٖ ؟ فَقَالَ : يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوْقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى اَنْ تَوَضَّاْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : الْوُضُوْءُ اَيْضًا ، وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (اپنے دورِ خلافت) میں خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا؟) ان صاحب نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا میں نے اذان کی آواز سنی اور میں نے وضو کیا (اور آ گیا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی (ایک غلطی ہے) کیا آپ جانتے نہیں ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا تھا۔

414 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ، فَقَالَ عُمَرُ : اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهٖ؟ فَقَالَ : يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلٰى اَنْ تَوَضَّاْتُ، فَقَالَ عُمَرُ : وَالْوُضُوْءُ اَيْضًا، وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ ۔

✧✧ سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا) انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا۔ میں نے اذان کی آواز سنی اور وضو کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی ایک غلطی ہے کیا تم نہیں جانتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کا حکم دیتے تھے۔

415 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ، وَسَمَّى الدَّاخِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِغَيْرِ غُسْلٍ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں جمعہ کے دن بغیر غسل آنے والے شخص کا نام مذکور ہے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **413**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **495**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **956**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1227**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1230**

حدیث نمبر **415**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5292**

اخرج الاوّل من کتاب ایجاب الجمعة ' والٰی اٰخر الرابع من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث والخامس من کتاب الوضوء والسادس والسابع من کتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کوایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں پانچویں روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب المشی الی الجمعة وفضیلة الغسل والتکبیر بالرواح

باب 6: جمعہ کے لئے پیدل چل کر جانا اور اس دن غسل کرنے اور جلدی جانے کی فضیلت

416 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ' قَالَ : اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ' قَالَ : حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ ' عَنْ جَدِّهٖ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ صَاحِبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا خَرَجْتَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَامْشِ عَلٰی هِیْنَتِكَ .

✧✧ حضرت جابر بن عتیق جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں بیان کرتے ہیں: جب تم جمعہ کے لئے جاؤ تو آرام سے چلتے ہوئے جاؤ۔

417 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَیٍّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّانِیَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ کَبْشًا اَقْرَنَ، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَیْضَةً، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِکَةُ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جمعہ کے دن ایسے غسل کرے جیسے

حدیث نمبر **417**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **406/2**

بخاری' امام' ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **881**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **850**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبٰی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **99/3**

نیشاپوری' امام' ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1696**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **55**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبرٰی'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **226/3**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان **195/1**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **392/2**

غسل جنابت کرتا ہے اور پھر چل کر جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی جو دوسری گھڑی میں جائے اس نے ایک گائے کی قربانی کی اور جو تیسری گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک دنبے کی قربانی کی جو شخص چوتھی گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک مرغی کی قربانی کی۔ جو شخص پانچویں گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک انڈے کو صدقہ کیا۔ پھر جب امام آجائے تو فرشتے حاضرین میں شریک ہوجاتے ہیں اور ذکر (خطبہ) سنتے ہیں۔

418 - حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ کَانَ عَلٰی کُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِکَةٌ یَکْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِیَتِ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ، وَالْمُهَجِّرُ اِلَی الصَّلَاةِ کَالْمُهْدِیْ بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِیْ یَلِیْهِ کَالْمُهْدِیْ بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِیْ یَلِیْهِ کَالْمُهْدِیْ کَبْشًا، حَتّٰی ذَکَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَیْضَةَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے بیٹھ جاتے ہیں جو لوگوں کے نام نوٹ کرتے ہیں کہ ان میں سے کون پہلے آتا ہے۔ جب امام نکل آئے تو وہ صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور وہ فرشتے غور سے خطبہ سنتے ہیں (جمعہ کے دن جمعے کی) نماز کے لئے جلدی جانے والا اس طرح ہے جیسے اونٹ صدقہ دینے والا ہو پھر اس کے بعد جانے والا اس طرح ہے جیسے گائے صدقہ دینے والا ہو پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے دُنبہ صدقہ دینے والا ہو پھر راوی نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

419 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ جَلَسَ عَلَی اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَذَکَرَ الْحَدِیْثَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں (اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب ایجاب الجمعة والرابع من کتاب الامالی .

حدیث نمبر **418**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **934**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **239/2**

بخاری' امام' ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **10**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبرٰی''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1694**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء **769**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان **195/1**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **392/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب لا يقام الرجل من مجلسه يوم الجمعة

باب 7: جمعہ کے دن کسی شخص کو اس کی جگہ سے نہیں اُٹھایا جائے گا

420 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ يَخْلُفُهٗ فِيْهِ، وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے' بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کرو۔

421 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّجْلِسِهٖ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص جمعہ کے دن اپنی جگہ سے

حدیث نمبر **420**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء 5592
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 664
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ 25577
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 17/2
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء 764
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 911
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 110
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء 2177
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء 2749
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء 1820
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 1822
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء 586
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) 386
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 293/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 232/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 204/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء 421/2

اُٹھے اور پھر جب وہ وہاں واپس آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

422 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَعْمِدِ الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَيُقِيمَهٗ مِنْ مَّجْلِسِهٖ، ثُمَّ يَقْعُدَ فِيْهِ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کی طرف بڑھ کر اسے وہاں سے اُٹھا کر وہاں خود نہ بیٹھ جائے۔

حدیث نمبر **421**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء 1279
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 3/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء 2657
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' **1955**ء 1138
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 2179
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء 1821
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء 1281
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 587
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء 588
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 233/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 204/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء 421/2

حدیث نمبر **422**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 1950
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء 5592
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 664
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ 25576
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 16/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء 911
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء 2656
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' **1955**ء 1140
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 2177
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء 2749
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء 1820
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 585

423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسٰى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ : اَفْسِحُوا .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص جمعہ کے دن اپنے کسی بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اُٹھائے بلکہ یہ کہے کشادگی اختیار کرو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الاذان للجمعة

باب 8: جمعہ کے لئے اذان کا وقت

424 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُهُ لِلْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ اَمَرَ عُثْمَانُ بِاَذَانٍ ثَانٍ فَاُذِّنَ بِهٖ، فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ وَكَانَ عَطَاءٌ يُنْكِرُ اَنْ يَكُونَ اَحْدَثَهُ عُثْمَانُ، وَيَقُولُ : اَحْدَثَهُ مُعَاوِيَةُ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ .

✦✦ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' پہلے جمعہ کے لئے اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں' حضرت ابوبکر کے زمانے میں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایسا ہی ہوتا تھا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **422**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **86**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبة المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **686**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **293/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **232/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **204/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **422/2**

حدیث نمبر **423**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **25591**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **295/3**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **2178**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **204/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **442/2**

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں لوگ زیادہ ہو گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دوسری اذان دینے کی ہدایت کی تو وہ اذان دی جانے لگی۔ اس کے بعد یہی رواج چل پڑا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) عطاء نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

وہ یہ فرماتے ہیں: اس کا آغاز حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔ باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

اخرجه من كتاب ايجاب الجمعة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الصلوة والحديث حتّٰى يسكت المؤذنون و يقوم الخطيب

باب 9: جب اذان دینے والے خاموش ہو جائیں اور خطیب کھڑا ہو جائے تو اس وقت نماز ادا کرنا یا گفتگو کرنا

425 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ كَانُوا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلُّونَ حَتّٰى يَخْرُجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ حَتّٰى اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ وَقَامَ عُمَرُ سَكَتُوا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ .

حدیث نمبر **424**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **311**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **449/3**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **912**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1087**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1135**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **516**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **100/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **100**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء **773**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1670**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **333**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) **664/7**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **192/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **195/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **389/2**

✧✧ حضرت ثعلبہ بن ابی مالک بیان کرتے ہیں' یہ لوگ حضرت عمر ؓ کے زمانے میں جمعہ کے دن نماز ادا کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ آ جاتے تو جب وہ نکل آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے اور مؤذن اذان دینا شروع کرتا تو بیٹھے ہوئے لوگ گفتگو کرتے رہتے تھے۔ جب مؤذن خاموش ہو جاتے اور حضرت عمر ؓ کھڑے ہو جاتے تو لوگ خاموش ہو جایا کرتے تھے۔ پھر کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔

426 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِیْ مَالِكٍ اَنَّ قُعُوْدَ الْاِمَامِ یَقْطَعُ السُّبْحَةَ وَاَنَّ كَلَامَهٗ یَقْطَعُ الْكَلَامَ وَاَنَّهُمْ كَانُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَلَی الْمِنْبَرِ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ عُمَرُ فَلَمْ یَتَكَلَّمْ اَحَدٌ حَتّٰی یَقْضِیَ الْخُطْبَتَیْنِ كِلْتَیْهِمَا فَاِذَا قَامَتِ الصَّلٰوةُ وَنَزَلَ عُمَرُ تَكَلَّمُوْا .

✧✧ حضرت ثعلبہ بن ابو مالک بیان کرتے ہیں: امام کا (منبر پر) بیٹھنا نفل نماز کو ختم کر دیتا ہے اور اس کا کلام کرنا کلام کو ختم کر دیتا ہے (یعنی اس دوران ایسا نہیں کیا جا سکتا) پہلے لوگ جمعہ کے دن بات چیت کرتے رہتے تھے جبکہ حضرت عمر ؓ منبر پر بیٹھے ہوئے ہوتے تھے لیکن جیسے ہی مؤذن خاموش ہوتا تھا اور حضرت عمر ؓ کھڑے ہوتے تھے تو کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔ جب تک حضرت عمر ؓ اپنے دونوں خطبے مکمل نہیں کر لیتے تھے جب نماز کھڑی ہوتی اور حضرت عمر ؓ منبر پر سے نیچے اُتر آتے تو لوگ کوئی بات کر لیتے تھے۔

اخرج الحدیثین من کتاب ایجاب الجمعة .

امام شافعی ؒ نے ان دونوں روایات کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الانصات للخطبة

باب 10: خطبہ کے لئے' لوگوں کو خاموش ہونے کے لئے کہنا

حدیث نمبر **425**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **227**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **244**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **192/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **197/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **398/2**

حدیث نمبر **426**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5352**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1296**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **197/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **398/2**

427 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: اَنْصِتْ، وَالاِمَامُ یَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش ہو جاؤ! اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

428 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: اَنْصِتْ، وَالاِمَامُ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ لَغَوْتَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش

حدیث نمبر **427**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **54/4**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **272/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1557**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **934**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **851**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1112**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1110**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **512**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1726**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1805**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **367/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2788**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2793**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **219/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **203/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **47/2**

حدیث نمبر **428**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **230**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **273**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **485/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1556**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **203**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **417/2**

ہو جاؤ! اور امام اس وقت جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

429 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ، اِلا اَنَّهُ قَالَ : لَغِيْتَ .

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : لَغِيْتَ لُغَةُ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس روایت میں لفظ ''لغیت'' استعمال ہوا ہے۔ ابن عیینہ نامی راوی بیان کرتے ہیں لفظ ''لغیت'' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی لغت ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه : استماع الخطبة وحظ المنصت الذى لا يسمع

باب 11: خطبہ غور سے سننا' خاموش رہنے والا جو شخص (خطبہ) نہیں سنتا' اس کا حصہ

430 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِىْ عَامِرٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُوْلُ فِىْ خُطْبَتِهِ : قَلَّمَا يَدَعُ ذٰلِكَ اِذَا خَطَبَ اِذَا قَامَ الْاِمَامُ اَنْ يَّخْطُبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَمِعُوْا وَاَنْصِتُوْا فَاِنَّ لِلْمُنْصِتِ الَّذِىْ لَا يَسْمَعُ مِنَ الْحَظِّ مِثْلَ مَا لِلسَّامِعِ فَاِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ فَاعْدِلُوا

حدیث نمبر 429:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر 966

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 244/2

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء 851

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 1806

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 219/3

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 5295

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 203/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 417/2

حدیث نمبر 430:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 229

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 275

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 5373

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 203/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 418/2

الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بِالْمَنَاكِبِ فَاِنَّ اِعْدَالَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يُكَبِّرُ عُثْمَانُ حَتّٰى يَاْتِيَهُ رِجَالٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ فَيُخْبِرُوْنَهُ بِاَنْ قَدِ اسْتَوَتْ فَيُكَبِّرُ .

✦✦ حضرت مالک بن ابوعامر بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے خطبے میں یہ کہا کرتے تھے اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ وہ خطبہ دیتے وقت اس بات کو ترک کرتے تھے: جب امام جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لئے کھڑا ہو جائے' تو اس کا خطبہ غور سے سنو اور خاموش رہو جو شخص غور سے خطبہ نہیں سن رہا ہوتا لیکن خاموش ہوتا ہے اسے بھی سننے والے کی طرح اجر ملے گا۔ اور جب نماز کھڑی ہو جائے تو صفیں ٹھیک کر لو اور کندھے ملا لو کیونکہ صفیں برابر کرنا بھی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس وقت تک تکبیر نہیں کہتے تھے جب تک وہ لوگ جنہیں انہوں نے صفیں درست کرنے پر مقرر کیا ہوتا تھا انہیں یہ بتا نہیں دیتے تھے کہ صفیں درست ہوگئیں ہیں۔ (جب پتہ چل جاتا تھا تو) اس وقت وہ تکبیر کہتے تھے۔

اخرجه من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوة ركعتى المسجد والامام يخطب

باب 12: تحیۃ المسجد کی دو رکعت اس وقت ادا کرنا جب امام خطبہ دے رہا ہو

431 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ : اَصَلَّيْتَ؟ قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے' آپ نے اس سے دریافت کیا' کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعات پڑھ لو۔

حدیث نمبر 431:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 1695

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 5513

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 308/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء 1559

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 930

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 875

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 7115

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1112

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 510

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 101/3

432 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰه، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَزَادَ فِى حَدِيْثِ جَابِرٍ وَّهُوَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: وہ صاحب ''سلیک غطفانی'' تھے۔

433 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِى سَرْحٍ، قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ، فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَجَاءَ اِلَيْهِ الْاَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوْهُ فَاَبٰى اَنْ يَّجْلِسَ حَتّٰى صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَتَيْنَاهُ، فَقُلْنَا : يَا اَبَا سَعِيْدٍ، كَادَ هٰؤُلَاءِ اَنْ يَّفْعَلُوْا بِكَ، فَقَالَ : مَا كُنْتُ لِاَدَعَهَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَاَيْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ وَّهُوَ يَخْطُبُ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ : اَصَلَّيْتَ، قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ : ثُمَّ حَثَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **431**:

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1704**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1830**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1832**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **365/1**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **6700/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **197/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **399/2**

حدیث نمبر **432**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1223**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **363/3**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1048**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **875**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1112**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1705**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1970**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1832**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **365/1**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **6708**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **193/**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **198/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **399/2**

النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَلْقَوْا ثِيَابًا، فَاَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا الرَّجُلَ ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصَلَّيْتَ؟ قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَطَرَحَ الرَّجُلُ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ، فَصَاحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : خُذْهُ، فَاَخَذَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُنْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا، جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَاَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَطَرَحُوْا ثِيَابًا فَاَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَائَتِ الْجُمُعَةُ اَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَاَلْقٰى اَحَدَ ثَوْبَيْهِ .

✧✧ حضرت عیاض بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آئے مروان خطبہ دے رہا تھا انہوں نے کھڑے ہو کر دو رکعات ادا کرنا شروع کی' سپاہی ان کے پاس آئے تا کہ انہیں زبردستی بٹھادیں لیکن انہوں نے بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دو رکعات ادا کر لیں۔ جب ہم نے نماز مکمل کر لی تو ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم نے ان سے کہا: اے ابوسعید! وہ آپ کے ساتھ بُرا سلوک کر سکتے تھے انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جو چیز دیکھی ہے میں اسے کسی بھی چیز کی وجہ سے ترک نہیں کر سکتا۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک شخص آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ وہ شخص مسجد میں داخل ہوا بُری حالت میں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے نماز ادا کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعات

حدیث نمبر **433**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5516**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **471**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **25/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1560**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **6155**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1113**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **51511**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **106/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1719**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1799**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **366/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2500**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **250/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **197/**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **400/2**

ادا کرلو۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو صدقہ وخیرات کرنے کی تلقین کی تو کچھ لوگوں نے اپنی چادریں ڈال دیں تو نبی اکرم ﷺ نے ان چادروں میں سے دو چادریں اس شخص کو دیں۔

جب اگلا جمعہ آیا تو ایک شخص آیا تو نبی اکرم ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس دریافت کیا کہ کیا تم نے نماز ادا کرلی ہے۔ اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دو رکعات ادا کرلو۔ پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی ترغیب دی تو اس شخص نے (جسے دو چادریں دی تھیں) ایک چادر صدقے کے لئے دے دی۔ نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں اس سے کہا: اسے پکڑلو! اسے پکڑلو! پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طرف دیکھو۔ یہ پچھلے جمعے بری حالت میں آیا تھا۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کپڑے دیئے میں نے ان میں سے اس کو دو چادریں دیں اب یہ جمعہ آیا ہے میں نے لوگوں کو صدقہ دینے کے لئے کہا ہے تو اب یہ شخص ان دو میں سے ایک چادر دے رہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب تحويل الناعس وتشميت العاطس والامام يخطب

باب 13: جب امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اونگھنے والا شخص کا بیٹھنے کی حالت کو تبدیل کرنا اور چھینکنے والے کو جواب دینا

434 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لِلرَّجُلِ اِذَا نَعَسَ يَوْمَ

حدیث نمبر **434**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **5253**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر — **22/2**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **7470**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **1119**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء — **1819**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2787**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2792**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **291/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **237/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **198/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **403/2**

الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ اَنْ يَتَحَوَّلَ عَنْهُ .

✧✧ حضرت عمر بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص سے یہ کہا کرتے تھے' جسے جمعہ کے دن اونگھ آرہی ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو: وہ اپنی حالت تبدیل کرلے۔

435 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ وَالاِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَشَمِّتْهُ .

✧✧ حضرت حسن بصری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو چھینک آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تم اسے جواب دو۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الخطبة يوم الجمعة وما قرئ فيها والاعتماد على العصا

باب 14: جمعہ کے دن خطبہ دینا اس میں کیا پڑھا جائے اور اس دوران عصاء سے ٹیک لگانا

436 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ قَائِمًا يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے کھڑے ہو کر دیا کرتے تھے اور ان کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔

437 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حدیث نمبر **436**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **578**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **198/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **199/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **406/2**

حدیث نمبر **437**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفة' بیروت لبنان — **1858**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **5261**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر — **35/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1566**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **928**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

438 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ اَنَّهُمْ كَانُوا يَخْطُبُوْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ قِيَامًا يَفْصِلُوْنَ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ، حَتّٰى جَلَسَ مُعَاوِيَةُ فِى الْخُطْبَةِ الْاُوْلٰى، فَخَطَبَ جَالِسًا وَّخَطَبَ فِى الثَّانِيَةِ قَائِمًا .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ و حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر دو خطبے دیا کرتے تھے اور ان دونوں خطبوں کے دوران بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت معاویہ نے بیٹھ کر پہلا خطبہ دیا اور دوسرا خطبہ کھڑے ہو کر دیا۔

439 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ حَزْمٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسَافٍ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِقَافٍ وَهُوَ يَخْطُبُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **437**:

61 نیشا پوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر
1092 سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
1103 قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء
106 ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء
109/3 نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء
1711 نیشا پوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت
1446 نیشا پوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء
1396 طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)
20/2 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ
197/3 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ
199/1 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
406/2 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

حدیث نمبر **439**:

435/6 شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر
872 دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء
175/2 نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء
1720 نیشا پوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت
1786 نیشا پوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء
122/3 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ
201/1 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
411/2 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّهَا لَمْ تَحْفَظْهَا اِلَّا مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ لِكَثْرَةِ مَا كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ سیّدہ اُمّ ہشام بنت حارثہ بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر سورۂ ق کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے اور انہوں نے جمعہ کے دن منبر پر نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کو اس کو یاد کیا ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن منبر پر بکثرت اس سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

440 -اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، مِثْلَهُ، قَالَ اِبْرَاهِيْمُ : وَلَا اَعْلَمُنِىْ اِلَّا سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ حَزْمٍ يَقْرَاُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، قَالَ اِبْرَاهِيْمُ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ يَقْرَاُ بِهَا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضٍ عَلَى الْمَدِيْنَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ .

✧✧ سیّدہ اُمّ ہشام بنت حارثہ سے اس کی مانند ایک اور روایت منقول ہے۔

ابراہیم نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوبکر بن حزم کو یہی سورت جمعہ کے دن منبر پر پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ ابراہیم بیان کرتے ہیں' میں نے محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو بھی یہ سورت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ ان دونوں مدینہ منورہ کے قاضی تھے۔

441 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ اَبِىْ نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، اَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقْرَاُ فِىْ خُطْبَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : "اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ"، حَتّٰى بَلَغَ : "عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ"، ثُمَّ يَقْطَعُ السُّوْرَةَ

✧✧ حسن بن محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعے کے دن خطبے میں ''اذا الشّمس کورت'' کی تلاوت کیا کرتے تھے اور اسے ''عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ'' تک پڑھا کرتے تھے پھر اس کے بعد سورت ختم کر دیتے تھے۔ (یعنی تلاوت ختم کر دیتے تھے)

442 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ قَرَاَ بِذٰلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سورت کو منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

443 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : اَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ عَلٰى عَصًا اِذَا خَطَبَ؟ قَالَ : نَعَمْ، كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا اعْتِمَادًا .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم ﷺ خطبہ دیتے وقت عصاء سے ٹیک لگاتے تھے انہوں نے جواب دیا جی ہاں! آپ اس سے ٹیک لگایا کرتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب خطب

باب 15: خطبوں کا بیان

444 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا، فَقَالَ: اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَسْتَهْدِيْهِ وَنَسْتَنْصِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى حَتّٰى يَفِيْءَ اِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا آپ نے یہ پڑھا:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے ہم اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اس سے ہدایت چاہتے ہیں۔ اس سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اپنی ذات کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا جسے اللہ تعالیٰ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت حاصل کر لی اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ

حدیث نمبر **444**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة الميمنية' مصر — 302/1
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 11/3
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1893
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 89/6
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 6577
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 6568
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 202/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 414/2

حدیث نمبر **445**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 715/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 272/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 415/2

گمراہ ہو گیا۔ (اور اس وقت تک رہے گا) جب تک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ نہ آئے''۔

445 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ: اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ يَقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ، اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي النَّارِ، اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ، وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَعْرُوْضُوْنَ عَلٰى اَعْمَالِكُمْ، "فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ . وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ".

✧✧ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے اپنے خطبے میں یہ فرمایا:

''خبردار! دنیا سامنے موجود کھانا ہے جسے ہر نیک اور گنہگار کھا رہا ہے لیکن آخرت ایک سچا وعدہ ہے جس میں قادر بادشاہ فیصلہ کرے گا۔ بے شک بھلائی اپنی تمام جزئیات سمیت جنت میں ہے اور بے شک برائی اپنی تمام جزئیات سمیت جہنم میں ہے تم لوگ یہ بات جان لو کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رکاوٹ میں ہو اور تم یہ بات جان لو کہ تمہارے اعمال تمہارے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

''تو جس شخص نے ایک چیونٹی کے وزن جتنی بھلائی کی ہوگی تو وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے چیونٹی کے وزن جتنی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا''۔

446 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُسْكُتْ، فَبِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى، وَلَا تَقُلْ: مَنْ يَّعْصِهِمَا

حدیث نمبر **446**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة الميمنية' مصر — 256/4
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1099
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 90/6
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3318
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 2794
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 2798
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 289/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 86/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 202/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 415/2

✦✦ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے یہ کہا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پا گیا اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! تم بہت برے خطیب ہو۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اسے یہ کہنا چاہیے) جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پا گیا اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا۔ یہ نہ کہو: جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب وقت صلوٰة الجمعة

باب 16: جمعہ کی نماز کا وقت

447 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ اِذَا فَاءَ الْفَىْءُ قَدْرَ ذِرَاعٍ اَوْ نَحْوِهِ ۔

✦✦ حضرت مطلب بن حنطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جمعہ کی نماز اس وقت ادا کیا کرتے تھے جب سایہ ایک بالشت کے قریب ہو جاتا تھا۔

448 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ الْجُمُعَةَ وَالْفَىْءُ فِى الْحِجْرِ فَقَالَ فَلَا تُصَلُّوْا حَتّٰى تَفِىءَ الْكَعْبَةُ مِنْ وَّجْهِهَا ۔

✦✦ یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مکہ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا) آئے ان لوگوں نے جمعہ کی نماز اس وقت ادا کی جب (خانہ کعبہ کا) سایہ (صرف) ''حطیم'' میں تھا۔ تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ نماز اس وقت تک نہ ادا کرو۔ جب تک خانہ کعبہ کا سایہ اس کے سامنے نہیں آجاتا۔ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا۔)

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **448**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5214
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5141
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 194/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 387/2

باب ما قرئ فى ركعتى الجمعة

باب 17: جمعہ کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے

449 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى لَبِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِى رَكْعَتَىِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَالْمُنَافِقِيْنَ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن سورۂ جمعہ اور سورۂ المنافقون کی تلاوت کرتے تھے۔

450 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَرَاَ فِى الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَ اِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ : فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ قَرَاْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِىُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْرَاُ بِهِمَا فِى الْجُمُعَةِ فَقَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ بِهِمَا ۔

حدیث نمبر **449**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5233
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 429/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 877
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1124
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 118
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 519
نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1735
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1843
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 414/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 2806
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 200/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 205/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 423/2

حدیث نمبر **450**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 531
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5453
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 429/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 877
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1124
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1180

✧✧ امام جعفر اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے عبید اللہ بن ابورافع کے حوالے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ المنافقون کی تلاوت کی۔ عبید اللہ کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا' آپ نے ایسی دو سورتیں پڑھی ہیں جن دونوں سورتوں کی تلاوت حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز میں کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی (جمعہ کی نماز میں) ان دونوں سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

451 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِى الْجُمُعَةِ بِ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" وَ"هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ".

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے جمعہ کی نماز میں "سبح اسم ربك الاعلیٰ" اور "هل اتاك حديث الغاشية" کی تلاوت کی تھی۔

452 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهٗ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِىْ اَثَرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ : "اِذَا جَاۗئَكَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **450**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **519**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1735**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1843**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **414/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2802**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2806**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **200/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **205/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **423/2**

حدیث نمبر **451**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5455**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **13/5**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1125**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **111/3**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1847**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **201/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **205/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **423/2**

الْمُنَافِقُوْنَ".

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ جمعہ کے بعد سورۂ المنافقون کی تلاوت کی تھی۔

453 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ : مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهٖ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلٰى اَثَرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : كَانَ يَقْرَاُ بِ "هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ".

✧✧ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت کی تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ سورۂ "الغاشیہ" پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة والرابع والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب قوله تعالٰى: "وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗئِمًا" ومن ترك الجمعة من غير ضرورة

حدیث نمبر **453**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **226**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **296**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5236**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **270/4**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1574**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ - **1987**ء **878**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1123**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1843**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **414/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1803**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2807**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **921**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5452**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **204/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **558/8**

باب 18: ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اور جب وہ تجارت یا دلچسپی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں“ جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ کو ترک کردے

454 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَانَتْ لَهُمْ سُوقٌ يُقَالُ لَهَا الْبَطْحَاءُ، كَانَتْ بَنُو سُلَيْمٍ يَجْلِبُوْنَ اِلَيْهَا الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَالْغَنَمَ وَالسَّمْنَ، فَقَدِمُوْا، فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ النَّاسُ وَتَرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَهُمْ لَهْوٌ، اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ ضَرَبُوْا بِالْكِبِرِ فَعَيَّرَهُمُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ : ”وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا“ .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے۔ وہاں ایک بازار تھا جس کا نام بطحاء تھا۔ بنی سلیم سے تعلق رکھنے والے لوگ وہاں گھوڑے اونٹ' بکریاں' گھی وغیرہ لایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ آئے تو کچھ لوگ ان کی طرف چلے گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (خطبے کی حالت میں) چھوڑ دیا۔ اسی طرح ان کے ہاں دلچسپی کی چیز یہ تھی جب انصار میں سے کوئی ایک شخص شادی کرتا تھا تو وہ لوگ ”باجا (یا ڈھول)“ بجاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر انہیں شرمندہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”اور جب انہوں نے تجارت دیکھی یا دلچسپی کی چیز دیکھی تو وہ اس کی طرف چلے گئے اور تمہیں قیام کی حالت میں چھوڑ گئے“۔

455 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ

حدیث نمبر 454:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5184
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ”المسند“' المطبعة المیمنیہ' مصر' — 313/3
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ”المسند“' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 1110
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ”السنن“' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 936
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ”السنن الکبریٰ“' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 863
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 6886
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 6876
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1852
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ”السنن“' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 4/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 197/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ”الام“' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 199/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ”الام“' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 405/2

ضَرُوْرَةٍ كُتِبَ مُنَافِقًا فِيْ كِتَابٍ لَا يُمْحَى وَلَا يُبَدَّلُ وَفِيْ بَعْضِ الْحَدِيْثِ ثَلَاثًا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ ترک کردے تو ایک کتاب میں اسے منافق لکھ دیا جاتا ہے اسے مٹایا نہیں جاتا اور اسے تبدیل بھی نہیں کیا جاتا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں تین (جمعے چھوڑ دے)

456 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِى الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : لَا يَتْرُكُ اَحَدٌ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا اِلَّا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَفِيْ بَعْضِ الْحَدِيْثِ ثَلَاثًا .

✧✧ حضرت ابوجعد الضمری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تین جمعے' انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے' چھوڑ

حدیث نمبر 455:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5169
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5536
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ”الام“' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 208/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ”الام“' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 9403/2

حدیث نمبر 456:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5533
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ”المسند“' المطبعة المیمنیہ' مصر' — 424/3
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ”السنن“' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1579
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ”السنن الکبریٰ“' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1052
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ”الجامع الکبیر“' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 500
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ”الجامع الصحیح“' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 88/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ”السنن الکبریٰ“' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1516
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ”المسند“' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 1600
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1857
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ”شرح مشکل الآثار“' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3182
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 258
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 258
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ”المستدرک“' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 280/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 172/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ”الام“' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 208/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ”الام“' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 430/2

دے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے۔بعض روایات میں لفظ ''تین'' استعمال ہوا ہے۔

457 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اُمَيَّةَ يَقُولُ: لَا يَتْرُكُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا لَا يَشْهَدُهَا اِلَّا كُتِبَ مِنَ الْغَافِلِينَ.

✧✧ حضرت عمرو بن اُمیہ فرماتے ہیں: جو مسلمان تین جمعے ترک کر دے، انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے، ان میں شریک نہ ہو تو اسے غافلوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ترك الجمعة للعذر

باب 19: عذر کی وجہ سے جمعہ ترک کرنا

458 - حَدَّثَنَا الْاَصَمُّ، اَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، قَالَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلًا عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَخَرَجْتُ، فَقَالَ عُمَرُ: اخْرُجْ فَاِنَّ الْجُمُعَةَ لَا تَحْبِسُ عَنْ سَفَرٍ.

✧✧ حضرت اسود بن قیس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس پر سفر کے اثرات نظر آ رہے تھے۔(یعنی وہ سفر پر جانے والا تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا آج جمعہ کا دن نہ ہوتا تو میں روانہ ہو جاتا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم روانہ ہو جاؤ! کیونکہ جمعہ کسی کو سفر سے نہیں روکتا۔

459 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ قَالَ: دُعِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَمُوتُ، وَابْنُ عُمَرَ يَسْتَجِمُّ لِلْجُمُعَةِ فَاَتَاهُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

✧✧ اسماعیل بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے ہاں بلوایا گیا جن کا انتقال ہو گیا تھا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے لئے غسل کر چکے تھے لیکن وہ وہاں چلے گئے اور انہوں نے جمعہ ترک کر دیا۔

460 - واُخبرت عن عبد الله بن عمر، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مثله او مثل معناه.

حدیث نمبر **458**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5537

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1706

[...]ی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — 181/3

[...]بوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 376/2

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الامالي وهي اوّل ما فيه.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب فضيلة يوم الجمعة

باب 20: جمعہ کے دن کی فضیلت

461 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْاَزْهَرِ مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: اَتَى جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيْضَاءَ فِيهَا وَكْتَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هٰذِهِ؟ قَالَ: هٰذِهِ الْجُمُعَةُ فُضِّلْتَ بِهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ، فَالنَّاسُ لَكُمْ فِيهَا تَبَعٌ، الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى، وَلَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يَدْعُو اللّٰهَ تَعَالَى بِخَيْرٍ اِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ، وَهُوَ عِنْدَنَا يَوْمُ الْمَزِيدِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا يَوْمُ الْمَزِيدِ؟ قَالَ: اِنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْفِرْدَوْسِ وَادِيًا اَفْيَحَ، فِيهِ كُثُبُ مِسْكٍ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَنْزَلَ اللّٰهُ مَا شَاءَ مِنْ مَلَائِكَتِهِ وَحَوْلَهُ
مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ عَلَيْهَا مَقَاعِدُ النَّبِيِّينَ، وَحَفَّ تِلْكَ الْمَنَابِرَ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْيَاقُوتِ وَالزَّبَرْجَدِ عَلَيْهَا الشُّهَدَاءُ وَالصِّدِّيقُونَ، فَجَلَسُوا مِنْ وَرَائِهِمْ عَلَى تِلْكَ الْكُثُبِ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ: اَنَا رَبُّكُمْ، قَدْ صَدَقْتُكُمْ وَعْدِي، فَسَلُونِي اُعْطِكُمْ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا نَسْاَلُكَ رِضْوَانَكَ، فَيَقُولُ: قَدْ رَضِيتُ عَنْكُمْ، وَلَكُمْ عَلَيَّ مَا تَمَنَّيْتُمْ، وَلَدَيَّ مَزِيدٌ، فَهُمْ يُحِبُّونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَا يُعْطِيهِمْ فِيهِ رَبُّهُمْ مِنَ الْخَيْرِ، وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي اسْتَوَى فِيهِ رَبُّكُمْ عَلَى الْعَرْشِ، وَفِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل ایک سفید شیشہ لے کر آئے جس میں ایک داغ تھا۔وہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ جمعہ ہے اس کے ذریعے آپ کو اور آپ کی اُمت کو فضیلت عطا کی گئی ہے اور اس کے بارے میں لوگ آپ کے پیروکار ہیں یہودی بھی اور عیسائی بھی اور آپ کے لئے اس میں بہتری ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں جو بھی بندہ مومن اللہ تعالیٰ سے جس بھی بھلائی کی دعا کرے گا تو اس کی وہ دعا قبول ہوگی اور وہ ہمارے نزدیک (یعنی فرشتوں کے نزدیک) ''یوم المزید'' ہے۔(جس کی ذکر قرآن میں ہے)۔

حدیث نمبر **461**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5517

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبة المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) — 6717

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — 208/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 433/2

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جبرائیلؑ یہ کیا ہے؟ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کی: آپ کے پروردگار نے جنت الفردوس میں ایک وادی بنائی ہے جو وسیع ہے اس میں مشک کے ٹیلے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ جتنی مرضی ہوتی ہے اتنے فرشتوں کو نازل کرتا ہے' اس وادی کے اردگرد نور کے منبر ہیں جس پر انبیاء کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور ان منبروں کے اوپر سونے سے بنے ہوئے منبر ہیں جنہیں یاقوت اور زبرجد سے آراستہ کیا گیا ہے اس پر شہداء اور صدیقین بیٹھیں گے اور ان کے پیچھے ان ٹیلوں پر وہ لوگ بیٹھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں۔ میں نے تمہارے ساتھ اپنے وعدے کے سچ ثابت کیا۔ اب تم مجھ سے مانگو! میں اپنے وعدے کو پورا کروں گا۔ وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم تیری رضامندی کا سوال کرتے ہیں' وہ فرمائے گا: میں تم سے راضی ہو گیا اور تمہیں ہر وہ چیز ملے گا جس کی تم آرزو کرو گے۔ میرے پاس مزید بھی ہے۔ وہ لوگ اس وجہ سے جمعہ کے دن سے محبت کریں گے اور اس دن اللہ تعالیٰ انہیں بھلائی عطا کرے گا اور یہی وہ دن ہے جس دن آپ کے پروردگار نے عرش پر استواء کیا تھا اور اسی دن اس نے حضرت آدم کو پیدا کیا تھا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

462 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْجَعْدِ ، عَنْ اَنَسٍ ، شَبِيهًا بِهِ ، وَزَادَ عَلَيْهِ وَلَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ ، مَنْ دَعَا فِيهِ بِخَيْرٍ هُوَ لَهُ قَسْمٌ اُعْطِيَهُ ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَسْمٌ ذُخِرَ لَهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُ ، وَزَادَ فِيهِ اَيْضًا الدُّنْيَا ۔

✧✧ حضرت انس سے اسی کی مانند روایت منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''تمہارے لیے اس میں بھلائی ہے جو شخص اس میں ایسی بھلائی مانگے جو اس کے نصیب میں ہو وہ میں اُسے عطا کردوں گا اور اگر وہ اس کے نصیب میں نہ ہو تو میں اسے' اس سے زیادہ بہتر بھلائی کی شکل میں محفوظ کرلوں گا''۔

اس میں لفظ ''دنیا'' بھی زائد ہے۔

463 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلاً، مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الْجُمُعَةِ، مَاذَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ : فِيهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيهِ اَهْبَطَ اللّٰهُ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَّا يَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا اِلا اٰتَاهُ اِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْاَلْ مَاْثَمًا اَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ، وَفِيهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، فَمَا مِنْ مَّلَكٍ مُّقَرَّبٍ، وَلا سَمَاءٍ، وَلا اَرْضٍ، وَلا جَبَلٍ اِلا وَهُوَ يُشْفِقُ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ ۔

✧✧ حضرت عمرو بن شرحبیل اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جمعہ کے بارے میں بتائیے۔ اس میں کیا بھلائی موجود ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں پانچ خوبیاں ہیں اس دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔ اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ اس دن میں جو بھی بندہ جو بھی چیز مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا کردے گا۔ جب تک وہ کسی

گناہ یا رشتے داری کے حقوق کی پامالی کا سوال نہیں کرتا۔ تو ہر مقرب فرشتہ' آسمان' زمین اور پہاڑ میں موجود ہر چیز جمعہ کے دن سے خوفزدہ رہتی ہے۔

464 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : فِيهِ سَاعَةٌ لَّا يُوَافِقُهَا اِنْسَانٌ مُسْلِمٌ وَّهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اس میں ایک گھڑی ایسی ہے اگر مسلمان بندہ اس وقت میں کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' وہ تھوڑی سی گھڑی ہوتی ہے۔

465 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيهِ اُهْبِطَ، وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيهِ مَاتَ، وَفِيهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ

حدیث نمبر **464**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعة المیمنیه' مصر' **485/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **953**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **852**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1748**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **249/3**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **2496**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **986**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1569**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5294**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **852**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1137**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **115/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1750**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6055**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء **1737**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2768**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2773**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''' دارالمعرفة' بیروت' لبنان **209/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **243/2**

اِلا وَهِىَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِّنَ السَّاعَةِ، اِلا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ، وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ : قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ : هِىَ اٰخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقُلْتُ لَهُ : كَيْفَ تَكُوْنُ اٰخِرَ سَاعَةٍ، وَقَدْ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَّهُوَ يُصَلِّىْ، وَتِلْكَ سَاعَةٌ لَّا يُصَلّٰى فِيْهَا؟ فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ : اَلَمْ يَقُلِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِىْ صَلَاةٍ حَتّٰى يُصَلِّىَ؟ قَالَ : فَقُلْتُ : بَلٰى قَالَ : فَهُوَ ذَاكَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جن دنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن میں ان کا انتقال ہوا اور اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ ہر ایک چوپایہ جمعہ کے دن صبح کے وقت غور سے سننے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔ قیامت کے ڈر سے (کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے) صرف جنات اور انسان ایسا نہیں کرتے اور اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جو کوئی مسلمان بندہ اس مخصوص وقت میں اللہ تعالیٰ سے جو بھی چیز مانگے گا وہ اسے عطا کر دے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے میں نے ان سے کہا: آخری گھڑی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وقت بندۂ مسلمان نماز ادا کر رہا ہو اور آخری گھڑی وہ ہے جس میں نماز ادا نہیں کی جاتی تو حضرت ابن سلام نے فرمایا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: جو شخص بیٹھ کر نماز کا انتظار کر رہا ہو تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ نماز ادا کر لے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عبداللہ بن سلام نے فرمایا: یہ اسی حوالے سے ہے۔

466 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِى ابْنُ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ .

حدیث نمبر 465:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان 2362
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 486/2
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1046
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 113/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 1754
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1783
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2767
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2772
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 270/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 209/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 433/2

✦✦ حضرت ابن مسیب نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تمام دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔

467 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ يَحْيٰى، اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ، اَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ سَعِيدٌ قَالَ : اَحَبُّ الْاَيَّامِ اِلَىَّ اَنْ اَمُوْتَ فِيْهِ ضُحَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ

✦✦ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' میرے نزدیک سب سے محبوب دن' جس دن مجھے موت آئے' وہ جمعہ کے دن چاشت کا وقت ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وضع المنبر وحنين الجذع

باب 21: منبر رکھوانا اور کھجور کے تنے کا رونا

468 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ اِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ اِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا، وَكَانَ يَخْطُبُ اِلٰى ذٰلِكَ الْجِذْعِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ اَنْ نَجْعَلَ لَكَ مِنْبَرًا تَقُوْمُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتُسْمِعُ النَّاسَ خُطْبَتَكَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَصُنِعَ لَهُ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ هُنَّ اللَّاتِىْ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ مَوْضِعَهُ الَّذِىْ وَضَعَهُ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَا لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْمَ عَلٰى ذٰلِكَ الْمِنْبَرِ فَيَخْطُبَ عَلَيْهِ، فَمَرَّ اِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ الَّذِىْ كَانَ يَخْطُبُ اِلَيْهِ خَارَ حَتّٰى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ، فَنَزَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ اَخَذَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ عِنْدَهٗ فِىْ بَيْتِهٖ حَتّٰى بَلِىَ وَاَكَلَتْهُ الْاَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا .

✦✦ حضرت طفیل بن ابی بن کعب اپنے والد (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پہلے ایک کھجور کے تنے کے پاس نماز ادا کیا کرتے تھے جب مسجد کی چھت کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی تھی اور آپ اسی تنے کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے آپ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ ہم آپ کے لئے منبر پر تیار کر دیں تاکہ آپ جمعہ کے دن اس پر کھڑے ہو جایا کریں اور لوگ آپ کا خطبہ سن سکیں؟ نبی اکرم ﷺ

حدیث نمبر 466:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 5508
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 209/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 435/2

نے فرمایا: ہاں! تو آپ کے لئے تین سیڑھیوں کا منبر بنا دیا گیا۔ جب منبر تیار ہو گیا ہے تو اسے اس جگہ پر رکھ دیا گیا جہاں اسے رکھا گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس منبر پر کھڑے ہونے کے لئے جانے لگے تا کہ آپ اس پر کھڑے ہو کر خطبہ دیں' آپ اس تنے کے پاس سے گزرے جب آپ اس تنے سے آگے گزر گئے۔ جس کے پاس کھڑے ہو کر پہلے آپ خطبہ دیا کرتے تھے تو رونے لگا۔ یوں جیسے شق ہو جائے گا۔ جب آپ نے تنے کے رونے کی آواز سنی تو نبی اکرم ﷺ منبر سے نیچے اُترے پھر آپ نے اپنا دست مبارک اس پر پھیرا پھر آپ واپس منبر کی طرف تشریف لے گئے۔

جب مسجد منہدم ہوئی تو حضرت ابی بن کعب نے اس تنے کو حاصل کر لیا اور وہ ان کے گھر میں ان کے پاس رہا یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گیا اور دیمک نے اسے کھا لیا اور وہ راکھ میں تبدیل ہو گیا۔

469 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ اِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِيْنِ النَّاقَةِ حَتّٰى سَمِعَهَا اَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَهَا، فَسَكَنَتْ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تھے تو ایک مسجد کے ستونوں میں سے ایک کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگایا کرتے تھے جب آپ کے لئے منبر بنایا گیا تو آپ اس پر تشریف فرما ہوئے تو وہ ستون یوں رونے لگا جیسے اونٹنی روتی ہے اور اس کی آواز کو اہل مسجد نے سنا تو نبی اکرم ﷺ (منبر سے) نیچے اُترے اور آپ نے اسے گلے لگا لیا تو وہ خاموش ہوا۔

470 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ قَالَ : سَاَلُوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ : مِنْ اَىِّ شَىْءٍ مِنْبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر 469:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5253
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3174
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	293/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" ، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	33
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	449
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1417
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	102/3
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1068
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	6517
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	6508
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	199/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	403/2

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : مَا بَقِىَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّىْ ، مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ ، عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلٰى فُلَانَةَ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ ، ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَاَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى ، ثُمَّ سَجَدَ .

✦✦ ابوحازم بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کا منبر کس چیز سے بنایا گیا تھا تو انہوں نے فرمایا: اس وقت لوگوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہو۔ یہ "غابہ" کی لکڑیوں سے بنایا گیا تھا فلاں خاتون کے فلاں غلام نے اسے بنایا تھا۔ مجھے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں اچھی طرح یاد ہے جب آپ منبر پر چڑھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی' پھر آپ نے قرأت کی۔ پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اُترے پھر آپ نے (زمین پر) سجدہ کیا پھر آپ اس کے اوپر چڑھ گئے پھر آپ نے قرأت کی پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اُترے۔ پھر آپ سجدے میں چلے گئے۔

اخرج الحدیثین من کتاب ایجاب الجمعة والثالث من کتاب الامامة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 470:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	926
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	31747
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	330/5
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" ، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1261
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	337
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	544
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1080
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1416
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	75/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1818
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1552
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" ، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	147/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4141
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2142
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	108/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	169/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	332/2

کتاب العیدین والاضاحی والاستسقاء

کتاب: عیدین، قربانی اور استسقاء کا بیان

باب الفطر یوم تفطرون والاضحٰی یوم تضحون

باب 1: عیدالفطر اس دن ہوتی ہے جب تم روزہ رکھنا ترک کردو اور عیدالاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عیدالاضحیٰ مناؤ

471 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنِ عَطَاءِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ مَوْلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ "اَلْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ ، وَالْاَضْحٰى يَوْمَ تُضَحُّوْنَ"

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں عیدالفطر اس دن ہوتی ہے جب تم عیدالفطر مناؤ اور عیدالاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عیدالاضحیٰ مناؤ۔

اخرجه من كتاب العيدين وهو اول حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب غسل العيد والزينة

باب 2: عید کے دن غسل کرنا اور آرائش وزیبائش کرنا

472 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيَى الْاَسْلَمِيُّ اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيْدِ

حدیث نمبر 471:

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 802

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 1445/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 239/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء — 483/2

✦✦ حضرت سلمہ بن عقبہ کے بارے میں منقول ہے: وہ عید کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

473 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهٖ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَ حِبَرَةٍ فِيْ كُلِّ عِيْدٍ ۝

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر عید کے موقع پر یمنی چادر پہنا کرتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الخروج الى المصلى ووقته والرجوع والتكبير

باب 3: عیدگاہ کی طرف جانا اس کا وقت، واپس آنا اور تکبیر کہنا

474 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُوْ يَوْمَ الْعِيْدِ اِلَى الْمُصَلّٰى مِنَ الطَّرِيْقِ الْاَعْظَمِ، فَاِذَا رَجَعَ رَجَعَ مِنَ الطَّرِيْقِ الْاُخْرٰى عَلٰى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ .

✦✦ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن بڑے راستے کی طرف سے عیدگاہ جایا کرتے تھے جب آپ واپس تشریف لاتے تو دوسرے راستے سے ہو کر آتے تھے جو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے گھر سے ہو کر آتا تھا۔

475 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنَ الْمُصَلّٰى فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَسَلَكَ عَلَى التَّمَّارِيْنَ مِنْ اَسْفَلِ السُّوْقِ حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ مَسْجِدِ الْاَعْرَجِ الَّذِيْ عِنْدَ مَوْضِعِ الْبِرْكَةِ الَّتِيْ بِالسُّوْقِ قَامَ، فَاسْتَقْبَلَ فَجَّ اَسْلَمَ فَدَعَا، ثُمَّ انْصَرَفَ .

✦✦ حضرت معاذ بن عبدالرحمٰن تیمی رضی اللہ عنہ اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ عید کے دن عیدگاہ سے واپس تشریف لائے تو بازار کے زیریں حصے میں گلیوں میں سے چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ جب مسجد "اعرج" کے پاس پہنچے جو بازار میں "برکہ" کی جگہ پر ہے؟ تو آپ کھڑے ہو گئے اور آپ نے اسلم قبیلے کے راستے کی طرف رخ کیا اور دعا کی اور پھر واپس آئے۔

476 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ كَانَ اِذَا غَدَا اِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْعِيْدِ كَبَّرَ فَرَفَعَ صَوْتَهٗ بِالتَّكْبِيْرِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ عید کے دن عیدگاہ کی طرف جاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے اور بلند آواز میں تکبیر کہتے تھے۔

477 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ كَانَ يَغْدُوْ

اِلَی الْمُصَلّٰی یَوْمَ الْفِطْرِ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَیُکَبِّرُ بِالْمُصَلّٰی حَتّٰی اِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ تَرَکَ التَّکْبِیْرَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عید الفطر کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد جلدی عیدگاہ چلے جاتے تھے اور عیدگاہ میں تکبیر کہتے رہتے تھے جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تو تکبیر کہنا ترک کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب العیدین

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الصلوٰة والاطعام قبل ان یخرج الی الجبان

باب 4: نماز کا وقت اور کھلی جگہ یعنی (عیدگاہ) جانے سے پہلے کچھ کھانا

478 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ ابْنُ الْحُوَیْرِثِ اللَّیْثِیُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اِلٰی عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّهُوَ بِنَجْرَانَ : اَنْ عَجِّلِ الْاَضْحٰی وَاَخِّرِ الْفِطْرَ وَذَکِّرِ النَّاسَ .

✦✦ حضرت ابن حویرث لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حازم رضی اللہ عنہ کو خط لکھا' وہ اس وقت نجران میں تھے: عید الاضحیٰ کی نماز جلدی ادا کرو اور عید الفطر کی نماز تاخیر سے ادا کرو اور لوگوں کو نصیحت کرو۔

479 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَیْمٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَطْعَمُ قَبْلَ اَنْ یَّخْرُجَ اِلَی الْجَبَّانِ یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَاْمُرُ بِهٖ .

✦✦ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھلی جگہ (یعنی عیدگاہ) جانے سے پہلے کچھ کھا لیتے تھے اور اس کی ہدایت بھی کرتے تھے۔

اخرج الحدیثین من کتاب العیدین .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ترک الصلوٰة قبل صلوٰة العید وبعدها فی المصلّٰی

باب 5: عیدگاہ میں عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز نہ پڑھنا

480 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی یَوْمَ الْعِیْدَیْنِ بِالْمُصَلّٰی لَمْ یُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا شَیْئًا، ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَی النِّسَآءِ فَخَطَبَهُنَّ قَائِمًا، وَاَمَرَ بِالصَّدَقَةِ، قَالَ : فَجَعَلَ النِّسَآءُ یَتَصَدَّقْنَ بِالْقُرْطِ وَاَشْبَاهِهٖ

حدیث نمبر **477**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **44/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **231/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **487/2**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں عیدوں کی (عید کی نماز) عیدگاہ میں ادا کی آپ نے اس سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپ خواتین کی طرف تشریف لائے پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور صدقہ کرنے کی ہدایت کی تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ صدقہ کرنا شروع کر دیں۔

481 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ غَدَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْعِیْدِ اِلَی الْمُصَلّٰی ثُمَّ رَجَعَ اِلٰی بَیْتِهٖ وَلَمْ یُصَلِّ قَبْلَ الْعِیْدِ وَلَا بَعْدَهٗ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کے دن عیدگاہ کی طرف گئے پھر وہ ان کے گھر واپس آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اور نماز ادا نہیں کی۔

482 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ

حدیث نمبر **480**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2637**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5637**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5736**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **280/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **1613**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **964**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **884**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1159**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1291**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **537**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **1930**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **392**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1436**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2814**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2818**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **295/3**

حدیث نمبر **481**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5735**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **57/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **838**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **538**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **57/5**

كَعْبٍ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهُ .

✦✦ عبدالملک بن کعب بیان کرتے ہیں' حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

483 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى لَا نُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَاْتِيَ الْمُصَلّٰى، فَاِذَا رَجَعْنَا مَرَرْنَا بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا فِيهِ .

✦✦ حضرت محمد بن علی اپنے والد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدوں کی نماز مسجد میں ادا نہیں کرتے تھے بلکہ عید گاہ آجاتے تھے اور جب ہم واپس آتے ہوئے مسجد کے پاس سے گزرتے تھے تو اس میں کوئی نماز ادا کر لیتے تھے۔

484 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **481**:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	295/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	302/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	243/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	498/2

حدیث نمبر **482**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1066
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	325/19
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	234/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	499/2

حدیث نمبر **484**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	234
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	497
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5611
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	5735
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	57/2
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	838
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	538
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5715
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2951
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	302/3

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر کے دن عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العيدين ، والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى /٦٥ ظ/ .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب التكبير فى صلوة العيدين والاستسقاء والصلوة قبل الخطبة

باب 6: عیدین کی نماز اور نماز استسقاء میں تکبیر کہنا اور خطبے سے پہلے نماز ادا کرنا

485 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَبَّرُوْا فِي الْعِيدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَّخَمْسًا، وَصَلَّوْا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَجَهَرُوْا بِالْقِرَاءَةِ .

✦✦ امام جعفر صادق بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عیدین اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی ہیں یہ حضرات خطبے سے پہلے نماز ادا کیا کرتے تھے اور بلند آواز میں قرأت کیا کرتے تھے۔

486 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَّخَمْسًا وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ .

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے عیدین کی نماز میں اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں اور بلند آواز میں قرأت کی تھی۔

487 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اَمَرَا مَرْوَانَ اَنْ يُكَبِّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَّخَمْسًا .

✦✦ حضرت عثمان بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مروان کو یہ ہدایت کی تھی' وہ عیدین کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہے۔

488 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ، قَالَ : شَهِدْتُ الْاَضْحٰى وَالْفِطْرَ مَعَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَكَبَّرَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حدیث نمبر **486**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5678
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	5700
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	236/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	506/2

✦✦ نافع، جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں، بیان کرتے ہیں، میں عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوا ہوں انہوں نے پہلی رکعت میں قرأت کرنے سے پہلے سات تکبیریں کہی تھیں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

489 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **488**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — 237

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 495

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء — 5680

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ — 5703

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ — 288/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 236/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء — 506/2

حدیث نمبر **489**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء — 5630

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ — 9808

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 313/3

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 956

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 889

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء — 9288

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 187/3

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء — 1772

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل 1987ء — 1343

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 1430

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء — 3318

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — 3321

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ — 297/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 235/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء — 503/2

490 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ ثُمَّ خَطَبَ، فَرَاٰى اَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَآءَ، فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهٖ هٰكَذَا، فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالشَّيْءَ.

✦✦ عطاء بن رباح بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں، آپ نے عید کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر آپ نے خطبہ دیا پھر آپ نے یہ خیال کیا کہ آپ خواتین تک اپنا پیغام نہیں پہنچا پائے تو آپ خواتین کے پاس تشریف لائے اور آپ نے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی، آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنے کپڑے کو پھیلایا ہوا تھا تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ اس میں ڈالنا شروع کر دیں۔

491 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ فِي الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

حدیث نمبر **490**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 476

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ — 9804

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 220/1

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ 1966ء — 1611

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 98

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل 1987ء — 884

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء — 1273

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 1142

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 184/3

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء — 1766

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 1437

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 253

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء — 502/2

حدیث نمبر **491**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 39/2

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء — 1763

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — 311/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 235/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء — 502/2

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ' دونوں عیدوں کی نمازیں خطبے سے پہلے ادا کرتے تھے۔

492 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ مِثْلَهٗ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی ہی روایت نقل کرتے ہیں۔

493 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 492:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5673
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 12/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 957
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 888
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1276
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 531
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 1767
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1443
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 2822
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 2826
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 296/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 235/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 502/2

• حدیث نمبر 493:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 37/5
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء — 1922
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 67
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 679
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 3851
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 3847
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 298/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 235/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 504/2

وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بَعْدَمَا يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ .

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن' نماز سے فارغ ہونے کے بعد' اپنی سواری پر بیٹھ کر خطبہ دیا۔

494 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوْا يَبْدَءُوْنَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، حَتّٰى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فَقَدَّمَ مُعَاوِيَةُ الْخُطْبَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے یہاں تک کہ جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے پہلے خطبہ دیا۔

495 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَجْلَانِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ مَرْوَانُ وَاِلٰى رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ فَمَشٰى بِنَا حَتّٰى اَتَى الْمُصَلّٰى، فَذَهَبَ لِيَصْعَدَ فَجَبَذْتُهٗ اِلَيَّ، فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيْدٍ تُرِكَ الَّذِيْ تَعْلَمُ، فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: فَهَتَفْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا تَاْتُوْنَ اِلَّا شَرًّا مِّنْهُ .

✧✧ عیاض بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان نے مجھے بلوایا اور ایک دوسرے شخص کو بلوایا جس کا نام حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا تھا۔ وہ شخص میرے ساتھ چل پڑا۔ یہاں تک کہ وہ عیدگاہ تک آیا۔ مروان منبر پر چڑھنے لگا تو میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا وہ بولا: اے ابوسعید! وہ جو آپ کے علم میں ہے وہ طریقہ متروک ہو چکا ہے تو حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: (راوی کہتے ہیں) میں نے تین مرتبہ اسے گنتی کیا' (یعنی حضرت ابوسعید نے تین مرتبہ یہ کہا:) اللہ کی قسم! اب تم لوگ اس سے زیادہ بُرے حالات دیکھو گے۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ في صلوتى الاضحى والفطر

باب 7: عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟

496 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدِ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ اَبَا وَاقِدِ اللَّيْثِيَّ: مَاذَا يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى

حدیث نمبر 495:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 5648
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 235
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 502/2

وَالْفِطْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِ "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" .

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کس سورت کی قرأت کیا کرتے تھے تو انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ" اور "اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" کی تلاوت کی تھی۔

497 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ : مَاذَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَقْرَاُ بِ "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ" .

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کس سورت کی تلاوت کی تھی تو انہوں نے جواب دیا۔ آپ نے "سورہ ق" اور "اقتربت الساعۃ" کی تلاوت کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب العيدين ' والثانى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

حدیث نمبر **496**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **236**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **494**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5703**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **849**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5726**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **217/5**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **891**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1154**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1282**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **534**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **183/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1773**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2816**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2820**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **294/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **237/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **558/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب الاعتماد على العنزة فى الخطبة والفصل بين الخطبتين بجلوس

باب 8: خطبہ دیتے ہوئے نیزے کا سہارا لینا اور دو خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرنا

498 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ لَيْثٌ عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ عَلٰى عَنَزَتِهٖ اعْتِمَادًا .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تھے تو نیزے کے ساتھ ٹیک لگا لیتے تھے۔ (یعنی اسے ہاتھ میں پکڑتے تھے)

499 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : السُّنَّةُ اَنْ يَّخْطُبَ الْاِمَامُ فِي الْعِيْدَيْنِ خُطْبَتَيْنِ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ .

✧✧ عبیداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں' یہ بات سنت ہے کہ امام عیدین کی نماز میں دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اجتماع العيد والجمعة واقامة العيد فى الفتنة

باب 9: عید اور جمعے کے دن کا اکٹھے ہو جانا اور فتنے کے دنوں میں عید کی نماز ادا کرنا

500 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّجْلِسَ مِنْ اَهْلِ الْعَالِيَةِ فَلْيَجْلِسْ فِيْ غَيْرِ حَرَجٍ .

✧✧ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں اکٹھی ہو گئیں تو آپ نے فرمایا: آس پاس کے دیہات میں رہنے والوں میں سے جو شخص ہمارے ساتھ رہنا چاہے وہ کسی حرج کے بغیر یہاں رہ سکتا ہے (اور جمعہ ادا کر کے واپس جائے)

501 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدِ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِيْ يَوْمِكُمْ هٰذَا عِيْدَانِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْ اَهْلِ الْعَالِيَةِ اَنْ يَّنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ فَلْيَنْتَظِرْهَا وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ اَذِنْتُ لَهٗ .

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ عید کی نماز میں شامل ہوا' وہ تشریف لائے انہوں نے نماز

عیدادا کی۔نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے ارشادفرمایا: آج کے دن میں تمہارے لئے دو عیدیں اکٹھی ہوں گئی ہیں' نواحی علاقوں سے تعلق رکھنے والا جو شخص جمعہ کا انتظار کرنا چاہتا ہے وہ کرے اور جو واپس جانا چاہے وہ واپس چلا جائے میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

502 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانُ مَحْصُوْرٌ ۔

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں' میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا جاچکا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين ' والثلاث من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب من اراد ان يضحى والاضحية

باب 10: جو شخص قربانی کرنا چاہے اور قربانی کا بیان

حدیث نمبر **501**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 232
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 491
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 5732
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 5837
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر 60/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1990
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1137
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2416
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1722
ترمذی' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 771
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 152
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 47/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3600
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3601
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 297/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 239/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 516/2

503 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُضَحِّىَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ بَشَرِهٖ شَيْئًا ۔

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: جب (ذوالحج کے مہینے کا) عشرہ آجائے تو جس شخص کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال نہ کٹوائے اور اپنی جلد سے کسی چیز کو نہ چھیڑے (یعنی بغلوں وغیرہ کے بال صاف نہ کرے)

504 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ

حدیث نمبر **503**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 293
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر 289/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1953
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1977
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2791
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 3149
ترمذی' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1523
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 211/7
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 6190
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 181/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 5506
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5925
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 597
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 563/23
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 220/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 266/9

حدیث نمبر **504**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 2178
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 204/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 442/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 951
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 85553

✦✦ حضرت انس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو دُنبوں کی قربانی کی تھی۔

505 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حدیبیہ کے مقام پر سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **504**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1966
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2794
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 3120
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1494
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 21/7
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 2895
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 192/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیۃ' 1991ء 2895
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5909
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 5900
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 28/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 329/9
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 99/3

حدیث نمبر **505**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 639
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1395
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 1795
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 293/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1961
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1318
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2807
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 3132
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 924
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 222/7
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 203/4

506 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حدیبیہ میں سات' سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث، والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى، والرابع من كتاب الحج من الامالى.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں) جبکہ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہیں۔

باب النهى عن اكل لحوم النسك بعد ثلاث

باب 11: تین دن گزرنے کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت

507 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ مِنْ نُسُكِهٖ بَعْدَ ثَلَاثٍ.

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کا گوشت ہرگز نہ کھائے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **505**:

9200
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 88/5
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 174/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر 4007
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 4004
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 230/4
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت 215/5
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 222/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 585/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

حدیث نمبر **507**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 5363
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2376
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 60/1

508 - اَخبَرَنَا ابنُ عُیَینَۃَ، عَنِ الزُّھرِیِّ، عَن اَبِی عُبَیدٍ مَولٰی ابنِ اَزھَرَ قَالَ: شَھِدتُّ العِیدَ مَعَ عَلِیِّ بنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ فَسَمِعتُہُ یَقُولُ: لَا یَاکُلَنَّ اَحَدٌ مِّنکُم لَحمَ نُسُکِہٖ بَعدَ ثَلَاثٍ ۔

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں' میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں شریک ہوا میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کے گوشت میں سے ہرگز نہ کھائے۔

اخرج الحدیثین من کتاب الرسالۃ ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب موجب النھی واباحۃ الاکل والادخار والصدقۃ

باب 12: (قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے کی) ممانعت کی وجہ اور اسے کھانے ذخیرہ کرنے اور صدقہ ہونے کا مباح ہونا

509 - اَخبَرَنَا مَالِکٌ، عَن عَبدِ اللّٰہِ بنِ اَبِی بَکرٍ، عَن عَبدِ اللّٰہِ بنِ وَاقِدِ بنِ عَبدِ اللّٰہِ، اَنَّہٗ قَالَ: نَھٰی رَسُولُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **507**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5573**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1196**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **232/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **2788**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **277**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء **232/5**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **247/2**

حدیث نمبر **509**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **634**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **1393**

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء **469**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1971**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء **5936**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء **5927**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **51/6**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **5423**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **28/2**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء **3159**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ عَن اَکلِ لُحُومِ الضَّحَایَا بَعدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبدُ اللّٰہِ بنُ اَبِی بَکرٍ: فَذَکَرتُ ذٰلِکَ لِعَمرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنھَا، فَقَالَت: صَدَقَ، سَمِعتُ عَائِشَۃَ، تَقُولُ: دَفَّ نَاسٌ مِّن اَھلِ البَادِیَۃِ حَضرَۃَ الاَضحٰی فِی زَمَانِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ: ادَّخِرُوا لِثَلَاثٍ، وَتَصَدَّقُوا بِمَا بَقِیَ، فَلَمَّا کَانَ بَعدَ ذٰلِکَ قِیلَ لِرَسُولِ اللّٰہِ: لَقَد کَانَ النَّاسُ یَنتَفِعُونَ مِن ضَحَایَاھُم، یَجمُلُونَ مِنھَا الوَدَکَ، وَیَتَّخِذُونَ مِنھَا الاَسقِیَۃَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاکَ؟ اَو کَمَا قَالَ، قَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، نَھَیتَنَا عَن لُحُومِ الضَّحَایَا بَعدَ ثَلَاثٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا نَھَیتُکُم مِن اَجلِ الدَّافَّۃِ الَّتِی دَفَّت حَضرَۃَ الاَضحٰی، فَکُلُوا، وَادَّخِرُوا، وَتَصَدَّقُوا ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن واقد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

عبداللہ بن ابوبکر نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ عمرہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر ایک مرتبہ کچھ دیہاتی لوگ آ گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (یعنی مدینہ والوں سے) تم اپنے لئے تین دن تک ذخیرہ کرو جو باقی ہو اسے صدقہ کر دو۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس کے بعد عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ پہلے اپنی قربانی سے نفع حاصل کیا کرتے تھے۔ وہ اس میں سے چربی پگھلا لیتے تھے اور (کھالوں سے) مشکیزے بنا لیتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ کیا؟ (یعنی تمہارا مطلب کیا ہے) یا اس کی مانند آپ نے کوئی اور جملہ ارشاد فرمایا: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں اس وجہ سے منع کیا تھا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر کچھ لوگ (نواحی علاقوں سے) آ گئے تھے۔ اب تم اسے کھا بھی سکتے ہو ذخیرہ بھی کر سکتے تھے اور صدقہ بھی کر سکتے ہو۔

510 - اَخبَرَنَا مَالِکٌ، عَن اَبِی الزُّبَیرِ، عَن جَابِرِ بنِ عَبدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنھُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَن اَکلِ لُحُومِ الضَّحَایَا بَعدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعدُ: کُلُوا، وَتَزَوَّدُوا، وَادَّخِرُوا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **509**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1511**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **235/7**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **111/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **240/5**

حدیث نمبر **510**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **636**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **9392**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **317/3**

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں'' نبی اکرم ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا' پھر بعد میں آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھا بھی سکتے ہو۔ زادِراہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

511 - اَخْبَرَنِیْ ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مَیْسَرَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ : اِنَّا لَنَذْبَحُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مِنْ ضَحَایَانَا ثُمَّ نَتَزَوَّدُ بَقِیَّتَهَا اِلَی الْبَصْرَةِ ۔

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان رضی اللہ عنہ کرتے ہیں' ہم لوگ اللہ تعالیٰ کو جو منظور ہوتا ہے قربانی کر لیتے ہیں اور اس میں سے جو بچ جاتا ہے بصرہ جانے کے لئے اس میں سے زادِراہ کے طور پر ساتھ رکھ لیتے ہیں۔

اخرج الحدیثین من کتاب اختلاف الحدیث والثالث من کتاب الرسالة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب الخروج الی المصلی للاستسقاء واستقبال القبلة و تحویل الرداء والصلوٰة رکعتین

باب 13: نمازِ استسقاء کے لئے عیدگاہ کی طرف جانا' قبلہ کی طرف رخ کرنا چادر کو الٹا کر دینا اور دو رکعت نماز ادا کرنا

512 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ، یُخْبِرُ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدِ الْمَازِنِیِّ، قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمُصَلّٰی یَسْتَسْقِیْ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَائَهٗ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نمازِ استسقاء کے لئے عیدگاہ تشریف لے گئے آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا' چادر کو الٹا دیا اور دو رکعت نماز ادا کی۔

513 - اَخْبَرَنِیْ مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰی بِالْمُصَلّٰی فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بارش کے لئے عیدگاہ میں دعا کی تھی اور آپ نے وہاں دو رکعت ادا کی تھی۔

514 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ، یَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَیْدِ الْمَازِنِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، یَقُوْلُ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمُصَلّٰی

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **510**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1719**

نسائی' امام' احمد بن شعیب،'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **23397**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4515**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **3/4**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **236/5**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5934**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5925**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **290/5**

حدیث نمبر **512**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **415**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **39/4**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1005**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **894**

نسائی' امام' احمد بن شعیب،'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1167**

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **512**:

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1267**

نسائی' امام' احمد بن شعیب،'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **55/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1806**

دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **66/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **230/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **20/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **544/2**

حدیث نمبر **513**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8336**

حدیث نمبر **514**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **294**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **511**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **39/4**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **894**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1167**

نسائی' امام' احمد بن شعیب،'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **157/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **232/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **30/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **249/1**

فَاسْتَسْقٰی وَحَوَّلَ رِدَائَهٗ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ تشریف لے گئے وہاں آپ نے بارش کے نزول کے لئے دعا کی' جب آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا تو آپ نے اپنی چادر کو الٹا کر دیا۔

515 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، قَالَ: اسْتَسْقٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ لَّهٗ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ اَنْ يَّاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهٗ اَعْلَاهَا، فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلٰی عَاتِقِهٖ.

✧✧ حضرت عباد بن تمیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی' اس وقت آپ نے سیاہ چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ نے اس کے نیچے والے حصے کو اوپر والا کرنا چاہا (یعنی اسے الٹا) جب آپ کو اس میں دشواری محسوس ہوئی تو آپ نے اسے اپنی گردن کے اوپر ہی الٹا دیا۔

516 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُوَيْمِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ شَدِيْدَةٌ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِهِمْ يَهُوْدِیٌّ، فَقَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ شَآءَ صَاحِبُكُمْ لَمُطِرْتُمْ مَا شِئْتُمْ، وَلٰكِنَّهٗ لَا يُحِبُّ ذٰلِكَ، فَاُخْبِرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِ الْيَهُوْدِیِّ، فَقَالَ: اَوَقَدْ قَالَ ذٰلِكَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: اِنِّیْ لَاَسْتَنْصِرُ بِالسَّنَةِ عَلٰی اَهْلِ نَجْدٍ، وَاِنِّیْ لَاَرَی السَّحَابَ خَارِجَةً مِّنَ الْعَنَانِ فَاَكْرَهُهَا، مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ كَذَا اَسْتَسْقِیْ لَكُمْ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ غَدَا النَّاسُ، فَمَا تَفَرَّقَ النَّاسُ حَتّٰی اُمْطِرُوْا وَمَا شَائُوْا، فَمَا اَقْلَعَتِ السَّمَاءُ جُمُعَةً.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگ شدید قحط سالی کا شکار ہو گئے ایک

حدیث نمبر **515**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **414/4**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1164**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **156/3**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1809**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1815**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **324/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2863**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2867**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **327/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **315/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **24/51**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **552/2**

یہودی ان کے پاس سے گزرا اور بولا' اگر تمہارے آقا چاہیں تو اللہ کی قسم! تم پر بارش ہو سکتی ہے جتنی تم چاہو' لیکن وہ یہ چاہتے ہی نہیں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہودی کے اس بیان کے بارے میں بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے یہ بات کہی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اہل نجد کے خلاف قحط سالی کی شکل میں مدد مانگی ہے اور میں نے اس بادل کو دیکھ لیا ہے جو ایک چشمے میں سے نکلا تو مجھے یہ بات ناپسند ہے تمہارے ساتھ فلاں دن کا وعدہ ہے میں تمہارے لئے بارش کی دعا کروں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب وہ دن آیا تو لوگ آ گئے اور لوگ ابھی وہاں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ جتنا انہیں پسند تھا اتنی بارش ہو گئی راوی بیان کرتے ہیں' ایک ہفتے تک مسلسل بارش ہوتی رہی۔

517 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْمَوَاشِیْ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمُطِرْنَا مِنْ جُمُعَةٍ اِلٰی جُمُعَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِیْ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلٰی رُءُوْسِ الْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، فَانْجَابَتْ

حدیث نمبر **517**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **514**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **4911**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **104/3**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1282**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **932**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **932**
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' **1955**ء **612**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **897**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1174**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **154/3**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3104**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1417**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **157/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **321/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **988**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **992**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **246/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **527/2**

عَنِ الْمَدِيْنَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ ۔

✧✧ حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہمارے مویشی ہلاک ہو گئے ہیں راستے منقطع ہو گئے ہیں (یعنی ہم سفر کے قابل نہیں رہے) آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی' تو ہم پر ایک جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک بارش ہوتی رہی راوی بیان کرتے ہیں' پھر ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! گھر منہدم ہو رہے ہیں' راستے منقطع ہو رہے ہیں (یعنی سفر دشوار ہو رہا ہے) مویشی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے دعا کی' اے اللہ! پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں کے اوپر اور وادیوں کے دامن میں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر! تو (بادل) مدینہ منورہ سے یوں چھٹ گیا جیسے کپڑا اچر جاتا ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العيدين ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ما يقال عند المطر والايشير الى البرق

باب 14: بارش کے وقت کیا پڑھا جائے اور بجلی کی طرف اشارہ نہ کیا جائے

518 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَطَرِ : اللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ، لَا سُقْيَا عَذَابٍ، وَلَا هَدْمٍ وَّلَا غَرَقٍ، اللّٰهُمَّ عَلَى الظِّرَابِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ۔

✧✧ حضرت مطلب بن حطب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بارش کے وقت یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! یہ رحمت والی سیرابی ہو' عذاب والی' منہدم کرنے والی ڈبونے والی سیرابی نہ ہو۔ اے اللہ! چھوٹے پہاڑوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر' اے اللہ! ہمارے اردگرد نازل کر ہمارے اوپر نازل نہ کر۔

519 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، قَالَ : قَالَ الْمِقْدَامُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :

حدیث نمبر **519**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **270**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **29223**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **41/6**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **899**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **5099**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **686**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3889**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **449**

كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبْصَرْنَا شَيْئًا فِى السَّمَاءِ، تَعْنِى السَّحَابَ، تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ، قَالَ : اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ، فَاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنْ مَّطَرَتْ، قَالَ : اللّٰهُمَّ سَقْيًا نَافِعًا ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ آسمان میں جب کسی بادل کو دیکھتے تو کام چھوڑ دیتے تھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! اس میں جو شر موجود ہے میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

اگر اللہ تعالیٰ اس بادل کو ہٹا دیتا تو آپ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے اور اگر بارش نازل ہو جاتی تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! یہ نفع دینے والی سیرابی ہو''۔

520 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِىْ خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَرَقَتِ السَّمَاءُ اَوْ رَعَدَتْ عُرِفَ ذٰلِكَ فِىْ وَجْهِهِ، فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّىَ ذٰلِكَ عَنْهُ ۔

✧✧ حضرت مطلب بن حطب بیان کرتے ہیں' جب بجلی چمکتی تھی یا گڑگڑاہٹ ہوئی تھی تو نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر (پریشانی کے اثرات) پتہ چل جاتے تھے' جب بارش نازل ہوئی تھی تو آپ خوش ہو جاتے تھے۔

521 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ قَالَ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُوَيْمِرِ الْاَسْلَمِىِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْبَرْقَ اَوِ الْوَدْقَ فَلَا يُشِيْرُ اِلَيْهِ وَلْيَصِفْ وَلْيَنْعَتْ ۔

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر ؓ بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص بجلی کو دیکھے یا بارش کو دیکھے تو اس کی طرف اشارہ نہ کرے۔ ویسے زبانی طور پر اس کے بارے میں بیان کر دے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العيدين ۔

امام شافعی نے چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **519**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **62/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **243/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **555/2**

حدیث نمبر **521**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **497**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **326/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **253/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **557/1**

باب ایمان من قال : مطرنا بفضل اللہ و برحمتہ

باب 15: اس شخص کے ایمان کا بیان جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوتی ہے

522 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِيْ اَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ : هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوْا : اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ : قَالَ : اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ، فَاَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا اَوْ نَوْءِ كَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ .

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ اس سے گزشتہ رات بارش ہو چکی تھی۔ جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے لوگوں کی طرف رخ کیا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: (پروردگار نے فرمایا ہے) آج صبح میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان رکھنے والے اور کچھ بندے انکار کرنے والے تھے جس شخص نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوئی ہے تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا تھا اور ستاروں کا انکار کرنے والا تھا اور جس شخص نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ میرا انکار کرنے والا تھا اور ستاروں پر ایمان رکھنے والا تھا۔

523 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّاسَ، مُطِرُوْا ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا اَصْبَحَ

حدیث نمبر 522:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	516
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	813
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	11/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	846
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء	907
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	71
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3906
نسائی' امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	164
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1833
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	357/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	252/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	557/2

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا عَلَيْهِمْ، قَالَ : مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ بُقْعَةٌ اِلَّا وَقَدْ مُطِرَتْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک رات بارش ہو گئی صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: روئے زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہے جہاں گزشتہ رات بارش نہیں ہوئی۔

524 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَا مِنْ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ اِلَّا وَالسَّمَاءُ تُمْطِرُ فِيْهَا يُصَرِّفُهُ اللّٰهُ حَيْثُ يَشَاءُ ۞

✧✧ حضرت مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات اور دن کے ہر حصے میں آسمان سے بارش نازل ہوتی ہے' اللہ تعالیٰ اسے جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے۔

525 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَمُرُّ فِي السَّحَابِ حَتّٰى تَدِرَّ كَمَا تَدِرُّ اللِّقْحَةُ ثُمَّ تُمْطِرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بے شک اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے' وہ آسمان سے پانی کو اٹھاتی ہیں پھر وہ بادلوں میں سے گزرتی ہیں اور یوں بھاری ہو جاتی ہیں جیسے زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (کے تھن) بھاری ہو جاتے ہیں پھر بارش نازل ہوتی ہے۔

526 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِيْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يُوْشِكُ اَنْ تُمْطَرَ الْمَدِيْنَةُ مَطَرًا لَا يُكِنُّ اَهْلَهَا الْبُيُوْتُ وَلَا يُكِنُّهُمْ اِلَّا مَظَالُّ الشَّعْرِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی کہ چھوٹے گھروں والوں کو ان کے گھر نہیں بچا سکیں گے۔ لوگوں کو صرف بڑے گھر بچا سکیں گے۔

527 - اَخْبَرَنِيْ مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يُصِيْبُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ مَطَرٌ لَا يُكِنُّ اَهْلَهَا بَيْتٌ مِنْ مَدَرٍ .

✧✧ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی' کچی اینٹوں سے بنے ہوئے گھر' گھر والوں کو نہیں بچا سکیں گے۔

528 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : تُوْشِكُ الْمَدِيْنَةُ اَنْ يُصِيْبَهَا مَطَرٌ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً لَا يُكِنُّ اَهْلَهَا بَيْتٌ مِنْ مَدَرٍ .

✧✧ یوسف بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی جو چالیس راتوں تک ہوتی رہے گی اور گارے سے بنے ہوئے گھر' گھر والوں کو نہیں بچا سکیں گے۔

529 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ كَعْبًا قَالَ لَهُ وَهُوَ يَعْمَلُ زَبَدًا بِمَكَّةَ اُشْدُدْهُ وَاَوْثِقْ فَاِنَّا نَجِدُ فِی الْكُتُبِ اَنَّ السُّيُولَ سَتَعْظُمُ فِی اٰخِرِ الزَّمَانِ .

✦✦ صالح بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت کعب نے ان سے کہا' وہ اس وقت مکہ مکرمہ میں مٹی کے ذریعے کام کر رہے تھے' اس کو پختہ اور مضبوط کرو' کیونکہ ہم نے اپنی کتابوں میں یہ پایا ہے کہ آخری زمانے میں بڑے' بڑے سیلاب آئیں گے۔

530 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ : جَاءَ مَكَّةَ مَرَّةً سَيْلٌ طَبَقَ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ .

✦✦ حضرت سعید بن مسیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ مکہ میں ایسا سیلاب آیا تھا جس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان جگہ کو ڈھانپ دیا تھا۔

531 - وَاَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ السَّنَةُ بِاَنْ لَا تُمْطَرُوْا، وَلٰكِنَّ السَّنَةَ اَنْ تُمْطَرُوْا ثُمَّ تُمْطَرُوْا ثُمَّ لَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَيْئًا .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قحط سالی یہ نہیں ہے کہ تم پر بارش نازل نہ ہو بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ تم پر بارش نازل ہو لیکن زمین کسی چیز کو نہ اگائے۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اسكنت اقل الارض مطرا ونصرت بالصبا

باب 16: مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے؟ اور ''صبا'' کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے

532 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِی يَزِيْدُ اَوْ نَوْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیُّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **531**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنيه' مصر	342/2
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	2904
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	991
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرساله' بیروت' طبع اوّل 1988ء	995
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	363/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	254/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	558/2

قَالَ : اُسْكِنْتُ اَقَلَّ الْاَرْضِ مَطَرًا وَهِیَ بَيْنَ عَيْنَیِ السَّمَاءِ عَيْنِ الشَّامِ وَعَيْنِ الْيَمَنِ

✦✦ حضرت یزید (یا شاید) نوفل بن عبداللہ ہاشمی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے اور یہ آسمان کے عین سامنے ہے اور شام کے بالکل مدمقابل ہے اور یمن کے عین سامنے ہے۔

533 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، حَدَّثَنِی اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْمَدِيْنَةُ بَيْنَ عَيْنَیِ السَّمَاءِ، عَيْنٌ بِالشَّامِ وَعَيْنٌ بِالْيَمَنِ، وَهِیَ اَقَلُّ الْاَرْضِ مَطَرًا .

✦✦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں' مدینہ منورہ شام کے عین سامنے ہے یمن کے عین سامنے ہے اور یہاں بہت کم بارش ہوتی ہے۔

534 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَكَانَتْ عَذَابًا عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِیْ

✦✦ حضرت محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''صبا'' کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے حالانکہ مجھ سے پہلے والوں کے لئے یہ عذاب ہوتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں

باب لا تسبوا الريح واسالوا الله من خيرها وعوذوا بالله من شرها

باب 17: ''ہوا'' کو بُرا نہ کہو' اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو

535 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، قَالَ : اَخْبَرَنِی صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا الرِّيْحَ، وَعُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا .

✦✦ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''ہوا'' کو بُرا نہ کہو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

536 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخَذَتِ النَّاسَ رِيْحٌ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ حَاجٌّ فَاشْتَدَّتْ، فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ : مَا بَلَغَكُمْ فِی الرِّيْحِ؟ فَلَمْ يَرْجِعُوْا اِلَيْهِ بِشَیْءٍ، فَبَلَغَنِی الَّذِیْ سَاَلَ عُمَرُ عَنْهُ مِنْ اَمْرِ الرِّيْحِ، فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِیْ حَتّٰى اَدْرَكْتُ عُمَرَ، وَكُنْتُ فِیْ مُؤَخَّرِ النَّاسِ، فَقُلْتُ : يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اُخْبِرْتُ اَنَّكَ سَاَلْتَ عَنِ الرِّيْحِ، وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : الرِّيْحُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ، تَاْتِیْ بِالرَّحْمَةِ وَبِالْعَذَابِ، فَلَا تَسُبُّوْهَا، وَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا، وَعُوْذُوْا

بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مکہ کے راستے میں لوگوں کو آندھی کا سامنا کرنا پڑا' لوگ حج کے لئے جا رہے تھے انہیں یہ بات بڑی مشکل لگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا ''ہوا'' کے بارے میں آپ کو کسی حدیث کا پتہ ہے؟ تو کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' مجھے اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''ہوا'' کے بارے میں اس طرح سوال کیا ہے؟ تو میں اپنی سواری کو تیز دوڑاتا ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' پہلے میں لوگوں سے پیچھے آرہا تھا میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے ''ہوا'' کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ہوا'' اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہے۔ یہ رحمت بھی لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لے کر آتی ہے۔ تم اسے برا نہ کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی خیر مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

537 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَا هَبَّتْ رِيحٌ قَطُّ اِلَّا جَثَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا، وَ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ وَقَالَ: اَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ.

حدیث نمبر **536**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**2004**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**292/8**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**250/2**
بخاری' امام محمد بن اسماعیل ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**2720**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3727**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**597**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**919**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4003**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1007**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**285/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**253/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**557/2**

حدیث نمبر **537**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2456**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**11533**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**253/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**556/2**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب بھی ''ہوا'' چلتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل جھک جاتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے ''اے اللہ! اسے رحمت بنادے اسے عذاب نہ بنا' اے اللہ! اسے راحت پہنچانے والی بنادے۔ اے اللہ! اسے تباہی کرنے والی نہ بنا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات موجود ہے۔

''اور ہم نے ان پر ''ریح صرصر'' بھیجی (عذاب کے طور پر)''

''اور ہم نے ان پر ''ریح عقیم'' بھیجی''

جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''وہ خوشخبری دینے والی ''ریاح'' بھیجے''۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العيدين -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

کتاب الکسوف

کتاب: نماز کسوف کا بیان

538 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّاسُ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ، لا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلا لِحَيَاتِهِ ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِلَى الصَّلاةِ .

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا جب انتقال ہوا تو سورج گرہن ہو گیا' لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' یہ دونوں کسی کے مرنے یا پیدا ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کے ذکر کی پناہ میں آجاؤ' یعنی نماز کی طرف آؤ۔

حدیث نمبر **538**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **455**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8297**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **122/**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1533**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1041**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **911**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1261**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **126/3**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1370**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **332/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **320/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **242/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **525/2**

539 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكَى ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ صَلَاتَهُ رَكْعَتَانِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں بتایا کہ آپ نے دو رکعت نماز ادا کی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا' پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا۔

''بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پناہ میں آجاؤ''۔

540 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حدیث نمبر **539**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **508**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1536**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1377**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3217**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **4952**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **298/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **29**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **907**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **189**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **163/3**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1377**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **739/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **327**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2828**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2853**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **321/3**

حدیث نمبر **540**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **507**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1537**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

541 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكَتْ اَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **540**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 4922
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 180
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 8302
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر 32/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 1044
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 901
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1880
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 561
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 127/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1849
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1378
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 327/1
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 4238
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2837
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2841
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 332/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 243/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 525/2

حدیث نمبر **541**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 509
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء 1538
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 4923
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 179
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1535
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 1049
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 903
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 133/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1860

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا تھا۔

542 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✧✧ حضرت کثیر بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں دو رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے تھے۔

543 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُوْلُ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي صِفَةِ زَمْزَمَ سِتَّ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَرْبَعَ سَجَدَاتٍ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **541**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء 4841
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1378
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2836
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2840
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 323/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 243/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 179/10

حدیث نمبر **542**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 902
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 8818
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 19/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1853
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2853
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2831
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 10645
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 63/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 322/3

حدیث نمبر **543**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 4934
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 8307
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 328/3

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں زم زم کے پاس (دو رکعت) نماز (خسوف) پڑھائی جس میں چھ مرتبہ رکوع کیا اور چار سجدے کیے۔

544 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَصَفَتْ صَلَاتَهُ رَكْعَتَيْنِ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✦✦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں' جب سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

545 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے منقول ہے۔

546 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبُو سُهَيْلِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

547 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى ظَهْرِ زَمْزَمَ لِخُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن صفوان بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے زم زم کے پاس سورج گرہن کی نماز میں دو رکعت پڑھائی تھیں اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے تھے۔

حدیث نمبر **546**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1059
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 912
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 15/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1890
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1371
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 113/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2832
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2847
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 243/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 527/2

548 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: اِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَقَالَ: اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَزَعُكُمْ اِلَى اللّٰهِ .

✦✦ حضرت حسن بصری' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت بصرہ میں موجود تھے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت پڑھائی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا اور پھر انہوں نے خطبہ دیا اور فرمایا: میں نے اسی طرح یہ نماز ادا کی ہے جیسے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے "سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے' جب تم ان میں سے کسی کو گرہن کی حالت میں دیکھو تو تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاؤ۔ (یعنی نماز ادا کرو)۔

549 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر **549**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1536
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1377
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 4925
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 298/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 29
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 907
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1189
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 146/3
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 1878
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1377
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 397/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 327/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2828
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2832
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 242/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 179/1

قَالَ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهٗ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا، قَالَ نَحْوًا مِّنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، قَالَ : ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ فِیْ مَقَامِكَ شَيْئًا، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ كَاَنَّكَ تَكَعْكَعْتَ، قَالَ : اِنِّیْ رَاَيْتُ، اَوْ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا، وَلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا، وَرَاَيْتُ، اَوْ اُرِيْتُ النَّارَ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا، وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءُ، قَالُوْا : لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ : بِكُفْرِهِنَّ، قِيْلَ : اَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ؟ قَالَ : يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ، وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ، لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ : مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی' آپ کی اقتداء میں لوگوں نے بھی نماز ادا کی آپ نے طویل قیام کیا' راوی بیان کرتے ہیں' یہ اتنا تھا جتنی سورۂ البقرہ ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں' پھر آپ نے رکوع کیا اور طویل کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ سجدے میں چلے گئے (پھر دوسری رکعت میں) پھر طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کم تھا پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سجدہ کیا اور نماز ختم کر دی تو سورج روشن ہو چکا تھا' آپ نے فرمایا:

"بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے' جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو"۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنی جگہ سے آگے بڑھے تھے پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ گویا پیچھے کی طرف ہٹے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشا فرمایا: میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جنت دکھائی گئی تو میں' اس میں سے ایک گچھا پکڑنے لگا تھا اگر میں اسے پکڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے پھر میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جہنم دکھائی گئی میں نے آج جیسا خوفناک منظر پہلے کبھی نہیں دیکھا' میں نے دیکھا اس میں اکثریت خواتین کی ہے' لوگوں نے دریافت کیا۔ وہ کس وجہ سے؟ یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کے کفر کی وجہ سے' لوگوں نے عرض کی: کیا وہ اللہ تعالیٰ کا انکار کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ خاوند کی ناشکری کرتی ہیں' احسان فراموشی کرتی ہیں' اگر تم ان میں سے کسی ایک کے ساتھ ایک زمانے تک اچھائی کرتے رہو اور پھر اگر اسے تمہاری طرف سے کسی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو وہ یہی کہے گی: میں نے کبھی بھی تمہاری طرف سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

550 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلّٰى

بِنَا رَكْعَتَيْنِ ، فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا ، فَقَالَ : اِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ ، وَقَالَ : اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَزَعُكُمْ اِلَى اللّٰهِ .

✧✧ حسن بصری بیان کرتے ہیں' چاند گرہن ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس وقت بصرہ میں موجود تھے آپ تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی اور رکعت میں دو رکوع کیے پھر انہوں نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: میں نے اس طرح یہ نماز ادا کی ہے' جیسے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا:

"چاند اور سورج اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس طرح دیکھو تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کرو"۔

551 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَصَفَتْ صَلَاتَهٗ رَكْعَتَيْنِ ، فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں سورج گرہن ہو گیا' نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں یہ بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہر ایک رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

552 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

553 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سُهَيْلِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ ، عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والٰی اٰخر الثانی عشر من كتاب العيدين' والٰی اٰخر السادس عشر من كتاب السبق والرمی والقسامة والكسوف .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں' اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد کی روایات کتاب السبق' الرمی' القسامہ والکسوف میں نقل کی ہیں۔

کِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنائز کا بیان

باب تغميض الميت

باب 1: میت کی آنکھیں بند کر دینا

554 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ كَانَ يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغْمَضَ اَبَا سَلَمَةَ.

✦✦ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بند کر دی تھیں۔

اخرجه من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جنائز میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **554**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **6050**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **1809**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **297/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **920**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **3118**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **1454**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اول، **1987**ء — **7030**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، **1996**ء — **7070**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، **1988**ء — **7041**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **704/3**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **384/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **274/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، **2001**ء — **624/2**

باب البكاء قبل الموت و بعده والنهي عنه اذا مات وان الكافر ليعذب ببكاء اهله عليه

باب 2: موت سے پہلے یا اس کے بعد رونا جب کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس کی ممانعت اور کافر کو اس کے گھر والوں کو اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

555 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ، اَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الرَّبِيعِ، فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ، فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ، فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ، قَالَ: وَمَا الْوُجُوْبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِذَا مَاتَ.

✦✦ حضرت جابر بن عتیک بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے انہیں اس حالت میں پایا کہ ان پر مدہوشی طاری تھی۔ آپ نے انہیں بلند آواز میں پکارا لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا، نبی اکرم ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور فرمایا: تمہارے معاملے میں ہم مغلوب ہو گئے اے ابوربیع! خواتین نے بلند آواز سے رونا شروع کیا تو حضرت ابن عتیک نے انہیں خاموش کروانا شروع کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

حدیث نمبر **555**:

اصحبی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **302**

اصحبی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) **1996**ء — **609**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **446/5**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **3111**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **13/4**

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **1973**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **291/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، **1996**ء — **3185**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، **1988**ء — **3189**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **1779**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **351/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **69/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **279/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، **2001**ء — **639/2**

ابھی انہیں چھوڑ دو جب واجب ہو جائے تب کوئی رونے والی نہ روئے۔ راوی نے دریافت کیا (آپ کے الفاظ) ''وجوب'' سے مراد کیا ہے؟ یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے۔

556 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ : اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ، وَلٰكِنَّهُ اَخْطَاَ اَوْ نَسِیَ، اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ وَّهِیَ يَبْكِیْ عَلَيْهَا اَهْلُهَا، فَقَالَ : اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِیْ قَبْرِهَا .

✦✦ حضرت عمرہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا' ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں کہ میت کو زندہ افراد کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ نہیں بولا: لیکن ان سے غلطی ہوگئی ہے اور وہ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ ایک (مردہ) یہودی خاتون کے پاس سے گزرے تھے جس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں جبکہ اس عورت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

557 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، قَالَ : تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِّعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ، فَجِئْنَا نَشْهَدُهَا، وَحَضَرَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ : اِنِّیْ لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا جَلَسْتُ اِلٰى اَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْاٰخَرُ فَجَلَسَ اِلَیَّ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ : اَلَا تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ

حدیث نمبر **556**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **320**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **630**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **72/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **221**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **39/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1289**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **932**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1006**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **17/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1983**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3119**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3123**

بَعْضَ ذٰلِكَ، ثُمَّ حَدَّثَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ : صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مَّكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ، قَالَ : اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ، فَذَهَبْتُ فَاِذَا صُهَيْبٌ، قَالَ : ادْعُهُ، فَرَجَعْتُ اِلٰى صُهَيْبٍ، فَقُلْتُ : ارْتَحِلْ فَالْحَقْ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَلَمَّا اُصِيْبَ عُمَرُ سَمِعْتُ صُهَيْبًا يَبْكِیْ وَهُوَ يَقُوْلُ : وَااُخَيَّاهُ، وَاصَاحِبَاهُ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا صُهَيْبُ، اَتَبْكِیْ عَلَیَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، قَالَ : فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَآئِشَةَ، فَقَالَتْ : يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ، لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ يَزِيْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : حَسْبُكُمُ الْقُرْاٰنُ : "لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى" .

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ذٰلِكَ : وَاللّٰهُ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى .

قَالَ ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ : فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَیْءٍ

✦✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا انتقال مکہ میں ہوا۔ ہم ان کے جنازے میں شریک ہونے کے لئے آئے۔ وہاں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' میں ان دونوں کے درمیان بیٹھ گیا' ان میں سے ایک میرے ایک طرف تھا اور دوسرا میری دوسری طرف تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا تم رونے سے منع نہیں کرتے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کی بات کرتے تھے

پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی اور وہ فرمانے لگے ایک دفعہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے واپس آ رہا تھا جب ہم ''بیداء'' کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک درخت کے سائے میں کچھ سوار موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر دیکھو کہ یہ کون سوار ہیں؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا انہیں بلا کر لاؤ میں واپس حضرت

حدیث نمبر **557**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **220**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **41/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1286**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **928**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **18/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1985**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3132**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3135**

صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ آپ اپنی سواری پر سوار ہو کر امیر المؤمنین سے مل جائیں۔ (پھر جب یہ حضرات مدینہ منورہ پہنچ گئے) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا تو میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو روتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے: ہائے میرا بھائی' ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! کیا تم مجھ پر رو رہے ہو؟ جبکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے اس بات کا تذکرہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے' اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے بلکہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا:

اللہ تعالیٰ کافر شخص کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔

پھر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہارے لئے قرآن مجید کی یہ آیت کافی ہے۔

''کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا''۔

اس موقع پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا:

''اللہ تعالیٰ ہی ہنسانے والا ہے اور وہی رُلانے والا ہے''۔

حضرت ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ نہیں کہا۔

اخرج الاوّل من کتاب الجنائز والثانی والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب غسل الميت

باب 3: میت کو غسل دینا

558 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُنَّ فِيْ غُسْلِ ابْنَتِهٖ : اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ ۔

حدیث نمبر **558**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 592
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 6086
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 360
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 1901
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 84/5

✦✦ سیّدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی کو غسل دینے والی خواتین کو یہ ہدایت کی تھی: تم اسے تین مرتبہ' پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ (طاق تعداد میں) غسل دینا۔ تم اسے غسل دو تو پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے دینا اور آخر میں کافور بھی ملا دینا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تھوڑا سا کافور ملا دینا۔

559 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَصْحَابِنَا، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ : ضَفَّرْنَا شَعْرَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ فَاَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **558**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 125
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 939
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3142
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1458
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 990
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 28/4
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 2008
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3028
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2032
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 862/25
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 389/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 264/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 587/2

حدیث نمبر **559**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 6090
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 360
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 10891
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 85/5
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1254
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 939
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3143
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1459
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 990
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 30/4

✧✧ سیّدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی کے بال چٹیا کی شکل میں بنا دیئے تھے ایک درمیان میں تھی اور دو دو طرف تھی یہ تین چٹیاتھیں اور ہم نے انہیں پچھلی طرف کر دیا تھا۔

560 - اَخۡبَرَنَا بَعۡضُ اَصۡحَابِنَا ، عَنِ ابۡنِ جُرَیۡجٍ ، عَنۡ اَبِیۡ جَعۡفَرٍ : اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ غُسِّلَ ثَلَاثًا .

✧✧ حضرت ابوجعفر (امام باقر) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو تین مرتبہ غسل دیا گیا۔

561 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ، عَنۡ جَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ، عَنۡ اَبِیۡهِ، اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ غُسِّلَ فِیۡ قَمِیۡصٍ .

✧✧ حضرت امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو قمیص کے اندر غسل دیا گیا۔

562 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ، عَنۡ نَّافِعٍ، عَنِ ابۡنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بۡنَ الۡخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ غُسِلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّیَ عَلَیۡهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **559**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2018**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **308**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3032**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **94/24**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **265/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **590/2**

حدیث نمبر **561**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **591**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **267/6**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **9/**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **314**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1464**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6636**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **6627**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **359/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **265/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **885/2**

✧✧ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب کو غسل دیا گیا پھر انہیں کفن پہنایا گیا پھر ان کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔

563 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاهِیۡمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ اَبِیۡ بَكۡرٍ، عَنِ الزُّهۡرِیِّ، عَنۡ عُرۡوَةَ بۡنِ الزُّبَیۡرِ، عَنۡ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهَا، قَالَتۡ : لَوِ اسۡتَقۡبَلۡنَا مِنۡ اَمۡرِنَا مَا اسۡتَدۡبَرۡنَا مَا غَسَّلَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اِلَّا نِسَاؤُهُ

✧✧ عروہ بن زبیر' سیّدہ عائشہ صدیقہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم کو بعد میں اس بات کا خیال آیا جس کا خیال اگر پہلے آجاتا تو صرف نبی اکرم ﷺ کی ازواج آپ کو غسل دیتیں۔

564 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاهِیۡمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، عَنۡ عُمَارَةَ، عَنۡ اُمِّ مُحَمَّدٍ بِنۡتِ مُحَمَّدِ بۡنِ جَعۡفَرِ بۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ، عَنۡ جَدَّتِهَا اَسۡمَاءَ بِنۡتِ عُمَیۡسٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنۡتَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اَوۡصَتۡ اَنۡ تَغۡسِلَهَا اِذَا مَاتَتۡ هِیَ وَعَلِیٌّ فَغَسَّلَتۡهَا هِیَ وَعَلِیٌّ .

حدیث نمبر **562**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **314**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **615**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3577**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1169**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **492/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **92/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **268/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **598/2**

حدیث نمبر **563**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **267/6**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3141**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1464**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **4494**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6636**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **6627**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **59/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **387/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **274/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **622/2**

✦✦ اُم محمد بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنی دادی سیّدہ اسماء بنت عمیس کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں' انہوں نے یہ وصیت کی تھی کہ جب ان کا انتقال ہو جائے تو وہ (یعنی سیّدہ اسماء بنت عمیس) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں غسل دیں تو انہوں نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں غسل دیا۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب في الكفن

باب 4: کفن کا بیان

565 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُوْلِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ .

حدیث نمبر 564:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 6122
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 79/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 163/
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 396/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 274/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 623/2

حدیث نمبر 565:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 596
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان 1453
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 6171
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 11045
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 40/6
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 1257
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 1264
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 41
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 51
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1469
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 996
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 35/4

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سحول کے بنے ہوئے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا اس میں کوئی قمیص یا عمامہ شامل نہیں تھا۔

566 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَلْيَلْبَسْهَا اَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوْا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین سفید کپڑا ہے' زندہ لوگ اسے ہی پہنیں اور تم اپنے مردوں کو اسی میں کفن دو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 565:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 2024
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 4402
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3033
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3037
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) 8369
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 399/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 366/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 593/2

حدیث نمبر 566:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 6200
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 520
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 11126
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 231/1
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3878
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1472
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 994
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 149/8
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 410
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5432
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 5423
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 12485
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 345/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 245/3

اخرج الاوّل من کتاب الجنائز ' والثانی من کتاب الحج من الامالی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے' جبکہ دوسری کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہے۔

باب غسل المحرم وتكفينه

باب 5: محرم شخص کو غسل دینا اور اسے کفن دینا

567 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَقَالَ سُفْيَانُ :

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے' ایک شخص اپنے اونٹ سے گر گیا اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی وہ فوت ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے ذریعے غسل دو۔ اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں۔

حدیث نمبر **567**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **257**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفة' بیروت لبنان **2623**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **466**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6252**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **251/1**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1859**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1265**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1206**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3238**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3084**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **951**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **39/4**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2031**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **256**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3860**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3957**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **12523**
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **295/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **390/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، دار المعرفة' بیروت' لبنان **270/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **605/2**

568 - وَزَادَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ حُرَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَخَمِّرُوْا وَجْهَهٗ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ، وَلَا تُمِسُّوْهُ طِيْبًا، فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے چہرے کو ڈھانپ دو لیکن اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں اور اسے خوشبو نہ لگانا جب قیامت کے دن یہ زندہ ہوگا تو تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

569 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَنَعَ نَحْوَ ذٰلِكَ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الشهيد

باب 6: شہید کا بیان

570 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَثَبَّتَهٗ مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ صُعَيْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَفَ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ، فَقَالَ : شَهِدْتُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ، فَزَمِّلُوْهُمْ بِدِمَائِهِمْ وَكُلُوْمِهِمْ .

✧✧ حضرت ابن ابی صعیر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ''غزوۂ اُحد'' میں شہید ہونے والوں کی طرف متوجہ ہوئے اور

حدیث نمبر **568**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **254**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **467**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **221/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **270/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **605/2**

حدیث نمبر **570**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **43/15**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **11/4**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **6633**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **268/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **599/2**

فرمایا: میں ان سب کے بارے میں یہ گواہ ہوں تم ان سب کو ان کے خون اور زخموں کے ہمراہ ڈھانپ دو۔

571 - وَاَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ وَّلَمْ يُغَسِّلْهُمْ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ''غزوۂ اُحد'' میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی ایک کی نہ نمازِ جنازہ ادا کی اور نہ ہی کسی کو غسل دلوایا۔

572 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ وَّلَمْ يُغَسِّلْهُمْ .

حدیث نمبر **571**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1109**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **3339**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1343**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3138**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1514**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1036**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **62/4**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2082**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **501/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3193**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3197**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **11/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **34/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **263/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **559/2**

حدیث نمبر **572**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **128/3**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1164**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3135**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1016**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **3568**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **502/1**

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ اُحد میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی کی بھی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی اور نہ ہی انہیں غسل دلوایا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب حمل السرير

باب 7: میت کی چارپائی کو اُٹھانا

573 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَصْحَابِنَا، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهٖ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَىْ سَرِيْرِ اُمِّهٖ فَلَمْ يُفَارِقْهُ حَتّٰى وَضَعَهٗ .

✧✧ عیسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اپنی والدہ کی چارپائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اُٹھایا اور اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کو رکھ نہیں دیا گیا۔

574 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَنَّهٗ رَاَى بْنَ عُمَرَ فِىْ جَنَازَةِ رَافِعٍ قَائِمًا بَيْنَ قَائِمَتَىِ السَّرِيْرِ .

✧✧ یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو رافع کے جنازے میں دیکھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چارپائی کے دو پایوں کے درمیان کھڑے ہوئے تھے۔

575 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَىْ سَرِيْرِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **572**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5050**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **116/4**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **365/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **10/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **268/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **559/2**

حدیث نمبر **574**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **11182**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **20/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **269/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **60/2**

✧✧ عبداللہ بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی چارپائی کی دو پایوں کے درمیان میں سے اسے اُٹھایا ہوا تھا۔

576 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ اَبِىْ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَىْ سَرِيْرِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةِ .

✧✧ شرحبیل بن ابی عون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت مسور بن مخزمہ کی چارپائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اُٹھایا ہوا تھا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب المشى امام الجنازة

باب8: جنازے کے آگے چلنا

577 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ .

حدیث نمبر **577**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند''، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **1817**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **607**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **11224**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **8/2**
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **3179**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **1482**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1137**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **56/4**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2071**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **3041**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **3045**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **13133**
دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **70/2**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **23/4**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **272/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **615/2**

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جنازے کے آگے چلا کرتے تھے۔

578 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ تَقْدُمُ النَّاسَ اَمَامَ جَنَازَةِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ .

✧✧ ربیعہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ لوگوں کو سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے جنازے کے آگے چلوا رہے تھے۔

579 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ قَالَ : رَاَيْتُ بْنَ عُمَرَ وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَمْشِيَانِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ فَتَقَدَّمَا فَجَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فَلَمَّا حَازَتْ بِهِمَا قَامَا .

✧✧ عبید بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبید بن عمیر کو دیکھا کہ یہ دونوں حضرات جنازے کے آگے چل رہے تھے، یہ دونوں آگے جا کر بیٹھ کر بات چیت کرنے لگے۔ جب وہ جنازہ ان کے پاس پہنچا تو یہ دونوں کھڑے ہو گئے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب القيام للجنازة

باب9: جنازے کے لئے کھڑے ہو جانا

580 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوضَعَ .

حدیث نمبر **578**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **302**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **601**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **6260**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **481/1**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **24/4**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **272/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **616/2**

حدیث نمبر **580**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **3605**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **142**
دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **1105**

✦✦ عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ' یہاں تک کہ وہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا اسے (زمین پر) رکھ دیا جائے۔

581 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **580**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 44/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء 315
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء 1307
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 958
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 372
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء 1542
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء 1042
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء 44/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء 2041
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء 7200
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 486/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 3047
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء 3047
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 5/4

حدیث نمبر **581**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 310
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء 626
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء 6314
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء 51
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ 5518
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 962
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 175
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء 1044
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء 177/4
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء 273
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 448/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 3050
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء 3054
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 27/4

مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الْجَنَائِزِ ثُمَّ جَلَسَ .

✦✦ حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جنازے کے لئے کھڑے ہو جایا کرتے تھے پھر (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ تشریف فرما رہتے تھے۔

582 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پہلے جنازے کے لئے کھڑے ہو جایا کرتے تھے' پھر اس کے بعد (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ (جنازہ دیکھ کر) بیٹھے رہتے تھے۔

583 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَوْ شَبِيْهٍ بِهٰذَا، وَقَالَ : قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنَا بِالْقِيَامِ، ثُمَّ جَلَسَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ علقمہ کے حوالے سے منقول ہے' حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پہلے کھڑے ہو جاتے تھے تو آپ نے ہمیں قیام کا حکم دیا تھا' اس کے بعد آپ بیٹھے رہتے تھے اور پھر آپ نے ہمیں بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث ، والثالث والرابع من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الصلوة على الجنازة

باب 10: نمازِ جنازہ ادا کرنا

584 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى الْمَيِّتِ اَرْبَعًا وَّقَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى .

حدیث نمبر **583**: 82/1
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 273
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء 486/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 3052
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 3056
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ میت پر چار تکبیریں کہتے تھے اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

585 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْاُولٰى عَلَى الْجَنَازَةِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

586 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سُنَّةٌ وَّحَقٌّ

طلحہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں نمازِ جنازہ ادا کی انہوں نے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھی

حدیث نمبر **584**:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **58/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **39/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **494/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **27/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **607/2**

حدیث نمبر **586**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2741**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **6427**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **31335**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **319**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **1027**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **7127**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **74/4**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء **2261**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء **3067**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء **3071**

دار قطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **70/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **385/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **270/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **607/2**

جب سلام پھیر دیا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے اور درست ہے۔

587 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَجْهَرُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَيَقُولُ اِنَّمَا فَعَلْتُ هٰذَا لِتَعْلَمُوا اَنَّهَا سُنَّةٌ .

✦✦ حضرت سعید بن ابوسعید بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نماز جنازہ میں بلند آواز میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے ایسا اس لئے کیا ہے تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ یہ سنت ہے۔

588 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنَا اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ السُّنَّةَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ: اَنْ يُّكَبِّرَ الْاِمَامُ ثُمَّ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْاُولٰى سِرًّا فِي نَفْسِهِ ثُمَّ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُخْلِصُ الدُّعَاءَ لِلْجَنَازَةِ فِي التَّكْبِيرَاتِ، لَا يَقْرَاُ فِي شَيْءٍ مِّنْهُنَّ ثُمَّ يُسَلِّمُ سِرًّا فِي نَفْسِهِ .

✦✦ حضرت ابوامامہ بن سہل بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے انہیں یہ بتایا کہ نماز جنازہ میں یہ بات سنت ہے کہ امام پہلے تکبیر کہے اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھے لیکن وہ پست آواز میں اسے پڑھے گا پھر وہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر وہ بقیہ تکبیرات میں میت کے لئے دعا کرے اس کے علاوہ اور کچھ نہ پڑھے پھر ہلکی آواز میں سلام پھیر دے۔

589 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ الْفِهْرِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِ اَبِي اُمَامَةَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ضحاک بن قیس سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **587**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **11400**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **358/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **270/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **608/2**

حدیث نمبر **588**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **6428**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء **11379**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **50/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **630/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **394/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **270/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **608/2**

590 - اَخبَرَنَا بَعضُ اَصحابِنا، عَن لَیثِ بنِ سَعدٍ، عَنِ الزُّهرِیِّ، عَن اَبِی اُمامَةَ، قالَ: السُّنَّةُ اَن یُقرَاَ عَلَی الجَنازَةِ بِفاتِحَةِ الکِتابِ ۔

✦✦ حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں: سنت یہ ہے کہ نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھی جائے۔

591 - اَخبَرَنا مُحَمَّدٌ یَعنِی الوَاقِدِیَّ، عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ بنِ حَفصٍ، عَن نافِعٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ اَنَّهٗ کانَ یَرفَعُ یَدَیهِ کُلَّما کَبَّرَ عَلَی الجَنازَةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ نمازِ جنازہ میں جب بھی تکبیر کہتے تھے تو رفع یدین کرتے تھے۔

592 - اَخبَرَنا مالِکٌ، عَن نافِعٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ اَنَّهٗ کانَ یُسَلِّمُ فِی الصَّلاةِ عَلَی الجَنازَةِ ۔

حدیث نمبر 589:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 75/4

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 2117

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 500/1

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 603/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 40/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 270/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 608/2

حدیث نمبر 590:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 75/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 271/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 609/2

حدیث نمبر 591:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 6360

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 11380

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 44/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 271/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 661/2

حدیث نمبر 592:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 312

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 617

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6449

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 44/4

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6450

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 4491

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ نماز جنازہ میں سلام پھیرا کرتے تھے۔

593 - اَخبَرَنا ابنُ عُلَیَّةَ، عَن داوُدَ بنِ اَبِی هِندٍ، عَنِ الشَّعبِیِّ، عَن عَلقَمَةَ، عَن عَبدِ اللّٰهِ فِی الصَّلاةِ عَلَی الجَنازَةِ لا وَقتَ وَلا عَدَدَ ۔

✦✦ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نماز جنازہ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس کا کوئی وقت نہیں ہے اور کوئی تعداد نہیں ہے۔

اخرج التسعة الاحادیث من کتاب الجنائز والعاشر من کتاب اختلاف علی وعبد اللہ مما لم یسمع الربیع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی نو روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔ دسویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے' یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الصلوٰۃ علی القبر

باب 11: قبر پر نمازِ جنازہ پڑھنا

594 - اَخبَرَنا مالِکٌ، عَنِ ابنِ شِهابٍ، عَن اَبِی اُمامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلٰی قَبرِ مِسکِینَةٍ تُوُفِّیَت مِنَ اللَّیلِ ۔

حدیث نمبر 593:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6403

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 11450

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 497/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 188/7

حدیث نمبر 594:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 318

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 607

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6394

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 69/4

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 2096

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 11417

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 35/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 271/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 574/8

✧✧ حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غریب خاتون کی قبر پر نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔ جو رات کے وقت فوت ہوگئی تھی۔ (اورلوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دیے بغیر اسے دفن کردیا تھا)

595 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ مِسْكِينَةً مَرِضَتْ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا، قَالَ : وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرْضٰى وَيَسْاَلُ عَنْهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا مَاتَتْ فَاٰذِنُوْنِيْ بِهَا، فَخُرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا فَكَرِهُوْا اَنْ يُوْقِظُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِالَّذِيْ كَانَ مِنْ شَاْنِهَا، فَقَالَ : اَلَمْ اٰمُرْكُمْ اَنْ تُؤْذِنُوْنِيْ بِهَا؟ فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَرِهْنَا اَنْ نُوْقِظَكَ لَيْلًا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلٰى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ .

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہیل بن حنیف بیان کرتے ہیں' ایک غریب خاتون بیمار ہوئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی بیماری کے بارے میں بتایا گیا۔ راوی کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کی مزاج پرسی کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے تو مجھے اس کے بارے میں بتا دینا۔ اس خاتون کا جنازہ رات کے وقت لے جایا گیا۔ اس لیے لوگوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیدار کریں۔ صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا جو اس کے ساتھ پیش آیا تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ مجھے اس بارے میں بتا دینا؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ ہم رات کے وقت آپ کو بیدار کریں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے آپ نے اس کی قبر پر لوگوں کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں کے ساتھ اس کی نماز جنازہ ادا کی۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب الصلوة على الغائب

باب 12: غائبانہ نمازِ جنازہ ادا کرنا

596 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : نَعٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى وَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ .

حدیث نمبر **596**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **317**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **606**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2300**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1023**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا آپ لوگوں کو لے کر عیدگاہ تشریف لائے۔ ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں (کے ہمراہ نمازِ جنازہ ادا کی)۔

597 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى، فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا۔ آپ لوگوں کو لے کر عیدگاہ تشریف لائے۔ آپ نے ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں (یعنی نماز جنازہ ادا کی)

598 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِيِّ اَرْبَعًا .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نے نجاشی کی نماز جنازہ میں چار

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **596**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **11420**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **230/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1245**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **951**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3204**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1534**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1022**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **26/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2006**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5956**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد زہری النجار' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **495**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **350**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3064**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3068**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **210/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **147/8**

تکبیریں کہی تھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ نماز جنازہ میں تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والثانی من کتاب الجنائز والثالث من کتاب اختلاف علی وعبداللہ مما لم یسمع الربیع من الشافعی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی ؓ وحضرت عبداللہ ؓ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب الدفن

باب 13: دفن کرنا

599 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَغَيْرِهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوْسٰى، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُلَّ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ .

✧✧ عمران بن موسیٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سرمبارک کی طرف سے قبر مبارک میں اتارا گیا تھا۔

600 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سُلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سرمبارک کی طرف سے قبر میں اُتارا گیا تھا۔

601 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَا عَلَى الْمَيِّتِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ میت کے اوپر تین مرتبہ دونوں مٹھیاں بھر کر مٹی ڈالا کرتے تھے۔

602 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَشَّ عَلٰى قَبْرِ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِهِ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ وَالْحَصْبَاءُ لَا تَثْبُتُ اِلَّا عَلٰى قَبْرٍ مُسَطَّحٍ .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم ؓ کی قبر پر پانی چھڑکایا تھا اور آپ نے اس پر کنکریاں رکھوادیں تھیں اور کنکریاں اسی قبر پر ٹھہری رہ سکتی ہیں' جس کی سطح بنی ہوئی ہو۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب التعزیة والطعام لال البیت

باب 14: تعزیت کرنا اور میت کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرنا

603 - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا قَائِلًا يَقُوْلُ اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ فَاتٍ فَبِاللّٰهِ فَثِقُوْا وَاِيَّاهُ فَارْجُوْا فَاِنَّ الْمُصَابَ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ○

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے اپنے دادا (امام زین العابدین) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو لوگ تعزیت کرنے کے لئے آئے تو کچھ لوگوں نے کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: بے شک ہر طرح کی مصیبت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تسلی مل سکتی ہے' اور وہ ہی چلے جانے والے کی جگہ (معاملات کا نگران) ہوتا ہے اور فوت ہوجانے والے (کے بدلے امور کا نگران) بنتا ہے' اس لیے تم اللہ تعالیٰ پر یقین رکھو! اسی سے امید رکھو! کیونکہ جو شخص ثواب سے محروم رہا اس نے نقصان اُٹھایا۔

604 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوْا لآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَاِنَّهُ قَدْ جَاءَهُمْ اَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ اَوْ مَا يَشْغَلُهُمْ، شَكَّ سُفْيَانُ .

حدیث نمبر **604**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **666**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **537**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **205/1**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3132**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — **1610**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **998**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **6801**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **1472**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **78/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **3876/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **161/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **278/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — **635/2**

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن جعفر کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جا کر اس کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں) اس چیز نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ یہ شک سفیان نامی راوی کو ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب زيارة القبور وتعلق نفس المؤمن بدينه

باب 15: قبروں کی زیارت کرنا' مومن کی جان کا اس کے قرض کے حوالے سے متعلق رہنا

605 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ان رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے پہلے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کرو البتہ کوئی بُری بات نہ کہنا۔

حدیث نمبر **605**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1394**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **23/3**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **985**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3997**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **977**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **233/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4516**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **997**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **186/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4744**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5935**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5926**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **374/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **77/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **278/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **4634/2**

606 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ ، اَظُنُّهُ عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن کی جان اس کے قرض کے حوالے لگی رہتی ہے' یہاں تک کہ اس کی طرف سے (اس قرض کو) ادا کر دیا جائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **606**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2390**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **440/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2594**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2413**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1078**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **5898**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3057**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3061**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **26/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **61/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **279/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **686/2**

کِتَابُ الصِّیَام

روزے کا بیان

باب وجوب الصوم بالرؤیۃ

باب 1: (چاند) دیکھ کر روزے کا واجب ہونا

607 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهُ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَصُوْمُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ، قِيْلَ لِاِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ: يَتَقَدَّمُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم

حدیث نمبر 607:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3758
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1810
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 145/2
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 1900
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1808
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1654
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 4230
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 1905
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3754
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3440
الفارسی' امیر' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 3441
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 204/4
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 346
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 781
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 161/2

پہلی کا چاند دیکھ لو تو روزے رکھنا شروع کر دو اور جب تم اسے دیکھو تو عید الفطر کرو اور اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو گنتی کر لو (یعنی پورے تیس دن کر لو)

حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) پہلی کے چاند سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے۔

ابراہیم بن سعد سے دریافت کیا گیا' کیا اس سے پہلے رکھتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب فان غم علیکم فاکملوا العدة ثلاثین ولا تقدموا الشهر بیوم ولا یومین

باب 2: اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تم 30 کی تعداد پوری کرو اور کسی بھی مہینے سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو

608 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ، فَلَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ، وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مہینہ کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے تم اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک پہلی کا چاند نہ دیکھ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کرو جب تک اسے دیکھ نہ لو اور اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تم تیس کی تعداد پوری کر لو۔

609 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر 608:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 782
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3762
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1907
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1080
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 1907
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3761
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3448
الفارسی' امیر' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 3449
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 94/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 231/3

عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يُّوَافِقَ ذٰلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُوْمُهُ اَحَدُكُمْ، صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ، وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہینے سے ایک یا دو دن پہلے (روزہ نہ رکھو) ماسوائے اس کے کہ کسی اور (ترتیب کے حوالے سے) اس دن روزہ آجائے' جسے کوئی شخص رکھتا ہو' تم اسے دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر ہی عید الفطر کرو۔ اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس کی تعداد پوری کرلو۔

610 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ

حدیث نمبر **609**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **438/2**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996ء** **684**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **84/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **3438**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **3459**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **159/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **207/4**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2481**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966ء** **1692**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1909**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1081**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **133/4**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **9024**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **7305**

حدیث نمبر **610**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2361**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **7315**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **9036**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **234/2**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1686**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1914**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1082**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2335**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** **1652**

اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقَدَّمُوْا بَيْنَ يَدَیْ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ، اِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو ماسوائے اس شخص کے جو کسی اور ترتیب کے حوالے سے روزہ رکھتا ہو' وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

611 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : عَجِبْتُ مِمَّنْ يَّتَقَدَّمُ الشَّهْرَ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ، وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **610**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996ء** **685**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **149/4**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966ء** **5999**
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966ء** **96/3**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **84/2**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **3586**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **3587**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **207/4**

حدیث نمبر **611**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **7302**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **513**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **226/1**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1693**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **135/4**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **207/4**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987ء** **783**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2671**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **9019**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **226/1**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1690**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2327**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996ء** **6683**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **136/4**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے اس شخص پر حیرانی ہتی ہے جو مہینے سے پہلے ہی روزہ شروع کر دیتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک تم اسے دیکھ نہ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کرو جب تک اسے دیکھ نہ لو۔

اخرج الاوّل من كتاب الصيام والى اٰخر الرابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على رؤية الهلال

باب 3: چاند دیکھنے کی گواہی

612 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُمِّهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ اَنَّ رَجُلاً شَهِدَ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ فَصَامَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّصُوْمُوْا وَقَالَ اَصُوْمُ يَوْمًا مِّنْ شَعْبَانَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُفْطِرَ يَوْمًا مِّنْ رَّمَضَانَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدُ : لَا يَجُوْزُ عَلٰى رَمَضَانَ اِلَّا شَاهِدَانِ .

✧✧ محمد بن عبد اللہ اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھ لیا' میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کی ہدایت کی پھر آپ نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک شعبان کے مہینے میں ایک روزہ رکھ لینا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں رمضان کا ایک روزہ نہ رکھوں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بعد یہ ارشاد فرمایا: رمضان کے لئے دو گواہوں کی گواہی شرط ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **611**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2355**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1912**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3591**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3594**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **11706**

حدیث نمبر **612**:

دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **170/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **121/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **94/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **232/2**

اخرجه من كتاب الصيام .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب الصیام میں نقل کیا ہے۔

باب وقت الفطر

باب 4: افطاری کا وقت

613 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ الْمَغْرِبَ حِيْنَ يَنْظُرَانِ اِلَى اللَّيْلِ الْاَسْوَدِ ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ .

✧✧ حضرت حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب وہ سیاہ رات دیکھ لیتے تھے اور نماز پڑھنے کے بعد افطار کرتے تھے' یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔

614 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِيْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ .

حدیث نمبر **613**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **365**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **792**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7588**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **238/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **239/3**

حدیث نمبر **614**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **364**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **790**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7592**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18953**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **331/5**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1697**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1706**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1957**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1098**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1697**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **699**

✦✦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ بھلائی پر گامزن رہیں گے' جب تک وہ افطار جلدی کرتے رہیں گے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب وقت السحور

باب 5: سحری کا وقت

615 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ بِلالا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلاً اَعْمَى ، لا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ : اَصْبَحْتَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **614**:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **3312**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2059**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3505**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3502**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5768**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **238/3**

حدیث نمبر **615**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **347**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **194**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1819**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1885**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **611**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8923**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **9/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1192**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **734**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **617**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1092**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **203**

✦✦ حضرت سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتا ہے تم لوگ اس وقت تک کھاتے رہا کرو جب تک ابن اُم مکتوم اذان نہ دے۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ کہا نہیں جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے صبح ہو چکی ہے۔

616 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ بِلالا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلاً اَعْمَى ، لا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ : اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ .

✦✦ وہی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے اور تم اس وقت تک کھاتے پیتے رہا کرو جب تک ابن مکتوم اذان نہ دے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہیں کہا جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے' صبح ہو چکی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **615**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **10/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1518**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5432**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **401**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **137/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3468**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3469**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **13106**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **83/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **82/2**

حدیث نمبر **616**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **348**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **195**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **137/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **83/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **182/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الافطار فی السفر

باب 6: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا

617 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي سَفَرِهِ اِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يُفْطِرُوا ، فَقِيلَ لَهُ : اِنَّ النَّاسَ صَامُوا حِينَ صُمْتَ ، فَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَاَمَرَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ اَنْ يُحْبَسُوا ، فَلَمَّا حُبِسُوا وَلَحِقَهُ مَنْ وَرَائَهُ رَفَعَ الاِنَاءَ اِلَى فِيهِ فَشَرِبَ .

وَفِي حَدِيثِهِمَا اَوْ حَدِيثِ اَحَدِهِمَا : وَذٰلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ .

✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف سفر کرتے ہوئے روزہ رکھا' آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ نہ رکھیں' آپ سے عرض کی گئی: جب آپ نے روزہ رکھا تو لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا۔ آپ نے برتن منگوایا اس میں پانی موجود تھا آپ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا اور اسے اپنے سامنے رکھنے کی ہدایت کی اور اپنے آگے والے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ ٹھہر جائیں' جب وہ ٹھہرے رہے اور پیچھے والے لوگ بھی آ کر مل گئے تو آپ نے اس برتن کو اپنے منہ مبارک کی طرف بلند کیا اور اسے پی لیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: یہ عصر کے بعد کی بات ہے۔

حدیث نمبر **617**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1114**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **710**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **214/4**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1667**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **177/4**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1880**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ '' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2019**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **65/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3549**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3549**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **287/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **655/2**

618 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى كَانَ بِكُرَاعِ الْغَمِيمِ وَهُوَ صَائِمٌ ، ثُمَّ رَفَعَ اِنَاءً فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ ، فَحَبَسَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَدْرَكَهُ مَنْ وَرَائَهُ ، ثُمَّ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ ۝

✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ روزہ رکھے ہوئے تھے' پھر آپ نے برتن بلند کیا اپنا دست مبارک اس میں رکھا' آپ اس وقت سواری پر سوار تھے۔ آپ نے اپنے سے آگے والے لوگوں کو روک لیا' جب پیچھے والے لوگ آپ تک پہنچ گئے تو آپ نے اسے پی لیا جبکہ لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔

619 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ

حدیث نمبر **618**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1289**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **286/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **655/2**

حدیث نمبر **619**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **360**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **806**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2716**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7762**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **514**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8968**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **291/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1715**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1944**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1113**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **189/4**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ '' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2035**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **4/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3555**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **555**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **11325**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **240/4**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ الْكَدِيْدَ ثُمَّ اَفْطَرَ، فَاَفْطَرَ النَّاسُ مَعَهٗ، وَكَانُوْا يَاْخُذُوْنَ بِالْاَحْدَثِ، فَالْاَحْدَثِ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں فتح مکہ (کے برس) روانہ ہوئے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب آپ ''کدید'' کے مقام پر پہنچے تو روزہ توڑ دیا۔ (راوی کہتے ہیں) آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا لوگ نبی اکرم ﷺ کے بعد والے عمل کو اختیار کیا کرتے تھے۔

620 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ النَّاسَ فِيْ سَفَرِهٖ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ، وَقَالَ: تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ، فَصَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: قَالَ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ: لَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ فَوْقَ رَاْسِهِ الْمَاءَ مِنَ الْعَطَشِ، اَوْ مِنَ الْحَرِّ، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ طَائِفَةً مِّنَ النَّاسِ صَامُوْا حِيْنَ صُمْتَ، فَلَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَدِيْدِ دَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ فَاَفْطَرَ النَّاسُ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے سال سفر کے دوران لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی ہدایت کی تھی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: اپنے دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو! لیکن نبی اکرم ﷺ نے خود روزہ رکھا ہوا تھا۔

ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: جس صحابی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے وہ یہ بتاتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو ''عرج'' کے مقام پر دیکھا کہ آپ کے سر مبارک پر گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی ڈالا گیا۔ عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ! کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے کیونکہ آپ نے بھی روزہ رکھا ہوا ہے' جب آپ ﷺ ''کدید'' کے مقام پر پہنچے تو آپ نے پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا تو لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا۔

621 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ مَعَهٗ، فَقِيْلَ لَهٗ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ

حدیث نمبر 620:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 807
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر 475/
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2365
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء 3029
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ مصر 66/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 432/1

وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ، فَاَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ، فَبَلَغَهٗ اَنَّ نَاسًا صَامُوْا، فَقَالَ: اُولٰٓئِكَ الْعُصَاةُ ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں روانہ ہوئے' آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! لوگوں کے لئے روزہ رکھنا مشکل ہو رہا ہے۔ آپ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا تو لوگ دیکھ رہے تھے۔ بعض نے روزہ توڑ لیا اور بعض نے پھر بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس کی اطلاع آپ کو ملی کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں۔

622 - قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَفِيْ حَدِيْثِ الثِّقَةِ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَامَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يُّفْطِرُوْا، وَقَالَ: تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ، فَقِيْلَ: اِنَّ النَّاسَ اَبَوْا اَنْ يُّفْطِرُوْا حِيْنَ صُمْتَ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ ۔

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ توڑ دیں۔ آپ نے فرمایا: دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو۔ عرض کی گئی: کچھ لوگوں نے روزہ توڑنے کی بات نہیں مانی ہے کیونکہ آپ نے روزہ رکھا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين والى اخر السادس من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

باب منه : ليس من البر الصوم فى السفر

باب 7: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے

623 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ

حدیث نمبر 623:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر 352/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 175/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء 5266
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 3553
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالة' بیروت' طبع اول 1988ء 3552

غَـزْوَةِ تَبُوْكَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ بَعْدَ اَنْ اَضْحَى اِذَا هُوَ بِجَمَاعَةٍ فِيْ ظِلِّ شَجَرَةٍ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالُوْا: رَجُلٌ صَائِمٌ، جَهَدَهُ الصَّوْمُ، اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ.

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' غزوۂ تبوک کے زمانے میں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے' نبی اکرم ﷺ چاشت کے بعد روانہ ہوئے' وہاں کچھ لوگ ایک درخت کے سائے میں موجود تھے' آپ نے فرمایا: یہ کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: ایک شخص روزہ دار ہے اس کے روزے کی وجہ سے اسے مشکل پیش آ رہی ہے' یا اس کی مانند کچھ کہا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

624 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

✦✦ حضرت کعب بن عاصم اشعری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

باب التخيير في الصوم والافطار

باب 8: روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے درمیان اختیار

625 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو

حدیث نمبر 624:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفة' بیروت لبنان 1343
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 4467
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر 864
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 8959
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1710
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1664
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 174/4
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء 2016
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 68/2
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 385/19
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبة المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 433/1

الْاَسْلَمِيَّ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيْرَ الصِّيَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ.

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں سفر کے دوران روزہ رکھتا ہوں' راوی بیان کرتے ہیں: وہ بکثرت روزہ رکھا کرتے تھے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔

626 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ

حدیث نمبر 625:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 809
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفة' بیروت لبنان 1175
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر 199
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند"' مکتبة الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء 665
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة المیمنیہ' مصر 46/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1714
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1943
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1121
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2402
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 711
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 187/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 2614
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء 2028
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 69/2
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 2964
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان 102/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 60/10

حدیث نمبر 626:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 808
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1947
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 68/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 244/4
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2405
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان 102/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء [illegible]/3

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَى الصَّائِمِ

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے مہینے میں سفر کیا تو کسی روزہ رکھنے والے نے نہ رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والے نے رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا۔

627 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَى الصَّائِمِ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے' کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور کچھ لوگوں نے روزہ نہیں رکھا تھا روزہ رکھنے والوں نے نہ رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والوں نے رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام والثالث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔

باب صيام يوم عاشوراء

باب 9: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

628 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ عَاشُوْرَاءَ وَيَاْمُرُ بِصِيَامِهِ .

حدیث نمبر **628**:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 1767
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 7844
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 200
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 9357
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء 647
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 29/6
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 1172
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1893
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1125
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 753
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 2837
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2808
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 74/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 288/4

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ عاشوہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کرتے تھے۔

629 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ يَوْمًا تَصُوْمُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ هُوَ الْفَرِيْضَةُ وَتُرِكَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: عاشورہ کا دن وہ ہے جس میں قریش زمانہ جاہلیت میں روزہ رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ (لوگوں کے) زمانہ جاہلیت میں اس دن روزہ رکھتے تھے' جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے اس دن روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کی ہدایت کی' جب رمضان کا حکم فرض ہو گیا تو وہ فرض قرار پایا اور عاشورہ کے دن روزے کو آپ نے ترک کر دیا' آپ نے فرمایا: جو چاہے یہ روزہ رکھ سکتا ہے اور جو چاہے اسے ترک کر سکتا ہے۔

630 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِّنْ شَعْرٍ، يَقُوْلُ : اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ؟ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهٖ، وَيَقُوْلُ : اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ حِيْنَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ، يَقُوْلُ : اِنِّي صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ .

✦✦ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما عاشورہ کے دن منبر رسول پر یہ

حدیث نمبر **629**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 822
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 2002
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2442

حدیث نمبر **630**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1129
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 202/4
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) 750/19
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 290/4
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 7834
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 95/4
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3627
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3626

ارشادفرماتے ہوئے سنا' نبی اکرم ﷺ کے منبر پر موجود تھے' انہوں نے اپنی آستین میں سے بالوں کی وِگ نکالی اور فرمایا: تمہارے علمائے کہاں ہیں' اے اہل مدینہ! میں نے نبی اکرم ﷺ کواس طرح کی چیز سے منع کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے ارشادفرمایا تھا: بنی اسرائیل اس وقت ہلاکت کا شکار ہوئے تھے جب ان کی خواتین نے انہیں استعمال کیا تھا' پھر حضرت معاویہ ؓ نے بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کواس دن کے بارے میں ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے' میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ اس دن (یعنی عاشورہ کے دن) روزہ رکھ لے۔

631 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ، عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُوْلُ : يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ، اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِهٰذَا الْيَوْمِ : هٰذَا يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، وَلَمْ يَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، وَاَنَا صَائِمٌ، فَمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ شَآءَ فَلْيُفْطِرْ .

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' انہوں نے حج کے سال حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا: اے اہل مدینہ! تمہارے علمائے کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کواس دن کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (یعنی عاشورہ کے دن کے بارے میں) اس دن کا روزہ تم پر اللہ تعالیٰ نے فرض نہیں کیا لیکن میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے جو چاہے وہ یہ روزہ نہ رکھے۔

632 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ يَعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ

حدیث نمبر **631**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 374
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 823
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2003
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 229
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 77/2
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 749/1

حدیث نمبر **632**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 7484
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 9356
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 4/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1769
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1892

✧✧ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے سامنے عاشورہ کے دن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے' تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو شخص اسے ناپسند کرے وہ اسے ترک کردے۔

633 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ يَزِيْدَ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : مَا عَلِمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى صِيَامَهُ عَلَى الْاَيَّامِ اِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ، يَعْنِىْ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ .

✧✧ حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں' میرے علم کے مطابق نبی اکرم ﷺ کسی بھی اور دن کے حوالے سے اتنے اہتمام سے روزہ نہیں رکھتے تھے جتنا اس دن رکھتے تھے' یعنی عاشورہ کے دن۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی ؒ نے یہ تمام روایات اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **632**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1126
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 443
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2840
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2082
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3623
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3622
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 776/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 289/4

حدیث نمبر **633**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 7838
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 484
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 9837
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 222/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2006
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1132
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 204/4
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2086
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 75/
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 11452

باب الافطار فی صیام التطوع

باب 10: نفلی روزے کوتوڑ دینا

634 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمَّتِهِ، عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي كُنْتُ اُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلٰكِنْ قَرِّبِيهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے حیس (مخصوص قسم کا حلوہ) تیار کر کے رکھا ہوا ہے' آپ نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن چلو اسے آگے کرو۔

635 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي كُنْتُ اُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلٰكِنْ قَرِّبِيهِ○

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے ''حیس'' سنبھال کر رکھا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن اب تم اسے آگے لے آؤ۔ (تم اسے قریب کردو)

636 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَتْ عَنْ حَفْصَةَ، وَعَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي اَنَّهُمَا اَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ فَاُهْدِيَ لَهُمَا شَيْءٌ فَاَفْطَرَتَا، فَذَكَرَتَا

حدیث نمبر **634**:
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 190
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 49/6
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1154
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2455
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء — 1071
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 733
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — 193/4
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 2631
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — 2141
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — 176/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 286/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — 652/2

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ
قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَقُلْتُ لَهُ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ؟ فَقَالَ: لَا، اِنَّمَا اَخْبَرَنِيهِ رَجُلٌ بِبَابِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، اَوْ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ.

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں کہ یہ دونوں خواتین روزے کی حالت میں ہوتی تھیں اگر انہیں کوئی چیز تحفے کے طور پر دی جاتی تھی تو یہ روزہ توڑ دیتی تھیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ تم پر روزہ رکھ لینا' پھر تم دونوں روزہ رکھ لینا۔
ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے کہا آپ نے یہ روایت عروہ بن زبیر سے سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا نہیں' مجھے عبد الملک کے دروازے کے پاس ایک شخص نے یہ روایت سنائی ہے۔ (راوی کو شک ہے) شاید یہ الفاظ ہیں عبدالملک بن مروان کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں نے یہ روایت سنائی ہے۔

637 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَرَى بَاْسًا اَنْ يُفْطِرَ الْاِنْسَانُ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ وَيَضْرِبُ لِذٰلِكَ اَمْثَالًا رَجُلٌ طَافَ سَبْعًا وَلَمْ يُوَفِّهِ فَلَهُ مَا احْتَسَبَ اَوْ صَلَّى رَكْعَةً وَلَمْ يُصَلِّ اُخْرَى فَلَهُ اَجْرُ مَا احْتَسَبَ

✧✧ عطاء بن ابی رباحؒ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی نفلی روزے کو توڑ دے۔ وہ اس کی مثال یہ بیان کیا کرتے تھے۔
ایک شخص سات مرتبہ طواف کرتا ہے لیکن پورے سات چکر نہیں لگاتا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ اسے مل جائے گا پھر ایک شخص ایک رکعت ادا کرتا ہے دوسری رکعت ادا نہیں کرتا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ تو اسے مل جائے گا۔

حدیث نمبر **636**:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 363
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — 848
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء — 3296
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 108/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — 3916
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء — 3517
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 285/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — 650/2

حدیث نمبر **637**:
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء — 7767
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 287/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — 676/2

638 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَرٰى بِالْاِفْطَارِ فِىْ صِيَامِ التَّطَوُّعِ بَاْسًا

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک نفلی روزے کو افطار کرنے میں (توڑ دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب الصیام' والٰی اٰخر الخامس من کتاب العیدین ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اس کے بعد باقی روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الاستمرار علی الصیام مع وجود الطعام

باب 11: کھانا موجود ہونے کے باوجود روزہ برقرار رکھنا

639 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ ، اَنَّ اَبَاهُ دَعَا نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَاَتَاهُ فِيْهِمْ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ وَاَحْسِبُهُ قَالَ فَبَارَكَ وَانْصَرَفَ .

✧✧ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب کی ولیمے کی دعوت کی تو حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ بھی ان حضرات کے ہمراہ تشریف لائے' راوی کہتے ہیں' انہوں نے دعائے برکت کی اور واپس تشریف لے گئے' یعنی انہوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' انہوں نے کھانا نہیں کھایا۔

640 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ يَقُوْلُ : دَعَا اَبِىْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَاَتَاهُ وَجَلَسَ وَوُضِعَ الطَّعَامُ فَمَدَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَدَهُ وَقَالَ : خُذُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَقَبَضَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدَهُ وَقَالَ : اِنِّىْ صَائِمٌ .

حدیث نمبر **638**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **22769**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **287/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **656/2**

حدیث نمبر **639**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **19665**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **450/7**

حدیث نمبر **640**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **9441**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **45/17**

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابویزید بیان کرتے ہیں' میرے والد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی دعوت کی' وہ وہاں تشریف لائے اور بیٹھ گئے کھانا رکھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور بولے: اللہ کا نام لے کر شروع کرو' حضرت عبداللہ نے اپنا ہاتھ پیچھے رکھا اور کہا میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

641 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى اَبَا طَلْحَةَ وَجَمَاعَةً مَعَهُ فَاَكَلُوا عِنْدَهُ ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِىْ غَيْرِ وَلِيْمَةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے ان تمام حضرات نے آپ کی موجودگی میں کھانا کھالیا' راوی کہتے ہیں' یہ ولیمے کے علاوہ کوئی اور دعوت تھی۔

اخرج الثلاثۃ الاحادیث من کتاب القطع فی السرقۃ ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب القطع فی السرقۃ میں نقل کیا ہے۔

باب جواز نیۃ صوم التطوع اذا انتصف النہار

باب 12: دوپہر کے وقت نفلی روزے کی نیت کرنا درست ہے

حدیث نمبر **641**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **889**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **2684**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — **1238**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **442**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **2040**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **3630**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — **16617**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **6543**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — **6534**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **182/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **453/7**

حدیث نمبر **642**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **7776**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **9106**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **204/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **281/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **657/2**

642 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَاْتِيْ اَهْلَهُ حِيْنَ يَنْتَصِفُ النَّهَارُ اَوْ قَبْلَهُ فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَيَجِدُهُ اَوْ لَا يَجِدُهُ فَيَقُوْلُ لَاَصُوْمَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ فَيَصُوْمُهُ، وَاِنْ كَانَ مُفْطِرًا وَّبَلَغَ ذٰلِكَ الْحِيْنَ وَهُوَ مُفْطِرٌ .

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ دوپہر کے وقت اپنی اہلیہ کے ہاں تشریف لائے دوپہر سے کچھ پہلے اور بولے کچھ کھانے کے لئے ہے؟ تو انہیں کھانے کے لئے ملا یا شاید نہیں ملا تو وہ فرمانے لگے: آج میں روزہ رکھ لیتا ہوں تو انہوں نے اس دن روزہ رکھ لیا' اگر کسی شخص نے پہلے کچھ کھالیا ہو اور وہ وقت ہو جائے تو وہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔

643 - قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا اَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ حِيْنَ يُصْبِحُ مُفْطِرًا حَتَّى الضُّحٰى اَوْ بَعْدَهُ ، وَلَعَلَّهُ اَنْ يَكُوْنَ وَجَدَ غَدَاءً وَلَمْ يَجِدْهُ .

✧✧ عطا بیان کرتے ہیں' ہم تک یہ روایت پہنچی ہے' جب انہوں نے صبح کے وقت روزے کی نیت نہیں کی ہوتی تھی تو چاشت کے وقت (بلکہ) اس کے بعد بھی وہ ایسا (یعنی نفلی روزے کی نیت) کرلیا کرتے تھے۔ خواہ انہیں ناشتہ ملا ہو یا نہ ملا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب قبلة الرجل امراته وهو صائم

باب 13: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا جبکہ وہ روزے کی حالت میں ہو

644 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلًا قَبَّلَ امْرَاَتَهُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَوَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ وَجْدًا شَدِيْدًا، فَاَرْسَلَ امْرَاَتَهُ تَسْاَلُ عَنْ ذٰلِكَ، فَدَخَلَتْ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَخْبَرَتْهَا، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَرَجَعَتِ الْمَرْاَةُ اِلٰى زَوْجِهَا فَاَخْبَرَتْهُ،

حدیث نمبر **643**:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7776
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 19106
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 88/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 657/2

حدیث نمبر **644**:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 352
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 797
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 94/2
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 74/2
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 434/5

فَزَادَهُ ذٰلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللّٰهُ لِرَسُوْلِهِ مَا شَاءَ ، فَرَجَعَتِ الْمَرْاَةُ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَوَجَدَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ ؟ فَاَخْبَرَتْهُ اُمُّ سَلَمَةَ ، فَقَالَ : اَلَا اَخْبَرْتِهَا اَنِّيْ اَفْعَلُ ذٰلِكَ ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : قَدْ اَخْبَرْتُهَا فَذَهَبَتْ اِلٰى زَوْجِهَا فَاَخْبَرَتْهُ فَزَادَهُ ذٰلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللّٰهُ لِرَسُوْلِهِ مَا شَاءَ ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ ، وَاَعْلَمُكُمْ بِحُدُوْدِهِ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا اسے اس بارے میں شدید الجھن ہوئی اس نے اپنی بیوی کو بھیجا تا کہ وہ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کرے' وہ خاتون سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور انہیں اس بارے میں بتایا سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ بھی روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے ہیں۔ وہ خاتون اپنے شوہر کے پاس گئی اسے اس بارے میں بتایا تو اس سے اس کی الجھن میں مزید اضافہ ہو گیا اور وہ بولا' ہم نبی اکرم ﷺ کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہا ہے حلال قرار دے دیا ہے' وہ عورت واپس سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اس نے نبی اکرم ﷺ کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اس عورت کا کیا مسئلہ ہے' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس بارے میں بتایا آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا نہیں کہ ہم ایسا کر لیتے ہیں۔ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' میں نے اسے بتایا ہے یہ اپنے میاں کے پاس گئی لیکن اس کی الجھن میں اور اضافہ ہو گیا اور بولا ہم نبی اکرم ﷺ کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہے حلال قرار دے سکتا ہے' تو نبی اکرم ﷺ غصے میں آ گئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اس کی حدود کے بارے میں زیادہ جاننے والا ہوں۔

645 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ تَضْحَكُ .

حدیث نمبر **645**:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 798
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7431
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 197
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9390
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 39/6
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 1501
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 640
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1928
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1106

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ایک زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے' پھر وہ مسکرا دیں۔

646 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَاَرْخَصَ فِيْهَا لِلشَّيْخِ، وَكَرِهَهَا لِلشَّابِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزہ دار شخص کے بوسہ لینے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے اس بارے میں عمر رسیدہ شخص کو رخصت عطا کی اور جوان شخص کے لئے اسے ناپسندیدہ قرار دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة' والثاني والثالث من كتاب الصيام .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب الصائم يصبح جنبا

باب 14: جب روزہ دار شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے

647 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِىْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ تَسْمَعُ : اِنِّىْ اُصْبِحُ جُنُبًا وَّاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاَنَا اُصْبِحُ جُنُبًا وَّاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ، فَاَغْتَسِلُ ثُمَّ اَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، فَقَالَ الرَّجُلُ : اِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَعْلَمَكُمْ بِمَا اَتَّقِىْ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسے سن رہی تھیں' میں جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہوتا ہے'؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی جنابت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **645**:

القارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3537**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **93**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **199/**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **98/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **246/3**

حدیث نمبر **646**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **804**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **74/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **98/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **247/3**

کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی ورزہ رکھنا ہوتا ہے تو میں غسل کرتا ہوں اور اس دن روزہ رکھ لیتا ہوں اس شخص نے عرض کی: آپ ہماری مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے آئندہ اور گزشتہ ذنب کی مغفرت کردی ہے نبی اکرم ﷺ غصے میں آگئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اُمید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس چیز کو جانتا ہوں' جس سے مجھے بچنا چاہیے۔

648 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِىِّ ، عَنْ اَبِىْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْبَابِ وَاَنَا اَسْمَعُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنِّىْ اُصْبِحُ جُنُبًا وَاَنَا اُرِيْدُ الصَّوْمَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاَنَا اُصْبِحُ جُنُبًا وَاَنَا اُرِيْدُ الصَّوْمَ فَاَغْتَسِلُ وَاَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ○

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی' وہ نبی اکرم ﷺ کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا میں یہ بات سن رہی تھی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں صبح جنابت کی حالت میں کرتا ہوں اور میں نے روزے رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی (بعض اوقات) جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے تو میں غسل کرلیتا ہوں اور روزہ رکھ لیتا ہوں۔

649 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَىٍّ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يَقُوْلُ : كُنْتُ اَنَا وَاَبِىْ، عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ، فَذُكِرَ لَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ : مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا اَفْطَرَ ذٰلِكَ

حدیث نمبر **647**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **350**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **793**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **213/4**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1503**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **67/6**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1110**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2389**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **779**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3025**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **20/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3491**

القارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3492**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **213/10**

اَلْيَوْمَ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ لَتَذْهَبَنَّ اِلٰى اُمَّيِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ : فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَذَهَبْتُ مَعَهٗ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ : يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اِنَّا كُنَّا عِنْدَ مَرْوَانَ فَذُكِرَ لَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ : مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا اَفْطَرَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : لَيْسَ كَمَا قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ، يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اَتَرْغَبُ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ؟ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : لَا وَاللّٰهِ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : فَاَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ جِمَاعٍ غَيْرَ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، قَالَ : ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَآئِشَةُ، فَخَرَجْنَا حَتّٰى جِئْنَا مَرْوَانَ، فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : مَا قَالَتَا؟ فَاَخْبَرَهٗ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ لَتَرْكَبَنَّ دَابَّتِي بِالْبَابِ فَلَتَاْتِيَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، فَلَتُخْبِرَنَّهٗ بِذٰلِكَ، فَرَكِبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَرَكِبْتُ حَتّٰى اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَتَحَدَّثَ مَعَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ سَاعَةً ثُمَّ ذَكَرَ لَهٗ ذٰلِكَ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ : لَا عِلْمَ لِي بِذٰلِكَ، اِنَّمَا اَخْبَرَنِيْهِ مُخْبِرٌ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ مروان بن حکم کے پاس موجود تھا وہ مدینہ کا گورنر تھا' اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔ مروان نے کہا: اے عبدالرحمٰن! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم دونوں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ

حدیث نمبر **649**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	351
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	795
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	7396
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1366**ھ	9577
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	211/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1925
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1109
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2388
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	2933
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	2011
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	104/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	535
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	3488
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	3485
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	588/23

اور ان دونوں سے اس بارے میں دریافت کرو' ابوبکر کہتے ہیں عبدالرحمٰن وہاں گئے' میں بھی ان کے ساتھ چلا گیا ہم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' عبدالرحمٰن نے انہیں سلام کیا اور عرض کی اے اُم المؤمنین! ہم مروان کے پاس موجود تھے اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا' ابو ہریرہ یہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ اس دن روزہ نہ رکھے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایسے نہیں ہے جیسے ابو ہریرہ نے کہا ہے' اے عبدالرحمٰن! کیا تم اس چیز کو ترک کرو گے؟ جو نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے' عبدالرحمٰن بولے: نہیں' اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔

تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ گواہی دے کر کہتی ہوں کہ آپ جنابت کی حالت میں صبح کرتے تھے صحبت کرنے کی وجہ سے احتلام کی وجہ سے نہیں تو آپ اس دن روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر ہم وہاں سے نکلے اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے خدمت میں حاضر ہوئے عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تھا'

ہم وہاں سے نکلے اور مروان کے پاس آئے عبدالرحمٰن نے بتایا جو ان دونوں خواتین نے جواب دیا تھا تو مروان بولا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے ابومحمد! تم میرے دروازے پر موجود جانور کے اوپر سوار ہو جاؤ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور انہیں اس بارے میں بتاؤ تو حضرت عبدالرحمٰن سوار ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ سوار ہو گیا' ہم دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں بات کی اور ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا' مجھے اس بات کا علم نہیں تھا' مجھے تو ایک شخص نے اس بارے میں بتایا تھا (کہ یہ حکم ہے)

650 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُوْمُ يَوْمَهٗ .

حدیث نمبر **650**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1502
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	199
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	9567
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	38/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1930
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1109
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2961
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	4451
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطبعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	2099
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	104/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	544
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء	664

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح (بعض اوقات ایسے عالم میں کرتے تھے) کہ آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ غسل کرتے تھے اور روزہ رکھ لیتے تھے۔

اخرج الاوّل من کتاب الصیام والی اخر الرابع من الجزء الثانی من اختلاف احدیث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور اس کے بعد کی باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب من افطر فی رمضان من جماع وکفارته وافطار من خافت علی ولدها

باب 15: جو شخص رمضان کے مہینے میں صحبت کرنے سے روزہ توڑ دے اور اس کا کفارہ، جس عورت کو اپنے بچے کے حوالے سے اندیشہ ہو اس کا روزہ توڑ دینا

651 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَفْطَرَ فِیْ

حدیث نمبر 651:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 349
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 815
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1943
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 7451
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1008
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 9786
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 208/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1723
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1937
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1111
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2390
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1671
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 724
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 3114
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1943
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 60/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3522
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3523
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 98/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 248/3

شَهْرِ رَمَضَانَ، فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ، اَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، اَوْ اِطْعَامِ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا، فَقَالَ: اِنِّیْ لَا اَجِدُ، فَاُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ، فَقَالَ: خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَحَدٌ اَحْوَجَ مِنِّیْ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ ثَنَايَاهُ، ثُمَّ قَالَ: كُلْهُ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَكَانَ فِطْرُهُ بِجِمَاعٍ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں روزہ توڑ دیا نبی اکرم ﷺ نے اسے ایک غلام آزاد کرنے یا دو مہینے کے لگا تار روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی ہدایت کی۔ اس نے عرض کی: میں یہ نہیں کر سکتا' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوروں کی ایک بوری آئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم سے زیادہ اور کوئی محتاج نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کے دانت مبارک نمایاں ہوئے آپ نے فرمایا: تم اسے کھالو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس شخص نے صحبت کر کے روزہ توڑا تھا۔

652 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: اَتٰى اَعْرَابِیٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتِفُ شَعْرَهٗ وَيَضْرِبُ نَحْرَهٗ وَيَقُوْلُ: هَلَكَ الْاَبْعَدُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاكَ، قَالَ: اَصَبْتُ اَهْلِیْ فِیْ رَمَضَانَ وَاَنَا صَائِمٌ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُهْدِیَ بَدَنَةً؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَاجْلِسْ، فَاُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ: خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ، قَالَ: مَا اَحَدٌ اَحْوَجَ مِنِّیْ، قَالَ: فَكُلْهُ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَ مَا اَصَبْتَ، قَالَ عَطَاءٌ: فَسَاَلْتُ سَعِيْدًا: كَمْ فِیْ ذٰلِكَ الْعَرَقِ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا اِلٰى عِشْرِيْنَ.

✧✧ سعید بن مسیب کہتے ہیں ایک دیہاتی شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے

حدیث نمبر 652:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 816
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 7458
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 208/2
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1671
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 1851
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 190/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 98/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 249/3

اس نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا' دور والا شخص ہلاکت کا شکار ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا ہوا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان کے مہینے میں جس دن میں نے روزہ رکھا ہوا تھا' اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم ایک غلام آزاد کر سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم ایک قربانی کر سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ' راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوروں کا ایک تھیلا آیا آپ نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کر دو' اس نے عرض کی: مجھے اپنے سے زیادہ اور کوئی ضرورت مند نہیں ملتا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے کھا لو اور اس کی جگہ جو تم نے عمل کیا ہے ایک دن کا روزہ رکھ لو۔

عطاء کہتے ہیں' میں نے سعید سے دریافت کیا اس تھیلے میں کتنی کھجوریں تھیں؟ تو انہوں نے فرمایا 15 سے لے کر 20 صاع تک تھیں۔

653 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَامِلِ اِذَا خَافَتْ عَلٰى وَلَدِهَا قَالَ تُفْطِرُ وَتُطْعِمُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا مُدًّا مِّنْ حِنْطَةٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر ﷺ سے حاملہ عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا' جب اسے اپنے بچے کی طرف سے اندیشہ ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ روزہ توڑ دے اور ہر ایک روزے کے عوض میں ایک مسکین کو گندم کا ایک ''مد'' دے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام 'والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما

امام شافعی ﷫ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں' جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب فى الحجامة

باب 16: پچھنے لگوانا

654 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْفَتْحِ فَرَاٰى رَجُلًا يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِىْ : اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ .

✧✧ حضرت شداد بن اوس ﷺ بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے زمانے میں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو رمضان کی 18 تاریخ کو پچھنے لگوا رہا تھا' نبی اکرم ﷺ نے اس وقت میرا ہاتھ تھام رکھا تھا آپ نے اور ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر **653**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7561**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **207/2**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7558**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2517**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **713/8**

پچھنے لگوانے والے اور پچھنے لگانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

655 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ مُحْرِمًا صَائِمًا

حدیث نمبر **654**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **118**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7519**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9298**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **122/4**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1737**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2368**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1681**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3138**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **99/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3533**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3533**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **7124**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **428/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **265/4**

حدیث نمبر **655**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2700**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7451**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9312**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **215/1**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2373**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1682**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **777**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3224**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **2360**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **100/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3953**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3950**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **11859**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے تھے۔

656 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَرَكَ ذٰلِكَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ روزے کی حالت میں پچھنے لگوا لیتے تھے بعد میں انہوں نے اسے ترک کردیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب الصيام .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے۔

باب قضاء الصوم

باب 17: روزے کی قضاء کرنا

657 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَخِيْهِ خَالِدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَفْطَرَ فِیْ رَمَضَانَ فِیْ يَوْمٍ ذِیْ غَيْمٍ وَرَاٰی اَنَّهُ قَدْ اَمْسٰی وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَجَآءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْخَطْبُ يَسِيْرٌ

✧✧ خالد بن اسلم بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بادلوں والے دن میں رمضان کے مہینے میں

حدیث نمبر **656**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **355**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **818**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7531**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9936**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **269/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **239/3**

حدیث نمبر **657**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7392**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9056**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **217/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **96/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **237/3**

افطاری کرلی انہوں نے سمجھا کہ شام ہو چکی ہے اور سورج غروب ہو چکا ہے۔ پھر ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: اے امیر المؤمنین! سورج تو ابھی نکلا ہوا ہے تو حضرت عمر نے فرمایا: معاملہ آسان ہے (یعنی زیادہ پریشانی کی بات نہیں ہے)۔

658 - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ، قَالَ : قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَمَنْ تَقَيَّاَ وَهُوَ صَائِمٌ وَجَبَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَمَنْ ذَرَعَهُ الْقَیْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص روزے کی حالت میں جان بوجھ کر قے کردے اس پر قضا کرنا لازم ہوگی اور جس شخص کو خود بخود قے آجائے اس پر کوئی قضا لازم نہیں ہوگی۔

659 - وَبِهٰذَا اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ نَّافِعٍ ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا .

✧✧ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات ہمیں بتائی۔

حدیث نمبر **659**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **840**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7551**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9188**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **219/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **242/3**

حدیث نمبر **660**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **857**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **509**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **676**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9725**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **124/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1950**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1146**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2399**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1669**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **3783**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **150/4**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2046**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3515**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3516**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **252/4**

660 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُوْلُ : إِنْ كَانَ لَيَكُوْنُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اسْتَطِيْعُ أَنْ أَصُوْمَهُ حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھ پر رمضان کے روزے فرض ہوتے تھے (جو قضاء ہوتے تھے) تو میں انہیں اس وقت تک نہیں رکھتی تھی؛ جب تک اگلا شعبان نہیں آجاتا تھا۔

اخرج الحديثين والثالث سندًا بلا متن من كتاب الصيام ، والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

کِتَابُ الزَّکٰوۃِ

زکوٰۃ کا بیان

باب ما فرض من صدقة وعقول فانما نزل به الوحي

باب 1: زکوٰۃ اور دیت میں سے جو چیز فرض ہے؛ اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی ہے

661 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قَالَ لِي ابْنُ طَاوُسٍ : عِنْدَ اَبِيْ كِتَابٌ مِّنَ الْعُقُوْلِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ ، وَمَا فَرَضَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعُقُوْلِ وَالصَّدَقَةِ فَاِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' طاؤس کے صاحبزادے نے مجھے یہ بات بتائی ہے' ان کے والد کے پاس ایک کتاب تھی جو دیات کے بارے میں تھی جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی اور نبی اکرم ﷺ نے جو دیات اور صدقات لازم کئے تھے وہ وحی کے نتیجے میں لازم کئے تھے۔

662 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اِنَّ عِنْدَهُ كِتَابًا مِّنَ الْعُقُوْلِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَمَا فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَةٍ وَعُقُوْلٍ فَاِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَقِيْلَ لَمْ يَسُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا بِوَحْيٍ مِّنَ اللّٰهِ فَمِنَ الْوَحْيِ مَا يُتْلٰى وَمِنْهُ مَا يَكُوْنُ وَحْيًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَنُّ بِهٖ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' طاؤس کے صاحبزادے نے اپنے والد کے بارے میں یہ بات بتائی' ان کے پاس ایک کتاب موجود تھی جس میں دیت کے احکامات موجود تھے جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی' نبی اکرم ﷺ نے جو صدقات اور دیات۔ لازم کی تھیں اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی۔

یہ بھی کہا جاتا ہے: نبی اکرم ﷺ نے کسی بھی چیز کو لازم اسی وقت قرار دیا جب (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوگئی۔ وحی کی ایک قسم وہ ہے جو تلاوت کی جاتی ہے اور ایک قسم وہ ہے جسے نبی اکرم ﷺ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اور بعد میں اس پر عمل اختیار کرلیا جاتا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوة ، والثاني من كتاب ابطال الاستحسان .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے' جبکہ دوسری روایت احسان کے ابطال میں نقل کی ہے۔

باب زکوٰۃ الفطر

باب 2: صدقہ فطر کا بیان

663 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ، ذَكَرٍ وَاُنْثٰى مِنَ

حدیث نمبر **663**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 773
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 2399
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 161/
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 5762
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 701
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 10354
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 5/2
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 743
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1668
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1503
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1825
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 675
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 46/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2275
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 2392
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 11168
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء 3428
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر 44/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 3296
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 3300
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 139/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت 409/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 159/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 62/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 170/3

الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے تمام لوگوں پر کھجور کا ایک "صاع"' "جو" کا ایک "صاع" صدقہ فطر کے طور پر لازم قرار دیا ہے۔ یہ ہر آزاد غلام مذکر' مونث پر لازم ہے۔

664 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى مِمَّنْ تَمُوْنُوْنَ.

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہر آزاد غلام مذکر' مونث پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

665 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ.

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم اناج کا ایک صاع' "جو" کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کیا کرتے تھے۔

666 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے لوگوں پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی کھجور کا ایک صاع

حدیث نمبر **665**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 774
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 5780
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 73/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1671
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1505
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 985
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 673
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 151/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2291
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر 41/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء 3399
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 164/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 68/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 170/3

ہوگایا ''جو'' کاایک صاع ہوگا۔

667 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ يَقُوْلُ : كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم اناج کا ایک صاع ''جو'' کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع' کشمش کا ایک صاع اور پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

668 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، يَقُوْلُ : اَنَّ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ، قَالَ : كُنَّا نُخْرِجُ فِىْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيبٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ مُعَاوِيَةَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَخَطَبَ النَّاسَ، فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ النَّاسَ بِهِ اَنْ قَالَ : اِنِّىْ اَرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ، قَالَ الْاَصَمُّ : وَاِنَّمَا اَخْرَجْتُ هٰذِهِ الْاَخْبَارَ كُلَّهَا وَاِنْ كَانَتْ مُعَادَةَ الْاَسَانِيْدِ لِاَنَّهَا بِلَفْظٍ اٰخَرَ، وَفِيْهَا زِيَادَةٌ وَّنُقْصَانٌ

حدیث نمبر **668**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعة الميمنية' مصر 23/3
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 1670
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء 985
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1616
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1829
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 515
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2292
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 568
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 42/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 3401
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3301
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3305
دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 146/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 165/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 66/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 170/3

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اناج کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع' ''جو'' کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے۔ اس کے بعد یہی معمول رہا' جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج کرنے یا شاید عمرہ کرنے کے لئے آئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی: میرے خیال میں شام کی گندم کو دو ''مد'' کھجور کے ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں تو لوگوں نے اس کو اختیار کرلیا۔

اعصم بیان کرتے ہیں' میں نے ان تمام روایات کو نقل کیا ہے' اگرچہ ان کی سند بار بار آئی ہے لیکن چونکہ ان کے لفظ میں اختلاف ہے اور کچھ کمی اور بیشی ہے (اس لئے ان تمام روایات کو نقل کرلیا ہے)

669 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ لَا يُخْرِجُ فِىْ زَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَّا التَّمَرَ اِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً فَاِنَّهُ اَخْرَجَ شَعِيْرًا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صدقہ فطر میں صرف کھجور ادا کیا کرتے تھے' ایک مرتبہ انہوں نے صرف ''جو'' ادا کئے تھے۔

670 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ، صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ، صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، صَاعًا تَمْرٍ، صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ اناج کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الزكوٰة ، والثامن من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب الاشربہ میں نقل کی ہے۔

باب صرف زكوة الفطر

باب3: صدقہ فطر کو ادا کرنا

حدیث نمبر **669**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 775
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 701
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 5/
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1511
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1615
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2393
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 70/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 178/3

671 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَى الَّذِیْ تَجْتَمِعُ عِنْدَهٗ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عیدالفطر سے دو یا تین دن پہلے صدقہ فطر ادائیگی کے لیے ان لوگوں کی طرف بھجوادیتے تھے' جو ان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

672 - وَبِهٖ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَى الَّذِیْ تَجْتَمِعُ عِنْدَهٗ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ .

✦✦ اسی سند کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: وہ عیدالفطر سے ایک یا دو دن پہلے صدقہ فطر ان لوگوں کو بھجوادیتے تھے (جو اسے وصول کرنے کے لئے) ان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوٰة ' والثانی فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب اخذ الزكوٰة وصرفها

باب 4: زکوٰۃ وصول کرنا اور اسے ادا کرنا

673 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِيْنَ بَعَثَهٗ : فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ .

حدیث نمبر **671**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **777**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5837**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3295**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3299**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10322**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **69/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **176/3**

حدیث نمبر **673**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9831**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **233/1**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1622**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: جب آپ انہیں بھجوانے لگے تھے: اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو تم انہیں بتانا کہ ان پر زکوٰۃ لازم ہے جو ان کے امیر لوگوں سے لے کر ان کے غریب لوگوں کو دی جائے گی۔

674 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَشَدْتُكَ بِاللّٰهِ، اَللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنْ اَغْنِيَائِنَا وَتَرُدَّهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا؟ قَالَ : اَللّٰهُمَّ نَعَمْ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **673**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1395**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **19**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1984**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1783**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **625**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **2/5**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2275**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **156**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **156**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **22107**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **96/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **71/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **182/3**

حدیث نمبر **674**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **168/3**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **63**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **486**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1402**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **112/4**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2402**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2358**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **3593**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **594**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **154**

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ ہدایت کی ہے؟ آپ ہمارے امیر لوگوں سے زکوٰۃ لے کر ہمارے غریب لوگوں کو دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے۔

675 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهِلَالِيِّ، قَالَ : تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ : نُؤَدِّيهَا عَنْكَ، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **674**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **9/7**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3531**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر **413/3**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1285**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **656**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **12**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **619**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **121/4**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **240**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **8833**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **2/1**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5939**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **155**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **155**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **71/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **182/3**

حدیث نمبر **675**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1327**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3008**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **3819**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10685**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر **477/3**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1685**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1044**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1640**

✧✧ حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی بیان کرتے ہیں' میرے ذمے ایک ادائیگی لازم تھی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے مانگا (مالی امداد مانگی) تو آپ نے فرمایا: تمہاری طرف سے ہم اسے ادا کردیں گے' اسکے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

676 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اَخْبَرَاهُ، اَنَّهُمَا اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَاهُ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَصَعَّدَ فِيهِمَا وَصَوَّبَ، فَقَالَ : اِنْ شِئْتُمَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي قُوَّةٍ مُكْتَسِبٍ .

✧✧ عبیداللہ بن عدی بیان کرتے ہیں' دو آدمیوں نے ہمیں یہ بتایا ہے' وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے زکوٰۃ کے مال میں سے کچھ مانگا تو آپ نے ان دونوں کا بغور جائزہ لیا۔ اور فرمایا: اگر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **675**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **88/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2360**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2359**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **17/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3287**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3291**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **946/18**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **120/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **73/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **727/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **184/3**

حدیث نمبر **676**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7154**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10666**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر **224/4**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1633**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **99/5**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **15/2**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **119/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **14/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **73/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **208/3**

تم دونوں چاہو (تو میں تمہیں دے دیتا ہوں لیکن یہ بات یاد رکھنا) اس میں کسی ایسے شخص کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے جو خوشحال ہو اور نہ ہی اس شخص کے لئے ہے جس میں قوت موجود ہو اور وہ کما سکتا ہو۔

677 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ اللَّيْثِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ: اَعْطِهَا اَنْتَ فَقُلْتُ اَلَمْ يَكُنْ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ ادْفَعْهَا اِلَى السُّلْطَانِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّيْ لَا اَرٰى اَنْ يَدْفَعَهَا اِلَى السُّلْطَانِ۔

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید لیثی نے حضرت سالم بن عبداللہ، سے زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے ادا کر دو! میں نے کہا' کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ نہیں کہتے تھے: زکوٰۃ حکمران کو دو؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! لیکن اب میری رائے یہ نہیں ہے کہ تم یہ حکمران کو دو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ادب القاضى ' والخامس من كتاب الزكوة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات ادب قاضی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

باب قتال مانع الصدقة

باب 5: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے سے جنگ کرنا

678 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ فِيمَنْ مَنَعَ الصَّدَقَةَ : اَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **678**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنيه' مصر	11/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1399
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	20
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1556
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	2607
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	14/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	2223
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	5851/
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	216
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	216
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	945
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	104/4

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَاِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ؟

فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هٰذَا مِنْ حَقِّهَا ، يَعْنِي مَنْعَهُمُ الصَّدَقَةَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا ان لوگوں کے بارے میں جو زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر چکے تھے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: میں ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کریں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے جب وہ یہ کہہ دیں گے تو وہ اپنے خون اور اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ اس کے حق میں سے ایک ہے یعنی ان لوگوں کا زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کرنا۔

679 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ قَالَ اَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا مِنْ حَقِّهَا لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا مِمَّا اَعْطَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں ان لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے کہ

حدیث نمبر **679**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنيه' مصر	502/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2946
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	21
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2640
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء	71
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	2606
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	4/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	3434
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	2248
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	213/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	5861
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	174
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	174
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	2781
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	172/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	400/5

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے اور ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس کے حق میں سے ہے اگر وہ مجھے ایک رسی کی ادائیگی سے بھی انکار کریں جسے وہ نبی اکرم ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے تو میں اس بات پر بھی ان سے جنگ کروں گا۔

680 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ هٰذَا الْقَوْلَ اَوْ مَعْنَاهُ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ یا اس جیسا کچھ کہا۔

اخرج الاول من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ، والثانی والثالث من کتاب الجزیة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب اثم من لا یؤدی زکوٰۃ مالہ

باب 6: اس شخص کا گناہ جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا

681 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ جَامِعَ بْنَ اَبِي رَاشِدٍ، وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَعْيَنَ، سَمِعَا اَبَا وَائِلٍ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ اِلَّا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ حَتّٰى يُطَوِّقَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر وہ شخص جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن ایک گنجے سانپ کی مانند بنا دیا جائے گا۔ وہ شخص اس سے بھاگے گا وہ

حدیث نمبر 680:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء	6916
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	35/1
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء	5857
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	6/6
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	3431
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	2247
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)	6554
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	177/8
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	172/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء	401/5

سانپ اس کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ اس کی گردن میں طوق کے طور پر آ جائے گا، پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

"عنقریب قیامت کے دن وہ جو بخل کرتے تھے اس کی وجہ سے ان کو طوق پہنایا جائے گا۔"

682 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يَطْلُبُهُ حَتّٰى يُمْكِنَهُ يَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ .

حدیث نمبر 681:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	93
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	377/1
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء	1784
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	3012
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	11/5
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	1108
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	298
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ	1069
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	3/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء	6/3

حدیث نمبر 682:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	342
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء	696
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء	6863
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	279/2
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1403
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	23/5
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	2217
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	2254
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء	3254
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء	3258
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	389/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	81/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	3/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء	7/3

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کے پاس مال ہو اور وہ اس کی زکوۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن سانپ کی شکل میں بنایا جائے گا جس پر دو نقطے لگے ہوئے ہوں گے اور وہ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا میں تمہارا خزانہ ہوں۔

683 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّيْ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يَطْلُبُهُ حَتّٰى يُمْكِنَهُ يَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کا مال ہو اور وہ اس کی زکوۃ ادا نہ کرتا ہو تو قیامت کے دن اس کو دھاری دار سانپ کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے گا' جس پر دو سیاہ نقطے ہوں گے وہ سانپ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا: میں تمہارا خزانہ ہوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب فی الکنز

باب 7: خزانے کا بیان

684 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنِ الْكَنْزِ فَقَالَ هُوَ الْمَالُ الَّذِيْ لَا تُؤَدُّوْا مِنْهُ الزَّكَاةَ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ان سے خزانے کے بارے میں دریافت کیا گیا اس سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ وہ مال ہے جس کی تم زکوۃ ادا نہیں کرتے۔

685 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُوْلُ: كُلُّ مَالٍ تُؤَدّٰى زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ وَاِنْ كَانَ مَدْفُوْنًا وَكُلُّ مَالٍ لَا تُؤَدّٰى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَدْفُوْنًا .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ہر وہ مال جس کی تم زکوۃ ادا کر دیتے ہو وہ خزانہ شمار نہیں ہوگا اگرچہ وہ دفن کیا گیا ہو اور وہ مال جس کی تم زکوۃ ادا نہیں کرتے وہ خزانہ شمار ہوگا اگرچہ اس کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوة .

حدیث نمبر **685**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7140

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 83/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 23/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 7/3

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب الصدقة من الكسب الطيب والمنفق والبخيل

باب 8: پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرنا' خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والی کی مثال

686 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا طَيِّبًا، وَلَا يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ اِلَّا طَيِّبٌ، اِلَّا كَاَنَّمَا يَضَعُهَا فِيْ يَدِ الرَّحْمٰنِ، فَيُرَبِّيْهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتّٰى اَنَّ اللُّقْمَةَ لَتَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاِنَّهَا لَمِثْلُ الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ، ثُمَّ قَرَاَ: "اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ" .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص پاکیزہ مال میں سے صدقہ کرتا ہے ویسے اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے اور اس کی بارگاہ میں صرف پاکیزہ چیز ہی جاتی ہے' تو وہ شخص وہ صدقہ کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا ہے جیسے کوئی شخص اپنی گائے کے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ جب وہ ایک لقمہ قیامت کے دن آئے گا

حدیث نمبر **686**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 20050

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1154

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9814

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 268/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1682

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1410

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1014

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1842

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 661

نسائی' امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 57/5

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 7735

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2425

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 3312

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 3316

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 60/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 155/3

تو بڑے پہاڑ کی مانند ہوگا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

"بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے"

687 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ، اَوْ جَنَّتَانِ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيهِمَا، فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يُنْفِقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ اَوْ مَرَّتْ حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ اَثَرَهُ، وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِيلُ اَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى تَاْخُذَ بِعُنُقِهِ اَوْ تَرْقُوَتِهِ فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر دو جبے ہوتے ہیں یا دو زرہیں ہوتی ہیں جو ان کے سینے سے لے کر گردن تک ہوتی ہیں جب خرچ کرنے والا شخص خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ ڈھیلی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ وہ اس کے جسم سے نیچے گر جاتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان کو ڈھانپ لیتی ہے اور جب بخیل شخص خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے اور اس کا ہر حلقہ ساتھ لگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی گردن کو پکڑ لیتا ہے وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اسے کھول نہیں پاتا۔

688 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَلَا اِنَّهُ قَالَ : فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ .

حدیث نمبر **687**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1064**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **245/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1443**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1021**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **70/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2328**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2437**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **60/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **156/3**

حدیث نمبر **688**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1065**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **245/2**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1443**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1021**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **70/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2327**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن کشادہ نہیں کر پاتا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب رضى المصدق

باب 9: صدقہ وصول کرنے والے کو مطمئن کرنا

689 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدَ ، عَنِ الشَّعْبِىِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقَنَّكُمْ اِلَّا عَنْ رِضًا .

✦✦ حضرت جریج بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب صدقہ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو وہ مطمئن ہو کر تم سے الگ ہو۔

690 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، اَنَّهُ قَالَ : اَخْبَرَنِى رَجُلَانِ مِنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **688**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **186/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **60/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **156/3**

حدیث نمبر **689**: **796**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **360/4**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **1677**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **989**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1589**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1802**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **647**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **31/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **2241**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2341**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **114/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **58/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

اَشْجَعَ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلَمَةَ الْاَنْصَارِیَّ كَانَ يَاْتِيهِمْ مُصَدِّقًا فَيَقُوْلُ لِرَبِّ الْمَالِ اَخْرِجْ اِلَىَّ صَدَقَةَ مَالِكَ فَلَا يَقُوْدُ اِلَيْهِ شَاةً فِيهَا وَفَاءٌ مِنْ حَقِّهِ اِلَّا قَبِلَهَا .

✦✦ حضرت محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں' اشجع سے تعلق رکھنے والے دو آدمیوں نے مجھے بتایا: محمد بن مسلمہ انصاری ان کے پاس صدقہ وصول کرنے کے لئے آتے تھے وہ مال کے مالک سے کہتے تھے: اپنے مال کی زکوٰۃ مجھے دو۔ تو مال کا وہ مالک اپنے ذمہ لازم شدہ حق کے طور پر جو بکری انہیں دیتا تھا وہ اسے قبول کر لیتے تھے (یعنی زیادہ عمدہ جانور کے لئے اصرار نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحدیثین من کتاب الزکٰوۃ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت وجوب الزکٰوۃ وقبول قول المصدق

باب 10: زکوٰۃ کی فرضیت کا وقت اور صدقہ وصول کرنے والے کی رائے کو قبول کرنا

691 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَا تَجِبُ فِیْ مَالٍ زَكَاةٌ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مال میں زکوٰۃ اس وقت فرض ہوتی ہے جب ایک سال گزر جاتا ہے۔

692 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُوْلُ هٰذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيُؤَدِّ دَيْنَهُ حَتّٰى تَخْلُصَ اَمْوَالُكُمْ فَتُؤَدُّوْنَ مِنْهَا الزَّكَاةَ

حدیث نمبر **690**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **716**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **158/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **57/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **144/3**

حدیث نمبر **691**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **326**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **657**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7030**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1021**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **632**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **92/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **103/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **174/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **42/3**

✦✦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے' یہ تمہاری زکوٰۃ (ادا کرنے) کا مہینہ ہے' جس شخص کے ذمے کوئی قرض ہو وہ اپنے قرض کو ادا کر دے تاکہ تمہیں اپنا مال مل جائے اور پھر اس میں سے زکوٰۃ ادا کرو۔

693 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ قُدَامَةَ ، عَنْ اَبِيهَا قَالَ : كُنْتُ اِذَا جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَقْبِضُ مِنْهُ عَطَائِیْ سَاَلَنِیْ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ اَخَذَ مِنْ عَطَائِیْ زَكَاةَ ذٰلِكَ الْمَالِ وَاِنْ قُلْتُ لَا دَفَعَ اِلَیَّ عَطَائِیْ

✦✦ عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' میں جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آتا اور ان سے اپنی تنخواہ لیتا تھا تو وہ مجھ سے دریافت کرتے تھے تمہارے پاس کوئی ایسا مال ہے جس پر زکوٰۃ لازم ہو چکی ہو میں کہتا تھا' جی ہاں! تو وہ میری تنخواہ میں سے اس مال کی زکوٰۃ وصول کر لیتے تھے اگر میں کہتا' نہیں تو وہ میری تنخواہ مجھے دے دیا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثۃ الاحادیث من کتاب الزکٰوۃ .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب صدقة الابل والغنم والرقة

باب 11: اونٹوں' بکریوں اور غلاموں کی زکوٰۃ

694 - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ اَنَسٍ ، اَوِ ابْنِ فُلَانٍ ، اَوِ ابْنِ فُلَانِ بْنِ اَنَسٍ الشَّافِعِیُّ يَشُكُّ ، عَنْ اَنَسٍ ، قَالَ : هٰذِهِ الصَّدَقَةُ ، ثُمَّ تُرِكَتِ الْغَنَمُ وَغَيْرُهَا وَكَرِهَهَا النَّاسُ :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حدیث نمبر **692**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **323**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **685**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7086**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10555**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **50/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **129/3**

حدیث نمبر **693**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **328**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **656**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7029**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **17/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **42/3**

هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ، الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ بِهَا ، فَمَنْ سُئِلَهَا عَلَى وَجْهِهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلْيُعْطِهَا ، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلا يُعْطِهِ ، فِي اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا ، الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ أُنْثَى ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَاَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ،

وَاَنَّ بَيْنَ اَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرِيضَةِ الصَّدَقَةِ عِوَضًا ، فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا عَلَيْهِ ، اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، فَإِذَا بَلَغَتْ عَلَيْهِ الْحِقَّةُ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' زکوٰۃ (کا حکم) یہ ہے پھر بکریوں اور دیگر چیزوں کو ترک کر دیا گیا اور لوگ انہیں ناپسند کرنے لگے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

حدیث نمبر 694:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	11/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1148
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1567
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1800
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	127
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2261
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	33/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3262
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3266
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	116/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	385/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	9/3

یہ زکوٰۃ کی فرضیت (کے احکام) ہیں جنہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر لازم قرار دیا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا' اہل ایمان میں سے جس سے اس کے مطابق مانگا جائے وہ اس کی ادیگی کرے گا اور جس سے اس سے زیادہ مانگا جائے تو وہ اسے ادا نہیں کرے گا' 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہوگی جب ان کی تعداد 25 ہو جائے تو 35 تک ان میں ایک بنت مخاض مونث ہوگی اگر ان میں کوئی بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا' جب ان کی تعداد 36 سے لے کر 45 تک ہو تو ان میں ایک بنت لبون مونث ہوگی۔ جب وہ 46 سے لے کر 60 تک ہوں تو ان میں ایک حقہ ہوگا جس کو جفتی کے لیے دیا جا سکے۔ جب ان کی تعداد 61 سے لے کر 75 تک ہو تو اس میں ایک جذعہ ہوگا اگر 76 سے لے کر 90 تک ہو تو ان میں دو بنت لبوں ہوں گی جب ان کی تعداد 91 سے لے کر ایک 120 تک ہو تو ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جا سکے۔ جب ان کی تعداد 120 سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لبون ہوگی اور ہر 50 میں ایک حقہ ہوگا۔

اگر زکوٰۃ کے اونٹوں میں ان کی عمریں ایک دوسرے سے مختلف ہوں تو ان میں سے جتنے اونٹ جذعہ کی زکوٰۃ تک پہنچتے ہوں اور اس شخص کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ قبول کیا جائے گا اور وہ اس کے ساتھ دو بکریاں دے گا یا بیس درہم دے گا' اگر یہ اس کے لئے آسان ہو' اگر وہ حقہ کی زکوٰۃ تک پہنچے اور اس شخص کے پاس حقہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس جذعہ ہو تو اس سے جذعہ وصول کر لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والے شخص اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے گا۔

695 - اَخْبَرَنِي عَدَدٌ، ثِقَاتٌ كُلُّهُمْ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنٰى هٰذَا لَا يُخَالِفُهُ، اِلَّا اَنِّي اَحْفَظُ فِيهِ : وَيُعْطِى

حدیث نمبر 695:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	11/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1148
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1567
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1800
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	18/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2227
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	127
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2261
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	73/4
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	113/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	390/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	85/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	10/3

شَاتَيْنِ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّلا اَحْفَظُ : اِنِ اسْتَيْسَرَتَا عَلَيْهِ، قَالَ : وَاَحْسِبُ مِنْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ قَالَ : دَفَعَ اِلَىَّ اَبُو بَكْرٍ كِتَابَ الصَّدَقَةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ هٰذَا الْمَعْنٰى كَمَا وَصَفْتُ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اس شخص کو دو بکریاں دی جائیں گی یا بیس درہم دیے جائیں گے مجھے اس روایت میں یہ الفاظ یاد نہیں ہیں: اگر اس شخص کے لئے آسان ہو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے حماد نامی راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ سے متعلق تحریر میرے سپرد کی تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے تھی' اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے جو بیان ہو چکی ہے۔

696 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ هٰذَا كِتَابُ الصَّدَقَةِ فِيْهِ : فِىْ كُلِّ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَدُوْنَهَا الْغَنَمُ فِىْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى سِتِّيْنَ حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ جَذَعَةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى تِسْعِيْنَ ابْنَتَا لَبُوْنٍ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْفَحْلِ، فَمَا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ فَفِىْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ، وَفِىْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، وَفِىْ سَائِمَةِ الْغَنَمِ اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ شَاةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى ثَلَاثِمِائَةٍ ثَلَاثُ شِيَاهٍ، فَمَا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ فَفِىْ كُلِّ مِئَةٍ شَاةٌ، وَلَا يُخْرَجُ فِى الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا شَآءَ الْمُصَّدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ وَّلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، وَفِى الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ اِذَا بَلَغَتْ رِقَةُ اَحَدِهِمْ خَمْسَ اَوَاقٍ .

هٰذِهٖ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ الَّتِىْ كَانَ يَاْخُذُ عَلَيْهَا .

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَبِهٰذَا كُلِّهٖ نَاْخُذُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہ زکوٰۃ کے احکام سے متعلق تحریر ہے' جس میں یہ لکھا ہے۔

ہر 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں' ہر 5 اونٹوں میں ایک بکری ہوگی اگر اس سے زیادہ 35 تک ہوں تو ان میں ایک بنت مخاض ہوگی' اگر بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا اور اس سے زیادہ 45 تک ایک بنت لبون ہوگی اس سے زیادہ 60 تک

حدیث نمبر **696**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9903**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1807**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **5/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **12/3**

ایک حقہ ہوگا۔ جسے اونٹ سے جفتی کے لئے دیا جا سکے اور جو اس سے زیادہ ہوں اور 75 تک ہوں تو ان میں ایک جذعہ ہوگا جو اس سے زیادہ 90 تک ہوں ان میں دو بنت لبون ہوں گی جو اس سے زیادہ 120 تک ہوں ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جا سکے جو اس سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لبون اور ہر 50 میں سے ایک حصہ ہوگی۔

چرنے والی بکریوں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ان کی تعداد 40 سے لے کر 120 تک میں ایک بکری ہوگی جو اس سے زیادہ ہوں تو اس میں دو بکریاں ہوں گی اور اگر سے زیادہ ہوں تو تین بکریاں ہوں گی اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ہر ایک سو بکریوں میں ایک بکری ہوگی۔

بکریوں کی زکوٰۃ میں کوئی بوڑھی بکری یا عیب والی یا خرابی والی کوئی بکری وصول نہیں کی جائے گی البتہ اگر صدقہ وصول کرنے والا چاہے تو استثنائی طور پر ایسا کر سکتا ہے۔

زکوٰۃ (بچانے) کے خوف سے متفرق مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھے مال کو الگ الگ نہیں کیا جائے گا اور جو مال دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو تو ان دونوں سے برابر طور پر وصولی کی جائے گی۔

غلاموں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ جب ان میں سے کسی ایک کی قیمت پانچ اوقیہ ہو تو اس میں دسویں حصے کا چوتھا حصہ (یعنی اڑھائی فیصد) صدقہ وصول کیا جائے گا۔

یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے تحریر کا نسخہ ہے جس کے مطابق وہ وصولیاں کیا کرتے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم اس سب کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

697 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ،

حدیث نمبر **697**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9905**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر **14/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1627**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1798**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1568**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' **1996**ء **621**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5470**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2267**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5820**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **112/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **392/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **881/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **5/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **13/3**

عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا اَدْرِي اَدْخَلَ ابْنُ عُمَرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ اَوْ لَا : فِي صَدَقَةِ الْاِبِلِ مِثْلَ هٰذَا الْمَعْنٰى لَا يُخَالِفُهُ وَلَا اَعْلَمُهُ، بَلْ لَا اَشُكُّ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلَّا حَدَّثَ بِجَمِيعِ الْحَدِيثِ فِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ وَالْخُلَطَاءِ وَالرِّقَةِ هٰكَذَا، اِلَّا اَنِّي لَا اَحْفَظُ اِلَّا الْاِبِلَ فِي حَدِيثِهِ .

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ علم نہیں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے اور نبی اکرم ﷺ کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا ہے یا نہیں کیا' یہ حکم اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں ہے اور سابقہ روایت کی مانند ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ انہوں نے زکوٰۃ کے بارے میں مکمل حدیث روایت کی ہے' جو بکریوں کے بارے میں ہے مشترکہ مال کے بارے میں ہے اور غلاموں کے بارے میں ہے تاہم مجھے صرف اس میں اونٹوں کے حکم کے بارے میں یاد ہے۔

698 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَى الطَّائِفِ وَمَخَالِيفِهَا فَخَرَجَ مُصَدِّقًا فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغَذِيِّ وَلَمْ يَاْخُذْ بِالْغِذَاءِ مِنْهُمْ فَقَالُوا لَهُ اِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا عَلَيْنَا بِالْغَذِيِّ فَخُذْهُ مِنَّا فَاَمْسَكَ حَتّٰى لَقِيَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ اَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ اَنَّكَ تَظْلِمُهُمْ تَعْتَدُّ عَلَيْهِمْ بِالْغَذِيِّ وَلَا تَاْخُذُهُ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغَذِيِّ حَتّٰى بِالسَّخْلَةِ يَرُوحُ بِهَا الرَّاعِي عَلٰى يَدِهِ وَقُلْ لَهُمْ لَا اٰخُذُ مِنْكُمُ الرُّبَّى وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا ذَاتَ الدَّرِّ وَلَا الشَّاةَ الْاَكُولَةَ وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ وَخُذِ الْعَنَاقَ وَالْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ فَذٰلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غَذِيِّ الْمَالِ وَخِيَارِهِ

✧✧ بشر بن عاصم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان بن عبداللہ کو طائف کا گورنر مقرر کیا اور اس کے نواحی علاقوں کا بھی۔ ایک مرتبہ وہ صدقہ وصول کرنے کے لئے گئے تو انہوں نے بکری کے چھوٹے بچے کو مال میں شامل کیا لیکن ان سے وصول نہیں کیا۔ لوگوں نے ان سے کہا اگر آپ نے ان سے گنتی کیا ہے تو ہم سے اسے وصول بھی کر لیں۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

جب ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا آپ یہ بات جان لیں کہ لوگ یہ کہتے ہیں

حدیث نمبر **698**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 712

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6808

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9985

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 100/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 9/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 24/3

کہ تم نے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے' تم نے مال کے اندر بکری کے بچے کی گنتی کی ہے لیکن تم نے اسے وصول نہیں کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم بکری کے بچوں کی گنتی ضرور کرو۔ یہاں تک کہ بکری کے نئے پیدا ہونے والے بچے کو جسے چرواہا اپنے ہاتھ میں اُٹھا کر چلتا ہے۔ (اس کی بھی گنتی کرو) اور تم ان سے کہہ دو کہ میں تم سے کوئی ایسی بکری وصول نہیں کروں گا جو اپنے بچے کو دودھ پلا رہی ہو اور نہ حاملہ بکری وصول کروں گا اور نہ دودھ دینے والی بکری وصول کروں گا۔ تم عناق (بکری کا وہ بچہ جو ایک سال کے قریب ہو) جزعہ اور ثنیہ وصول کرو۔ ہر مال میں موجود چھوٹی بکریوں کے حساب سے ہو اور ان میں بہتر ہو۔

699 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ ابْنُ سَعْرٍ، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، عَنْ سَعْرٍ، اَخِي بَنِي عَدِيٍّ، قَالَ : جَائَنِي رَجُلَانِ، فَقَالَا : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا نُصَدِّقُ اَمْوَالَ، قَالَ : فَاَخْرَجْتُ مَاخِضًا اَفْضَلَ مَا وَجَدْتُ، فَرَدَّاهَا عَلَيَّ، وَقَالَا : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْخُذَ الشَّاةَ الْحُبْلٰى قَالَ : فَاَعْطَيْتُهُمَا شَاةً مِنْ وَسَطِ الْغَنَمِ فَاَخَذَاهَا .

✧✧ حضرت سعد جو بنی عدی سے تعلق رکھتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں' دو آدمی میرے پاس آئے انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں بھیجا ہے کہ وہ لوگوں سے صدقات وصول کریں' راوی بیان کرتے ہیں' میں نے ان دونوں کو ایک حاملہ بکری نکال کر دی جو میرے پاس موجود سب سے بہترین بکری تھی تو ان دونوں نے اسے مجھے واپس کر دیا اور بولے: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حاملہ بکری لینے سے منع کر دیا ہے' راوی کہتے ہیں: پھر میں نے ان دونوں کو پھر ایک درمیانی درجے کی بکری دی تو انہوں نے اس کو وصول کر لیا۔

700 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ مُرَّ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِغَنَمٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَاٰى فِيهَا شَاةً حَافِلًا ذَاتَ ضَرْعٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا هٰذِهِ الشَّاةُ فَقَالُوا شَاةٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ عُمَرُ مَا اَعْطٰى هٰذِهِ اَهْلُهَا وَهُمْ طَائِعُونَ

حدیث نمبر **699**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 414/3

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1581

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 32/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 442/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 96/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 16/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 39/3

حدیث نمبر **700**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 715

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 158/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 56/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 143/3

لَا تَفْتِنُوا النَّاسَ لَا تَاْخُذُوْا حَزَرَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ نَكِّبُوْا عَنِ الطَّعَامِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے سے کچھ صدقے کی بکریاں گزریں انہوں نے اس میں ایک بکری دیکھی جس کی تھنوں میں دودھ موجود تھا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کونسی بکری ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ صدقے کی بکری ہے۔ انہوں نے فرمایا: اس کے مالک نے اسے خوش ہو کر نہیں دیا ہوگا' پس تم لوگوں کو آزمائش میں مبتلا نہ کرو اور مسلمانوں کے بہترین مال کو وصول کرنے کی کوشش نہ کرو اور ان کی خوراک (یعنی دودھ دینے والے جانور) وصول نہ کرو۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الزكوة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الزکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب صدقة البقر

باب 12: گائے کی زکوٰۃ

701 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ طَاوُسِ الْيَمَانِيِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخَذَ مِنْ ثَلَاثِيْنَ بَقَرَةً

حدیث نمبر **701**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **340**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **698**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **6841**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9920**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر **230/5**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1360**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1578**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1803**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **623**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **25/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2230**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2268**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4893**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4886**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **249**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **398/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **98/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **9/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **22/3**

تَبِيْعًا وَمِنْ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً وَاُتِيَ بِمَا دُوْنَ ذٰلِكَ فَاَبٰى اَنْ يَّاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا وَقَالَ لَمْ اَسْمَعْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ شَيْئًا حَتّٰى اَلْقَاهُ فَاَسْاَلَهُ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَّقْدَمَ مُعَاذٌ .

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ 30 گائے میں ایک "تبیع" وصول کرتے تھے اور چالیس گائے میں ایک "مسنہ" وصول کرتے تھے۔ ان سے کم گائے کے اندر ان کی خدمت میں صدقہ لایا گیا تو انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز نہیں سنی جب میں آپ سے ملاقات کروں گا تو آپ سے دریافت کرلوں گا۔

پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے مدینہ منورہ آنے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

702 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اُتِيَ بِوَقْصِ الْبَقَرِ فَقَالَ لَمْ يَاْمُرْنِيْ فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَالْوَقْصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيْضَةَ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کم تعداد میں گائے لائی گئیں تو آپ نے فرمایا: ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ہدایت نہیں کی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ "وقص" کا مطلب وہ تعداد ہے جو فرض تعداد تک نہ پہنچی ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب ما ليس فيه من الذود صدقة

باب 13: جن اونٹوں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

703 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ

حدیث نمبر **702**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر **230/**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **812**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **21/3**

حدیث نمبر **703**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **325**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **653**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر **60/3**

اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

704 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَى الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

705 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَى الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ، یَقُوْلُ:

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **703**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **145**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **635**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطبعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2303**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **134/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **4/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **9/3**

حدیث نمبر **704**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **735**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **6/3**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **384/1**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **979**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1558**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **627**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **17/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2225**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **979**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2263**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3271**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3275**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **4/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **9/3**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب الزکوٰة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب لیس علی المسلم فی عبدہٖ وفرسہٖ صدقة

باب 14: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

706 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَسُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، کلاهما، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ،

حدیث نمبر **705**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **652**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **60/3**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1447**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1558**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **627**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **17/5**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2263**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **35/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3271**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3275**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **4/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **9/3**

حدیث نمبر **706**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **336**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **751**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2527**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **2678**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1073**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10138**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **242/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1632**

عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِیْ عَبْدِهٖ وَلَا فِیْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ.

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

707 - اَخْبَرَنِیْ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **706**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1463
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 982
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1595
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1812
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 628
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 35/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2246
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2286
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 1949
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 29/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 2247
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3267
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3271
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 26/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 65/3

حدیث نمبر **707**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 249/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 982
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 5/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2247
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 6139
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2285
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 117/4
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 6882

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

708 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، مِثْلَهٗ مَوْقُوْفًا عَلٰى اَبِیْ هُرَيْرَةَ.

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے۔

709 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ: سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِيْنِ فَقَالَ: وَهَلْ فِی الْخَيْلِ صَدَقَةٌ.

✦✦ عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں' میں نے سعید بن مسیب سے غیر عربی گھوڑوں کی زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **707**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 10139
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1594
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 35/
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2248
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 2252
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2528
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 10137
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1464
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 26/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 65/3

حدیث نمبر **708**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1075
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2287
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 26/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 66/3

حدیث نمبر **709**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطأ"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 335
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطأ"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 754
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 10145
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 30/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 119/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 262/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 66/3

توانہوں نے فرمایا کہ کیا گھوڑوں کے اندر بھی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ (یعنی نہیں ہوتی)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكوة العروض

باب15: سامان کی زکوٰۃ

710 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ : مَرَرْتُ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَلَى عُنُقِي اَدِمَةٌ اَحْمِلُهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَلَا تُؤَدِّي زَكَاتَكَ يَا حِمَاسُ؟

فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا لِيْ غَيْرُ هٰذِهِ الَّتِي عَلٰى ظَهْرِيْ وَاهِبَةٌ فِي الْقَرَظِ فَقَالَ ذَاكَ مَالٌ فَضَعْ قَالَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَسَبَهَا فَوَجَدْتُ قَدْ وَجَبَ فِيْهَا الزَّكَاةُ فَاَخَذَ مِنْهَا الزَّكَاةَ .

✦✦ ابن عمرو بن حماس بیان کرتے ہیں' ان کے والد فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا میری گردن پر غلہ رکھا ہوا تھا جسے میں نے اٹھایا ہوا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حماس! کیا تم نے اپنی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے جس حصے کو اٹھایا ہوا ہے اس کے علاوہ میرے پاس کچھ کھالیں ہیں اور (ان کی دباغت کے لیے استعمال ہونے والا) مصالحہ ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بھی مال ہے اس کو رکھو!

راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے اس مال کی گنتی کی تو میں نے اسے ایسا پایا' اس میں زکوٰۃ لازم ہوتی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے زکوٰۃ وصول کر لی۔

711 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

712 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَكِيْمٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنِ انْظُرْ مَنْ مَرَّ بِكَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَخُذْ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ اَمْوَالِهِمْ مِنَ التِّجَارَاتِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِيْنَارًا دِيْنَارًا

حدیث نمبر **710**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء — 7099

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10456

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 125/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 46/

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 120/3

لَمَّا نَقَصَ فَبِحِسَابِ حَتّٰى تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَاِنْ نَقَصَتْ ثُلُثَ دِيْنَارٍ فَدَعْهَا وَلَا تَاْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا .

✦✦ رزیق بن حکیم بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا: تم اس بات کا جائزہ لو جو سامان تمہارے پاس سے گزرتا ہے تو اس کے اموال تجارت کی پشت پر جو کچھ موجود ہوتا ہے اس میں ہر چالیس میں سے ایک ایک دینار وصول کرو تو جو کم ہو وہ اسی حساب سے ہوگا یہاں تک کہ بیس دینار تک کہ جائیں۔ اگر ایک تہائی دینار سے کم ہو تو اسے چھوڑ دینا اور اس سے کوئی چیز وصول نہ کرنا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكوة اموال اليتامى والابتغاء فيها

باب16: یتیم لڑکوں کے اموال میں سے زکوٰۃ دینا اور اس بارے میں تلاش کرنا

713 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِبْتَغُوْا فِيْ مَالِ الْيَتِيْمِ، اَوْ فِيْ مَالِ الْيَتَامٰى، لَا تُذْهِبُهَا، اَوْ لَا تَسْتَاْصِلُهَا الصَّدَقَةُ .

✦✦ حضرت یوسف بن ماہک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یتیم کے مال میں سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یتیموں کے مال میں سے تلاش کرو زکوٰۃ اسے ختم نہیں کرتی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کا استیصال نہیں کرتی۔

714 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلِيْنِيْ اَنَا وَاَخَوَيْنِ لِيْ يَتِيْمَيْنِ فِيْ حَجْرِهَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ اَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ .

حدیث نمبر **712**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 690

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 10116

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9878

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 32/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 46/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 690/8

حدیث نمبر **713**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6982

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 107/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 73/3

✧✧ عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری نگران تھیں میری بھی اور میرے دو یتیم بھائیوں کی بھی' جوان کے زیر پرورش تھے' وہ ہمارا مال سے زکوۃ ادا کیا کرتی تھیں۔

715 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَلِيْنِيْ وَاَخَالِيْ فِيْ حَجْرِهَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ اَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ

✧✧ عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری اور میرے ایک بھائی کی سرپرست تھیں جوان کے زیر پرورش تھے وہ ہمارے مال میں سے زکوۃ نکالا کرتی تھیں۔

716 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُزَكِّيْ مَالَ الْيَتِيْمِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ یتیم کے مال کی زکوۃ ادا کیا کرتے تھے۔

717 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : ابْتَغُوْا فِيْ اَمْوَالِ

حدیث نمبر 714:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6984
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 73/3

حدیث نمبر 715:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 678
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 29/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 73/3

حدیث نمبر 716:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6991
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10116
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 149/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 29/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 74/3

حدیث نمبر 717:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 677
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6990
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10117
دارقطنی' امام علی بن عمر "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 110/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 74/3

الْيَتَامٰى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الزَّكَاةُ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یتیم کے مال میں سے زکوۃ ادا کرو' زکوۃ انہیں ہلاک نہیں کرتی۔

718 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهٗ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تُزَكِّيْ اَمْوَالَنَا وَاِنَّهٗ لَيُتَّجَرُ بِهَا فِي الْبَحْرَيْنِ .

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہمارے اموال کی زکوۃ ادا کیا کرتی تھیں اور وہ اس مال کے ذریعے بحرین میں تجارت کیا کرتی تھیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوة، والى اخر السادس من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما ليس فيه زكوة من العروض والحلي والورق

باب 17: جس سامان' زیور اور چاندی میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی

719 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَرْضِ زَكَاةٌ اِلَّا اَنْ يُّرَادَ بِهِ التِّجَارَةُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سامان میں زکوۃ اس وقت لازم ہوتی ہے جب اس کے ذریعے تجارت کا ارادہ کیا جائے۔

720 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَلِيْ بَنَاتِ اَخِيْهَا يَتَامٰى فِيْ حَجْرِهَا لَهُنَّ الْحُلِيُّ فَلَا تُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ .

حدیث نمبر 718:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6983
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10114
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 30/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 75/3

حدیث نمبر 719:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7103
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1049
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 147/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 46/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 121/3

✦✦ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ اپنی بھتیجیوں کی نگران تھیں جو یتیم تھیں اور ان کی زیر پرورش تھیں، ان بھتیجیوں کے کچھ زیور تھے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

721 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تُحَلِّي بَنَاتِ اَخِيهَا بِالذَّهَبِ وَكَانَتْ لَا تُخْرِجُ زَكَاتَهُ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے، انہوں نے اپنی بھتیجیوں کو سونے کے زیور بنا کر دیئے تھے لیکن وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

722 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ عَلٰى بَنَاتِهٖ وَجَوَارِيهِ الذَّهَبُ ثُمَّ لَا يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے، انہوں نے اپنی بیٹیوں اور کنیزوں کو سونے (کے زیورات) بنا کر دیئے تھے لیکن اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تھے۔

723 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْاَلُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُلِيِّ اَفِيهِ الزَّكٰوةُ؟ فَقَالَ جَابِرٌ: لَا، فَقَالَ: وَاِنْ كَانَ يَبْلُغُ اَلْفَ دِينَارٍ فَقَالَ: جَابِرٌ: كَثِيرٌ .

حدیث نمبر **720**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **329**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) **1996**ء **673**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **7052**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **10174**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **138/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **40/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول **2001**ء **103/3**

حدیث نمبر **722**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **330**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) **1996**ء **674**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **7047**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **10173**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **41/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول **2001**ء **104/3**

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں، میں نے ایک شخص کو سنا، جس نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے زیورات کے بارے میں دریافت کیا، کیا ان میں زکوٰۃ ہوتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں، وہ بولا اگرچہ وہ ایک ہزار دینار کے برابر ہوں؟ تو حضرت جابر نے فرمایا: اس سے بھی زیادہ ہوں۔

724 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

725 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ

حدیث نمبر **723**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **7046**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **10177**

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **107/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **41/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول **2001**ء **104/3**

حدیث نمبر **724**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **325**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) **1996**ء **653**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **7258**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **60/3**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1459**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **32/2**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2303**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **35/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **84/4**

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **92/2**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول **1996**ء **3264**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول **1988**ء **3275**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **39/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول **2001**ء **100/3**

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری ﷺ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

726 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث نمبر 725:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 652

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 60/3

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1447

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1558

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 627

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 17/5

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 2263

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 35/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 3271

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 3275

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 84/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 39/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 100/3

حدیث نمبر 726:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 735

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 6/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء 160

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 979

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 627

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 17/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء 2225

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء 979

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 133/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 39/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 100/3

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكوة الزكاز والكنز

باب 18: معدنیات اور دفینے کی زکوٰۃ

727 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ ﷺ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

728 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فِي الرِّكَازُ الْخُمُسُ .

حدیث نمبر 727:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2305

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت 1970ء 18373

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1079

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 239/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 69/2

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1710

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3085

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء 2509

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 642

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 45/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء 5831

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء 156/4

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 6014

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 605

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 151/3

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 155/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 43/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 113/3

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

729 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

730 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَابُوْرَ، وَيَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ كَنْزٍ وَّجَدَهُ رَجُلٌ فِيْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ : اِنْ وَجَدْتَهُ فِيْ قَرْيَةٍ مَّسْكُوْنَةٍ اَوْ فِيْ سَبِيْلٍ مِيْتَاءٍ فَعَرِّفْهُ، وَاِنْ وَجَدْتَهُ فِيْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ اَوْ فِيْ مَسْكُوْنَةٍ فَفِيْهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✦✦ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایسے خزانے کے بارے میں فرمایا: جس کو کسی شخص نے زمانہ جاہلیت کے ویرانے میں پایا: اگر تم نے اسے کسی رہائشی علاقے میں پایا یا کسی چلتے ہوئے راستے میں پایا تو تم اس کا اعلان کرو اگر تم نے اسے زمانہ جاہلیت کے کسی ویرانے میں پایا یا کسی ایسی بستی میں پایا جہاں رہائش نہیں تھی تو اس میں اور معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

731 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ : اِنِّيْ وَجَدْتُ اَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِيْ خَرِبَةٍ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَا لَاَقْضِيَنَّ فِيْهَا قَضَاءً بَيِّنًا اِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِيْ قَرْيَةٍ يُؤَدِّيْ خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ اُخْرٰى فَهِيَ لِاَهْلِ تِلْكَ الْقَرْيَةِ وَاِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِيْ قَرْيَةٍ لَيْسَ يُؤَدِّيْ خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ اُخْرٰى فَلَكَ اَرْبَعَةُ اَخْمَاسِهِ وَلَنَا الْخُمُسُ ثُمَّ الْخُمُسُ لَكَ .

حدیث نمبر **730**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **596**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10766**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **180/2**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1710**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2327**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **1983**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **194/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **65/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **153/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **43/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **115/3**

✦✦ شعبی بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا میں نے ایک ویرانے میں 15 سو درہم پائے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کے بارے میں واضح فیصلہ کروں گا اگر تم نے اسے کسی ایسی بستی میں پایا جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا کرتی ہے تو یہ اس بستی کی ملکیت ہوں گے اور اگر تم نے کسی ایسی بستی میں پائے ہیں جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا نہیں کرتی تو تمہیں اس کے پانچ حصوں میں سے چار حصے ملیں گے اور پانچواں حصہ ہمیں (بیت مال) کو ملے گا' پھر اس کا پانچواں حصہ تمہیں ملے گا۔

732 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۝

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الزكوة' والسادس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں اور چھٹی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب زكوة العنبر

باب 19: عنبر کی زکوۃ

733 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ؟ فَقَالَ : اِنْ كَانَ فِيْهِ شَيْءٌ فَفِيْهِ الْخُمُسُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے "عنبر" کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی ہوتی۔

734 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ فَقَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ شَيْءٌ فَفِيْهِ

حدیث نمبر **731**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **156/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **44/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **117/3**

حدیث نمبر **733**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **6976**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10065**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **146/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **42/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **109/3**

الْخُمُسُ ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ان سے عنبر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی۔

اخرج الاوّل من کتاب الزکوٰۃ، والثانی من کتاب البیوع ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب لیس فی العنبر زکوٰۃ

باب 20: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

735 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

736 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اُذَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ شَيْءٌ اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، عنبر میں کوئی (زکوٰۃ) لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب البیوع، والثانی من کتاب الزکوٰۃ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 735:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	10058
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	146/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	114/3
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	109/3

حدیث نمبر 736:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء	6977
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	10059
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	146/6
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1497
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	42/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	426/4

باب زکوٰۃ الثمار والزروع والزیت والعسل

باب 21: پھلوں، زراعت، زیتون اور شہد کی زکوٰۃ

737 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي زَكَاةِ الْكَرْمِ: يُخْرَصُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا ۔

✦✦ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگور کی زکوٰۃ کے بارے میں فرمایا ہے: اس کا اندازہ لگایا جائے گا جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے پھر اس کشمش کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے گی جیسا کہ کھجور کے درخت کی زکوٰۃ کھجور کی شکل میں ادا کی جاتی ہے۔

738 - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَخْرُصُ عَلَى النَّاسِ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ ۔

حدیث نمبر 737:

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء	2316
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	122/4
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء	7214
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	10563
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	1603
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء	1819
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	644
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	19/5
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء	23/8
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	39/2
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	3275
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	3278
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	424/7
دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	132/2
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	595/3
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	121/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	31/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	30/3

✧✧ اس روایت کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو بھیجتے تھے جو لوگوں کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگاتے تھے۔

739 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عَيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ صَدَقَةُ الثِّمَارِ وَالزُّرُوْعِ مَا كَانَ نَخْلًا اَوْ كَرْمًا اَوْ زَرْعًا اَوْ شَعِيْرًا اَوْ سُلْتًا فَمَا كَانَ مِنْهُ بَعْلًا اَوْ سَقِيًّا بِنَهْرٍ اَوْ يُسْقَى بِالْعَيْنِ اَوْ عَثَرِيًّا بِالْمَطَرِ فَفِيْهِ الْعُشُوْرُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ وَّاحِدٌ وَمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقَى بِالنَّضْحِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ فِيْ

حدیث نمبر **738**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 6103
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1819
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 644
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 39/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 3274
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 2378
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 133/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 121/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 31/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 80/3

حدیث نمبر **739**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1483
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1596
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1817
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 640
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 4175
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2267
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2307
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 36/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 3281
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 3285
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 129/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 130/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 37/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 95/3

عِشْرِيْنَ وَاحِدٌ وَّمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقَى بِالنَّضْحِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ فِيْ كُلِّ عِشْرِيْنَ وَاحِدٌ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پھلوں اور زراعت میں زکوٰۃ ہوتی ہے جو کھجور کے درخت پر لگے ہوں' کھیت ہوں' انگور ہوں یا "جو" ہوں یا آٹا ہو تو جو اونٹ کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا نہر کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا چشمے کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا بارش کے ذریعے سیراب ہوتا ہو اس میں دسویں حصے کی ادائیگی ہوگی یعنی دس میں سے ایک حصے کی ادائیگی لازم ہوگی اور جس کو اونٹوں کے ذریعے پانی لا کر سیراب کیا جاتا ہو اس میں دسویں حصے کے نصف کی ادائیگی لازم ہوگی یعنی ہر بیس میں سے ایک کی ادائیگی لازم ہوگی۔

740 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِيْ مَا اَسْلَمُوْا عَلَيْهِ مِنْ اَمْوَالِهِمْ، فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْمَلَنِيْ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، قَالَ: وَكَانَ سَعْدٌ مِّنْ اَهْلِ السَّرَاةِ، قَالَ: فَكَلَّمْتُ قَوْمِيْ فِي الْعَسَلِ فَقُلْتُ لَهُمْ: زَكُوْهُ فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيْ ثَمَرَةٍ لَا تُزَكّٰى، فَقَالُوْا: كَمْ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: الْعُشْرُ، فَاَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا كَانَ، قَالَ: فَقَبَضَهُ عُمَرُ، فَبَاعَهُ ثُمَّ جَعَلَ ثَمَنَهُ فِيْ صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ.

✧✧ حضرت سعد بن ابوذباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے اسلام قبول کر لیا' پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری قوم کے لئے فرمان جاری کر دیں جس کے مطابق وہ اپنے اموال کے حوالے سے اسلام قبول کر لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور مجھے اس کا گورنر مقرر کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے گورنر مقرر کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی گورنر مقرر کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے بڑے افراد میں سے ایک تھے۔

وہ بیان کرتے تھے میں نے اپنی قوم سے "شہد" کے بارے میں بات چیت کی میں نے ان سے کہا: اس میں زکوٰۃ ہوگی چونکہ ایسے کسی پھل میں بھلائی نہیں ہوتی جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے میں نے ان سے دسواں حصہ لے لیا پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قبضے میں لے کر فروخت کر دیا اور پھر اس کی قیمت مسلمانوں کے بیت مال میں شامل کر دی۔

حدیث نمبر **740**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 10052
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 79/4
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 43/6
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 27/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 38/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 98/3

741 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَاْخُذُ مِنَ النَّبَطِ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالزَّبِيْتِ نِصْفَ الْعُشْرِ يُرِيْدُ بِذٰلِكَ اَنْ يُّكَثِّرَ الْحَمْلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَيَاْخُذُ مِنَ الْقِطْنِيَّةِ الْعُشْرَ .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ گندم اور زیتون کاشت کرنے والوں سے نصف عشر لیتے تھے راوی کہتے ہیں ان کا مقصد یہ تھا کہ یہ چیزیں زیادہ تعداد میں مدینہ منورہ آئیں۔ اسی طرح وہ اون کاشت کرنے والوں سے بھی دسواں حصہ لیا کرتے تھے۔

742 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ عَامِلاً مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَلٰى سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ يَاْخُذُ مِنَ النَّبَطِ الْعُشْرَ

✦✦ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدینہ کے بازار کا نگران تھا یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے کی بات ہے تو وہ غلہ فروخت کرنے کے لیے آنے والے کسانوں سے دسواں حصہ وصول کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكوة، والخامس والسادس من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی۔

باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة

باب 22: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی

743 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ

حدیث نمبر 741:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 331
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 763
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 10126
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 10584
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 205/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 491/5

حدیث نمبر 742:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 764
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 10117
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 210/9
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 20/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 491/5

مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی۔

744 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی۔

745 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب زکوۃ میں نقل کیا ہے۔

باب العامل على الصدقة وهلاك مال خالطته الصدقة

باب 23: صدقہ وصول کرنے والا شخص' ایسے مال کا ہلاک ہو جانا جس میں صدقہ ملا ہوا ہو

746 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

حدیث نمبر 746:
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 840
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 423/5
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 8597
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1832
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2946
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 2339
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 158/4
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 6950
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1676
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 925
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 2340
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 58/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 148/3

اسْتَعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَسْدِ یُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِیَّةِ عَلَی الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ، قَالَ : هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِیَ لِی، فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ، فَقَالَ : مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ عَلٰی بَعْضِ اَعْمَالِنَا، فَیَقُوْلُ : هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا لِی، فَهَلَّا جَلَسَ فِیْ بَیْتِ اَبِیْهِ اَوْ بَیْتِ اُمِّهٖ فَیَنْظُرَ اَیُهْدٰی اِلَیْهِ اَمْ لَا، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا یَاْخُذُ مِنْهَا شَیْئًا اِلَّا جَاءَ بِهٖ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَحْمِلُهٗ عَلٰی رَقَبَتِهٖ، اِنْ كَانَ بَعِیْرًا لَهٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ تَیْعَرُ، ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی رَاَیْنَا عُفْرَةَ اِبْطَیْهِ، ثُمَّ قَالَ : اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اسد قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو نبی اکرم ﷺ نے صدقہ وصول کرنے کا نگران مقرر کیا اس کا نام "ابن لتبیہ" تھا جب وہ شخص آیا تو بولا یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر دیا گیا ہے نبی اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: ان اہلکاروں کو کیا ہوگیا ہے ہم اسے کسی کام کے لئے بھیجتے ہیں اور وہ کہتا ہے یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتا' تا کہ اس بات کا جائزہ لے کہ اسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں دیا جاتا؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص ان میں سے کوئی ایسی چیز وصول کرے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس نے وہ چیز اپنی گردن پر اٹھائی ہوگی اگر وہ اونٹ ہوا تو وہ آواز نکال رہا ہوگا اگر وہ گائے ہوگی تو وہ آواز نکال رہی ہوگی اور اگر بکری ہوگی تو وہ منمنا رہی ہوگی۔

(راوی کہتے ہی) پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی ہے' پھر آپ نے دعا کی اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے۔

747 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : بَصُرَ عَیْنِیْ، وَسَمِعَ اُذُنِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلُوْا زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ، یَعْنِیْ مِثْلَهٗ .

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کانوں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا' تم لوگ اگر چاہو تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے دریافت کرسکتے ہو (یعنی اس بارے میں دریافت کرسکتے ہو)

748 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ : اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَلَی الصَّدَقَةِ، فَقَالَ : اتَّقِ اللّٰهَ یَا اَبَا الْوَلِیْدِ، لَا تَاْتِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِبَعِیْرٍ تَحْمِلُهٗ عَلٰی رَقَبَتِكَ لَهٗ

حدیث نمبر 747:

- حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 840
- کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1957
- بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 925
- نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1832
- بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 159/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 58/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 148/2

رُغَاءٌ، وَبَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ، وَشَاةٌ تَیْعَرُ لَهَا ثُوَاجٌ، فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاِنَّ ذَا لَكَذَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِیْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ، اِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ، قَالَ : وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَعْمَلُ عَلَی اثْنَیْنِ اَبَدًا

✧✧ طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کا اہل کار مقرر کیا پھر فرمایا: اے ابوالولید! تم اللہ سے ڈرنا' تم قیامت کے دن ایسی حالت میں نہ آؤ کہ اونٹ کو اپنی گردن پر اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہا ہو یا گائے کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو یا بکری کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو۔

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کیا اس طرح بھی ہوگا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ماسوائے اس شخص کے جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے' حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے' میں کبھی بھی کسی بھی دو آدمیوں کے حوالے سے بھی کوئی سرکاری کام نہیں کروں گا۔

749 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُخَالِطُ الصَّدَقَةُ مَالًا اِلَّا اَهْلَكَتْهُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: زکوٰۃ کا مال جس مال کے ساتھ مل جاتا ہے اسے ہلاکت کا شکار کردیتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحادیث من كتاب الزكوٰة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 748:

- صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6949
- حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 895
- نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 45/3
- بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 15/4
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 57/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 146/3

حدیث نمبر 749:

- حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 237
- بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 159/4
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 59/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 150/3

باب حفظ الامام مال الصدقة

باب 24: امام کا زکوۃ کے مال کی حفاظت کرنا

750 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِنَّ فِىْ هٰذَا الظَّهْرِ نَاقَةً عَمْيَاءَ فَقَالَ اَمِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ اَوْ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ اَسْلَمُ مِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ قَالَ اِنَّ عَلَيْهَا مِيْسَمَ الْجِزْيَةِ .

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا' یہاں پر ایک اندھی اونٹنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یہ جزیہ کی اونٹنیوں میں سے ہے یا زکوۃ کی اونٹنیوں میں سے ہے؟ حضرت اسلم نے عرض کی: جزیہ کی اونٹنیوں میں سے ہے' انہوں نے بتایا کہ اس پر جزیہ کا مخصوص نشان لگا ہوا تھا۔

751 - اَخْبَرَنِىْ عَمِّىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ الثِّقَةِ اَحْسِبُهُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَوْ غَيْرَهُ، عَنْ مَوْلًى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ : بَيْنَا اَنَا مَعَ عُثْمَانَ فِىْ مَالِهِ بِالْعَالِيَةِ فِىْ يَوْمٍ صَائِفٍ اِذْ رَاٰى رَجُلًا يَسُوْقُ بَكْرَيْنِ وَعَلَى الْاَرْضِ مِثْلُ الْفَرَاشِ مِنَ الْحَرِّ فَقَالَ مَا عَلَىَّ هٰذَا لَوْ قَامَ بِالْمَدِيْنَةِ حَتّٰى يَبْرُدَ ثُمَّ يَرُوْحَ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ مَنْ هٰذَا فَنَظَرْتُ هٰذَا فَقُلْتُ اَرٰى رَجُلًا مُعَمَّمًا بِرِدَائِهِ يَسُوْقُ بَكْرَيْنِ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ هٰذَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَامَ عُثْمَانُ فَاَخْرَجَ رَاْسَهُ مِنَ الْبَابِ فَاٰذَاهُ نَفْحُ السَّمُوْمِ فَاَعَادَ رَاْسَهُ حَتّٰى حَاذَاهُ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ : بَكْرَانِ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ تَخَلَّفَا وَقَدْ مُضِىَ بِاِبِلِ الصَّدَقَةِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اُلْحِقَهُمَا بِالْحِمَى وَخَشِيْتُ اَنْ يَضِيْعَا فَيَسْاَلَنِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هَلُمَّ اِلَى الْمَاءِ وَالظِّلِّ وَنَكْفِيْكَ فَقَالَ عُدْ اِلٰى ظِلِّكَ فَقُلْتُ عِنْدَنَا مَنْ يَكْفِيْكَ فَقَالَ عُدْ اِلٰى ظِلِّكَ وَمَضٰى فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى الْقَوِيِّ الْاَمِيْنِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَعَادَ اِلَيْنَا فَاَلْقٰى نَفْسَهُ .

✧✧ امام محمد بن علی' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ''عالیہ'' میں ان کی زمینوں پر موجود تھا یہ ایک گرم دن تھا اسی دوران انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو دو اونٹ کے بچوں کو لے کر جا رہا تھا اور زمین گرمی کی شدت سے تپ رہی تھی' وہ بولے' اس شخص کا کیا جاتا تھا اگر یہ مدینہ میں ٹھہرا رہتا جب ٹھنڈک ہو جاتی اس وقت آ جاتا جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھو یہ کون ہے؟ راوی بیان کرتے ہیں' میں نے جواب دیا' اس نے چادر کو سر پر باندھا ہوا تھا اور دونوں اونٹوں کو لے کر چل رہا تھا۔ جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیکھو تو سہی جب میں نے انہیں دیکھا تو وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے کہا' یہ تو امیر المومنین ہیں' حضرت

حدیث نمبر **750**:

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **758**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **25/7**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **60/2**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **154/3**

عثمان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے دروازے میں سے اپنا سر باہر نکالا تو انہیں گرمی کی شدت محسوس ہوئی انہوں نے دوبارہ اسے اندر کر لیا اور دریافت کیا آپ اس وقت کیوں تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہ صدقے کے دو اونٹ تھے جو پیچھے رہ گئے تھے صدقے کے باقی اونٹ چلے گئے ہیں اس لئے میں نے چاہا کہ میں انہیں چراگاہ میں شامل کر دوں مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں یہ ضائع نہ ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے امیر المومنین! آپ پانی اور سائے میں آ جائیں ہم آپ کی جگہ پر یہ کام کر لیں گے انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں واپس جائیں انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس اتنا سایہ ہے' جو آپ کے لئے بھی کفایت کرے تو انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں چلے جائیں اور پھر آگے چلے گئے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص کبھی ''قوی امین'' شخص کو دیکھنا چاہے وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہمارے واپس آئے اور گہرا سانس لیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوة ' والثانى من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوۃ میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

كِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

باب حج ادم عليه السلام

باب 1: حضرت آدم علیہ السلام کا حج کرنا

752 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ اَوْ غَيْرِهِ قَالَ: حَجَّ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَقَالُوْا بَرَّ نُسُكُكَ اٰدَمُ لَقَدْ حَجَجْنَا قَبْلَكَ بِاَلْفَيْ عَامٍ.

✧✧ محمد بن کعب القرظی یا ان کے علاوہ کوئی اور صاحب بیان کرتے ہیں' حضرت آدم علیہ السلام حج کے لئے گئے۔ ان کی ملاقات فرشتوں سے ہوئی تو فرشتوں نے بتایا: اے حضرت آدم! آپ کا حج قبول ہوا' ہم (فرشتوں) نے آپ سے دو ہزار سال پہلے حج کیا تھا۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة الحج والعمرة

باب 2: حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت

حدیث نمبر **752**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **141/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **352/3**

حدیث نمبر **753**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **384/4**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13647**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **348/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **132/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **325/3**

753 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: قَالَ سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ: وَاحْتَجَّ بِاَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ اَخْبَرَهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْحَجُّ جِهَادٌ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ.

✧✧ ابوصالح بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حج جہاد ہے اور عمرہ نفلی عبادت ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

اس حدیث کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الحاج وافضل الحج والسبيل

باب 3: حج کرنے والا شخص' سب سے افضل حج' راستہ

754 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: قَعَدْنَا اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا الْحَاجُّ؟ قَالَ: الشَّعِثُ التَّفِلُ، فَقَامَ اٰخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ وَالثَّجُّ، فَقَامَ اٰخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا السَّبِيْلُ؟ قَالَ: زَادٌ وَّرَاحِلَةٌ.

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: حاجی کیسا ہونا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور اس نے خوشبو استعمال نہ کی ہو' ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' کونسا حج زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے جواب دیا: جس میں بالوں کو جمایا گیا ہو (یعنی دھوئے نہ جائیں) اور خوشبو استعمال نہ کی جائے' ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور دریافت کیا یارسول اللہ ﷺ! "سبیل" سے مراد کیا ہے؟ (جس کا ذکر قرآن میں ہے) آپ نے فرمایا: سفر کا سامان اور سواری۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **754**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **330/4**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5703**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2896**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **813**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **217**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **116/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **289/3**

باب لا يستقرض للحج

باب 4: آدمی حج کے لئے قرض نہ لے

755 - اَخبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : سَاَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ لَمْ يَحُجَّ، اَيَسْتَقْرِضُ لِلْحَجِّ؟ قَالَ : لَا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں' بیان کرتے ہیں' میں نے آپ ﷺ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جس نے حج نہیں کیا' کیا وہ حج کرنے کے لئے قرض لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب اشهر الحج

باب 5: حج کے مہینے

756 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ اَسَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُسَمِّىْ اَشْهُرَ الْحَجِّ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، كَانَ يُسَمِّىْ شَوَّالًا وَذَاالْقَعْدَةِ وَذَاالْحِجَّةِ، قُلْتُ لِنَافِعٍ فَاِنْ اَهَلَّ اِنْسَانٌ بِالْحَجِّ قَبْلَهُنَّ؟ قَالَ : لَمْ اَسْمَعْ مِنْهُ فِىْ ذٰلِكَ شَيْئًا

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے نافع سے پوچھا' کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حج کے مہینوں کے

حدیث نمبر **755**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1586**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**333/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**116/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**290/3**

حدیث نمبر **756**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13629**
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**266/2**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**276/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**342/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**145/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**387/3**

نام لیتے ہوئے سنا ہے' انہوں نے جواب دیا جی ہاں' وہ شوال' ذوالعقد اور ذوالحج کا نام لیا کرتے تھے' میں نے نافع سے پوچھا: اگر آدمی ان مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ لے؟ تو انہوں نے بتایا: میں نے اس بارے میں ان سے کوئی چیز نہیں سنی۔

757 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُسْاَلُ عَنِ الرَّجُلِ اَيُهِلُّ بِالْحَجِّ قَبْلَ اَشْهُرِ الْحَجِّ؟ فَقَالَ : لَا .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو سنا' ان سے دریافت کیا گیا کوئی شخص حج کے مخصوص مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں احادیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الاستمتاع بالاهل والثياب حتّٰى ياْتى المواقيت

باب 6: مواقیت پہنچنے تک بیوی اور کپڑوں سے نفع حاصل کرنا

758 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَّتَ الْمَوَاقِيتَ قَالَ : لِيَسْتَمْتِعِ الْمَرْءُ بِاَهْلِهٖ وَثِيَابِهٖ حَتّٰى يَاْتِىَ كَذَا وَكَذَا لِلْمَوَاقِيتِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب مواقیت مقرر کیے تو فرمایا: آدمی اپنے بیوی اور (سلے ہوئے) کپڑوں سے اس وقت تک نفع حاصل کرسکتا ہے جب تک فلاں' فلاں مقام تک نہیں پہنچ جاتا' آپ نے مواقیت کے بارے میں یہ بات فرمائی۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **757**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**14618**
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**234/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**343/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**154/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**387/3**

حدیث نمبر **758**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**30/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**138/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**387/3**

باب المواقیت

باب 7: مواقیت کا بیان

759 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَامَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ فِى الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، مِنْ اَيْنَ تَاْمُرُنَا اَنْ نُهِلَّ ؟ قَالَ : يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ ، وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، قَالَ لِى نَافِعٌ : وَيَزْعُمُونَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اہل مدینہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص مدینہ منورہ کی مسجد میں کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ہمیں کیا ہدایت کرتے ہیں؟ ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام جحفہ سے باندھیں اور اہل نجد قرن سے باندھیں۔

حدیث نمبر **759**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **380**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **927**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1797**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1525**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1182**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1737**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2914**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **831**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **122/51**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **500**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3769**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3761**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **26/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **340/3**

نافع نے مجھے یہ بات بتائی' لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن' یلملم سے باندھیں۔

760 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ ، وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے (احرام) باندھیں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

حدیث نمبر **760**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **623**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **9/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1527**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1182**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **125/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3635**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5423**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2589**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **380**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **927**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1797**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **133**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **182**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2914**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **831**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **112/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3631**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **26/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **340/3**

761 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ دِيۡنَارٍ، عَنِ ابۡنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ قَالَ: اُمِرَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ اَنۡ يُهِلُّوۡا مِنۡ ذِي الۡحُلَيۡفَةِ، وَيُهِلُّ اَهۡلُ الشَّامِ مِنَ الۡجُحۡفَةِ، وَاَهۡلُ نَجۡدٍ مِنۡ قَرۡنٍ قَالَ ابۡنُ عُمَرَ: اَمَّا هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثُ، فَسَمِعۡتُهُنَّ مِنۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، وَاُخۡبِرۡتُ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَيُهِلُّ اَهۡلُ الۡيَمَنِ مِنۡ يَلَمۡلَمَ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اہل مدینہ کو یہ حکم دیا گیا ہے' وہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام' جحفہ سے اور اہل نجد' قرن سے احرام باندھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ان تینوں کے بارے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا ہے۔ تاہم مجھے بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن' یلملم سے احرام باندھیں۔

762 - اَخۡبَرَنَا ابۡنُ عُيَيۡنَةَ، عَنِ ابۡنِ طَاوُسٍ، عَنۡ اَبِيۡهِ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ لِاَهۡلِ

حدیث نمبر **761**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **381**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **928**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **46/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1798**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **7344**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1132**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2593**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3761**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3759**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **340/3**

حدیث نمبر **762**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2606**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **238/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1799**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1524**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1181**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1738**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **123/5**

الۡمَدِيۡنَةِ، ذَا الۡحُلَيۡفَةِ، وَلِاَهۡلِ الشَّامِ الۡجُحۡفَةَ، وَلِاَهۡلِ نَجۡدٍ قَرۡنًا، وَلِاَهۡلِ الۡيَمَنِ اَلَمۡلَمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: هٰذِهِ الۡمَوَاقِيۡتُ لِاَهۡلِهَا وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰى عَلَيۡهَا مِنۡ غَيۡرِ اَهۡلِهَا مِمَّنۡ اَرَادَ الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ، وَمَنۡ كَانَ اَهۡلُهٗ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ الۡمِيۡقَاتِ فَلۡيُهِلَّ مِنۡ حَيۡثُ يُنۡشِئُ حَتّٰى يَاۡتِيَ ذٰلِكَ عَلٰى اَهۡلِ مَكَّةَ.

✧✧ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو' اہل شام کے لئے جحفہ کو' اہل نجد کے لئے قرن کو اور اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر کیا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ یہاں کے رہنے والوں کے مواقیت ہیں اور دوسری کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہیں' جو یہاں کے رہنے والے نہیں ہیں اور حج وعمرہ کا ارادہ کرتے ہیں جو شخص اس کے اندر علاقوں میں رہتا ہو (جو مکہ کی سمت میں ہیں) تو وہ جہاں سے چلے گا وہیں سے احرام کا آغاز کریگا' یہاں تک کہ وہ مکہ آجائے گا۔

763 - اَخۡبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنۡ مَعۡمَرٍ، عَنِ ابۡنِ طَاوُسٍ، عَنۡ اَبِيۡهِ، عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فِي الۡمَوَاقِيۡتِ مِثۡلَ مَعۡنٰى حَدِيۡثِ سُفۡيَانَ فِي الۡمَوَاقِيۡتِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **762**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3634**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2791**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **117/2**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **11911**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **237/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **138/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **343/3**

حدیث نمبر **763**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **249/11**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1792**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1524**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1181**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **123/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3634**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2591**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **117/2**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **10913**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **29/5**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند مواقیت کے بارے میں نقل کرتے ہیں' جیسا کہ سفیان نے روایت نقل کی ہے۔

764 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ يَبْدَاُ .

✧✧ طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ' اہل شام کے لئے جحفہ' اہل نجد کے لئے قرن اور اہل یمن کے لئے یلملم کو مواقیت مقرر کیا ہے اور جو شخص ان سے پہلے (یعنی مکہ مکرمہ کی سمت کے علاقے میں رہتا ہو) وہ (اپنے گھر سے) آغاز کرے۔

765 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَ سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ: اَنَّه سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يُسْاَلُ عَنِ الْمُهَلِّ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ ثُمَّ انْتَهٰى اُرَاهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ الْاُخْرٰى مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ الْمَغْرِبِ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ، وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ، وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سنا: انہوں نے فرمایا: میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا' (راوی کہتے ہیں) پھر وہ رک گئے' میرا خیال ہے' ان کی مراد "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم" تھے' آپ نے ارشاد فرمایا:

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **763**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**2606**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**2590**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**138/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**343/3**

حدیث نمبر **765**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**181/2**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**1183**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**915**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**2222**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**2592**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**118/2**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**236/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**137/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**341/3**

"اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے' دوسرے راستے کے لوگ اور اہل مغرب' جحفہ سے احرام باندھیں گے' اہل عراق ذات عرق سے احرام باندھیں گے' اور اہل یمن' یلملم سے احرام باندھیں گے"۔

766 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الْمَغْرِبِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَمَنْ سَلَكَ نَجْدًا مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ وَغَيْرِهِمْ قَرْنَ ذِي الْمَعَادِنِ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ اہل شام کے لئے جحفہ' اہل مشرق کے لئے ذات عرق' اہل نجد کے لئے قرن کو میقات قرار دیا ہے' جو شخص اہل نجد کے راستے میں سے آئے یا دوسرے لوگوں میں سے اس راستے سے آئے تو اس کا قرن المنازل میقات ہوگا اور اہل یمن کا یلملم میقات ہوگا۔

767 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: فَرَاجَعْتُ عَطَاءً، فَقُلْتُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمُوا لَمْ يُوَقِّتْ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلَمْ يَكُنْ اَهْلُ الْمَشْرِقِ حِينَئِذٍ، قَالَ: كَذٰلِكَ سَمِعْنَا، اَنَّهُ وَقَّتَ ذَاتَ عِرْقٍ اَوِ الْعَقِيقِ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ، قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ عِرَاقٌ يَوْمَئِذٍ وَّلٰكِنْ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَلَمْ يَعْزُهُ اِلٰى اَحَدٍ دُونَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنَّهُ يَاْبٰى اِلَّا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَهُ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا اس وقت اہل مشرق نہیں تھے تو عطاء نے جواب دیا: ہم نے اسے اسی طرح سنا ہے ذات عرق کو یا عقیق کو اہل مشرق کے لئے میقات قرار دیا ہے' عطاء نے فرمایا: اس زمانے میں عراق نہیں تھا لیکن اہل مشرق تھے تاہم انہوں نے اس روایت کی نسبت کسی ایک صحابی کی طرف نہیں کی اور یہی کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے میقات مقرر کیا ہے۔

768 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمْ يُوَقِّتْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلَمْ يَكُنْ حِينَئِذٍ اَهْلُ مَشْرِقٍ، فَوَقَّتَ النَّاسُ ذَاتَ عِرْقٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَلَا اَحْسِبُهُ اِلَّا كَمَا قَالَ طَاوُسٌ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ .

✧✧ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا کیونکہ اس زمانے

حدیث نمبر **766**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**27/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**137/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**342/3**

حدیث نمبر **767**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**28/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**138/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**342/3**

میں اہل مشرق نہیں تھے لوگوں نے ذات عرق کو میقات مقرر کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے ایسا ہی ہے جیسا کہ طاؤس نے بیان کیا ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

769 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِی الشَّعْثَاءِ، اَنَّهُ قَالَ : لَمْ يُوَقِّتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ شَيْئًا، فَاتَّخَذَ النَّاسُ بِحِيَالِ قَرْنٍ ذَاتَ عِرْقٍ .

✧✧ ابوشعثاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مشرق کے لئے کسی جگہ کو میقات مقرر نہیں کیا۔ لوگوں نے قرن ذات عرق کو (دیگر مواقیت) کے متوازی قرار دے دیا۔

اخرج الاحد عشر حديثا من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب اهلال من احل بمكة

باب8: جو شخص مکہ سے احرام باندھنا چاہتا ہو اس کا احرام

770 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَذَكَرَ حَجَّةَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْرَهُ اِيَّاهُمْ بِالْاِحْلَالِ، وَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُمْ : اِذَا تَوَجَّهْتُمْ اِلَى مِنًى رَائِحِيْنَ فَاَهِلُّوا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا ذکر کیا اور یہ بات بیان کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ احرام کھول دیں اور فرمایا: جب تم منیٰ جانے کے لئے روانہ ہونے لگو تو احرام باندھ لینا۔

اخرجه من كتاب االحج

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں املاء میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **770**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **318/3**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1214**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2794**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **3430**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **192/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3799**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3796**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **31/5**

باب ردمن جاوز الميقات غير محرم

باب9: جو شخص احرام کے بغیر میقات سے آگے گزر جائے اسے واپس کرنا

771 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی الشَّعْثَاءِ، اَنَّهُ رَاٰی ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُدُّ مَنْ جَاوَزَ الْمَوَاقِيْتَ غَيْرَ مُحْرِمٍ .

✧✧ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا: انہوں نے اس شخص کو واپس کر دیا تھا جس نے احرام کے بغیر میقات عبور کر لیا تھا۔

اخرج حديثا من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب ميقات العمرة المكاني والزماني

باب10: عمرہ کا مکانی اور زمانی میقات

772 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ مُزَاحِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا، فَاعْتَمَرَ وَاَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ

✧✧ حضرت محرش کعبی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''جعرانہ'' سے رات کے وقت نکلے' آپ نے عمرہ کیا اور صبح واپس

حدیث نمبر **771**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15464**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **138/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **345/3**

حدیث نمبر **772**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **863**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1371**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **426/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1868**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1996**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **935**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **200/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **8346**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **33/3**

تشریف لے آئے' جیسے رات یہیں بسر کی تھی۔

773 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، هٰذَا الْحَدِيْثُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : هُوَ مُحَرِّشٌ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاَصَابَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِاَنَّ وَلَدَهُ عِنْدَنَا بَنُو مُحَرِّشٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں جریج نامی راوی نے اپنے استاد راوی کا نام محرش بیان کیا ہے۔امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں' ابن جریج کی روایت درست ہے کیونکہ ان کی اولاد ہمارے ہاں ہے اور وہ "بنو محرش" ہیں۔

774 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ .

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تھی کہ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیچھے بٹھا کر لے جائیں اور انہیں "تنعیم" سے عمرہ کروا دیں۔

775 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اعْتَمَرَتْ فِيْ سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً مِّنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمَرَّةً مِّنَ الْجُحْفَةِ .

حدیث نمبر **774**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 163
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12939
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 197/1
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1869
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1784
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 1212
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2999
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء — 934
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 4230
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 240/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 357/4
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1870
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1995
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 477/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 133/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 331/3

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے ایک سال میں دو عمرے کئے' ایک مرتبہ ذوالحلیفہ اور دوسرا جحفہ سے۔

776 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَتْ فِيْ سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ قَالَ صَدَقَةُ فَقُلْتُ فَهَلْ عَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا اَحَدٌ، قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاسْتَحْيَيْتُ .

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی اہلیہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں دو عمرے کئے۔ صدقہ بن یسار نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا تو کیا کسی نے ان پر اعتراض کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! وہ ام المؤمنین ہیں' (صدقہ کہتے ہیں) مجھے اس بات پر شرم آ گئی۔

777 - اَخْبَرَنَا اَنَسٌ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : اعْتَمَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَعْوَامًا فِيْ عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عُمْرَتَيْنِ فِيْ كُلِّ عَامٍ

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں' کئی برس تک' ہر سال دو عمرے کیا کرتے تھے۔

778 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ اِذَا حَمَّمَ رَاْسَهُ خَرَجَ فَاعْتَمَرَ .

حدیث نمبر **775**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 344/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 335/3

حدیث نمبر **776**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 335/3

حدیث نمبر **777**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12728
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 336/3

حدیث نمبر **778**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12727
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 344/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 334/3

✦✦ ابن ابی حسین' حضرت انس بن مالک کے ایک صاحبزادے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ میں تھے۔ (پہلے حج یا عمرے میں سر منڈوانے کے بعد) جب ان کے سر پر کچھ بال آ گئے تو وہ تشریف لے گئے اور انہوں نے عمرہ کیا۔

779 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: فِىْ كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ.

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جاسکتا ہے۔

780 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: فِىْ كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ.

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جاسکتا ہے۔

781 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اعْتَمَرَتْ فِىْ سَنَةٍ مَّرَّتَيْنِ اَوْ قَالَ مِرَارًا قَالَ قُلْتُ اَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا اَحَدٌ قَالَ فَقَالَ الْقَاسِمُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاسْتَحْيَيْتُ.

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرے کئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ کئے' راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا؟ کسی نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا؟ تو قاسم نے فرمایا: وہ اُم المؤمنین ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس پر مجھے شرم آ گئی۔

782 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اعْتَمَرَ فِىْ سَنَةٍ مَّرَّتَيْنِ، اَوْ قَالَ مِرَارًا.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرہ کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ عمرہ کیا۔

783 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَهَلَّ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ.

حدیث نمبر **779**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12723**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **135/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **33/3**

حدیث نمبر **782**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **344/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **135/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **336/3**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے بیت المقدس سے احرام باندھا تھا۔

784 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِىْ ابْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِىُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُعْمِرَ عَائِشَةَ فَاَعْمَرْتُهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ قَالَ هُوَ اَوْ غَيْرُهُ فِى الْحَدِيْثِ: لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ.

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تھی میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو عمرہ کروادوں تو میں نے ''تنعیم'' سے انہیں عمرہ کروایا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ شب حصبہ کی بات ہے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك' والى اخر الثالث عشر من كتاب الحج من الامالى.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی 8 روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور 13ویں روایات تک کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للاحرام

باب 11: احرام کے لئے غسل کرنا اور خوشبو استعمال کرنا

785 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّحْرِمَ.

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدین کے دن' جمعہ کے دن' عرفہ کے دن اور احرام باندھنے کے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

786 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ، وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ.

حدیث نمبر **783**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12674**.

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3015**

حدیث نمبر **785**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5751**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **231/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **488/2**

حدیث نمبر **786**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **920**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1418**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **210**

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے سے پہلے بھی لگایا کرتی تھی۔

787 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا وَقَدْ بَسَطَتْ يَدَيْهَا، تَقُوْلُ : اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ هَاتَيْنِ لِاِحْرَامِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور فرمایا میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے کے وقت خوشبو لگائی تھی۔

788 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِىِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ○

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **786**:

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اوّل 1412ھ-1991ء — 929
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 39/6
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء — 1539
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اوّل 1987ء — 1139
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — 1745
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء — 2926
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء — 917
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 137/5
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء — 3665
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2582
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی) — 3769
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء — 3766
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 274/2
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ — 34/5
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء — 1808
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2583
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — 151/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 377/3

کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کے طواف سے پہلے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

789 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبِىْ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُوْلُ : طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ، فَقُلْتُ لَهَا : بِاَىِّ الطِّيْبِ؟ فَقَالَتْ : بِاَطْيَبِ الطِّيْبِ قَالَ عُثْمَانُ : مَا رَوٰى هِشَامٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا عَنِّىْ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا کون سی خوشبو؟ تو انہوں نے جواب دیا: سب سے بہترین خوشبو۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں ہشام نے یہ حدیث صرف میرے حوالے سے نقل کی ہے۔

790 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : رَاَيْتُ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِىْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ .

حدیث نمبر **788**:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 211
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 38/6
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء — 1808
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5928
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — 1189
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء — 2926
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 137/5
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء — 3667
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2581
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — 130/2
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ — 34/5
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — 151/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 377/3

حدیث نمبر **790**:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 215
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 38/6
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 271
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — 1190
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء — 139/5

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم کی مانگ میں خوشبو کی چمک کا منظر میں نے تین دن بعد بھی دیکھا تھا۔

791 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مُحْرِمًا وَاِنَّ عَلٰى رَاْسِهِ لِمِثْلَ الرُّبِّ مِنَ الْغَالِيَةِ .

✧✧ حسن بن زید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس کو حالت احرام میں دیکھا' ان کے سر پر تھوڑی سی خوشبو لگی ہوئی تھی۔

792 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ بِنْتَ سَعِيدٍ تَقُوْلُ : طَيَّبْتُ اَبِي عِنْدَ اِحْرَامِهِ بِالْمِسْكِ وَالذَّرِيْرَةِ .

✧✧ عائشہ بنت سعد بیان کرتی ہیں میں نے اپنے والد کو احرام باندھنے کے وقت مشک اور زریرہ نامی خوشبو لگائی تھی۔

اخرج الاوّل من كتاب العيدين والى اٰخر الثامن من كتاب المناسك .

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں جبکہ باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب افراد الحج

باب12: حج فراد

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **790**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3673**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **129/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3770**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3767**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **34/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **378/3**

حدیث نمبر **791**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **378/3**

حدیث نمبر **792**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13480**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **378/3**

793 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم نے حج افراد کیا تھا۔

794 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ .

حدیث نمبر **793**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **943**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1819**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1777**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2964**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **820**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **145/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3695**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4361**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **139/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **204/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **508/2**

حدیث نمبر **794**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **506**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **942**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **6/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1562**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1779**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **145/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **696**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **140/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **2/5**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا۔

795 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : وَاَفْرَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

796 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ مَيْمُوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِىْ اَنَّهُ اَمَرَ بِاِفْرَادِ الْحَجِّ قَالَ قُلْتُ : كَانَ اَحَبَّ اَنْ يَّكُوْنَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شِعْثٌ وَسَفَرٌ وَهُمْ يَزْعَمُوْنَ اَنَّ الْقُرْاٰنَ اَفْضَلُ وَبِهٖ يَفْتُوْنَ مِنِ اسْتَفْتَاهُمْ وَعَبْدُ اللّٰهِ كَانَ يَكْرَهُ الْقُرْآنَ

✦✦ حضرت عبداللہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے حج افراد کا حکم دیا ہے' وہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پسند ہے کہ (حج اور عمرہ) دونوں میں سے ہر ایک کے لئے الگ سے بال غبار آلود کئے جائیں اور سفر کیا جائے' لوگ یہ کہتے ہیں کہ حج قران زیادہ فضیلت رکھتا ہے' جو لوگ ان سے فتویٰ دریافت کرتے تھے وہ انہیں فتویٰ بھی اس کے مطابق دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن مسعود حج قران کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

797 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةٍ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْهَا حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِىْ، فَقَالَ : مَالَكِ؟ اَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ : نَعَمْ، فَقَالَ : اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ، فَاقْضِىْ مَا يَقْضِى الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِىْ بِالْبَيْتِ .

قَالَتْ : وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ .

حدیث نمبر **295**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **944**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3/5**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **1707/6**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2965**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **4362**

دار قطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **190/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **408/8**

حدیث نمبر **796**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **5/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1907**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **512/8**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا مقصد صرف حج کرنے کا تھا' جب ہم "سرف" یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے' کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ معاملہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی بیٹیوں کا مقدر کر دیا ہے تم وہ تمام چیزیں ادا کرو جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

798 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهٗ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : قَدِمَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ سِعَايَتِهٖ، فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِمَ اَهْلَلْتَ يَا عَلِىُّ؟ قَالَ : بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فَاَهْدِ، وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا اَنْتَ، قَالَ : فَاَهْدٰى لَهٗ عَلِىٌّ هَدْيًا .

حدیث نمبر **797**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **465**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1229**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **206**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **4162**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1853**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **294**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2963**

نسائی' امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **153/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **283**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **43719**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2905**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3837**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3834**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **308/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **591/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **103/2**

حدیث نمبر **798**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1293**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **317/3**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1557**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1216**

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ذمہ داری (پوری کرکے) تشریف لائے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا' اے علی! تم نے کس طرح کا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے عرض کی: وہی جو نبی اکرم ﷺ نے باندھا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: تم اپنی قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤ اور حالت احرام میں رہو جیسا کہ ہو' راوی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے لئے بھی قربانی کا جانور لائے تھے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والثالث والرابع من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ، والخامس والسادس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں' تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ میں نقل کی ہیں' یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا' جبکہ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فسخ الحج بالعمرة

باب 13: عمرے کے ذریعے حج کو فسخ کر دینا

799 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِيْ مِنْ بَيْنِ رَاكِبٍ وَّرَاجِلٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَّمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ وَّرَائِهِ، كُلُّهُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّاْتَمَّ بِهِ، يَلْتَمِسُ اَنْ يَّقُوْلَ كَمَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ وَلَا يَعْرِفُ الْعُمْرَةَ، فَلَمَّا طُفْنَا فَكُنَّا عِنْدَ الْمَرْوَةِ، قَالَ : اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا اَهْدَيْتُ، فَحَلَّ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **798**:

1787 سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
157/5 نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء
957 نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء
448/3 اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء
192/2 طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر
3791 الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988**ء
3794 تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء
337/4 بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ
126/2 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان
312/3 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء

✦✦ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حج کا واقعہ بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' یہاں تک جب ہم ''بیداء'' کے مقام پر پہنچے تو میں نے حدنگاہ تک دیکھا سوار اور پیدل لوگ تھے جو نبی اکرم ﷺ کے آگے' دائیں' بائیں اور پیچھے تھے' ان میں سے ہر ایک آپ کی پیروی کرنا چاہتا تھا' وہ یہ چاہتا تھا کہ وہ اسی طرح الفاظ استعمال کرے جو نبی اکرم ﷺ پڑھتے تھے۔ ہر ایک کا ارادہ صرف حج کا تھا' ہمیں اس کے علاوہ کسی کا خیال بھی نہیں تھا ہمیں عمرے کا اندازہ بھی نہیں تھا۔ جب ہم نے طواف کر لیا اور ہم مروہ کے پاس تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' اے لوگو! جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے اور وہ صرف عمرہ کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر وہ پہلے آ جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا (راوی کہتے ہیں) جس شخص کے ساتھ بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس نے احرام کھول لیا۔

800 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ، وَلَمْ يَكُنْ مَّعِيْ هَدْيٌ فَحَلَلْتُ، وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ

حدیث نمبر **799**:

320/3 شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیۃ' مصر
1135 الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء
1857 دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء
1218 نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر
1905 سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
2534 نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء
3946 تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء
3943 الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988**ء
1847 دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء
856 ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء
2951 قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء
228/5 نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء
2940 نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیۃ **1991**ء
2709 نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء
3/5 بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ
126/2 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان
313/3 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء

✦✦ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے' سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے پاس بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس لئے میں نے احرام کھول دیا اور جن کے پاس قربانی کا جانور تھا۔ انہوں نے احرام نہیں کھولا۔

801 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نَرٰى إِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى أُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا: ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ، قَالَ يَحْيَى: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: جَاءَتْكَ وَاللّٰهِ بِالْحَدِيثِ عَلٰى وَجْهِهِ.

حدیث نمبر **800**:
350 شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر
1236 نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر
246/5 دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء
2983 قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء
2439 طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالة' بیروت' لبنان' 1987ء
126/2 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان
123/3 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء

حدیث نمبر **801**:
1197 بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
9207 حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر
194/6 شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر
1709 بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1211 نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر
2981 قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء
21/5 نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء
3630 نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء
2904 نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکة الطباعة العربیة' ریاض' الطبعة الثانیة' 1981ء
3932 تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء
3929 الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة' بیروت' طبع اول' 1988ء
505 بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ
197/2 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان
313/3 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں جب ذی قعدہ کے پانچ دن باقی رہ گئے اور لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا' جب ہم "سرف" پہنچے یا اس کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی: جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ اس (حج کے احرام) کو عمرہ میں تبدیل کرلے۔

(سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں) جب ہم لوگ منیٰ میں تھے تو گائے کا گوشت لایا گیا میں نے دریافت کیا: یہ یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو (لانے والے نے) بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربانی کی ہے۔

یحییٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اس حدیث کو قاسم بن محمد کو سنایا تو انہوں نے فرمایا: اس خاتون (عمرہ) نے اللہ کی قسم! بالکل درست حدیث بیان کی ہے۔

802 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَمْرَةَ، وَالْقَاسِمِ، بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ لَا يُخَالِفُ مَعْنَاهُ.

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

803 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَهِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ، سَمِعُوا طَاوُسًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَا يُسَمِّي حَجًّا وَلَا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ أَهَلَّ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَقَالَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ

حدیث نمبر **802**:
1167 اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء
1709 بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
4132 نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء
3932 تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء
3929 الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة' بیروت' طبع اول' 1988ء
127/2 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان
314/3 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء

حدیث نمبر **803**:
175/4 شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر
2977 قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء
3788 نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء
3595 طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی)
283/2 دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر
127/3 نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت
352/4 بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ
127/2 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان
315/3 شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء

مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْیَ، وَلٰکِنْ لَبَّدْتُ رَاْسِیْ وَسُقْتُ هَدْیِی، فَلَیْسَ لِیْ مَحِلٌّ دُوْنَ مَحِلِّ هَدْیِی، فَقَامَ اِلَیْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْیَوْمَ، اَعُمْرَتُنَا هٰذِهٖ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ : بَلْ لِلْاَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِی الْحَجِّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ، قَالَ : وَدَخَلَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْیَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : بِمَ اَهْلَلْتَ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا عَنْ طَاوُسٍ : لَبَّیْكَ اِهْلَالًا كَاِهْلَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : لَبَّیْكَ حَجَّةً كَحَجَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے آپ نے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا کہ آپ کیا ادا کرنا چاہتے ہیں' آپ فیصلے کا انتظار کر رہے تھے جب آپ صفا اور مروہ کے درمیان تھے (یعنی عمرہ کے دوران) تو آپ پر حکم نازل ہوا' آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے احرام باندھا ہو اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کر لے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے جس چیز کا خیال بعد میں آیا اگر پہلے آ جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا قربانی کا جانور ذبح نہیں ہو جاتا۔

حضرت سراقہ بن مالک ؓ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہمارے سامنے اس طرح حکم دے دیجئے گویا کہ لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں' کیا یہ عمرے کا حکم ہمارے اس سال کے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے' عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں شامل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت علی ؓ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کسی کے احرام کی نیت کی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جو نبی اکرم ﷺ کی نیت ہے (اور ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) میں نبی اکرم ﷺ کے حج کی نیت کر چکا ہوں۔

804 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ تِسْعَ سِنِیْنَ لَمْ یَحْجُجْ، ثُمَّ اَذَّنَ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ، فَتَدَارَكَ النَّاسُ بِالْمَدِیْنَةِ لِیَخْرُجُوا مَعَهٗ، فَخَرَجَ، فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقْنَا لَا نَعْرِفُ اِلَّا الْحَجَّ، وَلَهٗ خَرَجْنَا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَظْهُرِنَا یَنْزِلُ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ یَعْرِفُ تَاْوِیْلَهٗ، وَاِنَّمَا یَفْعَلُ مَا اُمِرَ بِهٖ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ، فَلَمَّا طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَیْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ : مَنْ لَمْ یَكُنْ مَعَهٗ هَدْیٌ فَلْیَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْیَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ مدینہ میں نو سال مقیم رہے' آپ نے حج نہیں کیا' پھر آپ نے لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کر دیا' لوگ مدینہ منورہ آنا شروع ہوئے تا کہ آپ کے ساتھ جائیں نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے' آپ کے ہمراہ ہم بھی روانہ ہوئے۔ ہمارا مقصد صرف حج تھا اور آپ ہی کی وجہ سے ہم نکلے تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور آپ کو اس کے مفہوم کا پتہ تھا آپ وہی کرتے تھے جس کا آپ کو حکم دیا جاتا تھا جب آپ مکہ آئے اور عمرے کے لئے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لیا تو ارشاد فرمایا' جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آ جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور اسے عمرہ بنا لیتا۔

805 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، وَاِبْرَاهِیْمَ بْنِ مَیْسَرَةَ، اَنَّهُمَا سَمِعَا طَاوُسًا، یَقُوْلُ : خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُسَمِّی حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً یَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ، قَالَ : فَنَزَلَ عَلَیْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ یَطُوْفُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ اَنَّ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَلَمْ یَكُنْ مَعَهٗ هَدْیٌ اَنْ یَّجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَقَالَ : لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْیَ، وَلٰكِنِّیْ لَبَّدْتُ رَاْسِیْ، وَسُقْتُ هَدْیِیْ، وَلَیْسَ لِیْ مَحِلٌّ اِلَّا مَحِلُّ هَدْیِیْ، فَقَامَ اِلَیْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْیَوْمَ، اَعُمْرَتُنَا هٰذِهٖ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ لِلْاَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِی الْحَجِّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ، قَالَ : فَدَخَلَ عَلِیٌّ مِّنَ الْیَمَنِ، فَسَاَلَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْنِیْ : بِمَ اَهْلَلْتَ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا : قُلْتُ : لَبَّیْكَ اِهْلَالًا كَاِهْلَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : لَبَّیْكَ حَجَّةً كَحَجَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے' آپ نے حج یا عمرے میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا' آپ

حدیث نمبر **804**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**4440**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1135**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1857**
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1318**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1905**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3074**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**164/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**3742**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	**2534**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2434**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3947**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**3944**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**7/5**

صرف فیصلے کا انتظار کر رہے تھے؛ طاؤس بیان کرتے ہیں جب آپ (عمرہ کرتے ہوئے) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر رہے تھے تو اس دوران آپ پر حکم نازل ہوگیا' آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے حج کا احرام باندھا ہے اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔

آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا جانور ذبح نہیں ہوجاتا۔

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں کھڑے ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! آپ ہمارے بارے میں اس طرح فیصلہ دیجئے کہ جیسے لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں کیا ہمارے اس عمرے کا حکم اسی سال کے لئے ہے یا پھر ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے' عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہوگیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا نیت کی ہے (تو راویوں میں سے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں انہوں نے جواب دیا:) میں نے اسی احرام کی نیت کی ہے جو نبی اکرم ﷺ نے کی ہے' اور دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: میں نے اس طرح حج کی نیت کی ہے جیسے نبی اکرم ﷺ نے کی ہے۔

806 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا

حدیث نمبر 806:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 1168
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 283/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1566
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 229
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 1806
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 3046
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 136/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 662
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 4310
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 144/2
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 7014
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 311/23
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 12/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 214/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 587/8

شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوْا بِعُمْرَةٍ وَّلَمْ تَحْلِلْ اَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ قَالَ : اِنِّىْ لَبَّدْتُ رَاْسِىْ، وَقَلَّدْتُ هَدْيِىْ، فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ

✧✧ سیدہ حفصہ بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا وجہ ہے کہ لوگ عمرہ کر کے احرام کھول چکے ہیں اور آپ نے عمرہ کرنے کے بعد احرام نہیں کھولا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کے جانور کے گلے میں ہاتھ ڈالا ہوا ہے' اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک قربانی نہیں کر لیتا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك ، والى اخر الثامن من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ، والثامن اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اس کے بعد 8 روایات تک اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور 8 ویں روایت اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب التمتع

باب 14: حج تمتع کا بیان

807 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ وَّالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ وَهُمَا يَتَذَاكَرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ : لَا يَصْنَعُ ذٰلِكَ اِلَّا مَنْ جَهِلَ اَمْرَ اللّٰهِ، فَقَالَ سَعْدٌ : بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ اَخِىْ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ : فَاِنَّ عُمَرَ قَدْ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ سَعْدٌ : قَدْ صَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ .

حدیث نمبر 807:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 978
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1821
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 823
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 152/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 3714
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 805
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 5117
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 141/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 3962
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 3923
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 214/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 586/6

✧✧ محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ کو اور ضحاک بن قیس کو سنا' یہ اس سال کی بات ہے جب حضرت معاویہ ؓ حج کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے یہ دونوں حضرات عمرے کو حج میں شامل کر کے حج تمتع کرنے کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ ضحاک نے کہا یہ عمل وہی شخص کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ناواقف ہو' حضرت سعد ؓ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ ضحاک نے کہا حضرت عمر ؓ اس سے منع کیا کرتے تھے' حضرت سعد ؓ نے جواب دیا: نہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیا ہے اور آپ کے ہمراہ ہم نے بھی ایسا کیا ہے۔

808 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لان اَعْتَمِرَ قَبْلَ الْحَجِّ وَاُهْدِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَعْتَمِرَ بَعْدَ الْحَجِّ فِيْ ذِى الْحَجَّةِ .

✧✧ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں' میں حج سے پہلے عمرہ کرلوں اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤں گا' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب کہ میں ذوالحج کے مہینے میں حج کرنے کے بعد عمرہ کروں۔

809 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ كَيْفَ تَاْمُرُ بِالْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ : "وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ" فَقَالَ : كَيْفَ تَقْرَءُوْنَ اِنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ اَوِ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ قَالُوا الْوَصِيَّةُ قَبْلَ الدَّيْنِ قَالَ فَبِاَيِّهِما تَبْدَءُوْنَ قَالُوْا بِالدَّيْنِ قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِي اَنَّ التَّقْدِيْمَ جَائِزٌ .

✧✧ حضرت ابن عباس ؓ کے بارے میں منقول ہے ان سے دریافت کیا گیا حج سے پہلے عمرہ کرنے کے بارے میں آپ کیسے حکم دیتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے مکمل کرو"۔

حضرت ابن عباس ؓ نے دریافت کیا' تم لوگ کس طرح قرأت کرتے ہو (وصیت سے متعلق آیت میں) قرض ادا کرنے کا حکم' وصیت سے پہلے ہے یا وصیت کا حکم' قرض ادا کرنے سے پہلے ہے' لوگوں نے جواب دیا: وصیت کا حکم قرض ادا کرنے سے پہلے ہے' حضرت ابن عباس ؓ نے دریافت کیا' تم پہلے کرتے کیا ہو' انہوں نے جواب دیا: قرض ادا کرتے ہیں' تو حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا: یہ بھی اسی طرح ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی تقدیم کرنا جائز ہے۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعي ، والثالث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

حدیث نمبر **808**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 148/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 214/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 587/8

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب طعام والشراب و عمارۃ الارضین میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب القران

باب 15: حج قران

810 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَجَّ فِي الْفِتْنَةِ فَاَهَلَّ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر ؓ نے فتنے کے زمانے میں حج کرنے کا ارادہ کیا تو احرام باندھ لیا پھر انہوں نے غور کیا تو فرمایا: میرے خیال میں ان دونوں کی حیثیت ایک ہی ہے' میں تم لوگوں کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرے کو بھی واجب کرلیا ہے۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب جامع اهلال حجة الوداع

باب 16: حجۃ الوداع کے احرام کا جامع ہونا

حدیث نمبر **810**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 678
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 4/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1900
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1639
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1230
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 225/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 3842
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 2743
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 197/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 42001
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 257/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 215/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 254/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 724/8

811 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ، وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَكُنْتُ مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے بعض لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے اور حج کو جمع کردیا تھا۔ میں ان میں سے تھی جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط فى النية

باب 17: نیت میں شرط عائد کرنا

812 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ : اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ؟ فَقَالَتْ : اِنِّىْ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ لَهَا : حُجِّىْ وَاشْتَرِطِىْ اَنَّ مَحِلِّىْ

حدیث نمبر **811**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیۃ **506**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **942**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **203**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **317**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1778**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3000**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **123/1**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2604**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **140/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3795**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3792**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **355/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **214/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **587/8**

حَبَسْتَنِىْ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے تو فرمایا: کیا تم حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حج کی نیت کرلو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہ رہی تو تم احرام کھول دوگی۔

813 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : قَالَتْ لِىْ عَائِشَةُ : هَلْ تَسْتَثْنِىْ اِذَا حَجَجْتَ فَقُلْتُ لَهَا مَاذَا اَقُوْلُ فَقَالَتْ قُلِ اللّٰهُمَّ الْحَجَّ اَرَدْتُّ وَلَهُ عَمَدْتُ فَاِنْ يَسَّرْتَهُ فَهُوَ الْحَجُّ وَاِنْ حَبَسَنِىْ حَابِسٌ فَهِىَ عُمْرَةٌ

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے دریافت کیا' کیا جب تم نے حج کا ارادہ کیا تو تم نے اس میں کوئی استثناء کرلیا تھا؟ میں نے ان سے کہا میں کیا کہوں؟ انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا

حدیث نمبر **812**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **164**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5089**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1207**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **168/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **374**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2602**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5927**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3777**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3774**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **833/24**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **234/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **221/5**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14727**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2937**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **158/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **509/8**

حدیث نمبر **813**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14730**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **158/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **510/8**

ہے اور اسی کی نیت ہے اگر تو نے اسے آسان کر دیا تو حج کر لوں گا اور اگر کسی وجہ سے میں رُک گیا تو یہ عمرہ ہوگا۔

814 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ زَمَنَ الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا، فَقَالَ : اِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِيْ اَحْلَلْنَا كَمَا اَحْلَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ فتنے کے زمانے میں عمرہ کرنے کے لئے مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے بیت اللہ تک نہ پہنچنے دیا گیا تو ہم اسی طرح کریں گے۔ جیسا کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یعنی ہم اسی طرح احرام کھول دیں گے جیسا کہ ہم نے حدیبیہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ احرام کھول دیا تھا۔

815 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ ضُبَاعَةَ، فَقَالَ : اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ؟ قَالَتْ : اِنِّيْ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ : حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اِنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ضباعہ کو یہ ہدایت کی تھی اور فرمایا تھا: کیا تم حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حج کا ارادہ رکھو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہیں رہو گی تو تم احرام کھول دو گی۔

حدیث نمبر **814**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1042**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **678**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **4/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1900**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1230**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **226/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3727**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **2743**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4001**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **8998**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **215/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **161/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **404/3**

816 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : يَا ابْنَ اُخْتِيْ هَلْ تَسْتَثْنِيْ اِذَا حَجَجْتَ قُلْتُ : مَاذَا اَقُوْلُ؟ قَالَتْ : قُلِ اللّٰهُمَّ الْحَجَّ اَرَدْتُ وَلَهٗ عَمَدْتُ فَاِنْ يَسَّرْتَهٗ فَهُوَ الْحَجُّ وَاِنْ حَبَسَنِيْ حَابِسٌ فَهُوَ عُمْرَةٌ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھتیجے! جب تم نے حج کی نیت کی تو کیا تم نے استثناء کر لیا تھا؟ تو انہوں نے دریافت کیا' مجھے کیا کہنا چاہیے؟ تو انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا ہے اور اسی کی نیت ہے' اگر تو نے اسے آسان کر دیا تو میں حج کر لوں گا اور اگر میں کسی وجہ سے رُک گیا تو یہ عمرہ ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع والخامس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب التلبية ولفظها

باب 18: تلبیہ اور اس کے الفاظ

817 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رُقَيْشٍ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : مَا سَمّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَلْبِيَتِهٖ حَجًّا قَطُّ وَلَا عُمْرَةً .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تلبیہ میں حج یا عمرے میں' کسی کا نام نہیں لیا۔

818 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، قَالَ نَافِعٌ : وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيْدُ فِيْهَا : لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا۔

حدیث نمبر **818**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **386**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **932**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1838**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **660**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **3/2**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **726**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1815**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1549**

''اے اللہ میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

''میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں' سعادت مندی تیری طرف سے ہے اور بھلائی تیرے درست قدرت میں ہے اور ہر طرح کی رغبت تیری طرف ہی کی جاتی ہے اور عمل بھی تیرے لئے ہے''۔

819 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ توحید کے ہمراہ یہ تلبیہ پڑھا تھا۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

820 - قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَاجِشُوْنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **818**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1184**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1812**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2918**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **825**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **159/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3731**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5692**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2621**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **142/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3802**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3799**
دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **225/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **44/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **390/3**

حدیث نمبر **819**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1668**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13464**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **320/3**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **14135**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1857**

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **819**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1218**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1905**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2919**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2027**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2626**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **3160**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **12/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3946**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3943**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **45/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **390/3**

حدیث نمبر **820**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2377**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13468**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **341/2**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2920**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **161/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3733**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2623**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **125/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3803**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3800**
دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **225/2**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **449/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **391/3**

اَلْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ مِنْ تَلْبِیَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّیْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّیْكَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے الفاظ یہ تھے۔

''میں حاضر ہوں' اے حقیقی معبود میں حاضر ہوں''۔

821 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ الْاَعْرَجُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِیَةِ : لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ، قَالَ : حَتّٰی اِذَا كَانَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالنَّاسُ یُصْرَفُوْنَ عَنْهُ كَاَنَّهُ اَعْجَبَهُ مَا هُوَ فِیْهِ فَزَادَ فِیْهَا : لَبَّیْكَ اِنَّ الْعَیْشَ عَیْشُ الْاٰخِرَةِ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ : وَحَسِبْتُ اَنَّ ذٰلِكَ یَوْمَ عَرَفَةَ

مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں یہ تلبیہ پڑھتے تھے۔

''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' میں تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' ایک دن جب لوگ آپ کے پاس سے اُٹھ کر جا رہے تھے تو آپ کو ایسی صورتحال پسند آئی اور آپ نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا۔

''میں حاضر ہوں بے شک زندگی آخرت کی زندگی ہے''۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ یہ عرفہ کے دن کی بات ہے۔

822 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّهُ قَالَ : سَمِعَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ بَعْضَ بَنِیْ اَخِیْهِ وَهُوَ یُلَبِّیْ یَا ذَا الْمَعَارِجِ، فَقَالَ سَعْدٌ : الْمَعَارِجُ اِنَّهُ لَذُو الْمَعَارِجِ وَمَا هٰكَذَا كُنَّا نُلَبِّیْ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ .

عبداللہ بن ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی بھتیجے کو تلبیہ میں یہ پڑھتے ہوئے سنا ''یاذاالمعارج'' تو حضرت سعد نے فرمایا: المعارج۔ وہ ذاالمعارج ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اس طرح تلبیہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **822**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13467**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **172/1**
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **724**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **125/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **156/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **391/3**

823 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ الثَّقَفِیِّ، اَنَّهُ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُمَا غَادِیَانِ مِنْ مِّنًی اِلٰی عَرَفَةَ : كَیْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : كَانَ یُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا یُنْكِرُ عَلَیْهِ، وَیُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا یُنْكِرُ عَلَیْهِ .

محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' یہ دونوں حضرات اس وقت منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے کہ آپ لوگ آج کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم میں سے کچھ لوگ تلبیہ پڑھا کرتے تھے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا' کوئی شخص تکبیر پڑھ لیتا تھا تو اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك' والسادس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے اور چھٹی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب رفع الصوت بالتلبية والاكثار منها والدعاء عقيبها

باب 19: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا' بکثرت تلبیہ پڑھنا اور اس کے بعد دعا مانگنا

824 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ

حدیث نمبر **823**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **387**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **951**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **110/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1884**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **970**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1285**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **3008**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **250/5**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **223/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **3850**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **3848**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **112/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **253/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **719/8**

بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ، اَوْ مَنْ مَّعِيَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، اَوْ بِالْاِهْلالِ، يُرِيْدُ اَحَدَهُمَا .

✧✧ حضرت خلاد بن سائب انصاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' جبرائیل میرے پاس آئے' انہوں نے مجھے کہا: میں اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کروں کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

825 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ .

✧✧ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بکثرت تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

826 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ كَانَ يُلَبِّيْ رَاكِبًا وَنَازِلاً

حدیث نمبر **824**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **392**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **938**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **853**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **55/4**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **1816**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1814**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **2922**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **829**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **162/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3734**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2625**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1987**ء **5781**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3806**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3802**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **6626**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **450/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **41/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **156/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **392/3**

وَمُضْطَجِعًا .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری کی حالت میں' پڑاؤ کی حالت میں اور لیٹے ہوئے تلبیہ پڑھتے تھے۔

827 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ سَاَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهٗ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ النَّارِ .

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی یہ بات نقل کرتے ہیں' جب آپ تلبیہ پڑھ کر فارغ ہوتے تو اللہ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرتے تھے اور اس کی رحمت کے وسیلے سے جہنم سے عافیت کا سوال کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب التلبية الى رمى الجمرة

باب 20: رمی جمرہ تک تلبیہ پڑھا جائے گا

828 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهٗ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ .

حدیث نمبر **827**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **3721**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **46/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **157/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **395/3**

حدیث نمبر **828**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **210/1**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1685**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **1281**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1815**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **918**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جمع'' سے ''منیٰ'' جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کر لی۔

829 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهُ مِنْ جَمْعٍ اِلَى مِنًى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّى حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جمع'' سے ''منیٰ'' جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کی (تو تلبیہ پڑھنا بند کیا)

830 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى حَرْمَلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالى ' والثانى والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **828**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **22/8**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **699/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **1185**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1908**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6727**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2881**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **205/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **56/3**

حدیث نمبر **830**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **462**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **20/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1670**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1821**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **6716**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطبعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2885**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **205/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **527/3**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے' جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو مختصر الحج الکبیر میں روایت کیا ہے۔

باب تلبية المعتمر

باب 21: عمرہ کرنے والے کا تلبیہ

831 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يُلَبِّى الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ مَشْيًا اَوْ غَيْرَ مَشْيٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا' یہاں تک کہ وہ پیدل یا پیدل کے علاوہ (یعنی سوار ہو کر) طواف کا آغاز کرے۔

832 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى الْمُعْتَمِرِ يُلَبِّى حَتّٰى يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمرہ کرنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ اس وقت تک تلبیہ پڑھتا رہے گا جب تک رکن کا استلام نہیں کر لیتا۔

833 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: يُلَبِّى الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ مُسْتَلِمًا وَغَيْرَ مُسْتَلِمٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا' جب تک وہ طواف کا آغاز نہیں کر لیتا خواہ وہ استلام کرے یا نہ کرے۔

834 - قَالَ الشَّافِعِىُّ فِى كِتَابِهِ : اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ

حدیث نمبر **833**:

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **14001**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1718**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **286/2**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13998**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **919**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **247/5**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2697**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **105/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **420/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **528/3**

عَبْدِاللّٰهِ : اَنَّهٗ لَبّٰى عَلَى الصَّفَا فِىْ عُمْرَةٍ بَعْدَ مَا طَافَ الْبَيْتِ .

✧✧ ابووائل' مسروق کے حوالے سے حضرت عبداللہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ عمرہ کے دوران صفا کے اوپر بھی تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب المناسك والثانى والثالث من كتاب الحج من الامالى والرابع من كتاب اختلاف على وعبدالله ممال لم يسمع الربيع من الشافعي . وهو اٰخر حديث فى المسند .

جب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں' جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا اور یہ مسند میں موجود آخری روایت ہے۔

باب الهدى والاشعار

باب22: قربانی کا جانور اور اس پر نشان لگانا

835 - قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ نَافِعٍ ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ بَعِيْرٌ اَوْ بَقَرَةٌ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (قرآن میں موجود حکم) ''جو قربانی کا جانور میسر ہو'' اس سے مراد اونٹ اور گائے ہے۔

836 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمِ الْقَدَّاحُ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ فِى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ .

حدیث نمبر **835**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **459**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1143**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12778**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **1104**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **252/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **717/8**

حدیث نمبر **836**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **2696**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1384**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **216/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1918**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1243**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قربانی کے جانور) کے دائیں پہلو پر نشان لگایا تھا۔

837 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ كَانَ لَا يُبَالِىْ فِىْ اَىِّ الشِّقَّيْنِ اَشْعَرَ فِى الْاَيْسَرِ اَوْ فِى الْاَيْمَنِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' وہ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ وہ کون سے' پہلو پر نشان لگاتے ہیں' بائیں طرف لگاتے ہیں یا دائیں طرف لگاتے ہیں؟

اخرج الاوّل فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والثالث من كتاب الحج من الامالى

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے' جبکہ دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں۔

باب ما لا يلبسه المحرم من الثياب وما يلبسه

باب23: حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے اور کس طرح کے کپڑے نہیں پہن سکتا

838 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **836**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1752**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3097**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **906**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **170/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3754**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2575**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4004**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4000**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **12901**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **232/5**

حدیث نمبر **838**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1839**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **627**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1805**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1542**

وَسَلَّمَ : مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيْصَ، وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ، وَلَا الْعَمَائِمَ، وَلَا الْبَرَانِسَ، وَلَا الْخِفَافَ، اِلَّا اَحَدٌ لَّا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص قمیص' شلوار' عمامہ' ٹوپی اور موزے نہیں پہن سکتا' اگر کسی شخص کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن سکتا ہے لیکن وہ موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

839 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **838**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1177**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2929**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **833**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **131/5**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **5805**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2597**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **134/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3787**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3787**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **230/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **49/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **366/3**

حدیث نمبر **839**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **106**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **626**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **8/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **134**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1177**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1823**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **129/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3647**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **5425**

فَسَاَلَهُ : مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ لَهُ : لَا يَلْبَسُ الْقَمِيْصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيْلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، اِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے آپ سے دریافت کیا حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: وہ قمیص' شلوار' ٹوپی' عمامہ اور موزے نہیں پہنے گا۔ اگر اسے جوتے نہیں ملتے تو اس کا حکم مختلف ہے وہ موزے پہن لے گا اور انہیں کاٹ لے گا یہاں تک کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

840 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **839**:

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2601**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **135/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5439**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **230/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **49/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **366/3**

حدیث نمبر **840**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **423**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **908**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1879**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **47/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5847**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1177**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2930**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **129/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3646**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **135/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5442**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3790**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3787**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **366/3**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ اَوْ وَرْسٍ، وَقَالَ : فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ حالت احرام والا شخص زعفران یا ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہنے' آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو جوتے نہیں ملتے' تو وہ موزے پہن لے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

841 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ : اِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ، وَاِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا لَبِسَ السَّرَاوِيْلَ .

حدیث نمبر **841**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	469
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15768
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	215/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1806
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1740
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1178
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1829
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2931
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	834
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	132/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3651
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	2395
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2681
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	133/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5431
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3780
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3785
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	12089
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	22/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	147/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	263/3

✧✧ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا: اگر حالت احرام والے شخص کو جوتے نہیں ملتے تو وہ موزے پہن لے اور اگر اسے تہبند نہیں ملتا تو وہ شلوار پہن لے۔

842 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا مُّحْتَزِمًا بِحَبْلٍ اَبْرَقَ، فَقَالَ : انْزِعِ الْحَبْلَ مَرَّتَيْنِ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حالت احرام والے شخص کو دیکھا۔ جس نے دو رنگ والا ازار (یہاں مراد کمر کے گرد لپیٹنے والا پٹکا بھی ہوسکتا ہے) باندھا ہوا تھا۔ تو آپ نے اس سے دو مرتبہ فرمایا: اس ازار کو اتار دو۔

843 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ وَاَنَا مَعَهٗ ، فَقَالَ : اُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْ ثَوْبِيْ مِنْ وَّرَائِيْ ثُمَّ اَعْقِدُهٗ وَاَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : لَا تَعْقِدْ شَيْئًا .

✧✧ مسلم بن جندب بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' میں اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ اس نے کہا میں نے اپنے کپڑے کے دونوں کناروں کو پیچھے کی طرف رکھا اور پھر اسے باندھ لیا' جب میں حالت احرام میں تھا؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم باندھو نہیں۔

844 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ، اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهٗ ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ عَقَدَ الثَّوْبَ عَلَيْهِ اِنَّمَا غَرَزَ طَرَفَيْهِ عَلٰى اِزَارِهٖ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کپڑے کو باندھتے نہیں تھے وہ اس کے دونوں کناروں کو تہبند کے اوپر لٹکا لیتے تھے۔

845 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْعٰى بِالْبَيْتِ وَقَدْ حَزَمَ عَلٰى بَطْنِهٖ بِثَوْبٍ .

حدیث نمبر **842**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15440
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	150/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	373/3

حدیث نمبر **843**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15438
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	150/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	372/3

حدیث نمبر **845**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15447
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	149/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	373/3

✧✧ طاؤس بیان کرنے میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا' وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور انہوں نے اپنے پیٹ کے اوپر کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔

846 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : اَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَوْبَيْنِ مُضَرَّجَيْنِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الثِّيَابُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اَخَالُ اَحَدًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ امام ابوجعفر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کو دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا' جو سرخ (یا شاید زرد) رنگ سے رنگے ہوئے تھے۔ وہ حالت احرام میں تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا یہ کس طرح کے کپڑے ہیں؟ تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میرا یہ خیال نہیں تھا کہ کوئی شخص ہمیں سنت سکھائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

847 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ الَّذِي يُعْرَفُ بِابْنِ عُلَيَّةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ .

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع ہے کہ مرد زعفرانی رنگ کے کپڑے پہنے۔

حدیث نمبر **847**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 2063
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنية' مصر — 101/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحديث من فتح الباری) — 5816
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1201
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4179
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 2815
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 141/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 3687
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 3888
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2673
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 66/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 127/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 5473
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 5434
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 36/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 153/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 384/3

848 - عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ : اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ لُبْسَ الْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حالت احرام والے شخص کے لئے (کمر پر باندھنے والا پٹکا) پہننا مکروہ سمجھتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك، والتاسع في كتاب اختلاف مالك و الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی آٹھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ نویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : يفعل في العمرة ما يفعل في الحج

باب 24: آدمی عمرے میں بھی وہی کرے گا جو حج میں کرتا ہے

849 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ مُقَطَّعَةٌ، يَعْنِي جُبَّةً، وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَهٰذِهِ عَلَيَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ؟ قَالَ : كُنْتُ اَنْزِعُ هٰذِهِ الْمُقَطَّعَةَ وَاَغْسِلُ هٰذَا الْخَلُوقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ .

حدیث نمبر **848**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 434
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 9/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 252/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 717/8

حدیث نمبر **849**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 790
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 44/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 1180
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 836
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحديث من فتح الباری) — 3689
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2671
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 656/22
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 56/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 152/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 38/3

✧✧ عطاء بن ابی رباح' حضرت صفوان بن ابی یعلی بن امیہ کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم جعرانہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے' ایک شخص آیا اس نے جبہ پہنا ہوا تھا جو خوشبو میں بسا ہوا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا ہے اور یہ جبہ پہنا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے حج میں کیا کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اس جبے کو اتار دیتا ہوں اور اس خوشبو کو دھو لیتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم حج میں کرتے ہو وہی عمرے میں بھی کرو۔

850 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اِمَّا قَالَ : قَمِيْصٌ، وَاِمَّا قَالَ : جُبَّةٌ، وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ : اَحْرَمْتُ وَهٰذَا عَلَيَّ، فَقَالَ : انْزِعْ، اِمَّا قَالَ : قَمِيْصَكَ، وَاِمَّا قَالَ : جُبَّتَكَ، وَاغْسِلْ هٰذِهِ الصُّفْرَةَ عَنْكَ، وَافْعَلْ فِيْ عُمْرَتِكَ مَا تَفْعَلُ فِيْ حَجِّكَ .

✧✧ حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قمیص پہنی ہوئی تھی یا شاید جبہ پہنا ہوا تھا اور اس پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا۔ اس نے عرض کی: میں نے احرام باندھ لیا ہے اور یہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس قمیص کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جبے کو اتار دو اور اس خوشبو کو اپنے اوپر سے دھو لو' تم عمرے میں وہی کرو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو۔

اخرج الاوّل من کتاب المناسك و الثانی من کتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب حج میں نقل کی ہے۔

باب منه : فی النساء

باب 25: خواتین کے بارے میں

حدیث نمبر **850**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 791
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 222/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1536
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1180
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 130/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2648
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 2670
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 65622

851 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی محرم کے بغیر ایک دن اور ایک رات کی مسافت کا سفر کرے۔

852 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ . سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **851**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2317
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1106
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 26/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1088
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1339
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1723
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 2899
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1170
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 2523
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 114/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2716
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2721
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 44/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 139/3

حدیث نمبر **852**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2732
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 468
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1517
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 222/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1862
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1341
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 200
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 9218
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 2391
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء 2529

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، يَقُوْلُ : لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا، وَاِنَّ امْرَاَتِيْ انْطَلَقَتْ حَاجَّةً، فَقَالَ : انْطَلِقْ فَاحْجُجْ بِامْرَاَتِكَ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ آئے اور کسی بھی عورت کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر کرے۔

ایک شخص کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا نام فلاں جنگی مہم کے لئے لکھا گیا ہے جبکہ میری بیوی حج کے لئے جانا چاہتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

853 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : جِئْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فَلَمَّا كُنَّا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، فَاَمَرَهَا بِالْغُسْلِ وَالْاِحْرَامِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **852**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **112/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2726**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2731**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **12201**

حدیث نمبر **853**:

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1135**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **320/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1812**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1210**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1905**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2913**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **122/1**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2027**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2594**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3946**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3943**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **6/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **145/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **359/3**

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں' ہم ذوالحلیفہ میں پہنچے تو سیّدہ اسماء بنت عمیس نے بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غسل کر کے احرام باندھنے کی ہدایت کی۔

854 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: لَا تَلْبَسُ الْمَرْاَةُ ثِيَابَ الطِّيْبِ وَتَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُعَصْفَرَةَ وَلَا اَرَى الْمُعَصْفَرَ طِيْبًا .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی عورت خوشبو والے کپڑے نہ پہنے البتہ وہ معصفر والے کپڑے پہن سکتی ہے کیونکہ میرے نزدیک معصفر خوشبو نہیں ہے۔

855 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تُدْنِيْ عَلَيْهَا مِنْ جَلَابِيْبِهَا وَلَا تَضْرِبُ بِهٖ قُلْتُ وَمَا لَا تَضْرِبُ بِهٖ فَاَشَارَ لِيْ كَمَا تَجَلْبَبُ الْمَرْاَةُ ثُمَّ اَشَارَ اِلٰى مَا عَلٰى خَدِّهَا مِنَ الْجِلْبَابِ فَقَالَ لَا تُغَطِّيْهِ فَتَضْرِبُ بِهٖ عَلٰى وَجْهِهَا فَذٰلِكَ الَّذِيْ لَا يَبْقٰى عَلَيْهَا وَلٰكِنْ تَسْدُلُهٗ عَلٰى وَجْهِهَا كَمَا هُوَ مَسْدُوْلًا وَلَا تَقْلِبُهٗ وَلَا تَضْرِبُ بِهٖ وَلَا تَعْطِفُهٗ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: خاتون اپنی چادر کو آگے کرے گی لیکن اسے اپنے منہ پر لپیٹ نہیں سکتی' میں نے دریافت کیا: لپیٹنے سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے مجھے اشارہ کر کے بتایا' جس طرح عورتیں اپنے رخسار کے اوپر چادر کو لیتی ہیں اور فرمایا وہ اسے ڈھانپ نہیں سکتی اور لپیٹ نہیں سکتیں کہ چہرے کا کوئی بھی حصہ کھلا نہ رہے بلکہ وہ اسے اپنے چہرے کے اوپر ڈال لے گی' جیسا کہ عام طور پر آگے ہوتا ہے۔ لیکن وہ اسے (روایتی نقاب کی طرح) منہ پر لپیٹے گی نہیں۔

856 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ يُفْتِي النِّسَاءَ اِذَا اَحْرَمْنَ اَنْ يَقْطَعْنَ الْخُفَّيْنِ حَتّٰى اَخْبَرَتْهُ صَفِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا تُفْتِي النِّسَاءَ لَا يَقْطَعْنَ فَانْتَهٰى عَنْهُ .

✧✧ سالم اپنے والد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' وہ خواتین کو فتویٰ دیا کرتے تھے' جب وہ احرام باندھ لیں تو اپنے موزے کاٹ لیں۔ یہاں تک صفیہ (نامی خاتون) نے انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بتایا کہ وہ خواتین کو یہ فتویٰ دیا کرتی

حدیث نمبر **854**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12800**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **367/3**

حدیث نمبر **856**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **29/2**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2686**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **52/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **367/3**

تھیں کہ خواتین موزے نہیں کاٹیں گی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے فتویٰ سے باز آ گئے۔

857 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ إِذْ جَاءَتْهَا امْرَاَةٌ مِنْ نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُقَالُ لَهَا تَمْلِكُ قَالَتْ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ ابْنَتِي فُلَانَةَ حَلَفَتْ اَنْ لَا تَلْبَسَ حُلِيَّهَا فِي الْمَوْسِمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قُولِي لَهَا إِنَّ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُقْسِمُ عَلَيْكِ إِلَّا لَبِسْتِ حُلِيَّكِ كُلَّهُ .

✧✧ صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں، میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی، بنی عبد دار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ان کے پاس آئی جس کا نام تملک تھا۔ اس خاتون نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! میری فلاں بیٹی نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ حج کے موقع پر زیور نہیں پہنے گی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اس سے کہو کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے تمہیں قسم دی ہے کہ تم اپنا سارا زیور پہنو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث والى اخر السابع من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فى الاستظلال

باب 26: سائے میں آنا

858 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : صَحِبْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْحَجِّ فَمَا رَاَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا فِي الْحَجِّ حَتّٰى رَجَعَ .

✧✧ عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں، (ایک مرتبہ) حج کے موقع پر میں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، واپس آنے تک، میں نے انہیں کبھی بھی خیمے میں جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (یعنی انہوں نے کھلے آسمان کے نیچے تمام مناسک ادا کیے)۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے، جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب تقلد المحرم السيف

باب 27: حالت احرام والے شخص کا گردن میں تلوار لٹکانا

حدیث نمبر **857**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1386ھ — **14209**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **150/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء — **374/3**

859 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمُوا فِي عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ مُتَقَلِّدِينَ بِالسُّيُوفِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب عمرہ قضاء کے موقع پر جب تشریف لائے تھے تو انہوں نے گردنوں میں تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں اور وہ حالت احرام میں تھے۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے، جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل المحرم راسه

باب 28: حالت احرام والے شخص کا اپنے سر کو دھونا

860 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ، فَقَالَ ابن عباس يغسل المحرم راسه، وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ، فَاَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ، قَالَ : فَسَلَّمْتُ، فَقَالَ : مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَ : فَوَضَعَ اَبُو اَيُّوبَ يَدَيْهِ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاْطَاَهُ حَتّٰى بَدَا اِلَيَّ رَاْسُهُ، ثُمَّ قَالَ لِاِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ : اصْبُبْ، فَصَبَّ عَلَى رَاْسِهِ، ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ : هٰكَذَا رَاَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حدیث نمبر **859**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **380**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء — **927**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **3/2**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء — **1797**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **133**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1682**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **1737**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء — **2914**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — **831**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء — **1225**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء — **3631**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **118/2**

✦✦ ابراہیم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ''ابواء'' کے مقام پر اختلاف ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حالت احرام والا شخص اپنے سر کو دھو سکتا ہے' جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ حالت احرام والا شخص اپنے سر کو نہیں دھو سکتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہ اس وقت دو لکڑیوں کے درمیان غسل کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک پردے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے سلام کیا تو انہوں نے دریافت کیا' کون ہے؟ میں نے جواب دیا' میں عبداللہ ہوں' مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے دریافت کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں اپنے سر مبارک کو کس طرح غسل دیا کرتے تھے؟

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ کپڑے کے اوپر رکھے اسے تھوڑا سا نیچے کیا' یہاں تک کہ ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے پانی بہانے والے شخص سے کہا' تم پانی بہاؤ۔ اس شخص نے ان کے سر پر پانی بہایا تو انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر میں حرکت کی پھر ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر آگے کی طرف لے کر آئے۔ پھر فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حدیث نمبر 860:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 420

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 901

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 379

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 12848

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 416/5

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 8100

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1840

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1205

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1840

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 2934

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 12/5

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 3645

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3951

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3948

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 272/2

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 263/5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 145/2

861 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلٰى اَخْبَرَهٗ، عَنْ اَبِيْهِ يَعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهٗ قَالَ : بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَغْتَسِلُ اِلٰى بَعِيْرٍ وَّاَنَا اَسْتُرُ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ اِذْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا يَعْلٰى اَصْبُبْ عَلٰى رَاْسِیْ فَقُلْتُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا يَزِيْدُ الْمَاءَ الشَّعَرَ اِلَّا شَعْثًا فَسَمَّى اللّٰهَ تَعَالٰى ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى رَاْسِهٖ .

✦✦ حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک اونٹ کی آڑ میں غسل کر رہے تھے۔ میں نے کپڑے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اے یعلی! میرے سر پر پانی بہاؤ' میں نے کہا' اے امیر المؤمنین! جان لیں! حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! پانی بالوں کے اندر گرد و غبار میں اضافہ ہی کرے گا پھر انہوں نے اللہ کا نام لیا اور اپنے سر پر پانی بہا لیا۔

862 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : رُبَّمَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَعَالَ اُبَاقِيْكَ فِی الْمَاءِ اَيُّنَا اَطْوَلُ نَفَسًا وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بعض اوقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجھ سے فرماتے تھے: آؤ! ہم پانی میں غوطہ لگاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس کی سانس زیادہ لمبی ہے؟ حالانکہ ہم اس وقت حالت احرام میں ہوتے تھے۔

863 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِيْمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ دَخَلَ حَمَّامًا وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ : مَا يَعْبَاُ اللّٰهُ بِاَوْسَاخِنَا شَيْئًا .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ ''جحفہ'' کے مقام پر حمام میں داخل ہوئے وہ اس وقت حالت احرام میں تھے' انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ہمارے میل کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع من كتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 861:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 421

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 902

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 146/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 362/3

حدیث نمبر 860:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 12847

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 146/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 362/3

باب لا یکتحل المحرم بطیب ولا یشم الریحان والدهن والطیب

باب 29: حالت احرام والاشخص خوشبو کا سرمہ نہیں لگا سکتا اور ریحان خوشبودار تیل اور خوشبو کو نہیں سونگھ سکتا

864 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنَ اَبِیْ مُوْسٰی، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ اِذَا رَمِدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَقْطَرَ فِیْ عَيْنَيْهِ الصَّبِرَ اِقْطَارًا وَّاَنَّهٗ قَالَ يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ بِاَیِّ كُحْلٍ اِذَا رَمِدَ مَا لَمْ يَكْتَحِلْ بِطِيْبٍ وَمِنْ غَيْرِ رَمَدٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کو آنکھ میں کی تکلیف ہوتی اور وہ حالت احرام میں ہوتے تو وہ اپنی دونوں آنکھوں میں صبر نامی بوٹی کے کچھ قطرے ڈال لیتے تھے' وہ یہ فرمایا کرتے تھے حالت احرام والاشخص کوئی بھی سرمہ ڈال سکتا ہے جب اس کو آنکھ کی تکلیف ہو' بشرطیکہ وہ خوشبو والا نہ ہو' اور اگر اسے آنکھوں کی تکلیف نہ ہو تو بھی ڈال سکتا ہے۔

865 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ سُئِلَ : اَيَشَمُّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ وَالدُّهْنَ وَالطِّيْبَ؟ فَقَالَ : لَا .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا' کیا حالت احرام والاشخص ریحان' خوشبودار تیل یا خوشبو کو سونگھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب المحرم لا ینکح ولا ینکح ولا یخطب

باب 30: حالت احرام والاشخص نہ خود نکاح کر سکتا ہے نہ ہی کسی کا نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے

حدیث نمبر **864**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12920**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **150/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **375/3**

حدیث نمبر **865**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14608**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **57/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **152/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **380/3**

866 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ .

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والاشخص نہ تو نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

867 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَحَدِ بَنِیْ عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ .

حدیث نمبر **866**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **33**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12965**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **65/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2204**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1409**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **192/5**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **12626**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4129**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4126**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **65/5**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5795**

حدیث نمبر **867**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **436**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **997**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **266/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **65/5**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **7**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **57/1**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **45**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **830**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1409**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1941**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1966**

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والا شخص نہ نکاح کرسکتا ہے نہ نکاح کرواسکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

868 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَخِيْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ، طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ، فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيَحْضُرَ ذٰلِكَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَبَانُ، وَقَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عمر کی شادی' شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی سے کرنا چاہی' انہوں نے حضرت ابان بن عثمان کو پیغام بھجوایا کہ وہ وہاں تشریف لے آئیں۔ یہ دونوں حالت احرام میں تھے تو حضرت ابان نے اس بات پر ان کا انکار کیا اور فرمایا: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کرسکتا' نکاح کروا نہیں سکتا اور نکاح کا پیغام بھی نہیں بھیج سکتا۔

869 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

870 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا عَلٰى غَيْرِهٖ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **867**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **840**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **2649**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **13626**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **268/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5793**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4126**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4123**

دار قطنی' امام علی بن عمر'' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **267/2**

حدیث نمبر **870**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **437**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **999**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **268/2**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1217/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **453/6**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کرسکتا اور نکاح کروا نہیں سکتا' اپنے لئے اور کسی دوسرے کے لئے نکاح کا پیغام بھجوا نہیں سکتا۔

871 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيْ غَطَفَانَ بْنِ طَرِيْفٍ الْمُرِّيِّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ طَرِيْفًا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نِكَاحَهٗ .

✧✧ ابوغطفان بیان کرتے ہیں' ان کے والد طریف نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرلی وہ اس وقت حالت احرام میں تھے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے نکاح کو مسترد کردیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والى اخر السادس من باب الشغار .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں' باقی تمام روایات کتاب باب شغار میں نقل کی ہیں۔

باب زواج ميمونة

باب 31: سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی شادی

872 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **871**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **66/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **78/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **201/6**

حدیث نمبر **872**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **996**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **270/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5801**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5402**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1832**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **841**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **270/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5800**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4133**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4130**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **915**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **66/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **78/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **200/6**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا رَافِعٍ مَّوْلَاهُ وَرَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَزَوَّجَاهُ مَيْمُوْنَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ابورافع' جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے' اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو بھیجا تو ان دونوں حضرات نے مدینہ منورہ میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی شادی کروادی۔

873 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ حَلَالٌ .

قَالَ عَمْرٌو : فَقُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ : اَتَجْعَلُ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ، ابْنَ عَبَّاسٍ؟ .

✧✧ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب سیّدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تو آپ اس وقت حالت احرام کے بغیر تھے۔

عمرہ نامی راوی کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد ابن شہاب سے کہا کہ کیا آپ یزید بن اصم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مقابلے میں رکھتے ہیں۔

874 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : وَهِمَ فُلَانٌ، مَا نَكَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ اِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ .

✧✧ سعید بن میسّب فرماتے ہیں' فلاں صاحب کو وہم ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جب سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو اس وقت آپ حالت احرام کے بغیر تھے۔

حدیث نمبر **873**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	1845
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	121/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	78/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	201/3

حدیث نمبر **874**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	12969
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3232
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	332/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1831
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1411
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1843
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	845
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1964
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	5404
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	7105

875 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا رَافِعٍ مَّوْلَاهُ وَرَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَزَوَّجَاهُ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ بِالْمَدِيْنَةِ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے آزاد کردہ غلام ابورافع اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بھیجا' ان دونوں نے آپ کی شادی سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ کردی' نبی اکرم ﷺ اس وقت مدینہ منورہ میں تھے اور ا ک اس وقت روانہ نہیں ہوئے تھے۔

876 -- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يَزِيْدَ بْنُ الْاَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِ مَيْمُوْنَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ حَلَالٌ .

✧✧ یزید بن اصمّ جو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تھی' اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

877 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : اَوْهَمَ الَّذِىْ رَوَى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، مَا نَكَحَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ .

✧✧ سعید بن میسّب بیان کرتے ہیں' ان صاحب کو وہم ہوا جنہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حالت احرام میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے جب ان کے ساتھ شادی کی تھی تو آپ اس وقت حالت احرام میں نہیں تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والى اٰخر السادس من باب الشغار .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایات تک باب شغار میں نقل کی ہیں۔

باب قوله تعالىٰ : "لا تقتلوا الصيد وانتم حرم" وما ليست له رخصة وما يكفر عليه النعم عند البيت.

حدیث نمبر **874**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	270/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	580/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4139
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4136
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	261/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	78/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	19310

باب 32: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اور تم شکار کو قتل نہ کرو جبکہ تم حالت احرام میں ہو'' (جانوروں کے جس شکار) کی اجازت نہیں ہے اور بیت اللہ کے پاس (یعنی حدود حرم میں) (کیے جانے والے شکار) کے جانوروں کا جو کفارہ دیا جائے گا

878 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى : "لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ وَّمَنْ قَتَلَهٗ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا" قُلْتُ لَهٗ فَمَنْ قَتَلَهٗ خَطَاً اَيَغْرَمُ قَالَ نَعَمْ يُعَظِّمُ بِذٰلِكَ حُرُمَاتِ اللّٰهِ وَمَضَتْ بِهِ السُّنَنُ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اور تم شکار کو قتل نہ کرو جبکہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں سے جان بوجھ کر اسے قتل کر دے''۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے دریافت کیا اگر کوئی شخص خطا کے طور پر جانور کو مار دیتا ہے تو کیا وہ تاوان دے گا انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی حرمت والی چیزوں کی عظمت ظاہر ہوگی اور ویسے سنت بھی یہی چلی آرہی ہے۔

879 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : رَاَيْتُ النَّاسَ يَغْرَمُوْنَ فِي الْخَطَاِ .

✧✧ عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ (جانور) کو خطا کے طور پر بھی مارنے پر تاوان دیتے ہیں۔

880 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَقُوْلُ : "وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا" غَيْرَ نَاسٍ لِحُرْمِهٖ وَلَا مُرِيْدًا غَيْرَهٗ فَاَخْطَاَ بِهٖ فَقَدْ اَحَلَّ وَلَيْسَتْ لَهٗ رُخْصَةٌ وَمَنْ قَتَلَهٗ نَاسِيًا لِحُرْمِهٖ اَوْ اَرَادَ غَيْرَهٗ فَاَخْطَاَ بِهٖ فَذٰلِكَ الْعَمْدُ الْمُكَفَّرُ عَلَيْهِ النَّعَمُ .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر جانور کو مار دے جبکہ وہ اپنے احرام کو بھولا نہ ہوا ور اس کا جانور کے علاوہ کوئی اور ارادہ نہ ہو تو اگر اس نے خطا کے ساتھ اسے مار دیا تو اس نے اسے ہلاک کر دیا' اس کے لئے اس کی کوئی رخصت

حدیث نمبر **878**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **8175**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **15288**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **183/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — **466/3**

حدیث نمبر **880**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **15293**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **183/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — **468/3**

نہیں ہے جو شخص اپنے احرام کو بھول کر اسے قتل کر دیتا ہے یا اس کی بجائے کسی دوسرے جانور کو مارنے کا ارادہ تھا اور غلطی سے اُسے لگ گیا تو یہ وہ عمد ہے جس کے کفارے کے طور پر جانور دینا پڑے گا۔

881 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ "فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِيْنَ" قَالَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اَصَابَهٗ فِيْ حَرَمٍ يُرِيْدُ الْبَيْتَ كَفَّارَةُ ذٰلِكَ عِنْدَ الْبَيْتِ .

✧✧ ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا (ارشاد باری تعالیٰ ہے) اور جس جانور کو اس نے قتل کیا ہو اس کی مثل اس کی جگہ ہوگی اس کے بارے میں تم میں سے دو عادل لوگ فیصلہ کریں گے ایسا قربانی کا جانور جو خانہ کعبہ میں پہنچنے والا ہو (یا اس کا بدلہ) غریبوں کو کھانا کھلانا ہوگا''۔

عطاء نے فرمایا ہے: اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے حرم کی حدود میں' ان کی مراد بیت اللہ تھی' ایسا کیا ہے اور اس کا کفارہ بیت اللہ کے پاس ہوگا۔

882 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى : "فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ" لَهٗ اَيَّتُهُنَّ شَاءَ .

✧✧ عمرو بن دینار اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں:

''اور روزے کے حوالے سے فدیہ ہوگا یا صدقہ ہوگا یا قربانی ہوگی''

عمرو بن دینار فرماتے ہیں: ان سب میں سے اختیار ہے کہ وہ اس میں کسی کو بھی اختیار کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب جزاء ما يصيبه المحرم من الصيد

باب 33: حالت احرام والا شخص جس شکار کو مار دیتا ہے اس کی جزاء

883 - اَخْبَرَنَا سعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عن عطاء اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ : فِي الضَّبُعِ كَبْشٌ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''بجو'' مارنے پر ایک دنبہ دینا

حدیث نمبر **883**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **8225**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **1396**

دار قطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **250/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **192/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — **494/3**

پڑتا ہے۔

884 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : اَنْزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبُعًا صَيْدًا وَّقَضٰى فِيْهَا كَبْشًا .

✧✧ عکرمہ جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار کے طور پر مارے جانے والے "بجو" کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا" "دنبہ" اس کا بدلہ ہوگا۔

885 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَضٰى فِى الْغَزَالِ بِعَنْزٍ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہرن کے شکار کے بارے میں "بکری" (بطور جزا دینے) کا فیصلہ دیا تھا۔

886 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ قَضٰى فِى الْاَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَاَنَّ عُمَرَ قَضٰى فِى الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرَةٍ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خرگوش کے شکار میں ایک بکری کا بچہ (جو ایک سال کا ہونے والا ہو) کا فیصلہ دیا تھا۔ جبکہ یربوع (چوہے کی طرح کا ایک جانور) کے شکار میں بکری کے چار ماہ کے بچے کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

887 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا مُخَارِقٌ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : خَرَجْنَا حُجَاجًا فَاَوْطَاَ رَجُلٌ مِّنَّا يُقَالُ لَهٗ اِرْبِدُ ضَبًّا فَفَزَرَ ظَهْرَهٗ فَقَدِمْنَا عَلٰى عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهٗ اِرْبِدُ فَقَالَ احْكُمْ يَا اِرْبِدُ فِيْهِ فَقَالَ اَنْتَ خَيْرٌ مِّنِّىْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا اَمَرْتُكَ اَنْ تَحْكُمَ فِيْهِ وَلَمْ اٰمُرْكَ اَنْ تُزَكِّيَنِىْ فَقَالَ اِرْبِدُ اَرٰى فِيْهِ جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذٰلِكَ فِيْهِ

✧✧ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حج کرنے کے لئے روانہ ہوئے' ہم میں سے ایک شخص نے جس کا نام

حدیث نمبر **884**

- صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8226
- دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 254/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 192/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 494/3

حدیث نمبر **887**

- صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8221
- کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 15616
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 194/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 499/3

اربد تھا اس نے ایک ہرن کے بچے کا شکار کرلیا پھر جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اربد! تم خود اس کے بارے میں فیصلہ کرو' اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ تم اس کے بارے میں فیصلہ کرو میں نے تمہیں یہ نہیں کہا کہ تم میری تعریفیں کرو اربد کہتے ہیں: میرے خیال میں اس میں ایک بکری کا بچہ دینا پڑے گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے بارے میں یہی ہوگا۔

888 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدُ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى فِى الضَّبُعِ بِكَبْشٍ وَّفِى الْغَزَالِ بِعَنْزٍ وَّفِى الْاَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَّفِى الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرٍ اَوْ جَفْرَةٍ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے "بجو" کے بارے میں ایک دنبہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ ہرن کے بارے میں ایک بکری کا بچہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ خرگوش کے شکار کے بارے میں ایک بکری دینے کا فیصلہ دیا تھا اور یربوع کے شکار کے اندر ایک حفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

889 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِىِّ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَضٰى فِى الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرٍ اَوْ جَفْرَةٍ .

✧✧ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے یربوع کے شکار میں ایک جفر یا جفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

890 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ، عَنْ اَبِى السَّفَرِ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى

حدیث نمبر **888**

- اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 1503
- اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 1239
- صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8214
- کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1561
- موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 203
- بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 183/5
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 206/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 531/3

حدیث نمبر **889**

- صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8217
- بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 184/5
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 206/2
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 531/3

فِی اُمِّ حُبَیْنٍ بِحُلَّانٍ مِنَ الْغَنَمِ

✧✧ ابوسفر بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اُمّ حبین (بڑے پیٹ والا ایک جانور کے شکار میں) بکری کی ادائیگی کا حکم دیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك، والسادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والسابع والثامن من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ پانچوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے' جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الجماعة يصيبون صيدًا

باب 34: جب کچھ لوگ مل کر کسی جانور کا شکار کرلیں

891 - اَخْبَرَنِی الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلٰی بَنِی مَخْزُوْمٍ وَكَانَ ثِقَةً اَنَّ قَوْمًا حُرُمًا اَصَابُوْا صَيْدًا فَقَالَ لَهُمُ ابْنُ عُمَرَ عَلَيْكُمْ جَزَاءٌ فَقَالُوْا عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا جَزَاءٌ اَوْ عَلَيْنَا كُلِّنَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّهُ لَمُعَرَّقٌ بِكُمْ بَلْ عَلَيْكُمْ جَزَاءٌ وَّاحِدٌ .

✧✧ زیاد جو بنو مخزوم کے آزاد کردہ غلام ہیں اور ثقہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں' کچھ لوگوں نے حالت احرام میں مل جل کر ایک شکار کرلیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سب سے کہا کہ تم سب پر جزاء لازم ہوگی۔ انہوں نے دریافت کیا' کیا ہم میں سے ہر ایک پر ایک جزا لازم ہوگی؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم سب پر ایک جزا لازم ہوگی۔

اخرجه من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کیا ہے۔

باب ما فى بيضة النعام والجراد والنهى عن صيد الجراد فى الحرم

باب 35: شتر مرغ کے انڈے' ٹڈی کا حکم' حرم میں ٹڈی کے شکار کی ممانعت

حدیث نمبر 891:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — 8357
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 250/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 204/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 402/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 533/3

892 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّهُ قَالَ فِی بَيْضَةِ النَّعَامَةِ يُصِيْبُهَا الْمُحْرِمُ صَوْمُ يَوْمٍ اَوْ اِطْعَامُ مِسْكِيْنٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' شتر مرغ کے انڈے کو اگر کوئی حالت احرام والا شخص شکار کرلیتا ہے تو اسے ایک دن کا روزہ رکھنا ہوگا یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا۔

893 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

894 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی عَمَّارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ اَقْبَلَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَكَعْبِ الْاَحْبَارِ فِی اُنَاسٍ مُحْرِمِيْنَ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ بِعُمْرَةٍ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ وَكَعْبٌ عَلٰى نَارٍ يَصْطَلِی مَرَّتْ بِهٖ رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَاَخَذَ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّهُمَا وَنَسِیَ اِحْرَامَهُ ثُمَّ ذَكَرَ اِحْرَامَهُ فَاَلْقَاهُمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ دَخَلَ الْقَوْمُ عَلٰى عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَدَخَلْتُ مَعَهُ فَقَصَّ كَعْبٌ قِصَّةَ الْجَرَادَتَيْنِ عَلٰى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ وَمَنْ بِذٰلِكَ لَعَلَّكَ بِذٰلِكَ يَا كَعْبُ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اِنَّ حِمْيَرَ تُحِبُّ الْجَرَادَ قَالَ مَا جَعَلْتَ فِی نَفْسِكَ قَالَ دِرْهَمَيْنِ قَالَ بَخٍ دِرْهَمَانِ خَيْرٌ مِّنْ مِائَةِ جَرَادَةٍ اجْعَلْ مَا جَعَلْتَ فِی نَفْسِكَ

✧✧ عبداللہ بن ابوعمار بیان کرتے ہیں' وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ کے ساتھ' کچھ لوگوں سمیت بیت مقدس سے عمرہ کرنے کے لئے آ رہے تھے اور حالت احرام میں تھے راستے میں ایک جگہ پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے آگ دیکھی جس کے پاس سے ٹڈیوں کا ایک گروہ گزر رہا تھا' انہوں نے دو ٹڈیاں پکڑیں اور انہیں بھون لیا۔ انہیں اپنا احرام یاد نہیں رہا۔ پھر جب انہیں اپنا احرام یاد آیا تو انہوں نے ان کو ایک طرف رکھ دیا جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی

حدیث نمبر 892:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — 8293
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 191/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 490/3

حدیث نمبر 893:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — 8293
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 191/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 490/3

حدیث نمبر 894:
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 8248
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 206/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 195/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 504/3

خدمت میں حاضر ہوئے تو میں بھی ان کے ساتھ حاضر ہوا حضرت کعب نے دو ٹڈیوں کا واقعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون شخص تھا۔ اے کعب! شاید تم نے ایسا کیا تھا' انہوں نے عرض کی: جی ہاں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یمن کے رہنے والے لوگ ٹڈیوں کو پسند کرتے ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تمہارے خیال میں اس کا کیا بدلہ ہونا چاہیے تو انہوں نے جواب دیا: دو درہم' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو درہم بہت ہیں' دو درہم تو سو ٹڈیوں سے بھی بہتر ہوتے ہیں' بہرحال تم وہی کرو جو تم نے اپنے ذہن میں مقرر کیا ہے۔

895 - اَخْبَرَنَا سعید، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً یَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ صَیْدِ الْجَرَادِ فِی الْحَرَمِ فَقَالَ لَا وَنَهٰی عَنْهُ قَالَ اَمَّا قُلْتُ لَهٗ اَوْ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَاِنَّ قَوْمَكَ یَاْخُذُوْنَهٗ وَهُمْ مُحْتَبُوْنَ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرم کی حدود میں ٹڈیوں کے شکار کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: (جائز) نہیں اور انہوں نے اس سے منع کر دیا' راوی کہتے ہیں حاضرین میں سے ایک شخص نے ان سے کہا' آپ کی قوم انہیں پکڑ لیتی ہے حالانکہ وہ لوگ مسجد میں احتباء کی حالت میں ہوتے ہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان لوگوں کو علم نہیں ہے۔

896 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهٗ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ مُنْحَنُوْنَ وَرَوَی الْحُفَّاظُ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ وَهُمْ مُنْحَنُوْنَ وَهُوَ اَفْصَحُ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے تاہم اس میں "احتباء" کی بجائے "انحناء" موجود ہے۔

حفاظ نے ابن جریج کے حوالے سے لفظ انحناء نقل کیا ہے اور یہ زیادہ درست ہے۔

897 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ بُكَیْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ یَقُوْلُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهٗ رَجُلٌ عَنْ جَرَادَةٍ قَتَلَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِیْهَا قَبْضَةٌ مِّنْ طَعَامٍ وَّلَیَاْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ وَّلٰكِنْ وَّلَوْ ۔

حدیث نمبر **895**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **8243**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **198/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **511/3**

حدیث نمبر **896**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **207/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **198/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **511/3**

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَوْلُهٗ وَلَیَاْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ اَیْ اِنَّمَا فِیْهَا الْقِیْمَةُ وَقَوْلُهٗ وَلَوْ یَقُوْلُ یُحْتَاطُ فَیَخْرُجُ اَكْثَرَ مِمَّا عَلَیْكَ بَعْدَ مَا اَعْلَمْتُكَ اَنَّهٗ اَكْثَرُ مِمَّا عَلَیْكَ ۔

✧✧ بکر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے قاسم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اس نے ان سے ٹڈیوں کے بارے میں سوال کیا جنہیں حالت احرام والا شخص قتل کر دیتا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو مٹھی بھر اناج دینا ہو گا اور وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے گا کا مطلب یہ ہے: یہ ان کی قیمت ہو گی اور ان کا یہ کہنا کہ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کی قیمت میں احتیاط کرے اور تم پر جو لازم ہے اس سے زیادہ کھالے باوجود اس کے کہ میں تمہیں یہ بتا چکا ہوں کہ اس سے زیادہ ہے جو تم پر لازم ہوتا ہے۔

898 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِیْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ عَنْ مُحْرِمٍ اَصَابَ جَرَادَةً فَقَالَ یَتَصَدَّقُ بِقَبْضَةٍ مِّنْ طَعَامٍ وَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ لَیَاْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ وَّلٰكِنْ عَلٰی ذٰلِكَ رَاْیٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا' حالت احرام والے شخص کے بارے میں جو ٹڈی مار دیتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر اناج صدقہ کرے گا' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں حاصل کر سکتا ہے لیکن یہ اس کی اپنی رائے کے مطابق ہو گا۔

اخرج الستة الاحادیث من کتاب المناسك ' والسابع من کتاب مختصر الحج الکبیر .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ ساتویں روایت الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہے۔

باب فی حمام مكة

باب 36: مکہ کے کبوتروں کا حکم

899 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِیْرٍ الدَّارِیِّ، عَنْ

حدیث نمبر **897**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **8244**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **198/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **505/3**

حدیث نمبر **898**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **206/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **207/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **536/3**

طَلْحَةَ بْنِ اَبِي حُصَيْفَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ : قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَدَخَلَ دَارَ النَّدْوَةِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاَرَادَ اَنْ يَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَلْقٰى رِدَاءَهُ عَلٰى وَاقِفٍ فِي الْبَيْتِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الْحَمَامِ فَاَطَارَهُ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَلَمَّا صَلَّى الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ احْكُمَا عَلَيَّ فِي شَيْءٍ صَنَعْتُهُ الْيَوْمَ اِنِّي دَخَلْتُ هٰذِهِ الدَّارَ وَاَرَدْتُ اَنْ اَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَلْقَيْتُ رِدَائِي عَلٰى هٰذَا الْوَاقِفِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الْحَمَامِ فَخَشِيْتُ اَنْ يُلَطِّخَهُ بِسَلْحِهِ فَاَطَرْتُهُ عَنْهُ فَوَقَعَ عَلٰى هٰذَا الْوَاقِفِ الْاٰخَرِ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي اَنِّي اَطَرْتُهُ مِنْ مَنْزِلٍ كَانَ فِيْهِ اٰمِنًا اِلٰى مَوْقِعِهِ كَانَ فِيْهَا حَتْفُهُ فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ كَيْفَ تَرٰى فِي عَنْزٍ ثَنِيَّةٍ عَفْرَاءَ نَحْكُمُ بِهَا عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ اَرٰى ذٰلِكَ فَاَمَرَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ نافع بن عبد حارث بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے آپ جمعہ کے دن دارندوہ میں داخل ہوئے تاکہ وہاں سے جلدی مسجد میں چلے جائیں۔انہوں نے اپنی چادر گھر کی دیوار پر رکھ دی ان کبوتروں میں سے ایک پرندہ اس پر آکر بیٹھ گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اڑایا تو ایک سانپ نے اس پر حملہ کرکے اسے مار دیا جب انہوں نے جمعہ کی نماز ادا کرلی تو میں ان کے پاس آیا میں بھی تھا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ دونوں میرے بارے میں فیصلہ کریں' میں نے جو آج کیا ہے اس میں مجھے کیا دینا ہوگا؟ میں گھر میں داخل ہوا میرا مقصد یہ تھا کہ میں مسجد جلدی چلا جاؤں گا۔میں نے چادر ایک دیوار کے اوپر رکھ دی ایک کبوتر اس پر آکر بیٹھ گیا مجھے یہ ڈر ہوا کہ کہیں یہ اس کے اوپر بیٹ نہ کردے میں نے اسے اڑا دیا وہ وہاں سے اُٹھ کر ایک دوسری دیوار پر آ گیا۔وہاں ایک سانپ نے اس پر حملہ کرکے اسے مار دیا' مجھے اب یہ الجھن ہو رہی ہے کہ میں نے اسے ایک ایسی جگہ سے اٹھایا جہاں پر وہ امن کی حالت میں تھا' اور ایسی جگہ پر بھیج دیا جہاں پر اس کی موت آئی ہوئی تھی۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اس بارے میں کیا خیال کرتے ہیں' بکری کا بچہ ٹھیک رہے گا۔ہم اس حوالے سے امیر المؤمنین کے بارے میں فیصلہ دے دیتے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری بھی یہی رائے ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے مطابق حکم دیا۔

900 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيْدٍ قَتَلَ ابْنٌ لَهُ حَمَامَةً فَجَاءَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَذْبَحُ شَاةً فَتَصَدَّقُ بِهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ اَمِنْ حَمَامِ مَكَّةَ ؟ قَالَ نَعَمْ .

حدیث نمبر **899**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8268

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 13220

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 195/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 502/3

✧✧ عثمان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' ان کے بیٹے نے ایک کبوتر مار دیا تو وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم ایک بکری ذبح کرکے اس کو صدقہ کردو۔ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا' کو کہا کہ کیا وہ مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر تھا تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

901 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ غُلَامًا مِّنْ قُرَيْشٍ قَتَلَ حَمَامَةً مِّنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَاَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنْ يَفْتَدِيَ عَنْهُ بِشَاةٍ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' قریش کے ایک لڑکے نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر مار دیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ فدیہ کے طور پر ایک بکری دے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك ، والثالث من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب لحم الصيد فى الاحرام

باب 37: حالت احرام میں شکار کا گوشت (کھانا)

902 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْاِحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَادَ لَكُمْ .

حدیث نمبر **900**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8264

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 205/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 195/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 503/3

حدیث نمبر **901**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8265

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 195/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 503/3

حدیث نمبر **902**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 290/2

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8349

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 851

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام میں شکار کا گوشت کھانا تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تم نے خود اسے شکار نہ کیا ہو اور نہ ہی کسی دوسرے نے اسے تمہارے لیے شکار کیا ہو۔

903 - اَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰكَذَا .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

904 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰكَذَا .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے حوالے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

905 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَابْنُ اَبِي يَحْيَى اَحْفَظُ مِنَ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَسُلَيْمَانُ مَعَ ابْنِ اَبِي يَحْيَى .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ابن ابی یحیٰی نامی راوی دراوردی نامی راوی سے زیادہ حافظ ہیں اور سلیمان نامی راوی ابن ابی یحیٰی کے ہم پلہ ہیں۔

906 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَّحْشِيًّا وَّهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **902**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	846
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1817/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3810
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	2641
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	171/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3974
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3971
دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	290/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	25/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	190/5

حدیث نمبر **904**:

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	290/2
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	387/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	171/2

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِهٖ، قَالَ : اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ .

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک نیل گائے کا گوشت پیش کیا آپ اس وقت "ابواء" یا شاید "ودان" کے مقام پر تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے میرے چہرے پر (غم کے) آثار دیکھے تو آپ نے فرمایا: ہم نے تمہیں یہ اس لیے واپس کئے ہیں کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

907 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَاَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، فَرَاٰى حِمَارًا وَّحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلٰى فَرَسِهٖ فَسَاَلَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُنَاوِلُوْهُ سَوْطَهُ فَاَبَوْا، فَسَاَلَهُمْ رُمْحَهُ فَاَبَوْا، فَاَخَذَ رُمْحَهُ فَشَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ، فَاَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى بَعْضُهُمْ، فَلَمَّا اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : اِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ اَطْعَمَكُمُوْهَا اللّٰهُ تَعَالٰى

حدیث نمبر **906**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	441
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1015
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1229
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	8322
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	8783
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	14471
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	280/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1825
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1193
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	849
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	3090
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	183/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	28301
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	2637
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	170/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3970
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3967
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	7430
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	191/5

✦✦ حضرت ابوقتادہ انصاری ؓ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مکہ کے راستے میں موجود تھے۔ درمیان میں کسی جگہ وہ کسی وجہ سے اپنے ساتھیوں سمیت پیچھے رہ گئے جو حالت احرام میں تھے۔ حضرت ابوقتادہ ؓ حالت احرم میں نہیں تھے۔ انہوں نے ایک نیل گائے کو دیکھا تو اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ انہیں ان کا کوڑا پکڑا دیں۔ ان کے ساتھیوں نے انکار کردیا۔ حضرت ابوقتادہ ؓ نے ان سے نیزہ مانگا تو انہوں نے اس پر بھی انکار کردیا۔ پھر حضرت ابوقتادہ ؓ نے خود ہی اپنا نیزہ پکڑا اور اسے نیل گائے پر حملہ کرکے اسے ماردیا۔ نبی اکرم ﷺ کے کچھ اصحاب نے اس کا گوشت کھا لیا اور کچھ نے کھانے سے انکار کردیا۔ جب یہ حضرات نبی اکرم ﷺ تک پہنچے تو آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یہ وہ خوراک ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو کھلائی ہے۔

908 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ، فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ، مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِىْ النَّضْرِ، اِلا اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهٖ مِنْ شَىْءٍ .

حدیث نمبر **907**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	443
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1005
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	8338
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1823
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1196
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1852
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	847
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	182/5
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3798
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3978
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3975
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	187/5

حدیث نمبر **908**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	1007
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	8350
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	301/5
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2570
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1196
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	173/2

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت ہے؟

909 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ : رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْعَرْجِ فِىْ يَوْمٍ صَائِفٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ غَطّٰى وَجْهَهٗ بِقَطِيْفَةِ اَرْجُوَانٍ ثُمَّ اُتِىَ بِلَحْمِ صَيْدٍ فَقَالَ لَاَصْحَابِهٖ كُلُوْا قَالُوْا اَلا تَاْكُلُ اَنْتَ قَالَ اِنِّىْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنَّمَا صِيْدَ مِنْ اَجْلِىْ .

✦✦ عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عثمان غنی ؓ کو عرج کے مقام پر دیکھا وہ گرمی کا دن تھا۔ حضرت عثمان ؓ حالت احرام میں تھے۔ انہوں نے ایک ارجوانی چادر کے ذریعے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا۔ پھر ان کی خدمت میں شکار کا گوشت لایا گیا تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم لوگ کھالو۔ انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نہیں کھائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔ اسے میرے لئے شکار کیا گیا ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والثامن من كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی ؒ نے پہلی سات روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب ما يجوز للمحرم قتله

باب 38: حالت احرام والے شخص کے لئے (کون سے جانور) کو مارنا جائز ہے

910 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِىْ قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ : الْغُرَابُ ، وَالْحِدَاَةُ ، وَالْعَقْرَبُ ، وَالْفَارَةُ ، وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ .

حدیث نمبر **909**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	417
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1016
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	191/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	241/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	647/8

حدیث نمبر **910**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	427
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1027
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1889

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ طرح کے جانوروں میں سے کسی ایک کو مارنے پر حالت احرام والے شخص کو گناہ نہیں ہوگا۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤلا کتا۔

911 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْمِىْ غُرَابًا بِالْبَيْدَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✧✧ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے بیداء کے مقام پر کوے کو کنکری ماری۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **910**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8375**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **619**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14818**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **3/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1823**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1826**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1199**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1846**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3088**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **187/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3811**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5428**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **39640**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3961**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **232/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **209/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **182/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **582/8**

حدیث نمبر **912**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1032**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8409**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15274**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **212/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **237/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **540/3**

وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

912 -- وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَنَّهُ رَاَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يُقَرِّدُ بَعِيْرًا لَهُ فِىْ طِيْنٍ بِالسُّقْيَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✧✧ ربیع بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا: وہ سقیا کے مقام پر اپنے اونٹ کو مٹی میں لوٹ پوٹ کر رہے تھے۔ حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے۔

913 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَيْمُوْنَ بْنَ مِهْرَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَخَذْتُ قَمْلَةً فَاَلْقَيْتُهَا ثُمَّ طَلَبْتُهَا فَلَمْ اَجِدْهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا تِلْكَ ضَالَّةٌ لَا تُبْتَغٰى

✧✧ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص نے ان سے دریافت کیا اور بولا میں نے ایک ''جوں'' کو لے کر اسے نکال دیا ہے پھر میں نے اسے تلاش کیا تو وہ مجھے نہیں ملی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ ایک ایسی گم شدہ چیز ہے جسے تلاش نہیں کیا جاتا۔

914 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ : جَلَسْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَلَسَ اِلَيْهِ رَجُلٌ لَمْ اَرَ رَجُلًا اَطْوَلَ شَعَرًا مِنْهُ فَقَالَ اَحْرَمْتُ وَعَلَىَّ هٰذَا الشَّعَرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اشْتَمِلْ عَلٰى مَا دُوْنَ الْاُذُنَيْنِ مِنْهُ قَالَ قَبَّلْتُ امْرَاَةً لَيْسَتْ بِامْرَاَتِىْ قَالَ زَنٰى فُوْكَ قَالَ رَاَيْتُ قَمْلَةً فَطَرَحْتُهَا قَالَ تِلْكَ الضَّالَّةُ لَا تُبْتَغٰى .

✧✧ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آ کر بیٹھا' میں نے اس سے زیادہ لمبے بالوں والا شخص کبھی نہیں دیکھا' وہ بولا میں نے احرام باندھ لیا ہے اور میرے یہ بال ہیں (جو آپ دیکھ رہے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کانوں سے جو نیچے ہیں تم انہیں کٹوا لو۔
وہ بولا: میں نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا ہے جو میری بیوی نہیں تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے منہ نے زنا کیا ہے وہ بولا: میں نے ایک ''جوں'' دیکھی اور اسے پھینک دیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ ایک ایسی گمشدہ چیز ہے جسے

حدیث نمبر **913**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8263**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **201/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **516/3**

حدیث نمبر **914**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **213/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **201/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **540/3**

تلاش نہیں کیا جاتا۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الحج من الامالی ' والرابع من کتاب المناسک وهو اخر حدیث فیه ' والخامس من کتاب مختصر الحج الکبیر .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب حج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے چوتھی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔ جبکہ پانچ روایت کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں روایت کی ہے۔

باب الحجامة للمحرم

باب 39: حالت احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا

915 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، احدهما او كلاهما ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں

حدیث نمبر **915**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاهره' مصر 500
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 14588
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة المیمنیہ' مصر 21/1
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 622
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاهره' 1966ء 1829
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1835
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاهره' مصر 1202
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1835
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاهره' مصر' 1407ھ-1987ء 839
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاهره' مصر' 1407ھ-1987ء 193/5
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 2303
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء 2651
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 3954
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء 3951
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 64/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان 206/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 529/3

تھے۔

916 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، احدهما او كلاهما عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

917 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَا يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ اِلَّا اَنْ يُضْطَرَّ اِلَيْهِ مِمَّا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ ،

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مِثْلَ ذٰلِكَ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حالت احرام والا شخص پچھنے نہیں لگوا سکتا' البتہ اگر انتہائی مجبوری کا عالم ہو تو پھر ایسا کیا جا سکتا ہے جب اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ ہو۔

امام مالک رحمہ اللہ نے بھی اس کی مانند فتویٰ دیا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب الحج من الامالی ' والثانی والثالث فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب نظر المحرم فی المرأة وانشاد الشعر

باب 40: حالت احرام والے شخص کا آئینے میں دیکھنا اور شعر کہنا

918 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ نَظَرَ فِي الْمِرْآةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام کی حالت میں آئینہ دیکھ لیا کرتے تھے۔

919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِيُّ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حدیث نمبر **917**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبة العلمیہ 416
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1003
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان 212/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 581/8

حدیث نمبر **918**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1034

رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَتَدَلَّتْ فَجَعَلَتْ تُقَدِّمُ يَدًا وَتُؤَخِّرُ أُخْرَى قَالَ الرَّبِيعُ أَظُنُّهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شِعْرًا

كَأَنَّ رَاكِبَهَا غُصْنٌ بِمَرْوَحَةٍ ... إِذَا تَدَلَّتْ بِهِ أَوْ شَارِبٌ ثَمِلُ

ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ.

✧✧ عبدالرحمٰن بن حسن اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور وہ اس وقت حالت احرام میں تھے اور ہاتھ آگے پیچھے کر رہے تھے۔

ربیع نامی راوی بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھا تھا

''اس (سواری کا) سوار کھلے میدان میں موجود شاخ کی طرح ہے جو ادھر ادھر جھومتی ہے یا شراب پینے والے کی طرح ہے (جو جھومتا ہے)'' پھر انہوں نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تھا۔

920 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً.

✧✧ عبدالرحمٰن بن اسود بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔

921 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الشِّعْرُ كَلَامٌ حَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلَامِ وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِهِ۝

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' شعر ایک کلام کی طرح ہے اچھا شعر اچھے کلام کی طرح ہوتا ہے اور برا شعر برے کلام کی طرح ہوتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی نے یہ چاروں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر **920**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **557**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **20499**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **456/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2707**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6145**

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء **858**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **5010**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3755**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **68/5**

باب تقديم فرض الرجل على نذره وعلى فرض غيره

باب 41: آدمی کا کسی ایک فرض کو اپنی نذر یا کسی دوسرے فرض سے پہلے ادا کرنا

922 - أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ إِنِّي لَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنْ هَذِهِ فَقَالَ: هَذِهِ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ فَلْيَلْتَمِسْ أَنْ يَقْضِيَ نَذْرَهُ يَعْنِي لِمَنْ كَانَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَنَذَرَ حَجًّا۝

✧✧ زید بن جبیر بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا' ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تو وہ شخص بولا یہ حج ہے' آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی نذر پوری کرے یعنی اس پر جو حج ہے اور جو اس نے حج کی نذر مانی ہے۔ اس میں سے (پہلے فرض حج کرنا چاہیے)

923 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا، يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْهُ، وَإِلَّا فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْهُ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا تھا: فلاں کی طرف سے میں حج کے لئے حاضر ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو تم خود حج کر چکے ہو تو تم اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ اپنی طرف سے حج کرو اور بعد میں اس کی طرف سے حج کر لینا۔

924 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا، يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْهُ، وَإِلَّا فَاحْجُجْ۝

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ یہ کہہ رہا تھا' میں فلاں کی طرف سے حج کرنے کے لئے تیار ہوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم حج کر چکے ہو تو اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ پہلے خود حج کرو۔

925 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ،

حدیث نمبر **925**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **271/2**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13368**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1811**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2903**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **2440**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **3039**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2547**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **399**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3988**

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَيْحَكَ وَمَا شُبْرُمَةُ قَالَ : فَذَكَرَ قَرَابَةً لَهُ فَقَالَ احَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ ؟ قَالَ لَا قَالَ فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ .

✦✦ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا' میں شبرمہ کی طرف سے حج کے لئے تیار ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا استیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ اس شخص نے اس کے ساتھ اپنی رشتے داری کا تعلق ظاہر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا نہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کرو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِي تَمِيْمَةَ وَخَالِدِ الْحِذَاءِ ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ : وَيْلَكَ وَمَا شُبْرُمَةُ ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا قَالَ اَخِيْ وَقَالَ الْاٰخَرُ فَذَكَرَ قَرَابَةً ، قَالَ اَفَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هٰذِهٖ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ

✦✦ حضرت ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کے لئے حاضر ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا استیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ (ایک راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) وہ شخص بولا وہ میرا بھائی ہے (دوسرے راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) اس شخص نے اپنی رشتے داری کا ذکر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: نہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کرلو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك ، والخامس من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الحج عن العاجز

باب 42: عاجز شخص کی طرف سے حج کرنا

927 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ، يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **925**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **12419**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **123/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **306/3**

حدیث نمبر **926**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **12370**

امْرَاَةً مِنْ خَثْعَمَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهٖ ، اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى رَاحِلَتِهٖ ، فَهَلْ تَرَى اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ اس نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جو فرض کیا ہے وہ میرے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہوگیا (یعنی اس پر حج فرض ہوگیا) لیکن وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتا تو آپ کا کیا خیال ہے؟ میں ان کی طرف سے حج کرلوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں!

امام سفیان ثوری بیان کرتے ہیں' میں نے اس حدیث کو امام زہری کی زبانی سن کر یاد رکھا ہے۔

928 - اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيْهِ : فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذٰلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَمَا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِهٖ نَفَعَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ بات اس کو نفع دے گی؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جس طرح اگر اس پر کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کردیتی تو یہ اسے فائدہ دیتا۔

حدیث نمبر **927**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء **3042**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **507**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر **219/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء **1841**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **117/5**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء **2384**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء **3032**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **328/4**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **266**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء **3998**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء **3995**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **721/18**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **113/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **280/3**

حدیث نمبر **928**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **507**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء **3042**

929 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ ، فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ ، اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آئی تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرے' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کر دیا اور اس نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دوسری طرف پھیر دیا' اس خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جو چیز لازم کی ہے وہ میرے بوڑھے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہوگئی ہے لیکن وہ سواری پر سیدھی طرح بیٹھ نہیں سکتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! (راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کی بات ہے۔

حدیث نمبر **928**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	328/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	113/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	280/3

حدیث نمبر **929**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	281
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1036
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	346/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1513
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1334
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	188/5
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1809
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	3621
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	3031
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	2520
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3992
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3989
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	722/18
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	282/3

930 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اَبِي قَدْ اَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ ، قَالَ : فَحُجِّي عَنْهُ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے یہ بات بیان کرتے ہیں' "خثعم" قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: حج کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے جو چیز عرض کی ہے وہ میرے والد پر لازم ہوگئی ہے۔ وہ بہت بوڑھے ہیں اس لئے سواری پر بیٹھ نہیں سکتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کرلو۔

931 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ

حدیث نمبر **930**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء	1839
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1853
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1335
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	928
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	3030
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	2536
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	720/15
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	23/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	114/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	282/3

حدیث نمبر **931**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	75/1
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1935
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	885
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	312
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	2889
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	2535
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	329/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	114/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	283/3

اللّٰہُ عَنْہُ ، اَنّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَکُلُّ مِنًی مَنْحَرٌ ، ثُمَّ جَائَتْہُ امْرَاَۃٌ مِنْ خَثْعَمَ ، فَقَالَتْ : اِنَّ اَبِی شَیْخٌ قَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَکَتْہُ فَرِیضَۃُ اللّٰہِ عَلٰی عِبَادِہٖ فِی الْحَجِّ وَلَا یَسْتَطِیعُ اَدَائَھَا ، فَھَلْ یَجْزِی عَنْہُ اَنْ اُؤَدِّیَھَا عَنْہُ ؟ قَالَ : نَعَمْ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: منیٰ پورے کا پورا قربانی کرنے کی جگہ ہے خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج کے معاملے میں جو چیز فرض کی ہے وہ ان پر لازم ہوگئی ہے لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو کیا یہ بات جائز ہوگی کہ میں ان کی طرف سے اسے ادا کرلوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

932 - اَخْبَرَنَا سَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ حَنْظَلَۃَ قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُسًا ، یَقُولُ : اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ امْرَاَۃٌ ، فَقَالَتْ : اِنَّ اُمِّی مَاتَتْ وَعَلَیْھَا حَجٌّ ، فَقَالَ : حُجِّی عَنْ اُمِّکِ○

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی: میری والدہ کا انتقال ہوگیا ہے ان کے ذمے حج لازم تھا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی ماں کی طرف سے حج کرلو۔

933 - اَخْبَرَنَا مَالِکٌ ، اَوْ غَیْرُہُ ، عَنْ اَیُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، اَنَّ رَجُلًا جَعَلَ عَلٰی نَفْسِہٖ اَنْ لَا یَبْلُغَ اَحَدٌ مِنْ وَلَدِہِ الْحَلَبَ فَیَحْلُبُ وَیَشْرَبُ وَیَسْقِیہِ اِلَّا حَجَّ وَحَجَّ بِہٖ مَعَہُ ، فَبَلَغَ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِہِ الَّذِی قَالَ الشَّیْخُ وَقَدْ کَبِرَ الشَّیْخُ ، فَجَائَ ابْنُہُ اِلٰی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، فَاَخْبَرَہُ الْخَبَرَ ، فَقَالَ : اِنَّ اَبِی قَدْ کَبِرَ وَلَا یَسْتَطِیعُ اَنْ یَحُجَّ ، اَفَاَحُجُّ عَنْہُ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ○

✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنے ذمے یہ نذر مانی کہ اس کی اولاد میں سے جو بھی بچہ دودھ دوہنے کی عمر تک پہنچے گا اور وہ دودھ دوہ لے گا اور اسے پی لے گا تو وہ لڑکا بھی حج کرے گا اور وہ شخص بھی اس کے ساتھ حج کرے گا تو اس شخص کے بچوں میں سے ایک بچہ اس وقت اس عمر تک پہنچا جب وہ شخص بزرگ ہو چکا تھا اس کی عمر زیادہ

حدیث نمبر **932**:
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1852**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **435/4**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **1149**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **114/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **283/3**

حدیث نمبر **933**:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **483**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **211/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **577/8**

ہوچکی تھی تو اس کا بیٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اس بارے میں بتایا تو وہ بولا: میرے والد بڑی عمر کے ہو چکے ہیں اور وہ حج کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

934 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ ، قَالَ : وَذَکَرَ مَالِکٌ ، اَوْ غَیْرُہُ ، عَنْ اَیُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ، اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللّٰہِ ، اِنَّ اُمِّی عَجُوزٌ کَبِیرَۃٌ ، لَا تَسْتَطِیعُ اَنْ نُرْکِبَھَا عَلَی الْبَعِیرِ ، وَاِنْ رَبَطْتُھَا خِفْتُ اَنْ تَمُوتَ ، اَفَاَحُجُّ عَنْھَا ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ عمر رسیدہ خاتون ہیں وہ اس کی طاقت نہیں رکھتی کہ ہم انہیں اونٹ پر بٹھا سکیں' اگر میں انہیں باندھ دیتا ہوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ فوت ہو جائیں گی کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

اخرج الستة الاحادیث من کتاب المناسک' والسابع والثامن فی کتاب اختلاف مالک والشافعی رضی اللہ عنہما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب المؤجر نفسہ

باب 43: مزدوری کرنے والا شخص

935 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِیدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ، ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَہُ فَقَالَ : اُؤَاجِرُ نَفْسِی مِنْ ھٰؤُلَائِ الْقَوْمِ فَاَنْسُکُ مَعَھُمُ الْمَنَاسِکَ اِلَی اَجْرٌ ؟ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ "اُولٰئِکَ لَھُمْ نَصِیبٌ مِمَّا کَسَبُوا

حدیث نمبر **934**:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **482**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء **1842**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **211/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **577/8**

حدیث نمبر **935**:
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **15141**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **481/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **333/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **116/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **290/3**

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ"۔

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس ﷠ کے بارے میں منقول ہے: ان سے کسی شخص نے سوال کیا میں نے خود کو مزدور کے طور پر ان لوگوں کے ساتھ رکھا ہے اور میں نے ان کے ساتھ حج ادا کرلیا ہے' تو کیا مجھے اجر ملے گا' حضرت ابن عباس ﷠ نے فرمایا: ہاں! ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"ان لوگوں کو مخصوص حصہ ملا ہے جو انہوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے"۔

936 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اُوَاجِرُ نَفْسِىْ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَاَنْسُكُ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكَ هَلْ يُجْزِءُ عَنِّىْ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ اُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ.

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عباس ﷠ سے دریافت کیا' میں نے خود کو ان لوگوں کے ساتھ مزدور کے طور پر رکھا ہے۔ میں نے ان کے ساتھ حج ادا کرلیا ہے تو کیا یہ میری طرف سے درست ہوگا؟ تو حضرت ابن عباس ﷠ نے فرمایا: ہاں! ان لوگوں کو وہ حصہ ملے گا جو ان لوگوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والا ہے۔

اخوج الحديثين من كتاب المناسك.

امام شافعی ﷬ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب حج الصبى واجر من حج به

باب 44: بچے کا حج کرنا اور اس شخص کا اجر جس کے ساتھ بچے نے حج کیا ہو

937 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ، فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِىَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ فَقَالُوْا: الْمُسْلِمُوْنَ، فَمَنِ الْقَوْمُ؟ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مِحَفَّةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلِهٰذَا حَجٌّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ.

حدیث نمبر **937**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 2707

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 504

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 14872

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 219/1

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1336

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 1736

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 121/5

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب واپس تشریف لا رہے تھے آپ "روحاء" کے مقام پر پہنچے تو آپ کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی انہوں نے سلام کیا تو آپ نے دریافت کیا' آپ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا مسلمان ہیں' پھر انہوں نے دریافت کیا' آپ کون حضرات ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' تو ایک خاتون نے اپنے بچے کو اپنے کپڑے میں سے نکال کر اسے بلند کیا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

938 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاَةٍ وَهِىَ فِىْ مِحَفَّتِهَا فَقِيْلَ لَهَا: هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَتْ بِعَضُدَىْ صَبِىٍّ كَانَ مَعَهَا، فَقَالَتْ: اَلِهٰذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ۝

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس سے گزرے وہ اس وقت اپنے پالان میں تھی' اسے کہا گیا یہ اللہ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے پاس موجود بچے کا کندھا پکڑ کر عرض کی' کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

939 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **937**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 2400

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 3049

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 2555

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 144

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 144

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 155/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 111/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 27/3

حدیث نمبر **938**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطأ" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 121/5

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 256/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 2556

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 3797

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 3800

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 177/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 275/3

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاَةٍ وَهِيَ فِي مِحَفَّتِهَا فَقِيلَ : هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخَذَتْ بِعَضُدَيْ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا ، فَقَالَتْ : اَلِهٰذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ اَجْرٌ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس سے گزرے' وہ اس وقت اپنے پلان میں تھی' اسے بتایا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے بچے کا کندھا پکڑا جو اس کے پاس موجود تھا' اس نے دریافت کیا کہ کیا اسے حج کا ثواب ملے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والاولان اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور پہلی والی دو روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب حج المملوك قبل ان يعتق والغلام قبل ان يدرك

باب 45: غلام کا آزاد ہونے سے پہلے حج کرنا اور لڑکے کا بالغ ہونے سے پہلے حج کرنا

940 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَيُّهَا النَّاسُ اَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُوا مَا اَقُولُ لَكُمْ اَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّهُ وَاِنْ عَتَقَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ فَلْيَحْجُجْ وَاَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّهُ وَاِنْ بَلَغَ فَلْيَحْجُجْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اے لوگو! مجھے بتاؤ تم کیا کہہ رہے ہو؟ اور میں جو تمہیں جواب دیتا ہوں اسے سمجھ لو وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کا حج ادا ہو گیا اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا' پھر وہ حج کرے گا اگر وہ لڑکا جسے اس کے گھر والوں نے حج کروایا ہو اور وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس نے اپنا حج ادا کر لیا اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج ادا کرنا ہو گا۔

941 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَيُّهَا النَّاسُ

حدیث نمبر **940**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 14875

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 3050

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 257/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 325/4

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 481/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 325/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 177/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 276/3

اَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُوا مَا اَقُولُ لَكُمْ اَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّهُ وَاِنْ عَتَقَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ فَلْيَحْجُجْ وَاَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّتَهُ وَاِنْ بَلَغَ فَلْيَحْجُجْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے: اے لوگو! مجھے بتاؤ کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں جو تمہیں بتانے لگا ہوں اسے سمجھ لو' ہر وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو مکمل کر لیا اور اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا تو اسے حج کرنا ہو گا ہر وہ لڑکا جسے اس کے گھر والوں نے حج کروایا ہو تو اگر وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو ادا کر لیا۔ اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج کرنا پڑے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب في الاحصار ومن حبس دون البيت بمرض والتداوی بما لا بد منه

باب 46: محصور ہو جانا' جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے رکنا پڑ جائے اور وہ دوا استعمال کرنا جو بہت ضروری ہے

942 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ : لَا حَصْرَ اِلَّا حَصْرُ الْعَدُوِّ وَزَادَ اَحَدُهُمَا ذَهَبَ الْحَصْرُ الْآنَ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' محصور وہی شخص ہوتا ہے جو اپنے دشمن کی وجہ سے محصور ہو۔

ایک راوی نے یہ الفاظ اضافی نقل کیے ہیں: محصور ہونے کا حکم اب ختم ہو چکا ہے۔

943 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ : اَلْمُحْصَرُ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

حدیث نمبر **942**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1355

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 219/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 219/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 409/3

حدیث نمبر **943**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 508

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1047

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 223/5

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 251/2

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے بارے میں بیان کرتے ہیں' انہوں نے ارشاد فرمایا ہے' جس شخص کو محصور کر دیا جائے وہ اس وقت تک احرام نہیں کھولے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہیں کر لیتا۔

944 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : مَنْ حُبِسَ دُوْنَ الْبَيْتِ بِمَرَضٍ فَاِنَّهٗ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

✦✦ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے ہی رکنا پڑے (یعنی وہ وہاں تک نہ پہنچ سکے) تو وہ اس وقت تک احرام سے باہر نہیں آئے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کی سعی نہیں کر لیتا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **943**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5915**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1695**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1810**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **234/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **163/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **409/3**

حدیث نمبر **944**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1047**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **219/5**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1810**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **161/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3751**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5915**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **234/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **163/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **409/3**

حدیث نمبر **945**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1048**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **220/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **164/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **410/3**

945 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَمَرْوَانَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ اَفْتَوْا ابْنَ حُزَابَةَ الْمَخْزُوْمِيَّ وَاَنَّهٗ صُرِعَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَنْ يَتَدَاوٰى بِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَيَفْتَدِيَ فَاِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَحَلَّ مِنْ اِحْرَامِهٖ وَكَانَ عَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيُهْدِيَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' مروان اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ابن خزامہ مخزومی کو فتویٰ دیا تھا انہیں مکہ کے راستے میں سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔ (ان حضرات نے فتویٰ دیا) جو دوا ضروری ہو وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں اور جب وہ ٹھیک ہو جائیں تو اس کا فدیہ دیں گے اور عمرہ کریں گے اور پھر احرام سے باہر آئیں گے اور اگلے سال ان پر حج کرنا لازم ہوگا اور ان پر قربانی دینا بھی لازم ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالي والىٰ اخر الرابع من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے بعد باقی کی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل لدخول مكة والبداءة بالبيت

باب 47: مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا اور سب سے پہلے بیت اللہ جانا

946 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهٗ كَانَ يَغْتَسِلُ لِدُخُوْلِ مَكَّةَ .

حدیث نمبر **946**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **472**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **923**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15611**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **48/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1573**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1259**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1865**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2694**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **71/5**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1933**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2694**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **220/2**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **447/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **83/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **421/3**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

947 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لَمْ يَلْوِ وَلَمْ يُعَرِّجْ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ ادھر ادھر نہیں مڑے (یعنی سیدھے مسجد حرام تشریف لائے اور سب سے پہلے طواف کعبہ کیا' جیسا کہ سنن بیہقی کی روایت میں اس کی تصریح موجود ہے)

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدعاء عند رؤية البيت ورفع اليدين

باب 48: بیت اللہ کو دیکھ کر دعا مانگنا اور دونوں ہاتھ بلند کرنا

948 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَقَالَ : اللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا ، وَتَعْظِيمًا ، وَتَكْرِيمًا ، وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مِنْ شَرَفِهِ ، وَكَرَمِهِ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب بیت اللہ کو دیکھا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے اور یہ دعا کی۔

''اے اللہ! اس گھر کے شرف' عظمت' عزت اور ہیبت میں اضافہ کر اور جو شخص اس کی تعظیم و تکریم کرے جو حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا تو اس کی بھی شرف و عزت تعظیم اور نیکی میں اضافہ کر۔

949 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ كَانَ حِيْنَ يَنْظُرُ اِلَى الْبَيْتِ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ .

حدیث نمبر **948**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 15567

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 3053

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 161/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 422/3

حدیث نمبر **949**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 715750

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 73/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 161/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 423/3

✧✧ سعید بن میتب کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بیت اللہ کو دیکھتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے۔

''اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تجھ سے حاصل ہو سکتی ہے اے ہمارے پروردگار! تم ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھنا''۔

950 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حُدِّثْتُ عَنْ مِقْسَمٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّهُ قَالَ : تُرْفَعُ الْاَيْدِي فِي الصَّلَاةِ ، وَاِذَا رُئِيَ الْبَيْتُ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَعَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، وَبِجَمْعٍ ، وَعِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ ، وَعَلَى الْمَيِّتِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کے دوران ہاتھ بلند کئے جائیں گے جب آدمی بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ کے اوپر' عرفہ کی شام' مزدلفہ میں' دونوں جمروں کے پاس اور میت کے پاس (دعا کے لیے ہاتھ) بلند کئے جائیں گے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب تقبيل الحجر والاستلام واذا وجد زحاما انصرف

باب 49: حجر اسود کو بوسہ دینا اس کا استلام کرنا' جب ہجوم زیادہ ہو تو آدمی (بوسہ دیئے بغیر) آگے چلا جائے

951 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَى الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ مُسَبِّدًا فَقَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ .

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ حجر اسود کی طرف آئے' انہوں نے بالوں میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا پھر اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا پھر اسے بوسہ دیا' پھر اس پر ماتھا لگایا۔

952 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ جَاءَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ مُسَبِّدًا رَاْسَهُ فَقَبَّلَ الرُّكْنَ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

حدیث نمبر **950**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 176/2

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2783

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2450

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 169/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 422/3

✧✧ ابوجعفر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ ترویہ کے دن آئے انہوں نے سر میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا' ایسا انہوں نے تین مرتبہ کیا۔

953 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ هَلْ رَاَيْتَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَلَمُوْا قَبَّلُوْا اَيْدِيَهُمْ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ، وَابْنَ عُمَرَ وَاَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ اِذَا اسْتَلَمُوْا قَبَّلُوْا اَيْدِيَهُمْ ؟ قُلْتُ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ كَثِيْرًا قُلْتُ هَلْ تَدَعُ اَنْتَ اِذَا اسْتَلَمْتَ اَنْ تُقَبِّلَ يَدَكَ؟ قَالَ فَلِمَ اَسْتَلِمُهُ اِذَنْ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے عطاء سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی ایک کو دیکھا ہے کہ (حجر اسود کا) استلام کرنے کے بعد وہ اپنے ہاتھوں کو چوم لیتے ہوں' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ جب وہ استلام کرتے تھے تو اپنے ہاتھ چوم لیتے تھے' میں نے دریافت کیا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں' میرا خیال ہے کئی مرتبہ' میں نے دریافت کیا: جب آپ استلام کرتے ہیں تو اپنے ہاتھ کو چومنا ترک کردیتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اگر نہ چومنا ہو تو میں استلام ہی نہیں کرتا۔

954 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : اِذَا وَجَدْتَ عَلَى الرُّكْنِ زِحَامًا فَانْصَرِفْ وَلَا تَقِفْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب تمہیں حجر اسود کے پاس ہجوم نظر آئے تو تم آگے چلے جاؤ اور وہاں ٹھہرو نہیں۔

955 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ ، عَنْ مَنْبُوْذِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ اُمِّهٖ

حدیث نمبر **953**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **8923**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **14555**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **75/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **171/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **430/3**

حدیث نمبر **954**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **8908**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **13164**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **172/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **433/3**

اَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَدَخَلَتْ عَلَيْهَا مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَتْ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ طُفْتُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَاسْتَلَمْتُ الرُّكْنَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ لَا اَجَرَكِ اللّٰهُ لَا اَجَرَكِ اللّٰهُ تُدَافِعِيْنَ الرِّجَالَ اَلَا كَبَّرْتِ وَمَرَرْتِ .

✧✧ منبوذ بن ابوسلیمان اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھیں' ایک کنیز ان کے پاس آئی اور ان سے کہا اے ام المؤمنین! میں نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور دو یا تین مرتبہ رکن کا استلام کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ تم مردوں کے ساتھ مقابلہ کر رہی تھی' تم صرف تکبیر کہہ کر آگے کیوں نہیں چلی گئی؟

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الاماليٰ ' والٰى اٰخر الخامس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے اور باقی تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف والرمل والاضطباع

باب 50: طواف کرنا' رمل کرنا اور مخصوص طرز پر چادر لپیٹنا

956 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : وَاَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ

حدیث نمبر **956**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **4155**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **1057**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **340/3**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — **1847**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1463**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — **2951**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **857**
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — **230/5**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3940**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — **1810**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — **2718**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **182/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — **3816**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — **8813**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **83/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **454/3**

عِيَاضٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ وَمَشَى اَرْبَعَةً ، ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

✧✧ امام جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جبکہ ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کے دوران جب طواف کیا تو جب آپ سب سے پہلے تشریف لائے تو آپ نے پہلے تین چکر دوڑ کر لگائے اور بقیہ چار چکر عام رفتار میں لگائے' پھر آپ نے دو نوافل ادا کئے' پھر آپ نے صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

957 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ سَبْعَةٍ

حدیث نمبر **957**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	14888
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	497
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	221/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	257
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	242/5
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	2492
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2777
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	1188
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	82/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	174/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	445/3

حدیث نمبر **958**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1059
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1489
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	13/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1262
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1891
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	229/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3938
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	81/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	74/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	445/3

ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ خَبَبًا لَيْسَ بَيْنَهُنَّ مَشْيٌ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چکروں میں سے مسلسل تین چکروں میں "رمل" کیا' آپ ان چکروں کے دوران (عام رفتار سے) نہیں چلے۔

958 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ، ثُمَّ يَقُولُ : هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کیا کرتے تھے اور پھر فرماتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

959 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ رَاٰهُ بَدَاَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ اَخَذَ عَنْ يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ وَمَشَى اَرْبَعَةً ثُمَّ اَنَّهُ اَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى خَلْفَه رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' راوی نے انہیں دیکھا' انہوں نے حجر اسود کے استلام سے آغاز کیا پھر دائیں طرف چلنا شروع ہوئے انہوں نے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے' پھر وہ مقام ابراہیم کے پاس آئے اور اس کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کیں۔

960 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَلَمَ

حدیث نمبر **959**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	14897
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	170/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	725/3

حدیث نمبر **960**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	45/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1605
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1187
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2952
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	188
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	311
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	182/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	79/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	174/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	444/3

الرُّكْنَ لِيَسْعٰى ثُمَّ قَالَ لِمَنْ نُبْدِي الْآنَ مَنَاكِبَنَا وَمَنْ نُرَائِي فَقَدْ اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَاللّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ لَاَسْعَيَنَّ كَمَا سَعٰى .

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعی کرنے کے لئے رکن کا استلام کیا' پھر بولے ہم اپنے کندھوں کو ظاہر کیوں کریں اور کسی کو کیوں دکھائیں اللہ تعالیٰ نے تو اسلام کو غالب کر دیا ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کی قسم! میں ضرور اس طرح دوڑوں گا جیسے وہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) دوڑے تھے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب قلة الكلام فى الطواف

باب 51: طواف کے دوران کم کلام کرنا

961 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ اَقِلُّوا الْكَلَامَ فِي الطَّوَافِ فَاِنَّمَا اَنْتُمْ فِي صَلَاةٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طواف کے دوران کم کلام کرو کیونکہ تم اس وقت نماز کی طرح کی حالت میں ہوتے ہو۔

962 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : طُفْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ فَمَا سَمِعْتُ وَاحِدًا مِنْهُمَا مُتَكَلِّمًا حَتّٰى فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے طواف کیا' میں نے ان میں سے کسی ایک کو اس وقت تک کوئی بات کرتے ہوئے نہیں سنا' جب تک وہ طواف سے فارغ نہیں ہو گئے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **962**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	9862
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	12810
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	85/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	173/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	438/3

باب مسح الاركان والدعاء بين الركنين فى الطواف

باب 52: ارکان کا مسح کرنا اور طواف کے دوران ''دو ارکان'' کے درمیان دعا کرنا

963 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَيَقُولُ : لَا يَنْبَغِي لِبَيْتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْهُ مَهْجُورًا .

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ .

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

''تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے''۔

964 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَمْسَحُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَيَقُولُ : لَا يَنْبَغِي لِبَيْتِ اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْهُ مَهْجُورًا .

حدیث نمبر **963**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	8948
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1499
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	76/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	172/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	430/3

حدیث نمبر **965**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	8963
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15815
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	411/3
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1892
نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3934
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2721
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	455/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	84/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	172/2

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ .

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس ؓ رکن یمانی اور حجر اسود کو چھوا کرتے تھے جبکہ حضرت ابن زبیر ؓ تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔

جبکہ حضرت ابن عباس ؓ یہ کہا کرتے تھے۔(ارشاد باری تعالیٰ ہے):

''تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے''۔

965 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ رُكْنِ بَنِي جُمَحَ وَالرُّكْنِ الْاَسْوَدِ : "رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ" .

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رکن بنی جمح اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے۔

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا''۔(آمین)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف من وراء الحجر وان الحجر من البيت

باب 53: حطیم کے باہر طواف کرنا اور حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے

966 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ طَاوُسٍ ، فِيمَا اَحْسِبُ ، اَنَّهُ قَالَ : عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ، اَنَّهُ قَالَ : الْحِجْرُ مِنَ الْبَيْتِ ، وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَقَدْ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں' حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

حدیث نمبر **966**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **9149**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — **2746**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **460/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **90/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **176/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **449/3**

''ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ بیت عتیق کا طواف کریں''۔

اور وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حطیم سے پرے طواف کیا تھا۔

967 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ ، اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ ؟ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ؟ قَالَ : لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَرَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ اِلَّا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنی قوم کا جائزہ لیا جب انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم بنایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر دوبارہ کیوں نہیں بنا دیتے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتی تو میں اسے

حدیث نمبر **967**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **1054**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1382**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **9106**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **57/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — **1875**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **126**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — **2955**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **875**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — **214/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — **3883**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — **4627**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — **2726**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **184/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **3818**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — **3815**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **77/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **176/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **449/3**

دوبارہ اسی طرح بناتا جیسے یہ پہلے تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے تو میرا خیال ہے اسی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے حطیم کے ساتھ والے دو ارکان کا استلام ترک کیا ہے' کیونکہ بیت اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کردہ بنیادوں پر مکمل تعمیر نہیں ہوا تھا۔

968 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ ، اَخْبَرَنِي اَبِي ، قَالَ : اَرْسَلَ عُمَرُ اِلَى شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ ، فَجِئْتُ مَعَهُ اِلَى عُمَرَ وَهُوَ فِي الْحِجْرِ ، فَسَاَلَهُ عَنْ وِلَادٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقَالَ الشَّيْخُ اَمَّا النُّطْفَةُ فَمِنْ فُلَانٍ ، وَاَمَّا الْوَلَدُ فَعَلٰى فِرَاشِ فُلَانٍ ، فَقَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ ، وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ . فَلَمَّا وَلَّى الشَّيْخُ دَعَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، فَقَالَ : اَخْبِرْنِي عَنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ ، فَقَالَ : اِنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَقَوَّتْ لِبِنَاءِ الْبَيْتِ فَعَجَزُوْا فَتَرَكُوْا بَعْضَهَا فِي الْحِجْرِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ صَدَقْتَ .

✧✧ عبید اللہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنو زہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک عمر رسیدہ شخص کو بلوایا تو میں ان صاحب کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت ''حطیم'' میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں بچوں کے نسب کے بارے میں ان سے دریافت کیا تو اس بزرگ نے کہا نطفہ تو فلاں شخص کا ہے اور بچہ فلاں شخص کے ہاں پیدا ہوا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے لیکن نبی اکرم ﷺ نے فیصلہ دیا ہے کہ بچہ شوہر کا ہوگا' جب وہ بزرگ مڑ گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے بلوایا اور فرمایا: تم مجھے بیت اللہ کی تعمیر کے بارے میں بتاؤ تو انہوں نے بتایا: قریش نے بیت اللہ کی تعمیر کے لئے ساز و سامان اکٹھا کیا لیکن اسے مکمل نہیں کر سکے تو انہوں نے حطیم والا کچھ حصہ چھوڑ دیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **968**:

صنعانی' امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**952**
حمیدی' امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**24**
کوفی' امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17684**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**25/1**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2005**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**199**
شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**176/2**
شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**449/3**

باب الطواف على الراحلة واستلام الركن بالمحجن

باب 54: سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا اور چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کرنا

969 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَهُ ، يَقُولُ : طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ لَهُمْ اِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ لوگوں کے سامنے رہیں کیونکہ لوگوں کا ہجوم آپ کے اردگرد تھا۔

970 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

حدیث نمبر **969**:

کوفی' امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13136**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**317/3**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1273**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1180**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**214/5**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**3912**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2778**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**3429**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**100/5**
شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**173/2**
شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**440/3**

حدیث نمبر **970**:

بخاری' امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1607**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1877**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2948**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**47/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**792**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2780**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا۔

971 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

972 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا ، فَقُلْتُ : وَلِمَ ؟ قَالَ : لا اَدْرِي ، قَالَ : ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ۝

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا وہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا' مجھے نہیں معلوم' راوی بیان کرتے ہیں' پھر آپ سواری سے نیچے اُترے اور آپ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

973 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ .

✧✧ احوص بن حکیم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے گدھے پر بیٹھ کر صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **970**:

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء **3832**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء **3829**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **99/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **173/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **440/3**

حدیث نمبر **972**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **8926**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **13141**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **173/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **441/3**

حدیث نمبر **973**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **13145**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **173/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **441/3**

974 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا تھا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك، والسادس من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ چھٹی روایت کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب طواف القارن

باب 55: طواف قارن

975 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَائِشَةَ : طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ ۝

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' تمہارا بیت اللہ کا طواف کرنا' صفا اور مروہ کا چکر لگانا تمہارے حج اور عمرے دونوں کے لئے کافی ہے۔

976 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث نمبر **975**:

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **262/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **106/5**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء **1211**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **332/3**

حدیث نمبر **976**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1897**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **106/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **332/3**

حدیث نمبر **977**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1897**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **106/5**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ،

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

977 - وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ : عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ،

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

978 - وَرُبَّمَا قَالَ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ۝

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے‘ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں‘ ’’نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب السعی

باب 56: سعی کرنا

979 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى فِي عُمَرِهِ كُلِّهِنَّ الْاَرْبَعِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، اِلَّا اَنَّهُمْ رَدُّوهُ فِي الْاُولَى مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ ۝

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 977:
دارقطنی‘ امام علی بن عمر‘ ’’السنن‘‘ مکتبۃ المتنبی‘ قاہرہ‘ مصر 262/2
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ دار المعرفۃ‘ بیروت‘ لبنان 134/2
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ تحقیق: رفعت فوزی‘ دار الوفاء‘ طبع اوّل 2001ء 332/3
حدیث نمبر 978:
سجستانی‘ امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث‘ ’’السنن‘‘‘ دار احیاء التراث العربی‘ بیروت‘ لبنان 1897
بیہقی‘ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی‘ ’’السنن الکبریٰ‘‘‘ دائرۃ المعارف النظامیہ‘ حیدرآباد دکن‘ ہندوستان‘ 1344ھ 106/5
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ دار المعرفۃ‘ بیروت‘ لبنان 134/2
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ تحقیق: رفعت فوزی‘ دار الوفاء‘ طبع اوّل 2001ء 332/3
حدیث 979:
کوفی‘ امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ‘ ’’المصنف‘‘‘ المطبعۃ العزیزیہ‘ حیدرآباد دکن‘ ہندوستان‘ 1386ھ 13529
بیہقی‘ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی‘ ’’السنن الکبریٰ‘‘‘ دائرۃ المعارف النظامیہ‘ حیدرآباد دکن‘ ہندوستان‘ 1344ھ 835
شیبانی‘ امام احمد بن محمد بن حنبل‘ ’’المسند‘‘‘ المطبعۃ المیمنیہ‘ مصر 225/1
نیشاپوری‘ امام مسلم بن حجاج‘ ’’الجامع الصحیح‘‘‘ تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی‘ دار الحدیث‘ قاہرہ‘ مصر 2492
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ دار المعرفۃ‘ بیروت‘ لبنان 174/2
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ تحقیق: رفعت فوزی‘ دار الوفاء‘ طبع اوّل 2001ء 445/3

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں‘ عطاء فرماتے ہیں‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چاروں عمروں میں بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کی سعی کی‘ تاہم لوگوں نے صرف پہلے اور چوتھے عمرے میں‘ جو حدیبیہ سے تعلق رکھتا ہے‘ اس کا ذکر کیا ہے۔

980 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَعَى اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَامَ حَجَّ اِذْ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَالْخُلَفَاءُ هَلُمَّ جَرًّا يَسْعَوْنَ كَذٰلِكَ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں‘ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس حج کے موقع پر سعی کی تھی جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں امیر حج مقرر کر کے بھیجا تھا‘ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ‘ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد آنے والے خلفاء اسی طرح سعی کرتے رہے ہیں۔

981 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ الْعَائِذِيُّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، قَالَتْ : اَخْبَرَتْنِي بِنْتُ اَبِي تَجْرَاةَ اِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ دَارَ اَبِي حُسَيْنٍ نَنْظُرُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَرَاَيْتُهُ يَسْعَى وَاِنَّ مِئْزَرَهُ لَيَدُورُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ حَتَّى لَاَقُولُ : اِنِّي لَاَرَى رُكْبَتَيْهِ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : اسْعَوْا ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ

قَرَاَ الرَّبِيعُ : حَتَّى اِنِّي لَاَقُولُ

✦✦ عطاء بن ابی رباح‘ سیّدہ صفیہ بنت شیبہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ابوتجرات کی صاحبزادی جو بنی عبدالدار سے تعلق رکھتی ہیں‘ وہ بیان کرتی ہیں‘ میں قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ ابوآل حسین کے ہاں گئی تاکہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھیں آپ اس وقت صفا اور مروہ کی سعی کر رہے تھے‘ میں نے آپ کو دوڑتے ہوئے دیکھا‘ دوڑنے کی شدت کی وجہ سے آپ کا تہبند پھڑ پھڑا رہا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ میں آپ کی پنڈلیوں کو دیکھ لوں گی۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: دوڑو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دوڑنا تم پر لازم کیا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ بے شک میں نے یہ سوچا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك ، والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی علیہ الرحمۃ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 981:
طبرانی‘ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب‘ ’’المعجم الکبیر‘‘‘ تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی‘ مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ‘ موصل‘ عراق (طبع ثانی) 572
دارقطنی‘ امام علی بن عمر‘ ’’السنن‘‘‘ مکتبۃ المتنبی‘ قاہرہ‘ مصر 255/2
نیشاپوری‘ امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم‘ ’’المستدرک‘‘‘ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ‘ حلب‘ طبع بیروت 70/4
بیہقی‘ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی‘ ’’السنن الکبریٰ‘‘‘ دائرۃ المعارف النظامیہ‘ حیدرآباد دکن‘ ہندوستان‘ 1344ھ 98/5
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ دار المعرفۃ‘ بیروت‘ لبنان 210/2
شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ’’الام‘‘‘ تحقیق: رفعت فوزی‘ دار الوفاء‘ طبع اوّل 2001ء 544/3

باب لیس علی النساء سعی

باب 57: خواتین پر دوڑنا لازم نہیں ہے

982 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَآءِ سَعْیٌ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ .

✧✧ عبیداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں' خواتین پر بیت اللہ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی لازم نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔

باب الرواح الى منى وموافقة يوم الجمعة يوم التروية والصلوة بمنى ظهرًا

باب 58: منیٰ روانگی' ترویہ کے دن جمعہ کا آجانا' منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کرنا

983 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي يَحْيٰى ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ ، قَالَ : وَافَقَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَرُوْحُوا اِلَى مِنًى ، وَرَاحَ فَصَلّٰى بِمِنًى الظُّهْرَ .

✧✧ حسن بن مسلم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ترویہ کا دن جمعہ کے دن آگیا تو نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ کی عمارت کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ منیٰ روانہ ہو جائیں' آپ بھی روانہ ہوئے اور آپ نے ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

984 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **982**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12952**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **295/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **48/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **176/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **447/3**

حدیث نمبر **984**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1845**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **4268**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **13977**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **8/2**

وَسَلَّمَ صَلّٰى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی اکرم ﷺ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں دو رکعات نماز ادا کی۔

985 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عُمَرَ ، مِثْلَهٗ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالی ، والثانی والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب الغدو من منى الى عرفة

باب 59: منیٰ سے عرفہ روانگی

986 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَغْدُوْ مِنْ مِنًى اِلَى عَرَفَةَ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **984**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1514**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1082**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **694**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **121/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4179**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5438**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2983**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **338/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **417/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3896**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **893**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **163/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **318/2**

حدیث نمبر **986**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1188**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **112/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **254/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **723/8**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے جب سورج نکل آتا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ سے روانہ ہو جاتے تھے۔

987 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، اَخْبَرَنِیْ مَنْ رَّاٰی ابْنَ عَبَّاسٍ يَاْتِیْ يَوْمَ عَرَفَةَ بِسَحَرٍ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' مجھے ان صاحب نے بتایا جنہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا: وہ عرفہ کے دن صبح کے وقت تشریف لے آئے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی' والثانی من کتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل يوم عرفة و يوم النحر

باب 60: عرفہ کے دن اور قربانی کے دن غسل کرنا

988 - قَالَ الشَّافِعِیُّ : فِیْ كِتَابِهٖ ' اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ : سَاَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْغُسْلِ ؟ قَالَ : اغْتَسِلْ كُلَّ يَوْمٍ اِنْ شِئْتَ ، فَقَالَ : الْغُسْلُ الَّذِیْ هُوَ الْغُسْلُ ؟ قَالَ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَيَوْمُ الْفِطْرِ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزانہ بھی غسل کر سکتے ہو۔ اس نے عرض کی: میری مراد وہ غسل ہے جو غسل ہوتا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کے دن' عرفہ کے دن' قربانی کے دن اور عید الفطر کے دن۔

اخرجه من کتاب اختلاف علی و عبد اللّٰه مما لم یسمع الربیع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے' یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب الرواح الى الموقف بعرفة والخطبة

باب 61: میدانِ عرفات کی طرف جانا اور خطبہ دینا

989 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهٗ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ

حدیث نمبر **988**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **119/1**

شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **163/7**

شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **391/8**

حَجَّةِ الْاِسْلَامِ ، قَالَ : فَرَاحَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَوْقِفِ بِعَرَفَةَ فَخَطَبَ النَّاسَ الْخُطْبَةَ الْاُوْلٰى ، ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ، ثُمَّ اَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ فَفَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ وَبِلَالٌ مِنَ الْاَذَانِ ، ثُمَّ اَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ اَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الْعَصْرَ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ عرفات کی طرف روانہ ہوئے وہاں آپ نے لوگوں کو پہلا خطبہ دیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرا خطبہ دینا شروع کیا جب آپ خطبے سے فارغ ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان سے فارغ ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی تو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز ادا کی۔

990 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : يَعْنِیْ بِذٰلِكَ

قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَالَّذِیْ قُلْتُ بِعَرَفَةَ مِنْ اَذَانٍ وَاِقَامَتَيْنِ شَیْءٌ .

✧✧ ابن شہاب' سالم کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔

ابوالعباس فرماتے ہیں: یعنی ایسا ہی ہے۔

حدیث نمبر **989**:

کوفی' امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3970**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **320/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1135**

دارمی' امام ابومحمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1857**

اصبحی' ابوعبد اللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1218**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1905**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3074**

دارمی' امام ابومحمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2027**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2584**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **190/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **34**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3946**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3943**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **114/5**

شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **86/1**

شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **190/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میری رائے میں عرفہ میں اذان ایک مرتبہ دینے اور اقامت دو مرتبہ کہنے میں کچھ الجھن ہے۔

991 - اَخْبَرَنَا بِهِ ابْنُ اَبِی یَحْیٰی ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِیْهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ ان نے والد (حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ، والثالث من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے، جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب الموقف بعرفة

باب 62: عرفہ میں وقوف کرنا

992 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ خَالٍ لَهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ، یُقَالُ لَهُ یَزِیدُ بْنُ شَیْبَانَ ، قَالَ : کُنَّا فِی مَوْقِفٍ لَنَا بِعَرَفَةَ یُبَاعِدُهُ عَمْرٌو مِنْ مَوْقِفِ الْاِمَامِ جِدًّا ، فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْاَنْصَارِیُّ ، فَقَالَ لَنَا : اِنِّی رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْکُمْ ، یَاْمُرُکُمْ اَنْ تَقِفُوا عَلَی مَشَاعِرِکُمْ هٰذِهِ ، فَاِنَّکُمْ عَلَی اِرْثٍ مِنْ اِرْثِ اَبِیکُمْ اِبْرَاهِیمَ ۝

✧✧ حضرت یزید بن شیبان نقل کرتے ہیں، ہم عرفہ میں اپنی جگہ پر ٹھہرے ہوئے تھے عمرو کے ٹھہرنے کی جگہ حاکم کے

حدیث نمبر 992:

577 حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر

13873 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

137/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر

1919 بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

3011 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء

883 ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

55/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

41010 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء

2818 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء

1204 طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء

462/1 نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

115/5 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

ٹھہرنے کی جگہ سے کافی دور تھی۔ تو حضرت ابن مربع انصاری ہمارے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے ہم سے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے رسول کا قاصد ہوں جو تمہاری طرف آیا ہوں نبی اکرم ﷺ نے آپ لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ تم انہی جگہوں پر وقوف کرو کیونکہ تم اپنے جدامجد حضرت ابراہیم کے وارث ہو۔

اخرجه من كتاب الرسالة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب من ادرك ليلة النحر من الحاج فوقف بجبال عرفة قبل ان يطلع الفجر

باب 63: حاجیوں میں سے جو شخص قربانی کی رات پائے وہ صبح صادق ہونے سے پہلے عرفات کے پہاڑوں میں وقوف کرے

993 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ اَدْرَکَ لَیْلَةَ النَّحْرِ مِنَ الْحَاجِّ فَوَقَفَ بِجِبَالِ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ اَدْرَکَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ یُدْرِکْ عُرَفَةَ فَیَقِفُ بِهَا قَبْلَ اَنْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ فَلْیَاْتِ الْبَیْتَ فَلْیَطُفْ بِهِ سَبْعًا وَیَطُوفُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا ثُمَّ لِیَحْلِقْ اَوْ یُقَصِّرْ اِنْ شَاءَ وَاِنْ کَانَ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْیَنْحَرْهُ قَبْلَ اَنْ یَحْلِقَ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ وَسَعْیِهِ فَلْیَحْلِقْ اَوْ یُقَصِّرْ ثُمَّ لِیَرْجِعْ اِلَی اَهْلِهِ فَاِنْ اَدْرَکَهُ الْحَجُّ قَابِلٌ فَلْیَحْجُجْ اِنِ اسْتَطَاعَ وَلْیُهْدِ فَاِنْ لَمْ یَجِدْ هَدْیًا فَلْیَصُمْ عَنْهُ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعَ اِلَی اَهْلِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص حاجیوں میں سے قربانی کی رات پائے اور عرفات کے پہاڑوں میں صبح صادق سے پہلے وقوف کرے تو اس نے حج کو پالیا اور جس شخص نے عرفات کو نہیں پایا۔ وہاں وہ صبح صادق کے وقت جائے وہاں سات مرتبہ طواف کرے اور صفا و مروہ کے درمیان سات مرتبہ چکر لگائے پھر اپنا سر منڈوائے اور بال چھوٹے کروائے، اگر وہ چاہے اگر اس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو سر منڈوانے سے پہلے قربان کردے، وہ طواف کرے اور سعی کر کے فارغ ہو تو سر منڈوائے یا بال چھوٹے کروائے، پھر اپنے گھر واپس چلا جائے پھر اگر اسے اگلے سال حج کرنے کا موقع ملے تو اگر اس کے اندر

حدیث نمبر 993:

1510 اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1157 اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

1367 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

241/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر

174/5 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

166/2 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

414/3 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

استطاعت ہوتو وہ حج کرے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے اور اگر وہ قربانی کا جانور نہیں پاتا تو اس کی جگہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے اور جب اپنے گھر واپس جائے تو سات روزے رکھے۔

994 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ ، اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ خَرَجَ حَاجًّا حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْبَادِيَةِ مِنْ طَرِيْقِ مَكَّةَ اَضَلَّ رَوَاحِلَهٗ وَاَنَّهٗ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ النَّحْرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لَهُ اصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْمُعْتَمِرُ ثُمَّ قَدْ حَلَلْتَ فَاِذَا اَدْرَكْتَ الْحَجَّ قَابِلَ حُجَّ وَاَهْدِ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری ؓ حج کرنے کے لئے تشریف لے گئے' مکہ کے راستے میں جب وہ "بادیہ" کے مقام پر پہنچے تو ان کی سواری گم ہوگئی۔ حضرت عمر ؓ کے پاس (یعنی میدان عرفات میں) وہ قربانی کے دن پہنچے۔ انہوں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عمر ؓ سے کیا تو حضرت عمر ؓ نے ان سے فرمایا: تم اسی طرح کرو جیسے عمرہ کرنے والا کرتا ہے تم احرام کھول دو' اگر اگلے سال تمہیں حج کرنے کا موقع ملے تو قربانی کا جانور ساتھ لے کر آنا جو بھی تمہیں میسر ہو۔

995 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ هَبَّارَ بْنَ الْاَسْوَدِ جَاءَ وَعُمَرُ يَنْحَرُ بَكْرَةً .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' ہبار بن اسود (میدان عرفات میں) اس وقت آئے جب حضرت عمر بن خطاب ؓ اپنا جانور ذبح کر رہے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی ؒ نے ان تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من عرفة

باب 64: عرفات سے روانہ ہونا

996 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُوْلُ

حدیث نمبر **994**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1133**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13684**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **174/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **166/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **415/3**

حدیث نمبر **995**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **431**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **4434**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **166/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **415/3**

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَدْفَعُوْنَ مِنْ عَرَفَةَ حِيْنَ تَكُوْنُ الشَّمْسُ كَاَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِى وُجُوهِهِمْ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حِيْنَ تَكُوْنُ كَاَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِى وُجُوهِهِمْ ، وَاِنَّا لَا نَدْفَعُ مِنْ عَرَفَةَ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَنَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، هَدْيُنَا مُخَالِفٌ لِهَدْيِ اَهْلِ الْاَوْثَانِ وَالشِّرْكِ .

✧✧ محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے روانہ ہوجاتے تھے اور سورج طلوع ہونے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے یہاں تک کہ سورج اتنا طلوع ہوجاتا تھا جیسے لوگوں نے اپنے چہروں پر عمامے رکھ دیئے ہیں لیکن ہم عرفات سے اس وقت روانہ ہوں گے جب سورج غروب ہوجائے گا اور مزدلفہ سے سورج نکلنے سے پہلے روانہ ہوں گے' ہمارا طریقہ بت پرستوں اور مشرکین کے طریقے سے الگ ہوگا۔

997 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُوْنَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ

حدیث نمبر **996**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **28/20**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **125/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **549/3**

حدیث نمبر **997**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15326**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **14/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1897**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1684**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **193**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **322**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **896**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **265/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2054**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2859**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **218/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **124/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **549/3**

تَغِيبَ الشَّمْسُ وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُوْلُ اَشْرِقْ ثَبِيْرُ كَيْمَا نُغِيْرُ فَاَخَّرَ اللّٰهُ هٰذِهٖ وَقَدَّمَ هٰذِهٖ .

✧✧ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہوجاتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کیا کرتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہوجا تاکہ ہم روانہ ہوجائیں (راوی کہتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مؤخر کردیا اور اس کو مقدم کردیا۔

998 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ○

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ طاؤس کے حوالے سے منقول ہے۔

999 - قال الشافعی رضی اللّٰه عنه : وَاَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، زَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ وَاجْتَمَعَا فِي الْمَعْنَى ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ : اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ ، فَاَخَّرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهٖ وَقَدَّمَ هٰذِهٖ ، يَعْنِي قَدَّمَ الْمُزْدَلِفَةَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَخَّرَ عَرَفَةَ اِلَى تَغِيبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہوجایا کرتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کہتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہوجا تاکہ ہم روانہ ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مقدم کردیا اور اس کو مؤخر کردیا' (راوی کہتے ہیں) یعنی اس نے مزدلفہ سے روانگی کو مقدم کردیا اور وہ سورج نکلنے سے پہلے ہوگی اور عرفات سے روانگی کو مؤخر کردیا کہ وہ سورج نکلنے کے بعد ہوگی۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والثالث سندًا بلا متن ' والرابع من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کی سند نقل کی ہے اور اس میں متن کوئی نہیں ہے' چوتھی روایت مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب جمع صلوة المغرب والعشاء بالمزدلفة

باب 65: مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1000 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا .

حدیث نمبر **1000**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	489
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1191

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقديم الضعفاء من المزدلفة الى منى

باب 66: کمزور لوگوں کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ کردینا۔

1001 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي يَزِيدَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلَى مِنًى

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہیں' نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ سے پہلے روانہ کردیا تھا۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1000**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1869
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	14040
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	2/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1891
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1673
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1827
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1926
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3021
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	239/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4025
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2848
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	212/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	400/1
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	11212
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	123/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	213/2

باب تعجيل الافاضة والتهجير بها

باب 67: واپس آنے میں جلدی کرنا اور اس بارے میں جلدی سے کام لینا

1002 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ : دَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ يَوْمَ النَّحْرِ فَاَمَرَهَا اَنْ تُعَجِّلَ الْاِفَاضَةَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَاْتِيَ مَكَّةَ فَتُصَلِّيَ بِهَا الصُّبْحَ ، وَكَانَ يَوْمَهَا ، فَاَحَبَّ اَنْ تُوَافِقَهُ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ قربانی کے دن سیّدہ ام سلمہ ؓ کے پاس تشریف لائے آپ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مزدلفہ سے روانگی میں جلدی کریں اور مکہ پہنچ جائیں اور وہاں صبح کی نماز ادا کریں۔ یہ سیّدہ ام سلمہ ؓ کے مخصوص دن کی بات ہے اور نبی اکرم ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ آپ اس کا خیال رکھیں۔

1003 - اَخْبَرَنِي مَنْ اَثِقُ بِهِ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ

حدیث نمبر **1003**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **476**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1084**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **9021**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **290/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **864**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1882**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1276**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2961**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **323/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3903**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6976**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **523**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3833**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3830**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **804/23**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **78/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **213/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **445/3**

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ ؓ' سیّدہ اُم سلمہ ؓ کے حوالے سے اس کی مانند روایت نبی اکرم ﷺ سے نقل کرتی ہیں۔

1004 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ ، عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ اِذَا حَجَّتْ مَعَهَا نِسَاءٌ تَخَافُ اَنْ يَحِضْنَ قَدَّمَتْهُنَّ يَوْمَ النَّحْرِ فَاَفَضْنَ فَاِنْ حِضْنَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمْ تَنْتَظِرْ لَهُنَّ اَنْ يَطْهُرْنَ فَتَنْفِرُ بِهِنَّ وَهُنَّ حُيَّضٌ .

✧✧ سیّدہ عائشہ ؓ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' جب ان کے ساتھ کوئی خاتون حج کرتی تھیں تو انہیں یہ اندیشہ ہوتا تھا کہ انہیں حیض آ جائے گا تو سیّدہ عائشہ ؓ قربانی کے دنوں میں انہیں پہلے آگے بھیج دیتی تھیں۔ وہ طواف افاضہ کر لیتی تھیں' اگر اس کے بعد انہیں حیض آتا تھا تو پھر سیّدہ عائشہ ؓ ان خواتین کے لئے ان کے پاک ہونے کا انتظار نہیں کرتی تھیں اور انہیں ساتھ لے کر روانہ ہو جاتی تھیں جبکہ وہ خواتین حالت حیض میں ہوتی تھیں۔

1005 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَاْمُرُ النِّسَاءَ اَنْ يُعَجِّلْنَ الْاِفَاضَةَ مَخَافَةَ الْحَيْضِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ خواتین کو یہ ہدایت کرتی تھیں کہ وہ جلدی طواف افاضہ کر لیں' کہیں انہیں حیض نہ آ جائے۔

1006 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُهَجِّرُوا بِالْاِفَاضَةِ ، وَاَفَاضَ فِي نِسَائِهِ لَيْلًا عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ ، اَحْسِبُهُ قَالَ : وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمِحْجَنِ .

حدیث نمبر **1006**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8925**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14281**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **612**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **214/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1607**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1272**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1877**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2948**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **47/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **792**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2780**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3832**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3829**

✧✧ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف افاضہ کرلیں آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت اپنی سواری پر بیٹھ کر طواف افاضہ کیا۔ تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا' میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بیان کی ہے: کہ آپ نے چھڑی کے کناروں کو بوسہ بھی دیا تھا۔

1007 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُهَجِّرُوا بِالْاِفَاضَةِ ، وَاَفَاضَ فِي نِسَائِهِ لَيْلًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ ، اَظُنُّهُ قَالَ : وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمِحْجَنِ .

✧✧ طاؤس یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف اضافہ کرلیں۔ آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت بیت اللہ کا طواف کرلیا تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا۔ میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بتائی ہے کہ آپ نے چھڑی کے کنارے کو بوسہ بھی دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والى اخر الخامس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے اور باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من المزدلفة

باب 68: مزدلفہ سے روانہ ہونا

1008 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ : دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ تَرْفَعْ نَاقَتُهُ يَدَهَا وَاضِعَةً حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ۝

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو آپ کی اونٹنی نے اپنا رکھا ہوا قدم اس وقت تک نہیں اُٹھایا جب تک آپ نے رمی جمرہ نہیں کرلی۔

1009 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوْعٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حُوَيْرِثٍ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَاقِفًا عَلٰى قُزَحَ وَهُوَ يَقُوْلُ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَسْفِرُوْا ثُمَّ دَفَعَ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى فَخِذِهٖ مِمَّا يَخْرِشُ بَعِيْرَهٗ بِمِحْجَنِهٖ

حدیث نمبر **1009**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 13881

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 125/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 123/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 551/3

✧✧ جبیر بن حویرث بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' وہ قزح کے مقام پر کھڑے ہوئے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے اے لوگو! صبح ہو جانے دو' پھر وہ روانہ ہوئے تو یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ وہ کس طرح اپنی چھڑی اور زانوں کے ذریعے اونٹ کو ایڑ لگا رہے تھے۔

1010 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ ' عَنْ جَابِرٍ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر سے منقول ہے۔

1011 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوْعٍ ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاقِفًا عَلٰى قُزَحَ وَهُوَ يَقُوْلُ : اَيُّهَا النَّاسُ اَصْبِحُوْا ثُمَّ دَفَعَ فَرَاَيْتُ فَخِذَهُ مِمَّا يَحْرِشُ بَعِيْرَهُ بِمِحْجَنِهِ .

✧✧ حضرت ابوحویرث بیان کرتی ہیں میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' وہ قزح کے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے اور یہ کہہ رہے تھے اے لوگو! صبح ہو لینے دو پھر وہ روانہ ہوئے میں نے ان کے زانوں کو دیکھا جب وہ اپنی چھڑی کے ذریعے اپنے اونٹ کو ایڑ لگا رہے تھے۔

1012 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ابْنُ اَبِي يَحْيٰى اَوْ سُفْيَانُ اَوْ هُمَا ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُحَرِّكُ فِيْ مُحَسِّرٍ وَيَقُوْلُ :

اِلَيْكَ تَغْدُوْ قَلِقًا وَضِيْنُهَا   مُخَالِفًا دِيْنَ النَّصَارٰى دِيْنُهَا

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ "محسر" میں (اپنے جانور کو) حرکت دیتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے۔

"یہ اونٹنی نرم روی سے تیری طرف جا رہی ہے جس پر بُنی ہوئی چادر پالان کے طور پر ہے۔ اور اس کا دین عیسائیوں کے دین سے مختلف ہے۔"

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والى اخر الخامس من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب رمی الجمار بمثل حصی الخذف

باب 69: چھوٹی کنکریوں کے ذریعے رمی جمار کرنا

حدیث نمبر **1012**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 15640

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 126/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 123/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 551/3

1013 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مُعَاذٌ اَوِ ابْنُ مُعَاذٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْزِلُ النَّاسَ بِمِنًى مَنَازِلَهُمْ وَهُوَ يَقُوْلُ : ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

✦✦ حضرت معاذ یا شاید ابن معاذ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے منیٰ میں لوگوں کو اپنی جگہ رہنے کی ہدایت کی' آپ نے ارشاد فرمایا: چٹکی میں آنیوالی کنکری کے ذریعے رمی کرنا۔

1014 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے چٹکی میں آنے والی کنکری کے

حدیث نمبر **1013**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **852**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **61/4**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1906**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1957**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **2495**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **127/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **214/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **559/3**

حدیث نمبر **1014**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13448**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **301/3**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1299**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1922**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **897**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **274/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4081**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1208**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2875**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **3437**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **127/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **559/3**

ذریعے رمی جمار کی۔

اخرج الحديثين من كتاب مختصر الحج الكبير

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب الحلق والتقصير

باب 70: سر منڈوانا اور بال چھوٹے کروانا

1015 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِي حَجَّامٌ اَنَّهُ قَصَّرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْدَاْ بِالشِّقِّ الْاَيْمَنِ .

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' مجھے ایک حجام نے یہ بتایا ہے' اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بال چھوٹے کئے تھے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا: دائیں طرف سے آغاز کرو۔

1016 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ : لِلْحَالِقِ يَا غُلَامُ اَبْلِغِ الْعَظْمَ وَاِذَا قَصَّرَ اَخَذَ مِنْ جَانِبِهِ الْاَيْمَنِ قَبْلَ جَانِبِهِ الْاَيْسَرِ .

✦✦ حضرت ابوعلی ازدی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجام کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے لڑکے! اچھی طرح بال صاف کرو جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بال چھوٹے کرواتے تھے تو پہلے دائیں طرف سے کروایا کرتے تھے۔

1017 - وَبِهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ اِذَا حَلَقَ فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ اَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهِ وَشَارِبِهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ حج یا عمرے کے موقع پر سر منڈواتے تھے تو اپنی داڑھی اور مونچھیں بھی چھوٹی کروالیتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1015**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **11453**

حدیث نمبر **1016**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14562**

حدیث نمبر **1017**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1179**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **253/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **718/8**

باب الحلق قبل الذبح والنحر قبل الرمي

باب 71: قربانی کرنے سے پہلے سرمنڈوانا یا رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلینا

1018 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْاَلُوْنَهُ ، فَجَائَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ ، قَالَ : اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ، فَجَائَهُ رَجُلٌ آخَرُ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ ، قَالَ : ارْمِ وَلَا حَرَجَ ، قَالَ : فَمَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ : افْعَلْ وَلَا حَرَجَ۝

حدیث نمبر **1018**:

اصبحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — **501**
اصبحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء — **1266**
طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **2285**
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **580**
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **14960**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — **159/2**
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء — **1913**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **8136**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — **1306**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان — **2014**
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء — **3051**
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء — **3916**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **4106**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **237/2**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء — **26020**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2949**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء — **3880**
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء — **3877**
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **251/2**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **140/5**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **215/2**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء — **584/8**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کے لئے منیٰ میں ٹھہر گئے۔ لوگ آپ سے سوال کررہے تھے ایک شخص آپ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سرمنڈوالیا ہے تو آپ نے فرمایا: اب قربانی کرلو کوئی حرج نہیں ہے' ایک اور شخص آپ کے پاس آیا تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اب رمی کرلو کوئی حرج نہیں ہے' راوی بیان کرتے ہیں' اس دن نبی اکرم ﷺ سے جس نے بھی جس بھی عمل کے مقدم ہونے یا موخر ہونے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے یہی فرمایا: اب کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الطيف للحل بعد رمي الجمرة وقبل زيارة البيت

باب 72: رمی جمرہ کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے احرام کھولتے ہوئے خوشبو لگانا

1019 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ مَا حَرُمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا النِّسَآءَ وَالطِّيْبَ

✦✦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم رمی جمار کرلو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر چیز حلال ہوجائے گی جو تمہارے لئے (حالت احرام میں) حرام قرار دی گئی تھی۔

1020 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1019**:

اصبحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — **149**
اصبحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء — **1125**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **151/2**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء — **376/3**

حدیث نمبر **1020**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **212**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — **106/6**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **136/5**
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **3664**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2934**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **151/2**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء — **376/3**

عَنْهَا اَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

وَقَالَ فِي كِتَابِ الْاِمْلَاءِ : لِحِلِّهِ وَاِحْرَامِهِ قَالَ سَالِمٌ : وَسُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ تُتَّبَعَ

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو خوشبو لگائی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب املاء میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں آپ کے احرام کھولتے ہوئے بھی اور احرام باندھتے ہوئے بھی۔

سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

1021 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ

حدیث نمبر 1021:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 200/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5930
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1189
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 920
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 1418
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء — 210
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 13478
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 39/6
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 18180
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1539
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1745
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2926
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 917
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 137/5
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 2581
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 730/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 3769
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء — 3766
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 274/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 34/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 151/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 378/3

مُحَمَّدٍ ، وَعُرْوَةَ ، يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّهَا قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر' میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے' نبی اکرم ﷺ کے احرام کھولنے کے وقت اور باندھنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

1022 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَهَى عَنِ الطِّيبِ قَبْلَ زِيَارَةِ الْبَيْتِ وَبَعْدَ الْجَمْرَةِ ، قَالَ سَالِمٌ : فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِاِحْرَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَسُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ .

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ طواف زیارت سے پہلے اور رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے سے منع کرتے تھے سالم بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی تھی کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کے احرام کھولنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

(سالم کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کی سنت زیادہ حقدار ہے (کہ اس کی پیروی کی جائے)

1023 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، وَرُبَّمَا قَالَ : عَنْ اَبِيهِ ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ حَرُمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ ، قَالَ سَالِمٌ : وَقَالَتْ عَائِشَةُ : اَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ ، وَلِحِلِّهِ بَعْدَ اَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ وَقَبْلَ اَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

قَالَ سَالِمٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَسُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ تُتَّبَعَ

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں: تم رمی جمار کرلو اور قربانی کرلو اور سر منڈوالو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر وہ چیز حلال ہوجائے جو تمہارے لئے حرام قرار دی گئی تھی۔

سالم بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگائی تھی اور آپ کے رمی جمار کرنے کے بعد اور طواف زیارت کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے سے پہلے آپ کو

حدیث نمبر 1022:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 212
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 106/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 136/5
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 2934
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 151/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 376/3

خوشبو لگائی تھی۔

سالم فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك ' والرابع من كتاب اختلاف الحديث ' والخامس من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے اور پانچویں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب مبيت اهل السقاية بمكة ليالي منى

باب 73: پانی پلانے والے کا مکہ میں منیٰ والی راتیں بسر کرنا

1024 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِاَهْلِ السِّقَايَةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ اَنْ يَبِيتُوا بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى○

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اہل بیت سے تعلق رکھنے والی پانی پلانے والے لوگوں کو یہ رخصت دی تھی کہ وہ منیٰ کی راتیں مکہ میں بسر کر سکتے ہیں۔

1025 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ ، وَزَادَ عَطَاءٌ : مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهِمْ

حدیث نمبر **1024**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **14379**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر — **19/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — **1949**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1634**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1315**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن'' ، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1959**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — **3065**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — **4177**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء — **2957**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان'' ، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **3892**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — **3889**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **/135**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **215/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **561/3**

✧✧ عطاء نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ان کے پانی پلانے کی وجہ سے ایسا کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب ايام منى ايام طعام و شراب

باب 74: منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں

1026 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ اُمِّهِ ، قَالَتْ : بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًى اِذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى جَمَلٍ ، يَقُولُ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اِنَّ هَذِهِ اَيَّامُ طَعَامٍ وَشَرَابٍ ، فَلَا يَصُومَنَّ اَحَدٌ فَاتَّبَعَ النَّاسَ وَهُوَ عَلَى جَمَلِهِ يَصْرُخُ فِيهِمْ بِذَلِكَ

✧✧ حضرت عمرو بن سلیم الزرقی اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم منیٰ میں موجود تھے' حضرت علی ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار تھے اور یہ فرما رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کھانے پینے کے دن ہیں کوئی بھی شخص (ان دنوں میں) ہر گز روزہ نہ رکھے۔

راوی خاتون بیان کرتی ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے جاتے رہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1025**:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — **3066**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **215/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **562/3**

حدیث نمبر **1026**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **15260**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر — **76/1**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — **1562**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — **8279**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' ''المسند'' ، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — **461**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **243/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **434/1**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **2878**

باب صیام المتمتع ایام منی

باب 75: حج تمتع کرنے والے کا ایام منیٰ میں روزہ رکھنا

1027 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي الْمُتَمَتِّعِ اِذَا لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَلَمْ يَصُمْ قَبْلَ عَرَفَةَ فَلْيَصُمْ اَيَّامَ مِنًى .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حج تمتع کرنے والے کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اگر اسے قربانی کا جانور نہ ملے تو وہ عرفہ سے پہلے روزہ نہ رکھے بلکہ وہ منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھ لے۔

1028 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ مِثْلَ ذٰلِكَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1027**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **1281**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **1299**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **1997**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **243/2**

دار قطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **185/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **298/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **383/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **483/3**

حدیث نمبر **1028**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **1282**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **12994**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1998**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **243/2**

دار قطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **185/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **298/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **383/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **483/3**

باب لا يصدرن احد من الحاج حتّٰى يكون اخر عهده بالبيت

باب 76: کوئی بھی حاجی اس وقت تک واپس نہ جائے

جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے

1029 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرلے۔

1030 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ قَالَ: لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَاِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ .

حدیث نمبر **1029**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **502**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **1539**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **222/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1938**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1327**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2002**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء **3270**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء **4184**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء **403**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء **3000**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **233/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء **3900**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء **3897**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **10986**

دار قطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **229/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **161/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **382/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **457/3**

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سے سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

1031 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ اَنَّ عُمَرَ قَالَ : لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ فَاِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَذٰلِكَ فِيْمَا نُرٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : "ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ" مَحِلُّ الشَّعَائِرِ وَانْقِضَاؤُهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی شخص اس وقت تک واپس نہ آجائے جب تک وہ (آخر میں) بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سب سے آخر بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جہاں تک، ہم سمجھتے ہیں' ویسے اللہ بہتر جانتا ہے' اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

''پھر اس کا محل بیت عتیق ہے۔''

یعنی ان شعائر کا محل اور انقضاء بیت عتیق ہے۔

1032 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ مُسْلِمٍ خَالُ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ وَكَانَ ثِقَةً ، عَنْ طَاوُوْسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ لِكُلِّ وَجْهٍ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: :لوگ کسی بھی جگہ سے واپس جانا چاہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہیں کرتا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي' رابع من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر **1030**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 517

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 1279

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 13596

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 161/5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 108/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 457/3

باب الرخصة للنساء الحيض في ترك طواف الوداع

باب 77: حائضہ خواتین کو طواف وداع ترک کرنے کی رخصت

1033 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوْسٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، اِلَّا اَنَّهٗ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ حائضہ عورت کو رخصت دی گئی تھی کہ وہ اس کے بغیر بھی واپس جا سکتی ہے۔

1034 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوْسٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ

حدیث نمبر **1033**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 502

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1755

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1128

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 4199

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 2999

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 233/2

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 161/5

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1939

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 3901

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 3898

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 163/5

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثیۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 11206

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 180/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 457/3

حدیث نمبر **1034**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 226/1

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1328

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 4201

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 233/2

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 186/5

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1651

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 181/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 461/3

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِذْ قَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : اَتُفْتِي اَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ اَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَلا تُفْتِ بِذٰلِكَ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَمَّا لا فَسَلْ فُلانَةَ الْاَنْصَارِيَّةَ : هَلْ اَمَرَهَا بِذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَضْحَكُ . وَقَالَ : مَا اُرَاكَ اِلا قَدْ صَدَقْتَ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس ؓ کے ساتھ موجود تھا حضرت زید نے ان سے کہا' آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کئے بغیر واپس جاسکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت زید ؓ نے فرمایا: آپ یہ فتویٰ نہ دیں حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا: اگر آپ نہیں مانتے تو فلاں انصاری خاتون سے دریافت کرلیں' کیا نبی کرم ﷺ نے اس کی ہدایت کی تھی؟ راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت زید بن ثابت ؓ آئے تو وہ مسکرا رہے تھے انہوں نے فرمایا: میرا خیال ہے آپ نے ٹھیک کہا ہے۔

1035 - اَخْبَرَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : جَلَسْتُ اِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَالَهُ؟ اَمَا سَمِعَ مَا سَمِعَ اَصْحَابُهُ؟ ثُمَّ جَلَسْتُ اِلَيْهِ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ زَعَمُوْا اَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر ؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے میں نے سوچا' انہیں کیا ہوا ہے؟ کیا انہوں نے وہ بات نہیں سنی جوان کے ساتھیوں نے سنی ہوئی ہے؟ پھر اگلے سال میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا' میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: لوگوں نے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے (نبی اکرم ﷺ نے) حائضہ عورت کو رخصت دی ہے۔

1036 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، اِلا اَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ

حدیث نمبر **1635**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **13597**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **944**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **4196**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **234/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **3902**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — **3899**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13393**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **649/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **180/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **461/3**

✧✧ حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ (نبی اکرم ﷺ) حائضہ عورت کو رخصت دی تھی' وہ اس کے بغیر واپس جاسکتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك' والرابع من كتاب مختصر الحج الكبير وهو آخر حديث فيه .

امام شافعی ؒ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایات مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے جو اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه : فيمن حاضت بعد طواف الافاضة

باب 78: جس عورت کو طواف افاضہ کے بعد حیض آجائے

1037 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّهَا

حدیث نمبر **1036**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر — **222/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — **1938**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1327**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2002**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — **3070**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **4184**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — **4203**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء — **3000**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **233/2**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — **3897**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **3900**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **10986**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **299/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **216/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **563/3**

حدیث نمبر **1037**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **202**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **1317**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر — **39/6**

قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اَحَابِسَتُنَا هِيَ ؟ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ ، قَالَ : فَلا اِذًا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض آ گیا میں نے ان کے حیض کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض کی حالت میں آئی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عبدالرحمٰن بن قاسم کے حوالے سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1038 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ،

حدیث نمبر **1037**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **943**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4193**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **234/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3905**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3902**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **231**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **180/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **459/3**

حدیث نمبر **1038**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **201**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13171**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **38/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4401**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3072**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4186**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **3092**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **234/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3906**

فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَيْضَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَحَابِسَتُنَا ؟ فَقُلْتُ : اِنَّهَا قَدْ كَانَتْ اَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ ، قَالَ : فَلْتَنْفِرْ اِذًا .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قربانی کے دن سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے حیض کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے رکنا پڑے گا؟ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں): میں نے عرض کی' انہوں نے طواف افاضہ کرلیا تھا۔ اس کے بعد انہیں حیض آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ روانہ ہوسکتی ہے۔

1039 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ ابْنَةَ حُيَيٍّ ، فَقِيلَ : اِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا ، قِيلَ : اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ ، قَالَ : فَلا اِذًا ،

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو آپ کو بتایا گیا' انہیں حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے ٹھہرنا پڑے گا۔ عرض کی گئی: انہوں نے طواف افاضہ کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

1040 - قَالَ مَالِكٌ : قَالَ هِشَامٌ : قَالَ عُرْوَةُ : قَالَتْ عَائِشَةُ : وَنَحْنُ نَذْكُرُ ذٰلِكَ ، فَلِمَ يُقَدِّمُ النَّاسُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1038**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3903**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **162/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **181/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **460/3**

حدیث نمبر **1039**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1234**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **38/6**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2003**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **162/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **181/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **460/3**

حدیث نمبر **1040**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1235**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **126/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **181/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **460/3**

نِسَائَهُمْ اِنْ كَانَ لا يَنْفَعُهُمْ ، وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الَّذِى يَقُولُ لَاَصْبَحَ بِمِنًى اَكْثَرُ مِنْ سِتَّةِ آلافِ امْرَاَةٍ حَائِضٍ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم اس بات کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ اگر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے تو لوگ اپنی خواتین کو پہلے کیوں بھیج دیتے ہیں؟ تم جو کہہ رہے ہو۔ اگر اس طرح کی صورتحال ہوتی' تو منیٰ میں چھ ہزار سے زائد حائضہ خواتین ہوتی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

كِتَابُ النُّذُورِ

نذر کا بیان

باب وفاء من نذر نذرًا فی الجاهلية

باب 1: جس نے زمانۂ جاہلیت میں نذر مانی ہو اس کا اپنی نذر کو پورا کرنا

1041 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِیِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ نَذَرَ اَنْ يَعْتَكِفَ فِی الْجَاهِلِيَّةِ ، فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِی الاِسْلَامِ

حدیث نمبر **1041**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**8030**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**691**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**36104**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**37/1**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**40**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2338**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2032**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1656**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2474**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1772**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**21/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**3350**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**254**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**133/3**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4385**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4379**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**198/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**287/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**654/2**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں ہدایت کی' وہ زمانہ اسلام میں اعتکاف کرلیں۔

اخرجه من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر الحج ما شيًا

باب 2: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے

1042 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اُذَيْنَةَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ جَدَّةٍ لِىْ عَلَيْهَا مَشْىٌ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَجَزَتْ فَسَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ ثُمَّ لِتَمْشِ ثُمَّ حَيْثُ عَجَزَتْ قَالَ مَالِكٌ وَّعَلَيْهَا هَدْىٌ .

✧✧ عروہ بن اذینہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی دادی کے ہمراہ روانہ ہوا' انہوں نے بیت اللہ تک پیدل جانے کی نذر مانی تھی۔ راستے میں وہ چلنے کے قابل نہیں رہی۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم ان سے کہو! وہ سوار ہو جائیں اور پیدل بھی چل لیا کریں' جہاں چلنا ممکن نہ رہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ایسی خاتون پر قربانی کی ادائیگی لازم ہوگی۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك و الشافعى رضى الله عنهما .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف۔ ومالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر طاعة او معصية

باب 3: جو شخص کسی نیکی یا گناہ کے کام کی نذر مانے

1043 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوْسٍ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَبِى اِسْرَائِيلَ وَهُوَ قَائِمٌ فِى الشَّمْسِ فَقَالَ : مَالَهُ ؟ فَقَالُوا : نَذَرَ اَنْ لا يَسْتَظِلَّ وَلا يَقْعُدَ وَلا يُكَلِّمَ اَحَدًا وَيَصُومَ ، فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَظِلَّ وَيَقْعُدَ وَاَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ وَيُتِمَّ صَوْمَهُ ، وَلَمْ يَاْمُرْهُ بِكَفَّارَةٍ

حدیث نمبر **1042**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **746**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1355**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **81/10**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **257/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **77/8**

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ابواسرائیل کے پاس سے ہوا۔ وہ صاحب اس وقت دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اسے کیا ہوا ہے؟ عرض کی گئی' اس نے نذر مانی ہے کہ وہ سائے میں نہیں آئے گا۔ کسی کو دیکھے گا نہیں کسی کو سلام نہیں کرے گا اور روزہ رکھے گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ سائے میں آجائیں۔ لوگوں سے کلام کریں اور اپنے روزے کو مکمل کرلیں۔ تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کفارے کی ادائیگی کا حکم نہیں دیا۔

1044 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَيْلِىِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1043**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **18517**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **168/4**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **188/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **190/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **472/7**

حدیث نمبر **1044**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **751**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2241**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **68/10**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12145**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/6**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2343**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **6696**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2389**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2126**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1526**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **17/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4748**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **863**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **133/3**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4163**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **4393**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **4387**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) **6364**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **255/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **471/7**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ نَذَرَ اَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَعْصِىَ اللّٰهَ فَلا يَعْصِهِ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: جوشخص اس بات کی نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرے گا' اسے اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیے اور جوشخص یہ نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

اخرج الحديثين من كتاب البحيرة و السائبة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب البحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب لا نذر فى معصية الله ولا فيما لا يملك ابن ادم

باب 4: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی' اور جس چیز کا آدمی مالک نہ ہو' اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی

1045 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِى تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِىِّ ، عَنْ اَبِى قِلابَةَ ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا نَذْرَ فِى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلا فِيمَا لا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، وَكَانَ الثَّقَفِىُّ سَاقَ الْحَدِيثَ ثُمَّ ذَكَرَهُ

حدیث نمبر **1045**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	829
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	432/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	17/7
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فوادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1641
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	15814
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2342
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	27/7
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	4124
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3316
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	8762
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4397
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4391
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	70/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	256/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	471/7

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور جس چیز کا انسان مالک نہ ہو اس چیز سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

ثقفی نامی راوی نے اس حدیث کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے اور پھر اس بات کا تذکرہ کیا ہے۔

1046 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِىِّ ، عَنْ اَبِى قِلابَةَ ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا نَذْرَ فِى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلا فِيمَا لا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اس چیز کے بارے میں بھی نہیں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی جس کا آدمی مالک نہ ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب البحيرة و السائبة ، والثانى من كتاب الكفارات والنذور وهو آخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب بحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب کفارات ونذور میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه

باب 5: بلاعنوان

1047 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنْ اَبِى قِلابَةَ ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : سُبِيَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَكَانَتِ النَّاقَةُ قَدْ اُصِيبَتْ قَبْلَهَا ، قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَاَنَّهُ يَعْنِى نَاقَةَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّ آخِرَ الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ ، قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ : فَكَانَتْ تَكُونُ فِيهِمْ ، وَكَانُوا يَجِيئُونَ بِالنَّعَمِ اِلَيْهِمْ ، فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَاَتَتِ الْاِبِلَ فَجَعَلَتْ كُلَّمَا اَتَتْ بَعِيرًا مِنْهَا فَمَسَّتْهُ رَغَا فَتَتْرُكُهُ ، حَتّٰى اَتَتْ تِلْكَ النَّاقَةَ فَمَسَّتْهَا فَلَمْ تَرْغُ وَهِىَ نَاقَةٌ هَدِرَةٌ ، فَقَعَدَتْ فِى عَجُزِهَا ثُمَّ صَاحَتْ بِهَا فَانْطَلَقَتْ ، وَطُلِبَتْ مِنْ لَيْلَتِهَا فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهَا ، فَجَعَلَتْ لِلّٰهِ عَلَيْهَا اِنِ اللّٰهُ اَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا ، فَلَمَّا قَدِمَتْ عَرَفُوا النَّاقَةَ ، وَقَالُوا : نَاقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : اِنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلّٰهِ لَتَنْحَرَنَّهَا ، فَقَالُوا : وَاللّٰهِ لا تَنْحَرِيهَا حَتّٰى نُؤْذِنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَتَوْهُ فَاَخْبَرُوهُ اَنَّ فُلانَةَ قَدْ جَائَتْ عَلَى نَاقَتِكَ وَاَنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ اَنْجَاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا ، اِنْ اَنْجَاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا ، لا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ، وَلا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيمَا لا يَمْلِكُ الْعَبْدُ ، اَوْ قَالَ ابْنُ آدَمَ

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو قیدی کرلیا گیا۔ ایک اونٹنی اس سے پہلے پکڑی جاچکی تھی۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سے مراد نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی ہے' کیونکہ اس حدیث کے آخر پر اس

بات پر دلالت موجود ہے۔ حضرت عمران بن حصین ﷺ بیان کرتے ہیں' وہ خاتون ان دشمنوں کے درمیان تھی۔ وہ لوگ مویشیوں کے پاس آئے تو ایک رات وہ خاتون وہاں سے فرار ہو کر اونٹوں کے پاس آئی۔ وہ جس بھی اونٹ کے پاس آتی اسے ہاتھ لگاتی تو وہ اونٹ آواز نکالتا۔ وہ خاتون اس اونٹ کو چھوڑ دیتی۔ یہاں تک کہ وہ اس مخصوص اونٹنی کے پاس آئی' اس عورت نے اس اونٹنی کو ہاتھ لگایا تو اس اونٹنی نے آواز نہیں نکالی وہ تیز رفتار اونٹنی تھی۔ وہ خاتون اس پر سوار ہوئی اور وہاں سے نکل کھڑی ہوئی۔ اس رات اس کا پیچھا کیا گیا مگر اسے پکڑا نہیں جاسکا۔ اس بات پر اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی کی وجہ سے نجات عطا کر دی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔

جب وہ مدینہ منورہ پہنچی تو اس اونٹنی کو پہچان لیا گیا' لوگوں نے کہا: یہ تو اللہ کے رسول کی اونٹنی ہے۔ اس خاتون نے بتایا کہ اس نے یہ نذر مانی ہے' اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے اسے نجات عطا کی تو وہ اسے قربان کر دے گی۔ لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم اس وقت تک اسے قربان نہیں کرو گی جب تک ہم نبی اکرم ﷺ سے اس کی اجازت نہ لیں۔

لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں بتایا کہ فلاں عورت آپ کی اونٹنی پر آئی ہے اور اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی وجہ سے نجات عطا کر دی تو وہ اسے قربان کر دے گی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! اس نے اس اونٹنی کو کتنی بری جزا دی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کر دی تو یہ اسے قربان کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

1048 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوا فَاَصَابُوا امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ وَنَاقَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَتِ الْمَرْاَةُ وَالنَّاقَةُ عِنْدَهُمْ ، ثُمَّ انْفَلَتَتِ الْمَرْاَةُ فَرَكِبَتِ النَّاقَةَ فَاَتَتِ الْمَدِينَةَ ، فَعُرِفَتْ نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : اِنِّي نَذَرْتُ لَئِنْ اَنْجَانِي اللّٰهُ عَلَيْهَا لَاَنْحَرَنَّهَا ، فَمَنَعُوهَا اَنْ تَنْحَرَهَا حَتَّى يَذْكُرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا ، اِنْ نَجَّاكِ اللّٰهُ عَلَيْهَا اَنْ تَنْحَرِيهَا ، لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، قَالَا مَعًا اَوْ اَحَدُهُمَا فِي الْحَدِيثِ ، وَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین ﷺ بیان کرتے ہیں' کچھ لوگوں نے رات کے وقت حملہ کر کے ایک انصاری خاتون اور نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کو پکڑ لیا۔ وہ خاتون اور اونٹنی ان کے پاس رہے پھر وہ وہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہوئی۔ وہ اونٹنی پر سوار ہوئی اور مدینہ منورہ آ گئی۔ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کو پہچان لیا گیا۔ اس خاتون نے یہ کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے مجھے نجات عطا کی تو میں اسے قربان کر دوں گی۔ لوگوں نے اس عورت کو وہ اونٹنی قربان کرنے سے روک دیا۔ جب تک وہ اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے نہ کریں۔ نبی اکرم کو بتایا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے بہت برا بدلہ دیا ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے تمہیں نجات عطا کر دی تو تم اسے قربان کر دو گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

یہ دونوں باتیں ایک ساتھ ہیں یا پھر ان میں سے ایک حدیث میں موجود ہے۔

راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے اس اونٹنی کو حاصل کر لیا۔

اخرج الاول من كتاب الاسارى والغلول ' والثانى من كتاب السير على الواقدى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب السیر علی الواقدی میں نقل کی ہے۔

كتاب صدقة التطوع والهبة وصلة الوالد والاخ المشرك

کتاب: نفلی صدقہ، ہبہ، مشرک والد اور مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنا

باب الصدقة

صدقہ کا بیان

1049 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لا يَقْتَسِمَنَّ وَرَثَتِی دِيْنَارًا ، مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ اَهْلِی وَمُؤْنَةِ عَامِلِی فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے۔ اپنی بیویوں کے خرچ اور اپنے سرکاری اہلکاروں کے معاوضے کے بعد میں جو چھوڑ کر جاؤں گا وہ صدقہ شمار ہوگا۔

1050 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

حدیث نمبر **1049**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 2841

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2776

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1760

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2974

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 6619

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 6610

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2488

حدیث نمبر **1050**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1134

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 242/2

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1760

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 6618

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1051 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، اَوْ سَمِعْتُ مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ، يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَدَنِیِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنِّی تَصَدَّقْتُ عَلٰی اُمِّی بِعَبْدٍ وَاِنَّهَا مَاتَتْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ ، وَهُوَ لَكَ بِمِيرَاثِكَ

✧✧ حضرت ابن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا: میں نے اپنی والدہ کو ایک غلام صدقے کے طور پر دیا۔ والدہ کا انتقال ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا صدقہ واجب (یعنی پورا) ہوگیا اور وہ غلام تمہیں وراثت میں مل جائے گا۔

1052 - اَخْبَرَنِی عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَافِعٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَاَحْسِبُهُ ، قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِیٍّ : اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقَتْ بِمَالِهَا عَلٰی بَنِی هَاشِمٍ وَبَنِی الْمُطَّلِبِ وَاَنَّ عَلِيًّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ فَاَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ .

✧✧ امام زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مال میں سے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو کچھ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1050**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 6609

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 65/7

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 140/4

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 301/5

حدیث نمبر **1051**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 7645

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 349/5

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1149

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1565

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1759

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 667

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبری"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 6314

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 5614

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 177/5

حدیث نمبر **1052**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 183/6

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 56/4

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 177/5

صدقہ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان لوگوں پر صدقہ خرچ کیا اور ان کے ساتھ دوسرے لوگوں کو بھی شامل کر لیا۔

1053 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ خُبْزًا وَّاُدْمَ الْبَيْتِ، فَقَالَ: اَلَمْ اَرَ بُرْمَةَ لَحْمٍ؟ ، فَقَالَتْ: ذٰلِكَ شَىْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ ، فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ گھر تشریف لائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے سامنے گھر کا سالن اور روٹی پیش کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے تو سالن میں گوشت نظر آیا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ "بریرہ" جاریہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا لیکن ہمارے لیے تحفہ ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب قسم الفيء، والى اٰخر الرابع من كتاب الرضاع اٰخرها اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب قسم الفیٔ میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت تک کتاب رضاع میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری احادیث ہیں۔

باب فی الهبة

باب 2: ہبہ کا بیان

1054 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَحُمَيْدِ الْاَعْرَجِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ قَالَ:

حدیث نمبر 1053:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1625
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1381
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	45/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2294
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1493
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1075
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	107/5
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	4436
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2449
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	12/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	4387
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4272
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4269
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	57/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	559/5

كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ اِنِّىْ وَهَبْتُ لِابْنِىْ نَاقَةً حَيَاتَهُ وَاِنَّهَا تَنَاتَجَتْ اِبِلًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ هِىَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَقَالَ اِنِّىْ تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِهَا فَقَالَ ذَاكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا .

✧✧ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی شخص ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی ہبہ کے طور پر دی۔ اس نے ایک اونٹ کو جنم دیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی زندگی اور موت میں اسی کی ہوگی۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقہ کے طور پر دی تھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر وہ تم سے اور زیادہ دور ہوگئی۔

1055 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: اَضَبَتْ وَاضْطَرَبَتْ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس شخص نے کہا اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا۔ یہاں پر الفاظ میں اضطراب ہے۔

1056 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ اَعْرَابِىٌّ فَقَالَ لَهُ اِنِّىْ اَعْطَيْتُ بَعْضَ بَنِىَّ نَاقَةً حَيَاتَهُ قَالَ عَمْرٌو فِى الْحَدِيْثِ وَاِنَّهَا تَنَاتَجَتْ وَقَالَ ابْنُ اَبِىْ نَجِيْحٍ فِىْ حَدِيْثِهِ وَاِنَّهَا اَضَنَتْ وَاضْطَرَبَتْ فَقَالَ هِىَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ قَالَ فَاِنِّىْ تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَيْهِ قَالَ فَذٰلِكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا

✧✧ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی عطیے کے طور پر دی۔

عمرو نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا' جبکہ ابن ابی نجیح نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس نے بہت سے بچوں کو جنم دیا اور بیمار ہوگئی۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی

حدیث نمبر 1054:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	16877
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22616
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	94/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	65/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	494/8

حدیث نمبر 1055:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	174/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	415/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	594/8

زندگی اور موت میں اسی کی ملکیت ہے۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقے کے طور پر دی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو پھر وہ تم سے اور دور ہوگئی۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والثالث من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف و مالک وشافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصید وذبائح میں نقل کی ہے۔

باب من نحل بعض ولده دون بعض

باب 3: جو شخص اپنی اولاد میں سے بعض کو کوئی چیز ہبہ کرے

1057 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَوْ مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، يُحَدِّثَانِهِ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ ، اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهٖ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنِّى نَحَلْتُ ابْنِى هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِى ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هٰذَا ؟ فَقَالَ : لَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَارْجِعْهُ ، قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : وَكَانَ هٰذَا عِنْدَ اَصْحَابِنَا كُلِّهِمْ مَالِكٌ ، فَلِذٰلِكَ جَعَلْتُهُ بِالشَّكِّ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد انہیں لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی تمام اولاد کو اسی طرح عطیہ دے کر آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔

ابوالعباس بیان کرتے ہیں' ہمارے تمام اصحاب کے نزدیک اس روایت کے راوی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ ہیں' لیکن میں نے ان کا تذکرہ شک کے ہمراہ کیا ہے۔

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب رجوع الوالد فيما وهب من ولده

باب 4: والد نے اپنی اولاد کو جو چیز ہبہ کی ہو' اسے واپس لینا

1058 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَحِلُّ لِوَاهِبٍ اَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ اِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهٖ○

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی ہبہ کرنے والے کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ اس نے جو چیز ہبہ کی ہو اسے واپس لے۔ البتہ والد اپنی اولاد سے (ایسی کوئی چیز لے سکتا ہے۔)

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب صلة الوالد والاخ المشرك

باب 5: مشرک والد یا بھائی کو صدقہ دینا

1059 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ اُمِّهٖ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِى بَكْرٍ قَالَتْ : اَتَتْنِى اُمِّى رَاغِبَةٌ فِى عَهْدِ قُرَيْشٍ ، فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصِلُهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش کے زمانے میں میری والدہ میرے پاس (مدینہ) آئیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

حدیث نمبر **1057**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **807**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2188**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **16493**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **922**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **36054**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **270/4**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1623**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2376**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1367**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **258/6**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **84/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5070**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **42/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **176/6**

حدیث نمبر **1058**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13542**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **21706**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **268/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6535**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5069**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **179/6**

حدیث نمبر **1059**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **9932**

1060 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، رَاٰى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ اِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ ، فَقَالَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1059:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 318

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 344/6

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 2620

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء 25

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1003

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 668

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 61/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 157/3

حدیث نمبر 1060:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 870

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 2336

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 19929

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 679

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 24641

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 2691

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 886

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء 26

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 2068

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1076

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 3591

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 96/3

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 9569

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 244/4

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 4830

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5448

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 5439

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 244/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 196/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 394/3

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَاَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا ، فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک سیرانی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیں اور جمعے کے دن' اور وفود سے ملاقات کے دن' جب آپ خدمت میں حاضر ہوتے ہیں' اس حلہ کو پہن لیا کریں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(

راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسی طرح کے حلے پیش کیے گئے تو آپ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی آپ نے یہ حلہ مجھے پہننے کے لیے دیا ہے؟ جبکہ آپ نے عطارد نامی شخص کے حلے کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں یہ اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ حلہ مکہ میں موجود اپنے ایک مشرک بھائی کو پہننے کے لیے بھجوادیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوة ' وهو اخر حديث فيه ' والثانی من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب زکوٰۃ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے اور دوسری روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحال است سعدی کہ راہِ صفا

تُواں رفت جُز در پئے مُصطفیٰ

خلافِ پیمبر کسی راہ گُزید

کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید